بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ

برکت قرآن بتائید حضرت سبحان و توفیق رفیق خدای منان

کلام معجز نظام فصیح الفصحاء امیر المومنین و امام المتقین اسد اللہ الغالب

دیوان بدیع البیان

ابو الحسن علی بن ابی طالب

١٣١٠ھ

مع ترجمۂ اردو مفید

خاص و عام باہتمام اقل انام ابو الحسنات قطب الدین احمد غفر لہ ربنا الاحد الصمد بماہ مبارک محرم الحرام ١٣١٠ھ مطابق ماہ اگست ١٨٩٢ء

در مطبع مجتبائی واقع دہلی

قال رسول الله صلی الله علیه وسلم

انا مدینة العلم وعلی بابها

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی العظیم الذی قال فی حق نبیہ وعلمک ما لم تکن تعلم وھو خیر العرب [illegible] والسلام علی رسولہ الکریم الذی قال انا دار الحکمۃ وعلی [illegible] الذین تادبوا باداب نبوتہ التی توصل الی الحکمۃ اما بعد حمد وصلوٰۃ کے امیدوار مغفرت رب کریم ہیچمیرز ہیچمدان محمد عبد الحکیم ابن استاذ الحکما جناب حکیم کاظم علی صاحب برد اللہ مضجعہ بالفضل والمواہب شائقین علم وادب کی خدمت میں عرض پیرا ہے کہ بہی خواہ اہل اسلام فاتحہ انام مخدومی ومعظمی جناب حاجی حافظ ابو الحسنات خواجہ قطب الدین احمد صاحب مالک مطبع نامی مد ظلہ السامی نے مجھسے ارشاد فرمایا کہ اگر دیوان معجز بیان حضرت سیدنا امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ زبان اردو عام فہم میں ترجمہ ہو جائے تو عام لوگ بھی اس سے فیضیاب ہوں اور نفع اٹھائیں ہر چند اس عاجز میں یہ لیاقت اور طاقت نہ تھی مگر حسب ارشاد جناب ممدوح اردو عام فہم میں ترجمہ کیا امید ناظرین سہو وخطا کو معاف کریں اور اس عاجز اور جناب حافظ صاحب ممدوح کو دعائے خیر سے فراموش نہ فرمائیں - والعذر عند کرام الناس مقبول ؎

شروع دیوان بسم الله الرحمن الرحیم معجز بیان

قدح نسب طینی و مدح علم دینی

طعنہ اصل خاکی پر اور تعریف علم دین کی

اَلنَّاسُ مِنْ جِهَةِ التِّمْثَالِ اَكْفَاءُ ... اَبُوهُمُ آدَمُ وَالْاُمُّ حَوَّاءُ

سب آدمی از روے صورت کے یکسان ہین ... کہ باپ اون سبکے آدمؑ اور مان اونکی حوّا ہین

وَاِنَّمَا اُمَّهَاتُ النَّاسِ اَوْعِيَةٌ ... مُسْتَوْدَعَاتٌ وَلِلْاَحْسَابِ آبَاءُ

اور سوا اسکے نہین کہ مائین آدمیونکی صرف ظروف ہین ... کہ باپ کی امانت نطفہ ہین اور نسب کے لیے باپ کافی ہین

فَاِنْ يَكُنْ لَهُمْ مِنْ اَصْلِهِمْ شَرَفٌ ... يُفَاخِرُونَ بِهِ فَالطِّينُ وَالْمَاءُ

پس اگر ہے ان لوگون کے لیے حسب و نسب سے کچھ بزرگی ... کہ فخر کرتے ہین اوسپر تو حقیقت مین مٹی اور پانی ہین

وَاِنْ اَتَيْتَ بِفَخْرٍ مِنْ ذَوِي نَسَبٍ ... فَاِنَّ نِسْبَتَنَا جُودٌ وَعَلْيَاءُ

اور اگر ظاہر کرے تو کوئی فخر نسب والون سے ... پس تحقیق مین جس نسب پر فخر کرتا ہون وہ بزرگی و بلندی ہے

لَا فَضْلَ اِلَّا لِاَهْلِ الْعِلْمِ اِنَّهُمُ ... عَلَى الْهُدٰى لِمَنِ اسْتَهْدٰى اَدِلَّاءُ

اور بزرگی صرف علم والونکے لیے ہے کیونکہ یہ لوگ ... خود راہ راست پر ہین اور طالبان ہدایت کے راہنما ہین

وَقِيمَةُ الْمَرْءِ مَا قَدْ كَانَ يُحْسِنُهُ ... وَالْجَاهِلُونَ لِاَهْلِ الْعِلْمِ اَعْدَاءُ

اور قدر آدمی یہ ہے کہ نیک ہو اور نیک سمجھا جاوے ... اور جاہل علم والون کے دشمن ہین

فَقُمْ بِعِلْمٍ وَلَا تَبْغِي لَهُ بَدَلًا ... فَالنَّاسُ مَوْتٰى وَاَهْلُ الْعِلْمِ اَحْيَاءُ

آمادہ ہو حصول علم پر اور نہ چاہو اوسکا بدلا ... پس بے علم لوگ مردہ ہین اور اہل علم زندہ

تحذیر از مجالست جاہلان و تنفیر از موانست غافلان

خوف دلانا جاہلون کی ہمنشینی سے اور نفرت دلانا غافلون کی موافقت اور خوگیری سے

وَلَا تَصْحَبْ اَخَا الْجَهْلِ وَاِيَّاكَ وَاِيَّاهُ ... فَكَمْ مِنْ جَاهِلٍ اَرْدٰى حَلِيمًا حِينَ آخَاهُ

اور نہ ہمصحبت ہو جاہلونسے اور دور رہ اونسے اور دور رکھ اونکو ... کیونکہ بہت جاہلون نے ہلاک کیا عقلمندونکو جب اونسے بھائی چارہ کی

يُقَاسُ الْمَرْءُ بِالْمَرْءِ إِذَا مَا هُوَ مَاشَاهُ ۔ وَلِلشَّيْءِ مِنَ الشَّيْءِ مَقَايِيسُ وَأَشْبَاهُ

اندازہ کیا جاتا ہی آدمی ساتہ آدمی کے جب اوسکے ہمراہ ہو ۔ اور ہر چیز کو دوسری چیزون سے اندازہ اور مشابہتین ہین

وَلِلْقَلْبِ عَلَى الْقَلْبِ دَلِيلٌ حِينَ يَلْقَاهُ

اور دل کو دل سے راہ ہے جب کہ ملتا ہے اوس سے

شکایت روزگارِ غدار وحکایت دوستان بے اعتبار

شکایت زمانۂ ناموافق کی اور حکایت نامعتبر دوستون کی

تَغَيَّرَتِ الْمَوَدَّةُ وَالْإِخَاءُ ۔ وَقَلَّ الصِّدْقُ وَانْقَطَعَ الرَّجَاءُ

بدلگیا زمانہ دوستی اور برادرانہ الفت کا ۔ اور کم ہوگئی سچائی اور ٹوٹ گئی امید لوگون سے

وَأَسْلَمَنِي الزَّمَانُ إِلَى صَدِيقٍ ۔ كَثِيرِ الْغَدْرِ لَيْسَ لَهُ رِعَاءُ

اور سپرد کیا مجکو زمانے نے اوس دوست کے ۔ جو نہایت پیمان شکن ہے اور کچھ رعایت نہین کرتا

سَيُغْنِينِي الَّذِي أَغْنَاهُ عَنِّي ۔ فَلَا فَقْرٌ يَدُومُ وَلَا ثَرَاءُ

جلد بے پروا کردیگا مجھے وہ جسنے بے پروا کیا لوگون کو مجھسے ۔ کیونکہ نہ محتاجی ہمیشہ رہتی ہے اور نہ دولتمندی

وَلَيْسَ بِدَائِمٍ أَبَدًا نَعِيمٌ ۔ كَذَلِكَ الْبُؤْسُ لَيْسَ لَهُ بَقَاءُ

اور ہرگز نہین کسی نعمت اور راحت کو ہمیشگی ۔ اسیطرح سختی ہے کہ اوسکو بہی بقا نہین

وَكُلُّ مَوَدَّةٍ لِلّٰهِ يَصْفُو ۔ وَلَا يَصْفُو مِنَ الْفِسْقِ الْإِخَاءُ

اور جو دوستی کہ خدا کے واسطے ہو پاک ہے ۔ اور نہین صاف ہوتی بدکرداری سے صحبت

إِذَا أَنْكَرْتُ عَهْدًا مِنْ حَمِيمٍ ۔ فَفِي نَفْسِي التَّكَرُّمُ وَالْحَيَاءُ

جب دیکھتا ہون مین بیوفائی کسی دوست سے ۔ پس بوجہ بزرگی ذات اور حیا کے درگذر کرتا ہون

وَكُلُّ جِرَاحَةٍ فَلَهَا دَوَاءُ ۔ وَسُوءُ الْخُلْقِ لَيْسَ لَهُ دَوَاءُ

اور ہر زخم کے لیے ایک دوا ہے ۔ مگر بدخلقی کی کوئی دوا نہین

وَرُبَّ أَخٍ وَفَيْتُ لَهُ وَفِيًّا ۔ وَلَكِنْ لَا يَدُومُ لَهُ الْوَفَاءُ

اور اکثر بہائیون سے دوستی کی مین نے اور وفا ۔ لیکن اونکی دوستی اور وفا کو قیام نہ پایا

يُدِيمُونَ الْمَوَدَّةَ مَا رَأَوْنِي ۔ وَيَبْقَى الْوُدُّ مَا بَقِيَ اللِّقَاءُ

ہمیشہ رکھتے ہیں محبت جب تک کہ دیکھتے ہیں مجھکو ۔ اور باقی رہتی ہے دوستی جب تک کہ باقی رہتی ہے ملاقات

أَخِلَّاءُ إِذَا اسْتَغْنَيْتُ عَنْهُمْ ۔ وَأَعْدَاءُ إِذَا نَزَلَ الْبَلَاءُ

یہ لوگ جب ہی تک دوست ہیں کہ میں ان سے بے پروا ہوں ۔ اور دشمن ہیں جس وقت کہ کوئی بلا نازل ہو

فَإِنْ غُيِّبْتُ عَنْ أَحَدٍ قَلَانِي ۔ وَعَاقَبَنِي بِمَا فِيهِ اكْتِفَاءُ

پس اگر غائب ہو جاؤں میں کسی کی نظر سے تو مجھسے بیزار ہو جاتا ۔ اور بہت اچھی طرح سے مجھے برا کہیں

إِذَا مَا رَأْسُ أَهْلِ الْبَيْتِ وَلَّى ۔ بَدَا لَهُمُ مِنَ النَّاسِ الْجَفَاءُ

جبکہ سردار اہل بیت نے دنیا سے رحلت فرمائی ۔ ظاہر ہوا لوگوں سے اہل بیت پر ستم

شکوهٔ زنان بے وفا که نه صدق دارند و نه صفا

شکایت بے وفا عورتوں کی جو سچائی اور صفائی سے بے بہرہ ہیں

دَعْ ذِكْرَهُنَّ فَمَا لَهُنَّ وَفَاءُ ۔ رِيحُ الصَّبَا وَعُهُودُهُنَّ سَوَاءُ

چھوڑ دو انکا ذکر کہ انمیں بوئے وفا نہیں ۔ باد صبا اور انکے عہد دونوں برابر ہیں

يَكْسِرْنَ قَلْبَكَ ثُمَّ لَا يَجْبُرْنَهُ ۔ وَقُلُوبُهُنَّ مِنَ الْوَفَاءِ خَلَاءُ

توڑتی ہیں تیرے دل کو پھر نہیں جوڑتی ہیں ۔ اور دل انکے وفا سے بالکل خالی ہیں

امر بجستن روزی بامید فتح و فیروزی

حکم تلاش معاش کا بامید کشائش و کامگاری

وَمَا طَلَبُ الْمَعِيشَةِ بِالتَّمَنِّي ۔ وَلَكِنْ أَلْقِ دَلْوَكَ فِي الدِّلَاءِ

اور کچھ نہیں خواہش اسباب زندگی کی آرزو سے ۔ اور لیکن ڈال دے اپنا ڈول تو بھی ڈولوں میں

تَجِئْكَ تَمْلَأُ يَوْمًا وَيَوْمًا ۔ تَجِئْكَ بِحَمْأَةٍ وَقَلِيلِ مَاءِ

لیگا تجھکو کسیدن بھرا ہوا پانی سے اور کسی دن ۔ کیچڑ اور تھوڑا پانی ملا ہوا آئیگا

منع از مبالغه در جمع مال و شکایت از دهر پریشان حال

مال و دولت کے جمع کرنے میں زیادہ کوشش کی ممانعت اور زمانہ پریشان حال کی شکایت

وَكَمْ سَاعٍ لِيُثْرِيَ لَمْ يَنَلْهُ ۔۔۔ وَآخَرُ مَا سَعَى لَحِقَ الثَّرَاءُ

اور بہت سعی کرنے والے ہیں کہ اونہیں دولت نہیں ملتی ۔۔۔ اور دوسرے بغیر کوشش کے دولتمند ہو جاتے ہیں

وَسَاعٍ يَجْمَعُ الْأَمْوَالَ جَمْعًا ۔۔۔ لِيُورِثَهُ أَعَادِيَهُ شَقَاءُ

اور بہتیرے کوشش کرنیوالے جمع کرتے ہیں مال کو ۔۔۔ اسلیے کہ وارث ہوں اوس مال کے اونکے دشمن بدبخت

وَمَا سِيَّانِ ذُو خُبْرٍ بَصِيرٌ ۔۔۔ وَآخَرُ جَاهِلٌ لَيْسَا سَوَاءُ

اور نہیں مانند صاحب علم روشن ضمیر کے ۔۔۔ اور دوسرا جاہل کہ یہ دونوں برابر نہیں ہیں

وَمَنْ يَسْتَعْتِبُ الْحَدَثَانَ يَوْمًا[۲] ۔۔۔ يَكُنْ ذَاكَ الْعِتَابُ لَهُ عَنَاءُ

اور جس نے آشتی کی زمانے سے کسی دن ۔۔۔ تو ہوگی یہ آشتی اوسکے لیے رنج

وَيُزْرِي بِالْفَتَى الْإِعْدَامُ حَتَّى ۔۔۔ مَتَى يُصِبِ الْمَقَالَ يُقَلْ أَسَاءُ

اور ذلیل کرتی ہے جوانمرد کو محتاجی یہانتک ۔۔۔ کہ جب سچ بات کہتا ہے تو بری سمجھی جاتی ہے

لَيْسَ مَنْ مَاتَ فَاسْتَرَاحَ بِمَيْتٍ ۔۔۔ إِنَّمَا الْمَيْتُ مَيِّتُ الْأَحْيَاءِ

نہیں ہے وہ شخص کہ مرگیا اور چھوٹا دنیا کے رنج سے مردہ ۔۔۔ بلکہ مردہ وہ ہے جو دنیا کی محنت پر زندگی میں جان دیتا ہے

امر بطلاق دنیا کہ عروسی ست نازیبا

حکم طلاق دینے کا زن دنیا کو کہ یہ عروس نالائق ہے

طَلِّقِ الدُّنْيَا ثَلَاثًا وَاطْلُبَنْ زَوْجًا سِوَاهَا ۔۔۔ إِنَّهَا زَوْجَةُ سُوءٍ لَا تُبَالِي مَنْ أَتَاهَا

زن دنیا کو تین طلاق دے اور دوسری عورت ڈھونڈ ۔۔۔ کیونکہ یہ بری عورت ہے اور بیباک ہے اپنے طالب سے

وَإِذَا نَالَتْ مُنَاهَا مِنْهُ وَلَّتْهُ قَفَاهَا

اور جب اسکی آرزوئیں اوس سے پوری ہو جاتی ہیں تو پیٹھ پھیر لیتی ہے

ارشاد بہ ندامت اخروی در محبت اسباب دنیوی

محبت اسباب دنیا کی آخرت کی ندامت کا باعث ہے

يَا عَاشِقَ الدُّنْيَا لِغَيْرِكَ وَجْهُهَا ۔۔۔ وَلَتَنْدَمَنَّ إِذَا أَرَتْكَ قَفَاهَا

اے دنیا کے عاشق دنیا کا رخ تجھسے پھرا ہوا ہے ۔۔۔ اور قسم خدا کی تو اوسوقت شرمندہ ہوگا جب وہ تجھسے منہ موڑیگی

[۲] در بعض نسخ قبل این شعر عبارت مندرجہ مرقوم ست - حصر موت در دنیا کہ محل عناد و منزل بلاست ۱۲

امر باجتناب ازین جہان خراب

حکم پرہیز کا اس جہان بے ثبات سے

تحرز من الدنیا فان فناءها ◦ محل فناء لا محل بقاء

پرہیز کر دنیا سے اسلیے کہ اسکی نیستی ◦ مقام فنا کا ہے نہ مقام بقا کا

فصفوتها ممزوجة بکدورة ◦ وراحتها مقرونة بعناء

پس صفائی اسکی کدورت آمیز ہے ◦ اور راحت اسکی مصیبت خیز

اظہار ید علیا در محل شدائد دنیا

دنیا کی سختیون پر صبر کرنا باعث حصول بلند رتبے کا ہے

ھی حالان شدة ورخاء ◦ وسجالان نعمة وبلاء

دنیا کے دو حال ہین سختی اور نرمی ◦ اور دو ڈول ہین نعمت اور بلا کے

والفتی الحاذق الادیب اذا ما ◦ خانه الدھر لم یخنه عزاء

اور جوانمرد دانشمند ادب والا جب کہ ◦ پریشان کرتا ہے اوسے زمانہ تو نہین رہتا اوسے صبر

ان المت ملمة بی فانی ◦ فی الملمات صخرة صماء

اگر پیش آئے کوئی حادثہ مجھے پس بیشک مین ◦ ان حادثون کے اوٹھانے مین پتھر سے سخت ہون

عالم بالبلاء علما بان ◦ لیس یدوم النعیم واللاواء

جانتا ہون بلا کو اپنے علم سے یہ کہ بیشک ◦ نہ ہمیشہ نعمت رہتی ہے اور نہ محنت

بیان اختیارات ایام اسبوع بطرزی مقبول و مطبوع

بیان ہر کام کے لیے ہفتے کے دنون کے اختیار کرنے کا اچھے اور مقبول طرز پر

لنعم الیوم یوم السبت حقا ◦ لصید ان اردت بلا امتراء

بیشک سب دنون مین ہفتے کا دن اچھا ہے ◦ شکار کے لیے اگر ارادہ کرے بغیر شک کے

وفی الاحد البناء لان فیه ◦ تبدی الله فی خلق السماء

اور اتوار کا روز تعمیر کے لیے اچھا ہے کیونکہ اسمین ◦ ابتدا کی اللہ تعالے نے آسمانون کے بنانے کی

وَفِي الاِثْنَيْنِ اِنْ سَافَرْتَ فِيهِ	سَتَظْفَرُ بِالنَّجَاحِ وَبِالثَّرَاءِ
اور پیر کا دن سفر کے لیے ہے اگر سفر کرے اوسدن	تو بہت جلد فیروزی پاے تو حاجت روائی اور تونگری
وَمَنْ يُرِدِ الْحِجَامَةَ فَالثُّلَاثَا	فَفِي سَاعَاتِهَا هَرْقُ الدِّمَاءِ
اور جو پچھنے لگانا چاہے تو منگل کا روز بہتر ہے	کیونکہ اوسکی لہرپون مین خون نکالنا اچھا ہے
وَاِنْ شَرِبَ امْرُءٌ يَوْمًا دَوَاءً	فَنِعْمَ الْيَوْمُ يَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ
اور اگر کوئی شخص دوا پینا چاہے کسی دن	پس اچھا دن دوا کے لیے بدھ ہے
وَفِي يَوْمِ الْخَمِيسِ قَضَاءُ حَاجٍ	فَفِيهِ اللّٰهُ يَاْذَنُ بِالدُّعَاءِ
اور جمعرات دعا کے لیے بہتر ہے	کہ اوسدن اللہ تعالے زیادہ سنتا ہے دعاؤنکو
وَفِي الْجُمُعَاتِ تَزْوِيجٌ وَعُرْسٌ	وَلَذَّاتُ الرِّجَالِ مَعَ النِّسَاءِ
اور جمعے کے دن بیاہ شادی کے لیے ہین	اور عورت و مرد کے لذت پانے کے لیے
وَهٰذَا الْعِلْمُ لَمْ يَعْلَمْهُ اِلَّا	نَبِيٌّ اَوْ وَصِيُّ الْاَنْبِيَاءِ
اور اس علم کو کوئی نہین جانتا مگر	نبی یا نبیون کے وصی

دعا ومناجات باقاضی الحاجات

دعا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ اَنْتَ مَوْلَاهُ	فَارْحَمْ عُبَيْدًا اِلَيْكَ مَلْجَاهُ
حاضر ہون مین حاضر ہون اور تو مولا میرا ہے	پس رحم کر بندے پر کہ تو اوسکا جاے التجا ہے
يَا ذَا الْمَعَالِي عَلَيْكَ مُعْتَمَدِي	طُوبٰى لِمَنْ كُنْتَ اَنْتَ مَوْلَاهُ
اے صاحب بزرگی کے تجھی پر مجھے بھروسا ہے	خوشحال اوسکا کہ جسپر تو مہربان ہے
طُوبٰى لِمَنْ كَانَ نَادِمًا اَرِقًا	يَشْكُو اِلٰى ذِي الْجَلَالِ بَلْوَاهُ
خوشحال اوسکا کہ نادم ہے اور بیدار	شکایت کرتا ہو خداے بزرگ سے اپنی مصیبت کی
مَا بِهِ عِلَّةٌ وَلَا سَقَمٌ	اَكْثَرُ مِنْ حُبِّهِ لِمَوْلَاهُ
نہ اوسے کچھ بیماری ہے اور نہ برائی	زیادہ اوس محبت سے جو اوسے مولا کی ہے

إِذَا خَلَا فِي الظَّلَامِ مُبْتَهِلًا ۔ أَجَابَهُ اللّٰهُ ثُمَّ لَبَّاهُ

جبکہ خلوت تاریک میں رو رو کے دعا کرتا ہے ۔ جواب دیتا ہے اوسے اللہ تعالے اور لبیک کہتا ہے

سَأَلْتَ عَبْدِي وَأَنْتَ فِي كَنَفِي ۔ وَكُلُّ مَا قُلْتَ قَدْ سَمِعْنَاهُ

سوال کیا تو نے ای بندے میرے اور تو میری حمایت میں ہے ۔ اور جو کچھ کہا تو نے خوب سنا میں نے

صَوْتُكَ تَشْتَاقُهُ مَلَائِكَتِي ۔ فَذَنْبُكَ الْآنَ قَدْ غَفَرْنَاهُ

تیری آواز کے مشتاق ہیں میرے فرشتے ۔ پس گناہ تیرے اب بیشک بخشدیے میں نے

فِي جَنَّةِ الْخُلْدِ مَا تَمَنَّاهُ ۔ طُوبَاهُ طُوبَاهُ ثُمَّ طُوبَاهُ

بہشت دائمی میں ہیں تیری سب آرزوئیں ۔ خوشخبری ہے تیرے لیے خوشخبری پر خوشخبری

سَلْنِي بِلَا حِشْمَةٍ وَلَا رَهَبٍ ۔ وَلَا تَخَفْ إِنَّنِي أَنَا اللّٰهُ

مانگ لے مجھسے نہ کر تو شرم و وحشت ۔ اور نہ ڈر مجھسے کہ میں ہوں خداوند رحمت

مرثیۂ وفات حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے بیان میں۔

أَمِنْ بَعْدِ تَكْفِينِ النَّبِيِّ وَدَفْنِهِ ۔ بِأَثْوَابِهِ آسَى عَلَى هَالِكٍ ثَوَى

کیا بعد کفن و دفن رسالت مآب کے ۔ نہ مجتمع ہوں اونکے لیے غمگین اونکے انتقال سے کہ قبر میں مقیم ہوئے

رُزِئْنَا رَسُولَ اللّٰهِ فِينَا فَلَنْ نَرَى ۔ بِذَاكَ عَدِيلًا مَا حَيِينَا مِنَ الرَّدَى

مصیبت زدہ ہوئے ہم بعد رسول اللہ کے پس ہرگز نہ دیکھیں گے ۔ مثل اونکا جب تک زندہ ہیں برے حال سے

وَكَانَ لَنَا كَالْحِصْنِ مِنْ دُونِ أَهْلِهِ ۔ لَهُ مَعْقِلٌ حِرْزٌ حَرِيزٌ مِنَ الْعِدَى

اور وہ حضرت اپنے گھر والوں کے سوا ہمارے لیے مثل قلعے کے پناہ تھے ۔ اور اونکا ملجا نہایت مضبوط اور مستحکم تھا اعدا سے

وَكُنَّا بِمَرْآهُ نَرَى النُّورَ وَالْهُدَى ۔ صَبَاحًا مَسَاءً رَاحَ فِينَا أَوِ اغْتَدَى

اور تھے ہم کہ اونکے دیدار سے نور و ہدایت دیکھتے تھے ۔ ہر صبح و شام کہ وہ ہم میں صبح و شام کرتے تھے

لَقَدْ غَشِيَتْنَا ظُلْمَةٌ بَعْدَ مَوْتِهِ ۔ نَهَارًا فَقَدْ زَادَتْ عَلَى ظُلْمَةِ الدُّجَى

بیشک چھاگئی ہمپر تاریکی اونکے انتقال کے بعد ۔ دن میں پس بڑھ گئی تاریکی پر تاریکی

فيا خير من ضم الجوانح والحشا
پس اے بہترین اموات کہ ملایا پہلو اور احشا کو

ويا خير ميت ضمه الترب والثرى
اور اے عمدہ ترمیت کہ ملگئی خاک اور مٹی مین

كأن أمور الناس بعدك ضمنت
گویا کہ کام لوگون کے تیرے بعد رکھے گئے

سفينة موج حين في البحر قد سما
اوس کشتی مین کہ دریا کی بلند موجون مین آپڑی

وضاق فضاء الأرض عنهم برحبه
اور تنگ ہوئی کشادگی زمین کی لوگون پر باوجود فراخی کے

لفقد رسول الله إذ قيل قد مضى
بسبب نہونے رسول اللہ کے جبکہ کہا گیا کہ آپ گذر گئے

فقد نزلت بالمسلمين مصيبة
پس نازل ہوئی مسلمانون پر مصیبت

كصدع الصفا لا شعب للصدع في الصفا
مثل پتھر کے شگاف کے کہ اوسکی کچھ اصلاح نہین

فلن يستقل الناس تلك المصيبة
پس ہرگز کم نہ سمجھین لوگ اس مصیبت کو

ولن يجبر العظم الذي منهم وهى
اور ہرگز نہین جوڑی جاسکتی ہڈی اونکی کہ ٹوٹی

وفي كل وقت للصلوة يهيجه
اور ہر وقت مین نماز کے اوٹھاتا ہے اونکو

بلال ويدعو باسمه كلما دعى
بلال اور پکارتا ہے اونکے نام کو جبکہ پکارتا ہے

ويطلب أقوام مواريث هالك
اور مانگتی ہین قومین ورثہ مردہ کا

وفينا مواريث النبوة والهدى
اور حال یہ کہ ہمارے پاس نبوت اور ہدایت کا ورثہ ہے

بیان شجاعت خود در جنگ بدر و مدح اصحاب عالی قدر

بیان اپنی شجاعت کا جنگ بدر مین اور تعریف اصحاب بلند قدر کی

ضربنا غواة الناس عنه تكرما
دور کیا ہمنے گمراہ لوگون کو آنحضرت سے بوجہ تکریم کے

ولما رأوا قصد السبيل ولا الهدى
اور جب کہ نہ دیکھی تھی اونہون نے راہ راست

ولما أتانا بالهدى كان كلنا
اور جب لائے وہ ہمارے پاس ہدایت تھے ہم سب

على طاعة الرحمن والحق والتقى
فرمانبردار خدا کے حق اور پرہیزگاری پر

نصرنا رسول الله لما تدابروا
مدد کی ہمنے رسول خدا کی جب پھر گئے لوگ

وثاب إليه المسلمون ذوو الحجى
اور پھرے طرف حضرت کے مسلمان عقل والے

نصیحت قرۃ العین حضرت امام حسین علیہ السلام من رب المشرقین

نصیحت اپنے نور نظر حضرت امام حسین علیہ السلام کو

أحسين إني واعظ ومؤدب | فافهم فإن العاقل المتأدب

ای حسین میں بیشک میں نصیحت کرنے والا ادب سکھانے والا ہوں | پس سمجھو تم میری بات کہ بیشک عقلمند ادب قبول کرتا ہے

واحفظ وصية والد متحنن | يغذوك بالآداب كيلا تعطب

اور یاد رکھو وصیت اپنے والد مہربان کی | کہ پالتا ہے تمکو ادب سے تا کہ ہلاک نہو

أبني إن الرزق مكفول به | فعليك بالإجمال فيما تطلب

ای فرزند بیشک رزق کا ضامن خدا ہے | پس لازم ہے تجکو خوبی اپنانی اوسکی طلب مین

لا تجعلن المال كسبك مفردا | وتقى إلهك فاجعلن ما تكسب

نہ کر تحصیل مال کو صرف اپنا پیشہ | اور ڈر اپنے پروردگار سے ہر کام مین کہ تو کرتا ہے

كفل الإله برزق كل برية | والمال عارية تجيء وتذهب

ضامن ہوا ہے پروردگار تمام مخلوق کے رزق کا | اور مال عاریت ہے کہ آتا ہے اور جاتا ہے

والرزق أسرع من تلفت ناظر | سببا إلى الإنسان حين يسبب

اور رزق پلک مارنے سے پہلے پہونچتا ہے | اور سبب ہوجاتا ہے انسان کے لیے جب سبب ڈھونڈھے

ومن السيول إلى مقر قرارها | والطير للأوكار حين تصوب

اور جلد پہونچتا ہے رزق نہرون کی روانگی سے اونکے جاے قرار تک | اور چڑیان اوس وقت کہ آشیانے سے نیچے اترین

أبني إن الذكر فيه مواعظ | فمن الذي بعظاته يتأدب

اے فرزند قرآن مین خوب نصیحتین ہین | پس کون ہے وہ خوش نصیب کہ اون نصیحتون پر چلے

اقرأ كتاب الله جهدك واتله | فيمن يقوم به هناك وينصب

پڑھو قرآن پاک کو تا امکان اور پیروی کرو اوسکی | اوس قوم مین کہ قائم ہے اوسکی قرات پر بیان اور خوب پڑھتی ہے

بتفكر وتخشع وتقرب | إن المقرب عنده المتقرب

ساتھ فکر اور فروتنی اور حصول تقرب کے | بیشک مقرب اللہ کے نزدیک تقرب چاہنے والا ہے

وَاعْبُدْ اِلٰهَكَ ذَا الْمَعَارِجِ مُخْلِصًا	وَانْصِتْ اِلَى الْاَمْثَالِ فِيْمَا تُضْرَبُ
اور عبادت کر واپنے پروردگار بزرگ کی خلوص سے	اور سن مثالون کو جو اپنے موقع پر بولی جاتی ہین
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ مَخْشِيَّةٍ	تَصِفُ الْعَذَابَ فَقِفْ وَدَمْعُكَ يُسْكَبُ
اور جبکہ پونہچے تو کسی آیت ڈرانے والی پر	کہ بیان کرتی ہو عذاب کو تو ٹھہر جا اور آنسو تیرے جاری ہون
يَا مَنْ يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ بِعَدْلِهٖ	لَا تَجْعَلَنِّيْ فِي الَّذِيْنَ تُعَذِّبُ
اے وہ خدا کہ عذاب کرتا ہے اپنے عدل سے جسے چاہے	نکر مجھے اون لوگون سے کہ عذاب کریگا تو اونپر
اِنِّيْ اَبُوْءُ بِعَثْرَتِيْ وَخَطِيْئَتِيْ	هَرَبًا وَهَلْ اِلَّا اِلَيْكَ الْمَهْرَبُ
کہ مین پہرتا ہون اپنی لغزش اور خطا سے	بہاگتا ہوا اور ہے بہاگنا میرا تیری طرف
وَاِذَا مَرَرْتَ بِاٰيَةٍ فِيْ ذِكْرِهَا	وَصْفُ الْوَسِيْلَةِ وَالنَّعِيْمُ الْمُعْجِبُ
اور جو پونہچے تو اوس آیت پر کہ اوسکے ذکر مین	تعریف ہو بلند درجہ بہشت اور نعیم پسندیدہ کی
فَاسْئَلْ اِلٰهَكَ بِالْاِنَابَةِ مُخْلِصًا	دَارَ الْخُلُوْدِ سُؤَالَ مَنْ يَتَقَرَّبُ
پس مانگ اپنے پروردگار سے ساتہہ توبہ اور خلوص کے	بہشت دائمی بطورنکے تقرب چاہنے والون کے
وَاجْهَدْ لَعَلَّكَ اَنْ تَحُلَّ بِاَرْضِهَا	وَتَنَالَ رَوْحَ مَسَاكِنٍ لَا تَخْرَبُ
اور کوشش کر شاید کہ پونہچے تو اوس زمین پر	اور پالے تو راحت اون گہرونکی جو ویران نہونگے
وَتَنَالَ عَيْشًا لَا انْقِطَاعَ لِوَقْتِهٖ	وَتَنَالَ مُلْكَ كَرَامَةٍ لَا تُسْلَبُ
اور ملے تجکو عیش کہ جسکے وقت کی انتہا نہین ہے	اور پالے تو وہ ملک وکرامت کہ نہ پہیرا جائے تجہسے
بَادِرْ هَوَاكَ اِذَا هَمَمْتَ بِصَالِحٍ	خَوْفَ الْغَوَالِبِ اَنْ تَجِيْءَ وَتَذْهَبُ
اور پیشدستی کر اپنی ہوا وہوس پر جب قصد کرے نیک کام کا	خوف سے خیالات غالب کے کہ آتے ہین اور جاتے ہین
وَاِذَا هَمَمْتَ بِسَيِّئٍ فَاَغْمِضْ لَهٗ	وَتَجَنَّبِ الْاَمْرَ الَّذِيْ يُتَجَنَّبُ
اور جب قصد کرے تو برائی کا تو اوس سے آنکہ بند کرلے	اور دوری چاہ اوس کام سے جس سے دور رہنا چاہیے
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلصَّدِيْقِ وَكُنْ لَهٗ	كَاَبٍ عَلٰى اَوْلَادِهٖ يَتَحَدَّبُ
اور بچھادے اپنے بازو دوست کے لیے اور ہو اوسکے لیے	مثل باپ کے کہ اپنی اولاد پر مہربانی کرتا ہے

والضيف اكرم ما استطعت جواره ‎ حتى يعدك وارثا يتنسب

اور مہمان کی بزرگی کر جب تک ہو سکے تجھسے ہمسائگی اوسکی ‎ یہانتک کہ سمجھے تجھکو وارث اپنایت کا دعویدار

واجعل صديقك من اذا آخيته ‎ حفظ الاخاء وكان دونك يضرب

اور اپنا دوست اوسے کر کہ جب بہائی چارہ کرے تو اوس سے ‎ تو خیال رکھے بہائی چارہ کا اور مارے تیرے دشمنوں کو

واطلبهم طلب المريض شفاءه ‎ ودع الكذوب فليس ممن يصحب

اور ڈہونڈہ دوستوں کو جیسے بیمار شفا کو ڈہونڈہتا ہے ‎ اور چہوڑ جہوٹوں کو کہ وہ لائق صحبت کے نہیں

واحفظ صديقك في المواطن كلها ‎ وعليك بالمرء الذي لا يكذب

اور حفاظت کر اپنے دوست کی تمام مقامات جنگ میں ‎ اور دوستی کر اوس شخص سے کہ جہوٹ نہ بولے

واقل الكذوب وقربه وجواره ‎ ان الكذوب ملطخ من يصحب

اور دشمن جان جہوٹوں کو اور دور رہ اونکے قرب و جوار سے ‎ کیونکہ جہوٹے اپنے ہم صحبت کو بہی جہوٹ میں آلودہ کر لیتے ہیں

يعطيك ما فوق المنى بلسانه ‎ ويروغ عنك كما يروغ الثعلب

زبانی دیدیتے ہیں وہ چیزیں جو آرزو سے بہی بالاتر ہیں ‎ اور پہر جاتے ہیں چلے سے جیسے پہر جاتی ہے لومڑی

واحذر ذوي الملق اللئام فانهم ‎ في النائبات عليك ممن يحطب

اور ڈر خوشامدی نالائق سے اسلیے کہ وہ ‎ تیری مصیبتوں میں مثل اوسکے ہے کہ آگ بہڑکاتا ہے

يسعون حول المرء ما طمعوا به ‎ واذا نبا دهر جفوا وتغيبوا

پہرتے ہیں گرد آدمیوں کے جبتک کہ اونسے لالچ ہوتا ہو ‎ اور جب زمانہ مخالف ہوتا ہو تو ظلم کرتے یا غائب ہو جاتے ہیں

ولقد نصحتك ان قبلت نصيحتي ‎ والنصح ارخص ما يباع ويوهب

اور تحقیق نصیحت کی میں نے تجھکو اگر قبول کرے تو میری نصیحت ‎ اور نصیحت ارزاں تر اون چیزوں سے کہ بیچی جائیں یا ہبہ کیجائیں

نصیحت امام حسین علیہ السلام و تنبیہ او بر شہادت خود و اولاد کرام

نصیحت امام حسین علیہ السلام کو اور آگاہی اونکی اپنی شہادت اور اولاد کی شہادت سے

حسين اذا كنت في بلدة ‎ غريبا فعاشر بآدابها

اے حسین جب کہ ہو تو کسی شہر میں ‎ مسافر تنہا تو معاشرت کر وہانکے آداب کے موافق

وَلَا تَفْخَرَنْ فِيهِمْ بِالنُّهَى	فَكُلُّ قَبِيلٍ بِأَلْبَابِهَا
اور نہ فخر کر اون لوگون مین عقلمندی کا	کیونکہ ہر قبیلہ بجائے خویش عاقل ہے
وَلَو عَمِلَ ابْنُ اَبِي طَالِبِ	بِهٰذِي الْاُمُورِ كَاَسْبَابِهَا
اور اگر کوئی کام کرے تو اے بیٹے ابیطالب کے	ان کامون مین سے تو مطابق انکے سامان کے کر
وَلٰكِنَّهُ اَعْتَامَ اَمْرَ الْاِلٰهِ	فَاَحْرَقَ فِيهِمْ بِاَنْيَابِهَا
اور لیکن اوسنے قبول کیا حکم خدا کو	پس پیسے اون لوگون نے اپنے دانت
عَذِيرُكَ مِنْ ثِقَةٍ بِالَّذِي	يُنِيلُكَ مِنْ دُنْيَاكَ مِنْ طَابِهَا
عذرخواہی تیری اعتماد سے اوس شخص پر ہے	کہ دیتا ہے تجکو دنیا تیری بہتر سے بہتر
فَلَا اَفْرَحَنَّ لِاَوْزَارِهَا	وَلَا تَضْجَرَنَّ لِاَوْصَابِهَا
پس خوشی نکر دنیا کے بھاری بوجھون کے لیے	اور پریشان نہو اوسکے رنج وغم سے
قِسِ الْغَدَ بِالْاَمْسِ كَيْ تَسْتَرِيحَ	فَلَا تَبْتَغِي سَعْيَ رُغَّابِهَا
قیاس کر کل کو آج پر تو راحت پائے تو	اور نہ تلاش کر دنیا کو مثل تلاش حریصون کے
كَاَنِّي بِنَفْسِي وَاَعْقَابِهَا	وَبِالْكَرْبَلَاءِ وَمِحْرَابِهَا
گویا کہ مین بذات خود اور مع اپنی اولاد کے	کربلا مین اور مقام جنگ کربلا مین ہون
فَتُخْضَبُ مِنَّا اللِّحٰى بِالدِّمَاءِ	خِضَابَ الْعَرُوسِ بِاَثْوَابِهَا
پس رنگین ہین ہماری ڈاڑھیان خون سے	مثل رنگین ہونے عروس کے اپنے لباس سے
اَرَاهَا وَلَمْ يَكُ رَاْيَ الْعِيَانِ	وَاُوتِيتُ مِفْتَاحَ اَبْوَابِهَا
دیکھا مین نے یہ واقعہ اور نہین ہے چشم دید	اور دی گئین مجکو کنجیان اس واقعے کے دروازونکی
مَصَائِبُ تَاْبَاكَ مِنْ اَنْ تُرَدَّ	فَاَعْدِدْ لَهَا قَبْلَ مُنْتَابِهَا
چند مصیبتین ہین کہ آمادہ کریگی تجکو پھر جانے پر	پس آمادہ ہو اونکے لیے اونکے آنے سے پہلے
سَقَى اللّٰهُ قَائِمَنَا صَاحِبَ	الْقِيَامَةِ وَالنَّاسُ فِي دَابِهَا
سیراب کرے اللہ ہمارے دیندار کو	قیامت مین اور لوگ اپنے کامون کی پریشانی مین ہون

هو المدرك الثار لي يا حسين ۔ بل لك فاصبر لاتعابها

وہ دریافت کرنے والا ہے میرے خون بہا کا اے حسین ۔ بلکہ تیرے پس صبر کر اون مصائب کے رنج پر

لكل دم الف الف دما ۔ ولا يقصر قتل احزابها

ہر خون کے بدلے ہزار ہزار خون ہونگے ۔ اور کمی نہ کیجائیگی اون گروہون کے قتل مین

هنالك لا ينفع الظالمين ۔ قول بعذر و اعتابها

اوسوقت فائدہ نہ دیگی ظالمون کو ۔ باتین عذر و معذرت اور حاسدی کی

حسين فلا تضجرن للفراق ۔ فدنياك اضحت لتخراجها

اے حسین پریشان نہو فراق احباب سے ۔ کہ دنیا تیری بربادی کے لیے پیدا ہے

سل الدور تخبر و افصح بها ۔ بان لا بقاء لاربابها

پوچھ گھرون سے کہ خبر دینگے تجھے فصاحت سے ۔ اس بات کی کہ اونکے بانیون کو بقا نہین

انا الدين لا شك للمؤمنين ۔ بآيات وحي و ايجابها

مین دین ہون اور اسمین شک نہین اونکو کہ ایمان رکھتے ہین ۔ آیات قرآنی پر اور اونکے حکمون پر جو میری محبت کے بارے مین ہین

لنا وسمة الفخر في حكمها ۔ وصلت علينا باعرابها

اور ہمارے لیے نشان فخر کا ہے اون حکمون مین ۔ اور درود بھیجا ہمپر اونمین ایک بیان خاص مین

فصل على جدك المصطفى ۔ وسلم عليه و طلابها

پس درود بھیج اپنے دادا برگزیدہ مخلوقات پر ۔ اور سلام بھیج اونپر اور اون آیتون کے طالبون پر

نصیحت سید البریہ جناب امام حسن علیہ السلام والتحیہ

نصیحت سردار مخلوقات جناب امام حسن علیہ السلام والتحیۃ کو

تردد رداء الصبر عند النوائب ۔ تنل من جميل الصبر حسن العواقب

اوڑھ لے چادر صبر کو مصیبتون کے وقت ۔ تاکہ پہونچے تو صبر جمیل سے اچھے سرانجام کو

وكن صاحبا للحلم في كل مشهد ۔ فما الحلم الا خير خدن و صاحب

وكن حافظا عهد الصديق وراعيا ۔ تذق من كمال الحفظ صفو المشارب

اور ہو نگاہبان پیمان دوست کا اور رعایت کرنے والا ۔ تا کہ پائے تو مزا کمال نگاہداشت سے صفائے مشرب کا

وكن شاكرا لله في كل نعمة ۔ يثيبك على النعمى جزيل المواهب

اور ہو شکر کرنے والا خدا کا ہر نعمت مین ۔ تا کہ جزا دے تجکو اون نعمتون پر بڑی بخشش

وما المرء الا حيث يجعل نفسه ۔ فكن طالبا في النفس اعلى المراتب

اور مرد کے لیے وہ رتبہ ہے جو قرار دے اپنے لیے ۔ پس ہو تو طالب نفسون مین بلند مرتبون کا

وكن طالبا للرزق من باب حله ۔ يضاعف عليك الرزق من كل جانب

اور طلب کر روزی کو سبب حلال سے ۔ تا کہ دو گنی ہوجاوے تیری روزی ہر جانب سے

وصن منك ماء الوجه لا تبذلنه ۔ ولا تسأل الارذال فضل الرغائب

اور حفاظت کر آبرو کی اور نہ برباد کر ۔ اور نہ چاہ کمینون سے زیادتی بخشش کی

وكن موجبا حق الصديق اذا اتى ۔ اليك ببر صادق منك واجب

اور واجب جان حق دوست کو جب آئے ۔ تیرے پاس بھی نیکی سے جو تجکو واجب ہے

وكن حافظا للوالدين وناصرا ۔ لجارك ذي التقوى واهل الاقارب

اور ہو محافظ ماں باپ کا اور مددگار ۔ اپنے ہمسایہ پرہیزگار اور رشتہ دارون کا

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن اثابه الله بمقاسات المحن

نصیحت حضرت امیر المومنین امام حسن کی ۔ جزا دے بخیر دے اونکو اللہ تعالے رنج وغم اوٹھانے کی

لو صيغ من فضة نفس على قدر ۔ لعاد من فضله لما صفا ذهبا

اگر بنایا جائے چاندی سے کوئی نفس بالفرض ۔ تو کیا ہو اس بزرگی سے ایسا جیسے سونا صاف

ما للفتى حسب الا اذا كملت ۔ آدابه وحوى الآداب والحسبا

نہین ہے جوانمرد کے لیے کوئی حسب مگر جبکہ کامل ہون ۔ آداب اوسکے اور جمع ہوا وسمین ادب اور حسب

فاطلب فديتك علما واكتسب ادبا ۔ تظفر يداك به واستعمل الطلبا

لِلّٰہِ دَرُّ فَتًی اَنْسَابُہٗ کَرَمٌ ... یَا حَبَّذَا کَرَمًا اَضْحٰی لَہٗ نَسَبَا

اور خدا کے لیے ہی نیکی اوس جوانمرد کی کہ نسب اوسکا کرم ہی ... اے خوشا وہ کرم کہ ہو اوس جوانمرد کے لیے نسب

هَلِ الْمُرُوَّۃُ اِلَّا مَا تَقُوْمُ بِہٖ ... مِنَ الذِّمَامِ وَحِفْظِ الْجَارِ اِنْ غَضِبَا

نہین ہی کمال مردی مگر استقلال اوسمین ... اور حفاظت عہد کی اور نگہبانی ہمسایہ کی اگرچہ غصہ ہو

مَنْ لَّمْ یُؤَدِّبْہُ دِیْنُ الْمُصْطَفٰی اَدَبًا ... مَحْضًا تَحَیَّرَ فِی الْاَحْوَالِ وَاضْطَرَبَا

جس کو ادب نہ سکھائی دین حضرت مصطفے کا ادب ... خالص وہ پریشان حال ہو اور سرگشتہ

نہی از اضطراب در وقت فتنہ و انقلاب

ممانعت اضطراب کی وقت فتنہ اور انقلاب سے

اَلدَّهْرُ یَخْنُقُ اَحْیَانًا قِلَادَتَہٗ ... عَلَیْكَ لَا تَضْطَرِبْ فِیْہِ وَلَا تَثِبِ

زمانہ گھونٹتا ہی کبھی گردن بند اپنا تجھپر ... پس نہ مضطرب ہو اوس سی اور نہ جنبش کر

حَتّٰی یُفَرِّجَهَا فِیْ حَالِ مُدَّتِهَا ... فَقَدْ یَزِیْدُ اخْتِنَاقًا کُلُّ مُضْطَرِبِ

یہانتک کہ کھولدی وہ اوس گردن بند کو حالت کشش میں ... اور درحقیقت زیادہ کرتا ہی گلا گھٹنے کو ہر مضطرب

اظہار اصطبار بر سختی روزگار

ظاہر کرنا صبر کا سختی زمانہ پر

اِنِّیْ اَقُوْلُ لِنَفْسِیْ وَهِیَ ضَیِّقَۃٌ ... وَقَدْ اَنَاخَ عَلَیْهَا الدَّهْرُ بِالْعَجَبِ

مین کہتا ہون اپنی نفس کو اور وہ تنگ ہی ... اور تحقیق مقدر کیا ہی اوسپر زمانی نی امر عجیب

صَبْرًا عَلٰی شِدَّۃِ الْاَیَّامِ اِنَّ لَهَا ... عُقْبٰی وَمَا الصَّبْرُ اِلَّا عِنْدَ ذِیْ حَسَبِ

کہ صبر کر زمانی کی سختی پر کیونکہ اوسکے لیے ... انجام کار ہی اور صبر صاحب حسب کے لیے ہی

سَیَفْتَحُ اللّٰہُ عَنْ قُرْبٍ بِنَافِعَۃٍ ... فِیْهَا لِمِثْلِكَ رَاحَاتٌ مِّنَ التَّعَبِ

عنقریب بدل دیگا اوسکو اللہ منفعت سی ... کہ اوسمین تیرے لیے راحت ہوگی رنج سے

بیان آنکہ فرح لازم ترح است و یسر تابع عسر

اذا اشتملت علی الیأس القلوب
جبکہ شامل ہوتے ہین ناامیدی پر دل

وضاق لما بہ الصدر الرحیب
اور تنگ ہوتا ہی کشادہ سینہ رنج و غم کے ہونے سی

واوطنت المکارہ واطمأنت
اور گھر کرلیتی ہین سختیان اور آرام لیتی ہین

وارست فی اماکنہا الکروب
اور ٹھہر جاتے ہین غم اپنے مقامون پر

ولم یر لانکشاف الضر وجہ
اور نہین نظر آتی دفع ضرر کی کوئی صورت

ولا اغنی بحیلتہ الاریب
اور گھبراتا ہی اوسکے حیلون مین عقلمند

اتاک علی قنوط منک غوث
آتا ہو تیری اس ناامیدی پر ایک فریادرس

یمن بہ اللطیف المستجیب
کہ احسان کرتا ہو اوسکی بھیجنی سے مہربان قبول کرنیوالا

وکل الحادثات اذا تناهت
اور سب سختیان جب انتہا کو پہونچتے ہین

فموصول بہ فرج قریب
پس پہونچتی ہی ساتھہ ہی اوسکے راحت قریب

نہی از عجز و فروتنی پیش مردم دنی

ممانعت عاجزی اور فروتنی سے نزدیک سفلون کے

لا تطلبن معیشة بمذلة
نہ ڈھونڈھہ اسباب راحت کو رسوائی سی

وارفع بنفسک عن دنی المطلب
اور بچا اپنے نفس کو مطلب خسیس سے

واذا افتقرت فداو فقرک بالغنی
اور جب محتاج ہو تو پس دوا کر اپنی محتاجی کی بی پروائی

عن کل ذی دنس کجلد الاجرب
ساتھہ ہر پلید کی مثل پوست گرگین کے

فلیرجعن الیک رزقک کلہ
پس جلد پھیرلیگا تیری طرف رزق تیرا تمام

لو کان ابعد عن محل الکوکب
اگرچہ دور ہو زیادہ ستاروںکے مقام سی

اظہار صبر بر حوادث زمان برای دفع شماتت دشمنان

زمانی کی حادثون پر صبر کرنا دشمنون کی بد گوئی سے بچنے کے لیے

الا ایہا الذی کف انت فانہ

صبور علی ما ساء لونا صلبت

حریص علی ان لا یری بی کآبة	و یشمت عاد او یساء حبیب
حریص ہوں اسکا کہ دیکھی نہ جاوے میری بدحالی	پس خوش ہو دشمن اور رنجیدہ ہو دوست

امر بسخا و کرم با جمیع طوائف و امم

حکم سخاوت اور کرم کا ساتھ تمام گروہ امم کے

اذا جادت الدنیا علیک فجد بها	علی الناس طرا انها تتقلب
جب سخاوت کرے تجھپر دنیا تو سخاوت کر تو دنیا سے	تمام لوگوں پر کیونکہ دنیا پھر جاتی ہے
فلا الجود یفنیها اذا هی اقبلت	ولا البخل یبقیها اذا هی تذهب
پس نہ سخاوت فنا کردیتی ہے دنیا کو جب موجود ہوتی ہے	اور نہ بخل باقی رکھتا ہے دنیا کو جب وہ جاتی ہے

بیان آنکہ بنای کار مردم بر مال ست نہ بر عقل کامل و طبع راست

بیان اسکا کہ آدمیوں کے کام کی بنا مال پر ہے نہ عقل کامل اور طبیعت درست پر

تغطی عیوب المرء کثرة ماله	فصدق فیما قال وهو کذوب
ڈھانک لیتی ہے انسان کے عیبوں کو کثرت مال	پس سچا سمجھا جاتا ہے ہر بات میں حالانکہ وہ جھوٹا ہے
ویزری بعقل المرء قلة ماله	فتحمقه الاقوام وهو لبیب
اور ذلیل کرتی ہے انسان کی عقل کو اوسکی کم مائگی	پس احمق بناتی ہیں اوسکو قومیں حالانکہ وہ عقلمند ہے

شکایت از احتیاج و افتقار کہ سبب ضعف و انکسارست

شکایت حاجتمندی اور محتاجی کی کہ سبب کمزوری اور عاجزی کی ہے

غالبت کل شدیدة فغلبتها	والفقر غالبنی فاصبح غالبی
غلبہ چاہا میں نے ہر سخت حادثہ پر پس غالب ہوا	اور غلبہ کیا مجھپر درویشی نے پس ہو گئی غالب مجھپر
ان ابده یفضح وان لم ابده	یقتل فقبح وجهه من صاحب
اگر ظاہر کرتا ہوں میں اوس فقر کو تو رسوائی ہے ورنہ	مار ڈالتا ہے پس برا ہو منھ اوس مصاحب کا کہ فقر ہے

اظہار استغنا ...

فلو كانت الدنيا تنال بفطنة ... وفضل وعقل نلت اعلى المراتب

پس اگر ہوتی دنیا کہ حاصل ہوتی دانائی سے ... اور فضل و عقل سے پہونچتا مین اوسکی بلند مرتبون پر

ولكنما الارزاق حظ وقسمة ... بفضل مليك لا بحيلة طالب

اور لیکن روزی حصہ اور قسمت سے ہے ... کہ ملتا ہی بادشاہ بزرگ کی فضل سے نہ طالب کی حیلہ سے

ستایش دانش و خرد کہ سبب نجات ست و سعادت ابد

تعریف عقل و دانش کی کہ سبب نجات اور سعادت ابدی کا ہے

وافضل قسم الله للمرء عقله ... فليس من الخيرات شيء يقاربه

اور عمدہ حصہ کہ اللہ نے آدمی کی لیے مقدر کیا ہی عقل ہے ... پس نہین ہی اچھائی سی کوئی چیز کہ مرتبہ مین عقل کی قریب ہو

اذا اكمل الرحمن للمرء عقله ... فقد كملت اخلاقه ومآربه

جو پوری کری خدا مرد کی لیے عقل اوسکی ... پس بتحقیق پوری ہوی اخلاق اور مقصد اوسکے

يعيش الفتى في الناس بالعقل انه ... على العقل يجري علمه وتجاربه

عیش کرتا ہی جوانمرد لوگون مین سبب عقل کی بیشک ... عقل ہی سی چلتی ہین کام اور تجربی اوسکے

تزين الفتى في الناس صحة عقله ... وان كان محظورا عليه مكاسبه

زینت دیتی ہی جوانمرد کو لوگون مین عقل کی درستی ... اگرچہ حرام ہوئی ہون اوسپر کسب اوسکے

يشين الفتى في الناس قلة عقله ... وان كرمت اعراقه ومناسبه

اور معیوب کردیتی ہی جوانمرد کو لوگون مین کم عقلی اوسکی ... اگرچہ بزرگ ہون اصلین اور مرتبے اوسکے

ومن كان غلابا بعقل ونجدة ... فذو الجد في امر المعيشة غالبه

اور جو شخص کہ غلبہ کرنیوالا ہو عقل و شجاعت سے ... پس نصیبے کار معاش مین غالب ہوگا اوسپر

مدح علم و ادب و حمد عقل و حسب

تعریف علم و عقل کی اور شکر عقل و حسب کا

ليس البلية في ايامنا عجبا ... بل السلامة فيها اعجب العجب

لیس الجمال باثواب تزینها ❊ ان الجمال جمال العلم والادب

خوبصورتی لباس سے نہین ہی کہ زینت دیتا ہی ❊ بیشک خوبصورتی علم وادب کی خوبصورتی ہے

لیس الیتیم الذی قد مات والده ❊ ان الیتیم یتیم العقل والحسب

یتیم وہ نہین ہی کہ جسکا باپ مرجاسکے ❊ بیشک یتیم وہ ہے جسکو نہ عقل ہو نہ حسب

امر تحصیل آداب و منع از تفاخر بانساب

حکم ادب کے حاصل کرنے کا اور ممانعت نسب پر فخر کرنے کی

کن ابن من شئت واکتسب ادبا ❊ یغنیک محموده عن النسب

جسکا چاہی بیٹا بن اور حاصل کر ادب ❊ تو بی پروا کردین تجھکو اچھائیان اوسکی نسب سے

فلیس تغنی الحسیب نسبته ❊ بلا لسان له ولا ادب

پس نہین بی پروا کرتی حسب نسب والیکو نسبت پدری ❊ بغیر زبان شستہ اور ادب کے

ان الفتی من یقول ها انا ذا ❊ لیس الفتی من یقول کان ابی

بیشک جوانمرد وہ ہی کہ کہتا ہی مین یہ ہون ❊ نہین جوانمرد وہ کہ کہتا ہی تہا باپ میرا ایسا ایسا

نفی از عوارض جسمانی و اثبات فضائل نفسانی

نفی عوارض جسمانی کی اور ثبوت فضائل نفسانیکا

ایها الفاخر جهلا بالنسب ❊ انما الناس لام ولاب

ای فخر کرنے والے نسب کی از روی جہل کے ❊ نہین ہین سب آدمی مگر مان باپ سے

هل تریهم خلقوا من فضة ❊ او حدید ام نحاس ام ذهب

کیا دیکھتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہین چاندی سے ❊ یا لوہے سے یا تانبے یا سونے سے

هل تریهم خلقوا من فضلهم ❊ هل سوی لحم وعظم وعصب

کیا دیکھتا ہی تو کہ وہ پیدا کیے گئے ہین مال سے اپنے ❊ آیا ہی کچھ سوا گوشت اور ہڈی اور پٹھون کے

انما الفخر لعقل ثابت ❊ وحیاء وعفاف وادب

تحسین سکوت وستایش صموت

تعریف سکوت کی اور ستائش خاموشی کی

أَدَّبْتُ نَفْسِي فَمَا وَجَدْتُ لَهَا ۔ بِغَيْرِ تَقْوَى الْإِلٰهِ مِنْ أَدَبٍ

ادب دیا مین نے اپنے نفس کو پس نپایا اوسکے لیے ۔ سوا پرہیزگاری خدا کی کوئی ادب

فِي كُلِّ حَالَاتِهَا وَإِنْ قَصُرَتْ ۔ أَفْضَلُ مِنْ صَمْتِهَا عَنِ الْكَذِبِ

کہ ہو ہر حال مین اوسکی اگرچہ کوتاہ ہو ۔ بہتر زیادہ اوسکی خاموشی سے جھوٹ بولنے مین

وَغِيبَةِ النَّاسِ إِنَّ غِيبَتَهُمْ ۔ حَرَّمَهَا ذُو الْجَلَالِ فِي الْكُتُبِ

اور آدمیونکی غیبت سے کیونکہ غیبت اونکی ۔ حرام کی ہے حضرت ذوالجلال نے کتابون مین

إِنْ كَانَ مِنْ فِضَّةٍ كَلَامُكَ يَا ۔ نَفْسُ إِنَّ السُّكُوتَ مِنْ ذَهَبٍ

اگر ہو کلام تیرا چاندی سے اے ۔ نفس بیشک خاموشی سونے سے ہے

تنبیہ بر ترک جواب اراذل وارشاد بتعظیم ارباب فضائل

آگاہی رذیلون کا جواب دینے پر اور حکم تعظیم ارباب فضل کا

سَلِيمُ الْعِرْضِ مَنْ حَذِرَ الْجَوَابَا ۔ وَمَنْ دَارَى الرِّجَالَ فَقَدْ أَصَابَا

سلامت رکھنے والا آبرو کا وہ ہے کہ ڈرے لوگونکے جواب سے ۔ اور جو کہ نرم خوئی کرتا ہے آدمیونسے درحقیقت صواب تک پہنچا

وَمَنْ هَابَ الرِّجَالَ تَهَيَّبُوهُ ۔ وَمَنْ حَقَرَ الرِّجَالَ فَلَنْ يُهَابَا

اور جو کہ پر شکوہ دیکھتا ہے لوگونکو ڈرتے ہین اوس سے لوگ ۔ اور جو کہ ذلیل سمجھتا ہے لوگون کو ہرگز پر شکوہ نہین سمجھا جاتا

اظہار آثار حلم از کمال کیاست وعلم

ظاہر کرنا آثار حلم کا کمال عقل وعلم سے

وَذِي سَفَهٍ يُوَاجِهُنِي بِجَهْلٍ ۔ وَأَكْرَهُ أَنْ أَكُونَ لَهُ مُجِيبَا

اور بہت بیوقوف ہین کہ روبرو آتے ہین مجھسے بسبب نادانی کے ۔ اور مکروہ جانتا ہون مین یہ کہ جواب دون اونکو

يَزِيدُ سَفَاهَةً وَأَزِيدُ حِلْمًا ۔ كَعُودٍ زَادَ فِي الْإِحْرَاقِ طِيبَا

امر بستر عیوب وعفو ذنوب

حکم عیبونکی چھپانے اور گناہونکے معاف کرنے کا

اَلْبِسْ اَخَاكَ عَلٰى عُيُوْبِهٖ	وَاسْتُرْ وَغَطِّ عَلٰى ذُنُوْبِهٖ
چھپالے اپنے بہائی کے عیبون کو	اور چھپا اور پردہ ڈال اوسکے گناہون پر
وَاصْبِرْ عَلٰى ظُلْمِ السَّفِيْهِ	وَلِلزَّمَانِ عَلٰى خُطُوْبِهٖ
اور صبر کر ظلم پر بیوقوف کے	اور کچھ دن کے لیے اوسکے دشوار کامون پر
وَدَعِ الْجَوَابَ تَفَضُّلًا	وَكِلِ الظَّلُوْمَ اِلٰى حَسِيْبِهٖ
اور چھوڑ دے جواب کو از روے بزرگی کے	اور ہر ظلم کے کرنیوالے کو اوسکے حساب کرنیوالے پر

شکوہ از منافقان زمان کہ دوستی ایشان منحصر ست بزبان

شکوہ زمانے کے منافقون کا کہ دوستی انکی منحصر ہے زبان پر

ذَهَبَ الْوَفَاءُ ذَهَابَ اَمْسِ الذَّاهِبِ	وَالنَّاسُ بَيْنَ مُخَاتِلٍ وَمُوَارِبِ
گئی وفا آج کے جانے والے کے مانند	اور آدمی فریب اور مکر کے لڑکے ہین
يُفْشُوْنَ بَيْنَهُمُ الْمَوَدَّةَ وَالصَّفَا	وَقُلُوْبُهُمْ مَحْشُوَّةٌ بِعَقَارِبِ
ظاہر کرتے ہین اپنے درمیان دوستی اور صفائی	اور دل اونکے بچھوون سے بہرے ہوے ہین

شکایت از وجدان عدو و فقدان احبا

شکایت دشمنون کی پائی جانی اور دوستون کے کم ہونے کی

عِلْمِيْ غَزِيْرٌ وَاَخْلَاقِيْ مُهَذَّبَةٌ	وَمَنْ تَهَذَّبَ يَشْقٰى فِيْ تَهَذُّبِهٖ
علم میرا بہت ہی اور اخلاق میرے پاکیزہ	اور جو کہ پاکیزہ ہوا بدبخت ہوجاتا ہے اپنی پاکیزگی مین
لَوْ رُمْتُ اَلْفَ عَدُوٍّ كُنْتُ وَاجِدَهُمْ	وَلَوْ طَلَبْتُ صَدِيْقًا مَا ظَفِرْتُ بِهٖ
اگر ڈھونڈھون مین ہزار دشمن تو پاؤن اونکو	اور اگر چاہون مین کوئی دوست کامیاب نہون اوسمین

دعای حضرت حق وثنای فیاض مطلق

يا رب ثبت قدمي وقلبي — سبحانك اللهو انت حسبي
اے رب ثابت رکھہ میرے قدم اور میرا دل — پاک ہی تو اے میری الله اور تو ہی کافی ہی میری تئین

تضرع ومناجات باقاضي الحاجات

تضرع اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

قريح القلب من وجع الذنوب — نحيل الجسم يشهق بالنحيب
خستہ دل گناہون کے درد سے — لاغر تن کہ آواز سے روتا ہے

اضر بجسمه سهر الليالي — فصار الجسم منه كالقضيب
کیا دکھہ دیا اوسکے جسم کو شب بیداری نے — کہ ہو گیا تن اوسکا مثل شاخ درخت کے

وغير لونه خوف شديد — لما يلقاه من طول الكروب
اور بدل دیا رنگ اوسکا خوف سخت نے — بسبب اوس چیز کے کہ پہونچتی ہی اوسکو زیادتی رنج کی

ينادي بالتضرع يا الٰهي — اقلني عثرتي واستر عيوبي
پکارتا ہی زاری سی کہ اے الله میرے — بخشدے خطا میری اور چھپا عیب میری

فزعت الى الخلائق مستغيثا — ولم ار في الخلائق من مجيب
التجا لیگیا مین طرف مخلوقات کی فریاد چاہنے والا — اور نہ دیکھا مین نی مخلوقات مین کوئی جواب دینے والا

وانت مجيب من يدعوك ربي — وتكشف ضر عبدك يا حبيبي
اور تو جواب دیتا ہی ہر کسی کو کہ پکارتا ہی تجھکو اے رب میری — اور دور کرتا ہی تکلیفین اپنی بندی کی اے دوست میری

ودائي باطن ولديك طب — ومن لي مثل طبك يا طبيبي
اور بیماری میری اندرونی ہی اور تیری پاس علاج ہی — اور کون ہی میرا معالج مثل تیری علاج کی اے طبیب

منع مداومت در منادمت ونفی مواظبت در مصاحبت

مناہی مداومت کی منادمت مین اور نفی مواظبت کی مصاحبت مین

اذا شئت ان تقلى فزر متواترا — وان شئت ان تزداد حبا فزر غبا
جو چاہی تو دشمن بننا تو ملاقات کر برابر — اور جو چاہے تو دوستی بڑہانا تو باری باری مل

مُنَادَمَةُ الْإِنْسَانِ تَحْسُنُ مَرَّةً ۔۔۔ وَإِنْ أَكْثَرُوا إِدْمَانَهَا أَفْسَدُوا الْحُبَّا

مصاحبت انسان کی ایکبار خوب ہے ۔۔۔ اور اگر زیادہ کرین اوسکو پیوستہ تو فساد ڈالتی ہی محبت مین

بیان وجہ مختار در ترتیب چیدن اظفار

بیان وجہ مختار کا ناخن ترشوانے کی ترتیب مین

قَلِّمْ أَظَافِيرَكَ بِسُنَّةٍ وَأَدَبْ ۔۔۔ يُمْنَى تُوَيْسِرَى خَوَابِسُ أَوْخَسَبْ

ترشوا انکو ناخن اپنے موافق سنت نبوی کے ۔۔۔ داہنا ہاتھہ پھر بایان موافق ترتیب کلمہ داہنے اور بائین ہاتھہ کی

تقریب نفوس بر موت و تقرب طباع بر فوت

تقریب نفسونکی اوپر موت کی اور نزدیک کرنا طبیعتونکا فوت پر

عَجِبْتُ لِجَازِعٍ بَاكٍ مُصَابٍ ۔۔۔ بِأَهْلٍ أَوْ حَمِيمٍ ذِي اكْتِئَابِ

تعجب ہی مجھی اوس بیصبر رونیوالی مصیبت زدہ پر ۔۔۔ کہ روتا ہی اپنے اہل یا دوست غمگین کے لیے

شَقِيقِ الْجَيْبِ دَاعِي الْوَيْلِ جَهْلًا ۔۔۔ كَأَنَّ الْمَوْتَ كَالشَّيْءِ الْعُجَابِ

گریبان پھاڑی ہوی واویلا کرتا ہی نادانی سے ۔۔۔ گویا کہ موت اوسکے نزدیک عجیب شی ہے

وَسَوَّى اللّٰهُ فِيهِ الْخَلْقَ حَتَّى ۔۔۔ نَبِيُّ اللّٰهِ عَنْهُ لَمْ يُحَابِ

اور برابر کیا ہی خداوند تعالی نے موت مین سب مخلوقات کو ۔۔۔ یہانتک کہ پیغمبر خدا کو بھی اوس سے فروگذاشت نہ کیا

لَهُ مَلَكٌ يُنَادِي كُلَّ يَوْمٍ ۔۔۔ لِدُوا لِلْمَوْتِ وَابْنُوا لِلْخَرَابِ

اور خدا کا ایک فرشتہ ہی کہ پکارتا ہی ہر روز ۔۔۔ جنتی ہو موت کے لیے اور بنا کرتے ہو خرابی کے لیے

تبیین مصائب زمان و تعیین نوائب جہان

بیان زمانہ کے مصائب کا اور تعیین جہان کی نوبتون کا

فَلَمْ أَرَ كَالدُّنْيَا بِهَا اغْتَرَّ أَهْلُهَا ۔۔۔ وَلَا كَالْيَقِينِ اسْتَوْحَشَ الدَّهْرَ صَاحِبُهْ

نہ دیکھا مین نے مثل دنیا کا کہ فریفتہ ہین اوسکی دنیا والی ۔۔۔ اور نہ مثل مرگ کا کہ نہایت ناخوش ہوتا ہی زمانہ مین قریب الموت

أَمُرُّ عَلَى رَسْمِ الْقُبُورِ كَأَنَّمَا ۔۔۔ أَمُرُّ عَلَى رَسْمِ امْرِئٍ مَا أُنَاسِبُهْ

گذرتا ہون مین اپنی اعزا کے نشان پر اسطرح ۔۔۔ گویا کہ گذرتا ہون مین نشان پر اوس شخص کے کہ ادسے [illegible] نسبت

فوالله لولا انني كل ساعة ۔ اذا شئت لاقيت امرءًا مات صاحبه

پس قسم خدا کی کہ مین جس ساعت مین ۔ جب چاہون کہ ملون اوس شخص سے کہ مر گیا ہی یار اوسکا

اذا ما اعتزيت الدهر عنه بحيلة ۔ يجدد حزنا كل يوم نوادبه

جب کہ نسبت کی مین نے اپنے تئین زمانے مین اوس سے ساتھ حیلے کے ۔ تازہ کرتا ہے غم کو ہر روز رونا اوسکا

ارشاد ارباب صلاح باسباب فلاح

ہدایت نیکون کی طرف اسباب فلاح کے

فرض على الناس ان يتوبوا ۔ لكن ترك الذنوب اوجب

فرض ہی آدمیون پر کہ توبہ کرین ۔ لیکن گناہون کا چھوڑنا بہت واجب ہے

والدهر في صرفه عجيب ۔ وغفلة الناس فيه اعجب

اور زمانہ اپنے حوادث مین عجیب ہے ۔ اور اوسمین غافل ہونا لوگون کا عجیب تر ہی

والصبر في النائبات صعب ۔ لكن فوت الثواب اصعب

اور صبر کرنا زمانہ کے حادثون پر سخت ہی ۔ لیکن بربادی ثواب کی بہت ہی سخت ہے

وكل ما يرتجى قريب ۔ والموت من كل ذاك اقرب

اور جو چیز امید کی جاتی ہی نزدیک ہے ۔ اور موت ان سب سے زیادہ قریب ہے

بیان زوال جاہ ومال ونفی حرص وندامت مآل

بیان زوال جاہ و مال کا اور ممانعت حرص کی اور ندامت انجام کار کی

قد شاب راسي وراس الحرص لم يشب ۔ ان الحريص على الدنيا لفي تعب

بوڑہا ہوگیا میرا سر اور حرص کا سر نہ سفید ہوا ۔ بیشک دنیا کا حریص رنج مین ہے

ما لي اراني اذا ما رمت مرتبة ۔ فنلتها طمحت عيني الى رتب

کیا ہی مجھکو کہ دیکہتا ہون مین اپنی شان مرتبہ کا ڈہونڈہنے والا ۔ اور جب پاتا ہون نہین اوسکو بلند ہوتی ہی میری نظر اور مرتبون پر

بالله ربك كم بيت مررت به ۔ قد كان يعمر باللذات والطرب

قسم ہی خدا تیرے پروردگار کی کہ کتنے ہی گھرون پر گذرا مین ۔ اور بیشک وہ بنائے گئے تھی عیش وعشرت کے لیے

طارت عقاب المنايا في جوانبه — فصار من بعدها الويل والحرب

اوڑا عقاب مرگ کا اوسکے ہر جانب میں — پس ہوگیا وہ گھر بعد اوسکے تباہی اور خرابی کی لیے

احبس عنانك لا تجني بطلبا — فلا وربك ما الارزاق بالطلب

تھام لے اپنی باگ اور سرکشی نہ کر اوسکی طلب مین — اور قسم پروردگار کی کہ نہین ملتی روزی ڈھونڈہنے سے

قد ياكل المال من لم يحث راحلة — ويترك المال من قد جد في الطلب

بیشک کہاتاہی مال وہ شخص کہ جسنی نہین کسے پانون مرکب — اور چھوڑ جاتاہی مال کو وہ کہ جسنے کوشش کی طلب مین

توبیخ بر متابعت نفس و هوا و نهی از طمع دوام و بقا

ملامت و زجر نفس و خواہش کی اطاعت پر اور ممانعت ہمیشہ کی طمع اور بقا سے

الام تجر اذيال التصابي — وشيبك قد نضا برد الشباب

کہاتک کھینچےگا تو دامن عاشقی کے — اور حال یہ ہے کہ تیری بڑہاپی نی اوکال دیا ہی جوانی کا

بلال الشيب في فوديك نادى — باعلى الصوت حي على الذهاب

اور بڑہاپی کی بلال نے تیرے سرکے ہر جانب ندا کی — آواز بلند سے کہ آمادہ ہو چلنے کے لیے

خلقت من التراب وعن قريب — تغيب تحت اطباق التراب

پیدا کیا گیا تو مٹی سے اور تہوڑے زمانہ کے بعد — غائب کیا جائیگا خاک کے طبقون کے نیچے

طمعت اقامة في دار ظعن — فلا تطمع فرجلك في الركاب

طمع کی تونے رہنے کی کوچ کے مقام مین — پس طمع نکر کہ پانون تیرا رکاب مین ہے

وارخيت الحجاب وسوف ياتي — رسول ليس يحجب بالحجاب

اور ڈالا تونے پردہ اور قریب ہے کہ آئے — رسول کہ نہ چھپایا جائے پردے سے

اعامر قصرك المرفوع اقصر — فانك ساكن القبر الخراب

اور کہے اسے بنانے والے قصر بلند کے کمی کر — پس بیشک تو رہنے والا ہے قبر خراب کا

شکایت از پیری و بیاض موی باحسن بیان و تنبیه بر معائب دنیا و اهل آن

شکایت پیری اور بڑہاپے کی اور آگاہی دنیا کی عیبوں اور [illegible]

خبت نار جسمي باشتعال مفارقي ... وأظلم عيشي إذ أضاء شهابها

بجھ گئی آگ میری تن کی سر کے بال سفید ہونے سے ... اور تاریک ہوئی زندگی میری جب روشن ہوا شعلہ سفیدی کا

أيا بومة قد عششت فوق هامتي ... على الرغم مني حين طار غرابها

ای وہ بوم کہ آشیانہ کیا تو نے میرے تالو پر ... برخلاف مجھسے اوس وقت کہ اڑا وہ کوا کہ رہتا تھا اوسکا

رأيت خراب العمر مني فزرتني ... ومأواك من كل الديار خرابها

دیکھی تو نے ویرانی میری زندگی کی پس زیارت کی میری ... اور منزل تیری تمام گھروں کا ویرانہ ہے

أأنعم عيشا بعد ما حل عارضي ... طلائع شيب ليس يغني خضابها

کیا خوش رہوں میں عیش میں بعد اسکے کہ آیا میرے صفحۂ رخ ... گوئندہ پیری کا کہ نہیں نفع دیتا اوسکو خضاب

وعزة عمر المرء قبل مشيبه ... وقد فنيت نفس تولى شبابها

اور اچھی عمر آدمی کی بڑھاپے سے پہلے ہے ... اور بیشک فنا ہوا وہ نفس کہ پھر گئی جوانی اوسکی

إذا اصفر وجه المرء وابيض راسه ... تنغص من أيامه مستطابها

جب زرد ہوا منھ آدمی کا اور سفید ہوا اوسکا سر ... گھٹ جاتی ہی اوسکے دنوں سے خوشی اوسکی

وأد زكوة الجاه واعلم بأنها ... كمثل زكوة المال تم نصابها

اور ادا کر زکوۃ جاہ و منزلت کی اور جان لے یہ کہ وہ ... زکوۃ مثل زکوۃ اوس مال کے ہے کہ کامل ہوا نصاب جسکا

وأحسن إلى الأحرار تملك رقابهم ... فخير تجارات الكرام اكتسابها

اور نیکی کر آزادوں سے تو ہوا مالک اونکی گردنوں کا ... پس بہتر تجارت کریم کی حاصل کرنا ان رقاب کا ہے

ومن يذق الدنيا فإني طعمتها ... وسيق إلينا عذبها وعذابها

اور کون چکھتا ہی دنیا کو پس بتحقیق چکھا میں نے اوسکو ... اور جاری کیا گیا ہی میری طرف اچھا اور برا اوسکا

فلم أرها إلا غرورا وحسرة ... كما لاح في أرض الفلاة سرابها

پس دیکھا میں نے دنیا کو مگر غرور اور حسرت ... جیسے کہ چمکتا ہے بیابان میں سراب اوسکا

وما هي إلا جيفة مستحيلة ... عليها كلاب همهن اجتذابها

اور نہیں ہی یہ دنیا مگر مردار بگڑا ہوا ... کہ جمع ہیں اوس پر کتے کہ قصد اونکا اوسکے کھینچنے کا ہے

فَاِنْ تَجْتَنِبْهَا كُنْتَ سِلْمًا لِاَهْلِهَا
پس اگر پرہیز کیا تو نے اس سے تو صلح جو ہوا اوسکے لوگون سے

وَاِنْ تَجْتَذِبْهَا نَازَعَتْكَ كِلَابُهَا
اور اگر کھینچا تو نے اوسکو لڑینگے تجھسے کتے اوسکے

فَدَعْ عَنْكَ فَضَلَاتِ الْاُمُوْرِ فَاِنَّهَا
پس چھوڑ از خود بیکار کام کیونکہ بیشک

حَرَامٌ عَلٰى نَفْسِ التَّقِيِّ ارْتِكَابُهَا
حرام ہے نفس پرہیزگار پر ارتکاب اوسکا

وَلَا تَمْشِيَنْ فِيْ مَنْكَبِ الْاَرْضِ فَاخِرًا
اور نہ چل زمین کے بلند مقامون پر فخر کرتا ہوا

فَعَمَّا قَلِيْلٍ يَحْتَوِيْكَ تُرَابُهَا
کہ تھوڑے دن بعد گھیر لیگی تجکو خاک زمین کی

فَطُوْبٰى لِنَفْسٍ اَوْطَنَتْ قَعْرَ دَارِهَا
پس خوشی ہی اوس نفس کو کہ رہ پڑا اپنی گھر کی بنیاد مین

مُغَلَّقَةَ الْاَبْوَابِ مُرْخًى حِجَابُهَا
اور حال یہ ہو کہ بند ہین دروازے اوسکی اور پڑی ہین اوسکے پردے

تشنیع از تفرقۂ ایام و شہور و شکایت از حادثۂ اعوام و دہور

تشنیع دنون اور مہینون کے تفرقے کی اور شکایت برسون اور زمانون کے حادثہ کی۔

كُنَّا كَزَوْجِ حَمَامَةٍ فِيْ اَيْكَةٍ
تھے ہم مثل کبوتر کے جوڑے کی ایک مرغزار مین

مُتَمَتِّعِيْنَ بِصِحَّةٍ وَشَبَابِ
برخوردار صحت و تندرستی اور جوانی سے

دَخَلَ الزَّمَانُ بِنَا وَفَرَّقَ بَيْنَنَا
داخل ہوا زمانہ ہمپر اور جدائی ڈالی ہماری درمیان

اِنَّ الزَّمَانَ مُفَرِّقُ الْاَحْبَابِ
بیشک زمانہ جدا کرنیوالا ہے دوستون کا

تاسف بر ایام جوانی و دوستان جانی

افسوس جوانی کے دنون اور جانی دوستون پر

شَيْئَانِ لَوْ بَكَتِ الدِّمَاءَ عَلَيْهِمَا
دو چیزین ہین کہ اگر روئین اونپر خون کے انسو

عَيْنَايَ حَتّٰى تُؤْذِنَا بِذَهَابِ
دونون آنکھین یہانتک کہ حکم کیا جاوے اونپر زوال کا

لَمْ تَبْلُغَا الْمِعْشَارَ مِنْ حَقَّيْهِمَا
نہ پہونچین ایک عشر عشیر کو ان دونون کی حق سے

فَقْدُ الشَّبَابِ وَفُرْقَةُ الْاَحْبَابِ
اور وہ کیا ہین رخصت شباب کی اور جدائی احباب کی

اظہار ملال از مصائب ایام در وقت وفات فاطمہؑ

اظہار ملال کا زمانے کی مصیبت پر بروقت وفات حضرت فاطمہ علیہا السلام کے

وَمَا الدَّهْرُ وَالْاَیَّامُ اِلَّا کَمَا تَرٰی — رَزِیَّةُ مَالٍ اَوْ فِرَاقُ حَبِیْبٖ

اور نہیں ہیں دن اور زمانہ مگر جیسا کہ تو دیکھتا ہے — مصیبت مال کی یا جدائی احباب کی

وَاِنَّ امْرَءً قَدْ جَرَّبَ الدَّهْرَ لَمْ یَخَفْ — تَقَلُّبَ حَالَیْهِ لِعَنْبٍ لَبِیْبٖ

اور تحقیق جس مرد نے کہ تجربہ کیا ہو زمانہ کا نہیں ڈرتا — زمانے کے تغیر سے بسبب ناخردمندی کے

اظہار محبت فاطمۂ زہرا رضہ ہنگام رحلت او از دنیا

اظہار محبت حضرت فاطمہ زہرا کا دنیا سے رحلت فرمانے کے وقت

حَبِیْبٌ لَیْسَ یَعْدِلُهٗ حَبِیْبٌ — وَمَا لِسِوَاهُ فِیْ قَلْبِیْ نَصِیْبٌ

وہ ایسا دوست ہے کہ اوسکے برابر کوئی دوست نہیں — اور نہیں ہے اوسکے غیر کا میری دل میں کچھ حصہ

حَبِیْبٌ غَابَ عَنْ عَیْنِیْ وَجِسْمِیْ — وَعَنْ قَلْبِیْ حَبِیْبِیْ لَا یَغِیْبُ

وہ دوست کہ غائب ہوا میری آنکھ اور جسم سے — اور میری دل سے دوست نہیں غائب ہوتا

خطاب بفاطمہ بعد از وفات او و تذکار وفاداری و ثبات او

خطاب بجانب فاطمہ زہرا بعد اونکی وفات کے اور ذکر اونکی وفاداری اور ثابت قدمی کا

مَالِیْ وَقَفْتُ عَلَی الْقُبُوْرِ مُسَلِّمًا — قَبْرَ الْحَبِیْبِ فَلَمْ یَرُدَّ جَوَابِیْ

کیا ہے مجھکو کہ کھڑا ہوں میں قبروں پر سلام کرنے والا — قبر دوست پر پس نہ جواب دیا اوسنے میری سلام کا

اَحَبِیْبُ مَالَكَ لَا تَرُدُّ جَوَابَنَا — اَنَسِیْتَ بَعْدِیْ خُلَّةَ الْاَحْبَابِ

ای حبیب میری کیا ہے تجھکو کہ نہیں دیتا جواب ہمکو — کیا فراموش کی تو نے میری بعد دوستی احباب کی

جواب از زبان حال زہرا رضی اللہ عنہا

جواب حضرت زہرا رضی اللہ عنہا کی زبان مبارک سے

قَالَ الْحَبِیْبُ وَکَیْفَ لِیْ بِجَوَابِکُمْ — وَاَنَا رَهِیْنُ جَنَادِلٍ وَتُرَابٖ

کہا دوست نے اور کیونکر قصد کروں میں تمہاری جواب کا — حالانکہ میں گھری ہوئی ہوں پتھروں اور خاک میں

اَکَلَ التُّرَابُ مَحَاسِنِیْ فَنَسِیْتُکُمْ — وَحُجِبْتُ عَنْ اَهْلِیْ وَعَنْ اَتْرَابِیْ

کھا لیں مٹی نے میری نیکیاں پس بھول گئی تمکو — اور چھپ گئی میں اپنے اہل اور اپنے دوستوں سے

فعليكم منا السلام تقطعت
پس تمپر ہو میرا سلام ۔ کٹ گئی

عني وعنكم خلة الاحباب
مجھسے اور تمسے دوستی دوستون کی

مرثیہ در وقت زیارت خاتم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ وقت زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے

ما غاض دمعي عند نائبة
نہ گرے آنسو میری وقت مصیبت سے

الا جعلتك للبكاء سببا
مگر یہ کہ کردانا مین نے آپکو رونیکے سبب

واذا ذكرتك سامحتك به
اور جب یاد کیا مینے تجھکو بخشین تجھکو ساتھ آنسو کے

مني الجفون ففاض وانسكبا
پلکین چشم کی پس روان ہوئے اور گر پڑے آنسو

اني اجل ثرى حللت به
مین بزرگ جانتا ہون اوس خاک کو کہ اتری آپ تمیر

عن ان ارى لسواه مكتئبا
اس سے کہ دیکھا جاؤنمین غمناک اوسکے غیر کے اندوہ مین

تعییر خیرہ تیرہ ولید بن مغیرہ

سرزنش کوردیدہ ولید بن مغیرہ کی

يهددني بالعظيم الوليد
ڈراتا ہی مجھکو بلاے عظیم سے ولید

فقلت انا ابن ابي طالب
پس کہا مین نے کہ مین بیٹا ابی طالب کا ہون

انا ابن المبجل بالابطحين
مین بیٹا ہون اوسکا جو بزرگ سمجھا گیا ہی مکہ اور مدینہ

وبالبيت من سلفي غالب
اور خانۂ کعبہ میری باپ دادا ون سے ہی غالب

فلا تحسبني اخاف الوليد
پس نہ سمجھہ مجھکو کہ مین ڈرتا ہون ولید سے

ولا انني منه بالهائب
اور نہ جان مجھکو کہ مین اوس سے ڈرنے والا ہون

فيا ابن مغيرة انى امرؤ
پس ای ابن مغیرہ تحقیق مین وہ مرد ہون

سموح الانامل بالقاضب
کہ میری اونگلیون کی پورین شمشیر بران ہین

طويل اللسان على الشانئين
زبان دراز ہون مین دشمنون پر

قصير اللسان عن الصاحب
کوتاہ زبان ہون یارون سے

خسرتم بتكذيبكم للرسول — تعيبون ما ليس بالعائب

زیان کیا تمنے اپنا رسول مقبول کے جھٹلانے سے — عیب رکھتے ہو اوس چیز مین کہ جسمین عیب نہین

وكذبتموه بوحي السماء — ألا لعنة الله على الكاذب

اور تکذیب کی تمنے اونکی ساتھ وحی آسمانی کے — پس لعنت خدا کی جھوٹ بولنے والون پر

خطاب بابولہب و تعییر او بترک ادب

خطاب ابولہب کو اور سرزنش اوسکی بسبب ترک ادب کے

أبا لهب تبت يداك أبا لهب — وصخرة بنت الحرب حمالة الحطب

اے ابی لہب ہلاک ہوئین تیرے دونون ہاتھ اے ابی لہب — اور ہلاک ہو صخرہ بیٹی حرب کی لکڑیان اوٹھانے والی

خذلت نبي الله قاطع رحمه — فكنت كمن باع السلامة بالعطب

چھوڑا تونے رسول خدا کو قطع کرنے والا اونکی اپنایت کا — پس ہوا مثل اوسکی کہ بیچا اوسنے سلامتی کو ساتھ ہلاکت کے

لخوف أبي جهل فأصبحت تابعا — له وكذا الرأس يتبعه الذنب

ابی جہل کے خوف سے پس ہوگیا تو پیرو اوسکا — اور ایسے سر کے پیچھے جاتی ہے دم

فأصبح ذاك الأمر عارا يهيله — عليك حجيج البيت في موسم العرب

پس ہوگئی وہ متابعت ایک ننگ کہ پھینکتے ہین اوسکو — تجھپر خانہ کعبہ کے حاجب حاجیونکے جمع ہونیکے زمانہ مین

ولو لان عن بغض الأعادي محمد — لكان ذووه بالرماح والقضب

اور اگر نرم ہو دشمن بجہنی سے دشمنان محمد کے — پوست کھینچین وہی صاحبان خویشی ساتھ نیزہ اور شمشیر کے

ولن يسلموه أو يصرع حوله — رجال ملاء بالحروب ذو حسب

اور ہرگز نہ زیر کرسکین اوسکو یہانتک کہ گرائے جائین گرد اوسکے — مردان استوار ساتھ حربون صاحبان حسب کے

خطاب بولید پلید بی قدر در وقت قتل او بغزاے بدر

خطاب ولید پلید و بی قدر کو بروقت اوسکے قتل ہونے کے جنگ بدر مین

تبا وتعسا لك يا ابن عتبة — أسقيك من كأس المنايا شربة

تباہی اور ہلاکت ہو تجھکو اے بیٹے عتبہ کے — پلاتا ہون مین تجھکو کاسہ مرگ سے شربت

وَلَا اُبَالِیْ بَعْدَ ذَاكَ غِبَّةً

اور خوف نہین رکھتا بعد اسکے ایک بار

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ از بخت آشفتہ در مبارزت روز احد گفتہ

رجز ابی سعید بن ابی طلحہ کہ قسمت سے پریشان احد کی لڑائی مین اوسنے کہا

قَدْ قَدِمَتْ بِرَايَةٍ اَرْبَابُهَا ‏ ‏ تَحْفِلُ فِيْهَا دُوْنَهَا اَصْحَابُهَا

بیشک آئے ساتھ نشان کے ارباب اوسکے ‏ ‏ گھیرتے ہین اوسے سوا اونکے اصحاب اوسکے

وَلَسْتُ مِنْ اَهْوَالِهَا اَهَابُهَا ‏ ‏ وَالصَّيْدُ مِنْ اَرْجَائِهَا شِهَابُهَا

اور نہین ہون مین اوسکے خوف سے بد دل اوسسے ‏ ‏ اور شکار آسمان کے کنارون کے شہاب اوسکا

يَاْتِيْهِ مِنْ قِسِيِّهَا نُشَّابُهَا

لاتا ہی اونکو حرب کی کمانون سے تیر اوسکا

جواب او باحسن عبارات و ابین اشارات

جواب اوسکا اچھی عبارت اور روشن اشارت مین

وَالْخَيْلُ جَالَتْ يَوْمَهَا غِضَابُهَا ‏ ‏ يُرْبِطُ بِسِرْبَالِهَا تُرَابُهَا

سوارون نے مع گھوڑون کے جولان کی جنگ کے دن ‏ ‏ غصہ والے لڑائی کے مقید ہین رسی مین اور پیراہن حرب خاک

وَسْطَ مَنَايَا بَيْنَهَا اَحْقَابُهَا ‏ ‏ اَلْيَوْمَ عَنِّيْ يَنْجَلِيْ جِلْبَابُهَا

درمیان اونٹون کے مرگ ہی درمیان حرب کے زمانیان ‏ ‏ آجکے روز مجھسے علیحدہ ہوتی ہی چادر حرب کی

خطاب باحزاب کہ قیام نمودند بمحاصرۂ مدینہ و

خطاب گروہون کو کہ قیام کیا اونہون نے واسطے مدینے کے محاصرے کے اور

حکایت قتل عمرو بن عبد ود بقہر و کینہ

حکایت قتل عمرو بن عبد ود کی ساتھ قہر اور کینے کے

اَعَلَيَّ يَقْتَحِمُ الْفَوَارِسُ هٰكَذَا ‏ ‏ عَنِّيْ وَعَنْهُمْ اَخِّرُوْا اَصْحَابِيْ

آیا میرے اوپر آتے ہین سوار اس طرح ‏ ‏ مجھسے اور اونسے پیچھے رکھو اے یارو میرے

اليوم يمنعني الفرار حفيظتي — ومصمم في الهام ليس بناب

آجکے دن روکتی ہی مجکو بہاگنے سے حمیت میری — اور تلوار گذرنے والی ہڈی ہے تا لوتک نہین ہی کار آمد

آلى ابن عبد حين شد الية — وحلفت فاستمعوا من الكذاب

قسم کھائی عبدِود کے لڑکے نے حملے کے وقت بڑی قسم — اور قسم کھائی مین نے بھی پس سُنی لوگون نے قسم اوس جہوٹے کی

ان لا يصد ولا يهلل فالتقى — رجلان يضطربان كل ضراب

یہ کہ نہ پہریگا موڑ کے سے اور نہ کلمہ پڑہیگا پس پونہچے — دو مرد کہ تلوار مارتے تھے ایک دوسرے پر دلیرانہ

فصددت حين رأيته متقطرا — كالجذع بين دكادك وروابي

پس پہرا مین اوسوقت کہ دیکھا مین نے اوسکو پہلو پر پڑا ہوا — مثل درخت خرما کے تنے کے درمیان ریتا کے پست

وعففت عن اثوابه ولوانني — كنت المقطر بزني اثوابي

اور بچا مین اوسکے کپڑون سے اور اگرچہ مین — ہوتا پہلو پر تو گراکے لے لیتا وہ کپڑے میرے

عبد الحجارة من سفاهة رأيه — وعبدت رب محمد بصوابي

پوجا اوسنے پتھرون کو اپنی کم عقلی سے — اور پرستش کی مین نے حضرت محمد کے پروردگار کی تو ابکے بھی

عرف ابن عبد حين ابصر صارما — يهتز ان الامر غير لعاب

پہچانا پسر عبدِود نے اوسوقت کہ دیکھی شمشیر برندہ — روان کہ کام میرا بازی کرتا نہین ہے

اردیت عمرا اذ طغى بمهند — صافي الحديد مهذب قضاب

ہلاک کیا مین نے عمر کو جب کہ راہ ہوا وہ ساتھ تلوار ہندی کے — صاف لوہے کی پاکیزہ تیز کاٹنے والی۔

لا تحسبوا الرحمن خاذل دينه — ونبيه يا معشر الاحزاب

نہ سمجھو خدا کو دور گذر کرنے والا اپنے دین سے — اور اپنے پیغمبر سے ای جماعت گروہون کی

مفاخرت بعلم سعادت پیکر شفیع محشر در غزاے خیبر

فخر کرنا ساتھ نشان سعادت توامان حضرت شفیع محشر کے جنگ خیبر مین —

ستشهد لي بالكر والطعن راية — حباني بها الطهر النبي المهذب

جلد گواہی دیگا میرے لیے ساتھ پیرنے دشمن کے اور نیزہ مارنے — کہ عطا کی مجھے ساتھ اوسکے پاک پیغمبر پاکیزہ نے

وتعلم انی فی الحروب اذا التظت	بنیرانها اللیث الهموس المجرب
اور جانتا ہے کہ مین لڑائیون مین جب شعلہ مارین	اپنی آتش کا شیر آہستہ کار اور کا آزمودہ ہون
ومثلی لاقی الهول فی مفظعاته	وقل له الجیش الخمیس العطبطب[1]
اور مثل میرا انہین ہی کام ہولناک مین اوسکی سختیون مین	اور کم ہوا اوسکے لیے لشکر پنج رکنی ہلاک کرنے والا
وقد علم الاحیاء انی زعیمها	وانی لدی الحرب العذیق المرجب
اور بیشک جانتے ہین قبیلے کہ مین اونکا رئیس ہون	اور مین وقت لڑائی کے مثل درخت خرمکے پربار و استوار ہون

رجز مرحب بن شاش در خیبر و مفاخرت بحشمت لشکر

رجز مرحب بن شاش کا خیبر مین اور فخر کرنا ساتھ حشمت لشکر کے

قد علمت خیبر انی مرحب	شاکی السلاح بطل مجرب
جانا خیبر نے کہ بیشک مین مرحب ہون	شوکت والا آلات حرب مین دلیر تجربہ کار
اذا اللیوث اقبلت تلهب	واحجمت عن صولة المجحب
جب کہ شیر ور آتے ہین معرکے مین شعلہ آتش مارتے ہین	اور ہٹ جاتے ہین حملے سے مرحب کے حاجب ہے بادشاہ کا
خلت حمای ابدا لا یقرب	اطعن احیانا وحینا اضرب
ظاہر ہوا کہ جائے خوف مین ہرگز کوئی نزدیک نہین جاتا	نیزہ مارتا ہون مین اور کبھی ضرب کھا جاتا ہون
ان غلب الدهر فانی اغلب	والقرن عندی بالدماء مخضب
اگر مغلوب ہو زمانہ پس بیشک مین غالب تر ہون	اور ہمسر میرے نزدیک خون سے رنگا ہوا ہے

جواب او با فصح عبارات و ابین اشارات

جواب اوسکا عبارت فصیح اور روشن اشارون مین

انا علی وابن عبد المطلب	مهذب ذو سطوة وذو غضب
مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا	پاکیزہ صاحب حملے اور غصے کا
غذیت فی الحرب وعصیان النوب	من بیت عز لیس فیه منشعب
پالا گیا ہون مین لڑائی اور حادثون کی نافرمانی مین	اوس نصیبور کے گھر مین جہان پریشانی کا گذر نہین

[1] یعنی وہ لشکر جسکا غلبہ و ہجوم اور شور اور رسائی درست ہو ۱۲

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يَجْلُو الْكُرَب — مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْعَطَب

اور میرے داہنے ہاتھ میں تلوار تیز ہی کہ دور کرتی ہی غمونکو — اور جو کہ پونہچا مجہپر پونہچا مرگ اور ہلاکت کو

إِذْ كَفُّ مِثْلِي بِالرُّؤُوسِ يَلْتَعِب

اسلیے کہ پنجہ میرے مثل کا ساتھ سرونکے بازی کرتا ہی

خطاب فصاحت بیان بیاسر وخیبریان

خطاب فصاحت بیان یاسر اور خیبریون کو

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْغَالِب — مِنْ ضَرْبِ صِدْقٍ وَقَضَاءِ الْوَاجِب

یہ تلوار تمہارے لیے ہی لڑکے سے ہی غالب۔ — ضرب صدق مین اور ادا سے جہاد واجب مین

وَفَالِقِ الْهَامَاتِ وَالْمَنَاكِب — أَحْمِي بِهِ قِمَاقِمَ الْكَتَائِب

اور پہاڑنے والی سرون اور شانون کی ہے — محافظت کرتا ہون مین اوس سے لشکر کے سردارونکی

خطاب بابوالبلیت عنتر بن صامت مرادی

خطاب ابوالبلیت عنتر بن صامت مرادی

وعساکر خیبر کہ موسوم شدند بنامرادی

اور خیبر کے لشکرون کو کہ نامراد نام رکھے گئے

هٰذَا لَكُمْ مَعَاشِرَ الْأَحْزَاب — مِنْ فَالِقِ الْهَامَاتِ وَالرِّقَاب

یہ شمشیر تمہارے لیے اے جماعتون گروہون کی — پہاڑنے والی ہی سرون اور گردنون کی

فَاسْتَعْجِلُوا لِلطَّعْنِ وَالضِّرَاب — وَاسْتَسْلِمُوا لِلْمَوْتِ وَالْمَآب

پس دوڑو نیزہ مارنے اور تلوار مارنے کے لیے — اور چہوڑ دو اپنے نفس کو مرگ اور جائے بازگشت کے لیے

صَيَّرَكُمْ سَيْفِي إِلَى الْعَذَاب — بِعَوْنِ رَبِّي الْوَاحِدِ الْوَهَّاب

پہیر دیا تمکو میری تلوار نے ساتھ عذاب کے — ساتھ مدد میرے پروردگار بخشنے والے کے

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری واظہار کمال شجاعت و دلاوری

خطاب ربیع بن ابی الحقیق خیبری کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — أَحْمِي ذِمَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — نگاہ رکھتا ہون نام اپنے باپون کا اور دور کرتا ہون حسب سے

وَالْمَوْتُ خَيْرٌ لِلْفَتَى مِنَ الْهَرَبْ

اور مرنا بہتر ہی واسطے جوانمرد کے بہاگنے سے

خطاب بجماہر خیبری واظہار کمال شجاعت ودلاوری

خطاب خیبر کے گروہون کو اور اظہار کمال شجاعت اور بہادری کا

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — مُهَذَّبٌ ذُو سَطْوَةٍ وَذُو حَسَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — پاکیزہ صاحب حملے اور حسب کا

قِرْنٌ إِذَا لَاقَيْتُ قِرْنًا لَمْ أَهَبْ — مَنْ يَلْقَنِي يَلْقَى الْمَنَايَا وَالْكُرَبْ

ایسا ہمسر کہ جنگ کے روز پہنچون تو نڈر رہون کسی ہمسر سے — جو کہ دیکھے مجھے دیکھے موت کو اور غم کو

رجز مرہ بن مروان دارمی درروز خیبر ومفاخرت بعلو حسب با حیدر

رجز مرہ بن مروان دارمی کی خیبر کے دن اور فخر کرنا بلندی حسب پر ساتھ حضرت علی کے

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ عِنْدَ النَّسَبْ — أَحْمِي جِوَارِي وَأَذُبُّ عَنْ حَسَبْ

مین غلام عربی ہون نسب مین — نگاہ رکہتا ہون اپنے ہمسایون کو اور دور کرتا ہون حسب سے تول

وَأَقْتُلُ الْقِرْنَ الْجَرِيَّ عِنْدَ الْغَضَبْ — لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِيدِ وَالنَّصَبْ

اور قتل کرتا ہون ہمسر مجادل کو غصے کے وقت — واسطے ضرب اور طعن شدید اور دشمنی رکھنے کے

مَنْ أَنْتَ إِنْ كُنْتَ كَرِيمًا فَانْتَسِبْ

کون ہی تو اگر ہی تو بزرگ پس نسبت بیان کر

جواب او بوجہی لائق وطرزی فائق

جواب حضرت علی کا وجہ لائق اور طرز فائق پر

أَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبْ — أَخُو النَّبِيِّ الْمُصْطَفَى الْمُنْتَجَبْ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — بہائی پیغمبر برگزیدہ کا چنا ہوا سے

رَسُوْلُ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ قَدْ غَلَبْ — بَیَّنَہٗ رَبُّ السَّمَآءِ فِی الْکُتُبْ

رسول رب العالمین نے بیشک غلبہ کیا — ظاہر کردیا ہی اسکو آسمان کے پروردگار نے کتابون مین

وَکُلُّهُمْ یَعْلَمُ لَا قَوْلُ کَذِبْ — وَلَا بِزُوْرٍ حِیْنَ یُدَّعٰی بِالنَّسَبْ

اور تم سب جانتے ہو کہ یہ بات جھوٹ نہین — اور نہین ہی جھوٹ اوسوقت کہ ذکر کیا جائے نسب کا

صَافِی الْاَدِیْمِ وَالْجَبِیْنِ کَالذَّهَبْ — اَلْیَوْمَ اُرْضِیْهِ بِضَرْبٍ وَغَضَبْ

صاف رنگ اور پیشانی مثل سونے کے — آجکے دن خوش کرتا ہون مین اونکو تلوار مارنے اور غصہ سے

ضَرْبُ غُلَامٍ اِرَبٍ مِنَ الْعَرَبْ — لَیْسَ بِخَوَّارٍ یُرٰی عِنْدَ النُّکَبْ

مارنا لڑکے نادان کا عرب سے — کہ نہین سست دیکھا جاتا وقت نکبت کے

فَاَثْبُتُ لِضَرْبٍ مِنْ حُسَامٍ کَاللَّهَبْ

پس ٹھیرو واسطے آ رہجانے کے تلوار سے مثل شعلۂ آتش کے

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان وتعییر او در صفین

خطاب معاویہ بن ابی سفیان کا اور سرزنش اوسکی جنگ صفین مین

سَیَکْفِیْنِی الْمَلِیْکُ وَحَدُّ سَیْفِیْ — لَدَی الْهَیْجَاءِ تَحْسَبُهٗ شِهَابًا

و نیز یہ کہ کفایت کریگا مجکو بادشاہ مطلق اور تیزی میری تلوار کی — وقت کارزار کے معلوم کریگا تو اوسکو شعلۂ آتش کا ہو مین

وَاَسْمَرُ مِنْ رِمَاحِ الْخَطِّ لَدْنٌ — شَدَدْتُّ غِرَابَهٗ اَنْ لَا یُعَابَا

اور نیزہ گندم گون مقام خط کے نیزون سے میرے پاس ہی — مضبوط باندھے ہین مین نے کنارے اوسکے کہ نہ عیب رکھا جائے

اَذُوْدُ بِهِ الْکَتِیْبَةَ کُلَّ یَوْمٍ — اِذَا مَا الْحَرْبُ اُضْرِمَتِ الْتِهَابَا

ہٹاتا ہون مین اوس سے دشمن کے لشکر کو ہر روز — جسوقت کہ آتش جنگ افروختہ کرتی ہے شعلے

وَحَوْلِیْ مَعْشَرٌ کَرُمُوْا وَطَابُوْا — یُرَجُّوْنَ الْغَنِیْمَةَ وَالنِّهَابَا

اور گرد میرے گروہ جماعت کہ بزرگ اور پاک ہی — امید وار مال غنیمت اور دشمنونکی لوٹ کی

وَلَا یَنْحُوْنَ مِنْ حَذَرِ الْمَنَایَا — سُؤَالَ الْمَالِ فِیْهَا وَالْاِیَابَا

اور نہین قصد کرتے موت کے خوف سے — سوال مال کا جنگ مین اور پھرنے کا

فَدَعْ عَنْكَ التَّهَدُّدَ وَاصْلِ نَارًا
پس چھوڑ از خود خوف کو اور پھونک آگ مین

إِذَا خَمِدَتْ صَلَيْتَ لَهَا شِهَابًا
کہ جب مر گیا لایا جائیگا تو اوس شعلۂ روشن مین

تعریض بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت محاربت و عصیان

تعرض کرنا معاویہ بن ابی سفیان سے وقت لڑائی اور نافرمانی کے

أَنَا عَلِيٌّ وَأَعْلَى النَّاسِ فِي النَّسَبِ
مین علی ہون اور بلند لوگون کا ہون نسب مین

بَعْدَ النَّبِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْمُصْطَفَى الْعَرَبِ
بعد نبی ہاشمی برگزیدہ صاحب عرب کے

قُلْ لِلَّذِي غَرَّهُ مِنِّي مُلَاطَفَةٌ
کہ اوس شخص سے کہ فریفتہ کیا ہی اوسکو میرے لطف نے

مَنْ ذَا يُخَلِّصُ أَوْرَاقًا مِنَ الذَّهَبِ
کون ہی وہ شخص کہ خالص کرتا ہی درم سکہ زدہ کو سونے سے

هَبَّتْ إِلَيْكَ رِيَاحُ الْمَوْتِ سَاقِيَةً
چلی تجہپر ہوا موت کی جہڑ کنے والی

فَاسْتَبْقِنِي بَعْدَهَا لِلْوَيْلِ وَالْحَرَبِ
پس چھوڑ مجکو اسکے بعد واسطے افسوس و وبال لینے کے

خطاب ظفر مآب بحریث مولی معویہ در وقت کشتن او بصفین و فرستادن او بہاویہ

خطاب ظفر مآب حریث غلام معاویہ کو بر وقت اوسکے قتل کے جنگ صفین مین اور بر وقت پہونچانے اوسکے دوزخ میں

أَنَا الْغُلَامُ الْعَرَبِيُّ الْمُنْتَسِبُ
مین لڑکا عربی ہون نسبت کیا گیا

مِنْ خَيْرِ عُودٍ فِي مَصَاصِ الْمُطَّلِبِ
ساتھ بہتر اصل کے خالص قبیلۂ مطلب مین

يَا أَيُّهَا الْعَبْدُ اللَّئِيمُ الْمُنْتَدِبُ
اے بندے ناکس جواب دینے والے

إِنْ كُنْتَ لِلْمَوْتِ مُحِبًّا فَاقْتَرِبْ
اگر ہے تو موت کا دوست رکہنے والا قریب آ

وَاثْبُتْ رُوَيْدًا أَيُّهَا الْكَلْبُ الْكَلِبْ
اور کہڑا ہو کچھ دیر کیلیے اے کتے دیوانے

أَوْ لَا فَوَلِّ هَارِبًا ثُمَّ انْقَلِبْ
اور نہین تو پھر جا بھاگتا ہوا پھر پلٹ آ

جواب یکی از اعدای دین در حرب صفین

جواب ایک شخص کا اعدائے دین سے جنگ صفین مین

أَيَا ابْنَ تَدْعُونِي لِوَغًى يَا ابْنَ الْأَرَبِ
مجکو پکارتا ہے جنگ میں اے صاحب حیلہ [illegible]

وَفِي يَمِينِي صَارِمٌ يُبْدِي اللَّهَبَ
اور میرے ہاتھ میں ہے تلوار [illegible]

مَنْ يُحِطْهُ مِنْهُ الْحِمَامُ يَنْسَرِبُ — لَقَدْ عَلِمْتُ وَالْعَلِيمُ ذُوْ اَدَبٍ

جو کہ حرکت دیتا ہی اوس تلوار کو گرتی ہی اوس سے موت — بیشک جانا مین نے اور جاننے والا صاحب ادب ہی

اَنْ لَسْتَ فِيْ حَرْبِ الْعَوَانِ بِالْاَرِبِ — وَعَنْ قَلِيْلٍ غَيْرِ شَكٍّ اِنْقَلَبَ

یہ کہ نہین ہی تو اس جنگ کے دہاوے مین عقلمند — اور تہوڑے عرصے مین یقینی پہر جاتا ہے

خطاب ظفر مآب بحریث بن صباح احمری در

خطاب ظفر مآب حریث بن صباح احمری کو

حرب صفین و اظہار فضائل خویش بحسب دنیا و دین

جنگ صفین مین اور اظہار اپنی بزرگیون کا موافق دنیا اور دین کے

اَنَا عَلِيٌّ وَابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ — نَحْنُ وَبَيْتِ اللّٰهِ اَوْلٰى بِالْكُتُبِ

مین علی ہون اور بیٹا عبد المطلب کا — ہم قسم خدا کی لائق ترین آسمانی کتابون کے

وَبِالنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى غَيْرِ الْكَذِبِ — اَهْلُ اللِّوَاءِ وَالْمَقَامِ وَالْحُجُبِ

اور قسم نبی برگزیدہ کی نہین جہوٹ — ہم لشکر کے نشان والے ہین اور مقام ابراہیم اور پردہ والے

نَحْنُ نَصَرْنَاهُ عَلٰى كُلِّ الْعَرَبِ

ہمنے مدد دی ہی حضرت نبی کو تمام عربون پر

خطاب تہدید مآب بمعاویہ و جنود در لیلۃ الہریر کہ آتش حرب افروختہ بود

خطاب غصہ آمیز معاویہ اور لشکر کو لیلۃ الہریر مین کہ آتش جنگ برافروختہ کی تہی

اَبَى اللّٰهُ اِلَّا اَنَّ صِفِّيْنَ دَارُنَا — وَدَارُكُمْ مَا لَاحَ فِي الْاُفْقِ كَوْكَبُ

منع کرے خدا مگر یہ کہ ہو صفین گہر میرا — اور گہر تمہارا جبتک کہ چمکے آسمان کے کنارے تارا

اِلٰى اَنْ تَمُوْتُوْا اَوْ نَمُوْتَ وَمَا لَنَا — وَمَا لَكُمْ عَنْ حَوْمَةِ الْحَرْبِ مَهْرَبُ

یہانتک کہ مرو تم یا مرین ہم اور نہین ہی ہمارے لیے — اور نہ تمہارے لیے جانب جنگ سے جائے گریز

مدح اصحاب ظفر مآب در حرب صفین

تعریف اصحاب ظفر مآب کی جنگ صفین مین۔

يا أيها السائل عن أصحابي	إن كنت تبغي خبر الصواب
اے پوچھنے والے میرے یارون کے	اگر چاہتا ہے تو خبر سچی
أنبئك عنهم غير ما تكذاب	بأنهم أوعية الكتاب
خبر دون مین تجکو اون لوگون سے بغیر جھوٹ کے	اس بات کی کہ یہ لوگ قرآن کے حافظ اور ظرف ہین
صبر لدى الهيجاء والضراب	فسئل بذاك معشر الأحزاب
صابر ہین وقت جنگ اور شمشیر کشی مین	پس پوچھو اوس جماعت سے یہ حال اے گروہون

ستایش عساکر نصرت مآثر

تعریف لشکرون ظفر پیکر کی

ألم تر قومي إذ دعاهم أخوهم	أجابوا وإن أغضب على القوم تغضبوا
کیا نہین دیکھتا تو میری قوم کو جب بلاتا ہے اونکو اونکا بھائی	جواب دیتے ہین اور اگر غصہ ہون کسی قوم پر غصہ کرین یہ لوگ وے پھر
هم حفظوا غيبي كما كنت حافظا	لقومي أخرى مثلها إن تغيبوا
یہ لوگ ہین کہ نگاہ رکھتے ہین میرے غائب ہونے کو جیسے کہ ہین ہوا اونکا حافظ	اپنی قوم کو جزا دیتا ہون مثل اونکے اگر غائب ہون
بنو الحرب لم تقعد بهم أمهاتهم	وآباؤهم آباء صدق فأنجبوا
صاحبان جنگ ہین نہ بٹھائے مرگ کے لیے اونکو مان اونکی	اور باپ اونکے سچائی کے باپ ہین پس جنے اچھے لڑکے

مدح قبیلۂ چند از عرب بشجاعت و اصالت و ادب

تعریف چند قبیلون عرب کی بہادری اور اصالت اور ادب مین

الأزد سيفي على الأعداء كلهم	وسيف أحمد من دانت له العرب
قبیلۂ ازد میری تلوار ہے تمام دشمنون پر	اور تلوار حضرت احمد کی وہ لوگ ہین کہ فرمانبردار ہوا اونکے
قوم إذا فاجؤا أوفوا وإن غلبوا	لا يجمحون ولا يدرون ما الهرب
وہ قوم ہین کہ جو کسی سے ملتے ہین وفا کرتے ہین اور اگر مغلوب ہون	نہ بھاگین اور نہ جانین کہ بھاگنا کیا ہے
قوم لبوسهم في كل معترك	بيض رقاق وداودية سلب
وہ قوم ہین کہ لباس اونکا ہر معرکے مین	تنگ تلوارین ہین اور زرہ داؤدی زرہ ہین کہ اعدا سے چھینی ہوئی

البيض فوق رؤوس تحتها اليلب
اونکے سرون پر خودونکے نیچے یمنی زرہائین ہین
وفي الأنامل سمر الخط والقضب
اور اونکی اونگلیونکے سرون پر نیزے گندم گون موضع خط کے

البيض تضحك والآجال تنتحب
تلوارین ہنستی ہین اور دشمنون کی مرگ روتی ہے
والسمر ترعف والأرواح تنتهب
اور نیزے کی نکسیر پھوٹی ہے اور جانین دشمنونکی غارت کیجاتی ہین

وأي يوم من الأيام ليس لهم
اور کون دن دنون سے نہین ہے انکے لیے کہ
فيه من الفعل ما من دونه العجب
اوسمین کامون سے نہین ہے سوائے تعجب کے

الأزد أزيد من يمشي على قدم
قبیلہ ازد کا بڑہا ہوا ہے اون لوگون سے جو قدم بقدم چلتے ہین
فضلا وأعلاهم قدرا إذا ركبوا
بزرگی مین اور بلند ہین اونسے قدر مین جب سوار ہوتے ہین

والأوس والخزرج القوم الذين بهم
اور قبیلہ اوس اور قبیلہ خزرج وہ قوم ہین کہ
آووا فأعطوا فوق ما وهبوا
جگہ دیتے ہین لوگون کو بس بخشتے ہین زیادہ اوس سے کہ بخشے گئے

يا معشر الأزد أنتم معشر أنف
ای قبیلے ازد کے تم لوگ گروہ پیشرو ہو
لا تضعفون إذا ما اشتدت الحقب
تم سست نہین ہوتے ہو جب سخت ہوتا ہے زمانہ

وفيتم ووفاء العهد شيمتكم
وفا کی تمنے اور وفائے عہد خصلت تمہاری ہے
ولم يخالط قديما صدقكم كذب
اور نہ ملا زمانہ قدیم مین سچ تمہارا جھوٹ سے

إذا غضبتم يهاب الخلق سطوتكم
جب غصہ کرتے ہو ڈرتی ہے خلقت تمہارے حملے سے
وقد يهون عليكم منهم الغضب
اور بیشک سہل ہے تمپر انسے غصہ

يا معشر الأزد إني من جميعكم
ای گروہ ازد کے مین تم سب سے خوش ہون
راض وأنتم رؤوس الأمر لا الذنب
اور تم کار خلافت کے سر ہو نہ دم

لن تيأس الأزد من روح ومغفرة
ہرگز نا امید نہو ازد راحت اور مغفرت سے
والله يكلؤهم من حيثما ذهبوا
اور خدا نگاہ رکھے اونکو ہر جگہ سے کہ جائین

طبتم حديثا كما قد طاب أولكم
پاک ہو تم حالانکہ نئے ہو جیسے کہ پاک تھے پہلے تم
والشوك لا يجتني من فرعه العنب
اور کانٹے چنے نہین جاتا اونکی شاخون سے انگور

والأزد جرثومة إن سوبقوا سبقوا ... أو فوخروا فخروا أو غولبوا غلبوا

اور قبیلہ ازد درخت کی جڑ ہیں کہ اگر پیشی کیے جائیں سبقت ... اور اگر فخر کیے جائیں فخر کریں اور غلبہ کیے جائیں غلبہ کریں

أو كوثروا كثروا أو صوبروا صبروا ... أو سوهموا سهموا أو سولبوا سلبوا

اور اگر بہت لڑائے جائیں بہت لڑیں اور اگر صبر کرائے جائیں ... اور اگر گرو باندھے جائیں گرو لیجائیں اور اگر لیجائے اونسے کوئی

صفوا فأصفاهم المولى ولايته ... فلم يشب صفوهم لهو ولا لعب

صاف ہوئے پس خالص کی اونکے لیے دوست نے دوستی اپنی ... پس نہ ملا انکی صفائی میں صرف ہمت اور نہ کھیل کود

هينون لينون خلقا في مجالسهم ... لا الجهل يعروهم فيها ولا الصخب

یہ لوگ آسان و نرم ہیں ازروے خلق کے اپنے مقاموں میں ... نہ جہل کا گذر ہی ان مقاموں میں نہ غل شور کا

الغيث إما رضوا من دون نائلهم ... والأسد ترهبهم يوما إذا غضبوا

باران اگر راضی ہوں یہ لوگ انکی طرف سے عطا ہے ... اور شیر ڈرتے ہیں انسے اگر کسی روز غصہ ہوں

أندى الأنام أكفا حين تسألهم ... وأربط الناس جأشا إن هم ندبوا

بزرگتر خلائق ہیں ازروے کف کے جسوقت چاہے تو انسے عطا ... اور زیادہ بہادر ہیں لوگوں میں جسوقت کہ بلائے جائیں جنگ میں

وأي جمع كثير لا تفرقه ... إذا تدانت لهم غسان والندب

اور کون بڑی گروہ ہے کہ پریشان نکرسکے یہ قبیلہ اوسکو ... جب ملے انسے قبیلہ غسان یا بلائے جائیں کام کے لیے

فالله يجزيهم عما أتوا وحبوا ... به الرسول وما من صالح كسبوا

پس خدا جزا دے انکو اوس چیز کی کہ لائے اور عطا کی ... ساتھ اوسکے رسول خدا کو اور جو کچھ کہ کمایا نیک عمل سے

خطاب لعثمان بن عفان رضي الله عنه

خطاب حضرت عثمان بن عفان کو راضی ہوا اللہ اونسے

فإن كنت بالشورى ملكت أمورهم ... فكيف بهذا والمشيرون غيب

پس اگر ہوئے تم کہ ساتھ مشورے کے مالک ہوتے اونکے ... پس کیونکر ہی یہ اور حال یہ کہ مشورے والے غائب ہیں

وإن كنت بالقربى حججت خصيمهم ... فغيرك أولى بالنبي وأقرب

اور اگر ہوتے تم کہ ساتھ رشتے پیغمبر کے غلبہ کرتے دشمن اپنے ... پس غیر تمہارا بہتر ہی ساتھ نبی کے اور نزدیک تر ہے

تنبیہ بر زوال وفنائے جہان وتشبیہ دنیا بماری زہر فشان

آگاہی جہان کے زوال اور فنا پر اور تشبیہ دنیا کی ساتھ سانپ زہر فشان کے

قَدْ رَأَيْتَ الْقُرُوْنَ كَيْفَ تَفَانَتْ — دَرَسَتْ ثُمَّ قِيْلَ كَانَ وَكَانَتْ

تحقیق دیکھا تونے بعصر ون کو کہ کیونکر فنا ہوئے — ناپید ہوئے پہر کہا گیا کہ تھا فلان مرد اور فلان عورت

هِيَ الدُّنْيَا كَحَيَّةٍ تَنْفُثُ السَّمَّ — وَإِنْ كَانَتِ الْمَجَسَّةُ لَانَتْ

یہ دنیا مثل سانپ کے ہے کہ پہونکتی ہے زہر کو — اور اگرچہ ہو ظاہر اوسکا نرم

كَمْ أُمُوْرٍ لَقَدْ تَشَدَّدْتُ فِيْهَا — ثُمَّ هَوَّنْتُهَا عَلَيَّ فَهَانَتْ

اور بہت کام ہین کہ بیشک سختی کی مین نے اونمین — پہر آسان کیا مین نے اونکو اپنے اوپر پس آسان ہوئے

وصف دنیا بعدم ثبوت وتشبیہ او بخانۂ عنکبوت

تعریف دنیا کی ناپائداری کی اور مشابہت اوسکی مکڑی کے جالے سے

إِنَّمَا الدُّنْيَا فَنَاءٌ لَيْسَ لِلدُّنْيَا ثُبُوْتٌ — إِنَّمَا الدُّنْيَا كَبَيْتٍ نَسَجَتْهُ الْعَنْكَبُوْتُ

سوا اسکے نہین کہ دنیا فنا ہونے والی ہے اور نہین ہے دنیا کے لیے بقا — بیشک دنیا مثل اوس گہر کے ہے کہ بنا ہوا وسکو مکڑی نے

وَلَقَدْ يَكْفِيْكَ مِنْهَا أَيُّهَا الطَّالِبُ قُوْتٌ — وَلَعَمْرِيْ عَنْ قَلِيْلٍ كُلُّ مَنْ فِيْهَا يَمُوْتُ

اور بیشک کافی ہے تجکو دنیا سے اے دنیا کے طالب روزی — اور قسم میری زندگی کی کہ تھوڑے ہی زمانے مین جو کہ دنیا مین ہے مر

بیان تغیر احوال زمان وتبدل اطوار جہان

بیان تغیر احوال زمانے کا اور بدلنے اطوار جہان کا

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الدَّهْرَ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ — يَكُرَّانِ مِنْ سَبْتٍ جَدِيْدٍ إِلَى سَبْتِ

کیا نہین دیکہا تونے کہ زمانہ رات دن ہین — کہ بدلتے رہتے ہین ایک نئے ہفتے سے دوسرے ہفتے تک

فَقُلْ لِجَدِيْدِ الثَّوْبِ لَا بُدَّ مِنْ بِلًى — وَقُلْ لِاجْتِمَاعِ الشَّمْلِ لَا بُدَّ مِنْ شَتِّ

پس کہہ نئے کپڑے والا کو کہ پرانا ہونا ضرور ہے — اور کہہ جمع ہونے پریشان چیزونکو کہ ضرور ہے پراگندہ ہونا

ترہیب نفس از دنیا وترغیب العقبیٰ

[illegible] اور [illegible] ساتہ عقبیٰ کے

قَدْ كُنْتَ مَيْتًا فَصِرْتَ حَيًّا ... وَعَنْ قَلِيلٍ تَصِيرُ مَيْتًا

حقیقت مین تہا تو مردہ پہر زندہ ہوا ... اور تہوڑے زمانے کے بعد ہوگا مردہ

عَزَّ بِدَارِ الْفَنَاءِ بَيْتٌ ... فَأَيْنَ دَارُ الْبَقَاءِ بَيْتًا

عزیز ہے تجکو دار فانی مین گہر ... پس کہان ہے دار باقی کا گہر

ارشاد بقناعت وترک وتذکار لوازم مرگ

ارشاد قناعت اور ترک دنیا کا اور لوازم مرگ کے ذکر کرنے کا

بَيْتٌ وَثَوْبٌ وَقُوتُ يَوْمٍ ... يَكْفِي لِمَنْ فِي غَدٍ يَمُوتُ

گہر اور کپڑا اور روزی ایکدن کی ... کافی ہے اوسکے لیے کہ مریگا کل

وَرُبَّمَا مَاتَ نِصْفَ يَوْمٍ ... وَالنِّصْفُ مِنْ قُوتِهِ يَفُوتُ

اور بہت ہوا کہ مرا آدہے دن مین ... اور آدہا حصہ اوسکی روزی کا فوت ہوا

تنبیہ بر قناعت بقوت یک روزہ وفراغت از طلب دریوزہ

آگاہی قناعت کی روزی اک روزہ پر اور فراغت کی طلب دربدر پہرنے سے

بَيْتٌ يُوَارِي الْفَتَى وَثَوْبٌ ... يَسْتُرُ مِنْ عَوْرَةٍ وَقُوتٌ

گہر کہ چہپا رکھتا ہی جوانمرد کو اور کپڑا ... کہ چہپاتا ہے ستر کو اور روزی

هٰذَا بَلَاغٌ لِمَنْ يَحْيَى ... وَذَا كَثِيرٌ لِمَنْ يَمُوتُ

یہ کافی ہے اوسکے لیے کہ زندہ ہے ... اور یہی بہت ہے اوسکے لیے کہ مریگا

تحریض بر نفی حرص شقاوت اثر وقناعت بر لقمۂ مقرر از خوان قدر

آمادہ کرنا نفی حرص شقاوت اثر پر اور قناعت لقمۂ مقدر پر خوان قدر سے

يَا أَيُّهَا الطَّالِبُ الْمَبْهُوتُ ... حَسْبُكَ مِمَّا تَبْتَغِيهِ الْقُوتُ

اے طالب دنیا حیرت زدہ ... کافی ہے تجکو ان چیزون سے کہ ڈہونڈہتا ہے روزی

مَا أَكْثَرَ الْقُوتَ لِمَنْ يَمُوتُ

کیونکہ مت ہو روزی واسطے ... مرنے والے کے

ارشاد بمخالفت نفس کہ عاصی ست بالذات و تکلیف او بترک تکلف و لذات

ارشاد نفس کی مخالفت کا کہ گنہگار ہے بالذات اور تکلیف اوسکی لذت اور تکلف کے چھوڑنے پر

صَبَرْتُ عَنِ اللَّذَّاتِ لَمَّا تَوَلَّتِ — وَأَلْزَمْتُ نَفْسِي صَبْرَهَا فَاسْتَمَرَّتِ

صبر کیا مین نے لذتون سے جبکہ پھرا مین — اور لازم کیا مین نے اپنے نفس پر صبر کو پس استوار ہوا

وَمَا الْمَرْءُ إِلَّا حَيْثُ يَجْعَلُ نَفْسَهُ — فَإِنْ أُطْمِعَتْ تَاقَتْ وَإِلَّا تَسَلَّتِ

نہین ہے مرد مگر اوس مرتبے مین کہ قرار دے اوسکو اپنے لیے — پس اگر طمع مین ڈالا جاے نفس آرزو کرے ورنہ دور ہو غم اوسکا

نفی نظر بشہوت خواہ در حضور خواہ در خلوت

ممانعت نظر کی ساتھہ شہوت کے خواہ جلوت مین ہو یا خلوت مین

أَقُولُ لِعَيْنِي احْبِسِي اللَّحَظَاتِ — وَلَا تَنْظُرِي يَا عَيْنُ بِالسَّرِقَاتِ

مین کہتا ہون اپنی آنکھون کو کہ باز رہو کنکھیون دیکھنے سے — اور نہ دیکھہ اے آنکھہ ساتھہ چوری کے

فَكَمْ نَظْرَةٍ قَادَتْ إِلَى الْقَلْبِ شَهْوَةً — فَأَصْبَحَ مِنْهَا الْقَلْبُ فِي حَسَرَاتِ

پس کتنی ہی نظرین ہین کہ کھینچتی ہین دل مین آرزو کو — پس ہو جاتا ہے ان آرزوؤن سے دل حسرت مین

تسکین دلہای پر اندوہ و ہدایت بصبر کو شکوہ

تسکین دلون پر غم کی اور ہدایت صبر کی کہ بڑی منزلت والا ہے

خَلِيلَيَّ لَا وَاللهِ مَا مِنْ مُلِمَّةٍ — تَدُومُ عَلَى حَيٍّ وَإِنْ هِيَ جَلَّتِ

اے دوست میرے قسم خدا کی نہین ہے کوئی حادثہ کہ — ہمیشہ رہے زندگی مین اور اگرچہ وہ بڑا ہو

فَإِنْ نَزَلَتْ يَوْمًا فَلَا تَخْضَعَنْ لَهَا — وَلَا تُكْثِرِ الشَّكْوَى إِذَا النَّعْلُ زَلَّتِ

پس اگر آئے کوئی حادثہ کسی دن عاجزی نکر اوسکے لیے — اور نہ بہت گلا کر جب کفش پھسلے

فَكَمْ مِنْ كَرِيمٍ يُبْتَلَى بِنَوَائِبٍ — فَصَابَرَهَا حَتَّى مَضَتْ وَاضْمَحَلَّتِ

پس کتنے ہی جوانمرد ہین کہ آزمائے گئے حادثون مین — پس صبر کیا اونمین یہانتک کہ گذر گئے اور نیست ہوئے

ترجیح خاموشی و کم گفتن و گوہر معنی بالماس سخن سفتن

إِنَّ الْقَلِيْلَ مِنَ الْكَلَامِ بِأَهْلِهِ — حَسَنٌ وَإِنَّ كَثِيْرَهُ مَمْقُوْتٌ

بیشک تھوڑی بات اوسکے اہل کے ساتھ — خوب ہے اور تحقیق زیادتی اوسکی معیوب ہے

مَا ذَلَّ ذُوْ صَمْتٍ وَمَا مِنْ مُكْثِرٍ — إِلَّا يَزِلُّ وَمَا يُعَابُ صَمُوْتٌ

نہین لغزش کرتا صاحب خاموشی اور نہین ہے بسیار گو — مگر لغزش کھاتا ہے اور نہین عیب رکھا جاتا کم سخن

إِنْ كَانَ يَنْطِقُ نَاطِقٌ مِنْ فِضَّةٍ — فَالصَّمْتُ دُرٌّ زَانَهُ يَاقُوْتٌ

اگر ہو بات کرنے والا کہ بات کرے چاندی سے — پس خاموشی ایک موتی ہے کہ آراستہ ہے یاقوت سے

تفضیل مردہ کہ اثر فضل او موجود ست بر زندہ کہ نفع او مفقود ست

بزرگی مردے کی کہ اثر اوسکی بزرگی کا موجود ہے اوس زندے پر کہ فائدہ اوسکا مفقود ہے

قَدْ مَاتَ قَوْمٌ وَمَا مَاتَتْ مَكَارِمُهُمْ — وَعَاشَ قَوْمٌ وَهُمْ فِيْنَا كَأَمْوَاتٍ

بیشک مری قوم اور نہ مرین اوسکی بزرگیان — اور زندہ رہین قومین اور وہ ہم مین مثل مردے کے ہین

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

نَفْسِيْ عَلَى زَفَرَاتِهَا مَحْبُوْسَةٌ — يَا لَيْتَهَا خَرَجَتْ مَعَ الزَّفَرَاتِ

جان میری اپنے نالون پر محبوس ہے — اے کاش جان میری نکلجاتی نالون کے ساتھ

لَا خَيْرَ بَعْدَكَ فِي الْحَيٰوةِ وَإِنَّمَا — أَبْكِيْ مَخَافَةَ أَنْ تَطُوْلَ حَيٰوتِيْ

نہین ہے بہتری بعد آپکے زندگی مین اور سوا اسکے نہین — کہ روتا ہون مین خوف سے اس بات کے کہ دراز ہو زندگی میری

استجازہ محاربہ از سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اجازت چاہنا جنگ کی سید عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے

هَلْ يَدْفَعُ الدِّرْعُ الْحَصِيْنُ مَنِيَّةً — يَوْمًا إِذَا حَضَرَتْ لِوَقْتِ مَمَاتٍ

کیا روکتی ہے زرہ مضبوط موت کو — کسی دن جو لائی جائے موت کے وقت

إِنِّيْ لَأَعْلَمُ أَنَّ كُلَّ مُجَمَّعٍ — يَوْمًا يَؤُوْلُ لِفُرْقَةٍ وَشَتَاتٍ

بیشک مین خوب جانتا ہون کہ ہر شی جمع کی ہوئی — ایکدن ہو جاتی ہے واسطے جدائی اور پریشانی کے

يَا اَيُّهَا الدَّاعِي لِنَذِيرٍ وَمَنْ بِهٖ ‌ ‌ ‌ كَشَفَ الْاِلٰهُ رَوَاكِدَ الظُّلُمَاتِ

اے بلانے والے جانب خدا اور ڈرانے والے اور وہ شخص کہ ساتھ اوسکے ‌ ‌ ‌ کھولدیں معبود نے تاریکیاں استوار

اُطْلُقْ فَدَيْتُكَ لِابْنِ عَمِّكَ اَمْرَهٗ ‌ ‌ ‌ وَارْمِ عُدَاتَكَ عَنْهُ بِالْجَمَرَاتِ

چھوڑ دیجیے میں فدا ہوں تیرا اپنے چچا کے بیٹے کے لیے کام اوسکا ‌ ‌ ‌ اور پھینکدے اپنے دشمنوں کو اوس سے ساتھ پتھروں کے

فَالْمَوْتُ حَقٌّ وَالْمَنِيَّةُ شَرْبَةٌ ‌ ‌ ‌ تَاْتِي اِلَيْكَ فَبَادِرِ الزَّكَوَاتِ

پس موت حق ہے اور مرگ ایک شربت ہے ‌ ‌ ‌ کہ آئیگا تیری طرف پس آمادہ ہو طہارت نفس کے لیے

تہدید دشمنی کہ جرأت نمودہ و متوجہ بحرب آنحضرت بودہ

ڈرانا ایک دشمن کا کہ جرأت کی اور آنحضرت کی طرف ساتھ لڑائی کے متوجہ تھا

يَا جَامِعًا لِشَمْلِهٖ سَاعَاتِهٖ ‌ ‌ ‌ وَدَنَتْ مَنِيَّتُهٗ وَحَانَ وَفَاتُهٗ

اے جمع کرنے والے پریشان چیز دین کے اوسکی ساعت میں ‌ ‌ ‌ قریب آئی موت اوسکی اور پہنچا وقت اوسکی وفات کا

اِرْجِعْ فَاِنِّي عِنْدَ مُخْتَلِفِ الْقَنَا ‌ ‌ ‌ لَيْثٌ يَكُرُّ عَلَى الْعِدٰى جَرَاتُهٗ

پھر جا کہ میں نزدیک وقت آمد و شد نیزوں کے ‌ ‌ ‌ شیر ہوں کہ پھر جاتی ہیں دشمنوں پر دلیریاں اوسکی

خطاب باصحاب سعادت انتساب در صفین و نصیحت ایشان بوقار و تمکین

خطاب اصحاب ہدایت انتساب کو ‌ ‌ ‌ جنگ صفین میں اور نصیحت اونکی ساتھ وقار اور تمکین کے

دِبُّوا دَبِيبَ النَّمْلِ لَا تَفُوتُوا ‌ ‌ ‌ وَاَصْبِحُوا فِي حَرْبِكُمْ وَبَيِّتُوا

آہستہ چلو مثل چال چیونٹی کے اور آگے نہ بڑھو ‌ ‌ ‌ اور صبح کرو اپنی جنگ میں اور شام بھی

كَيْ مَا تَنَالُوا الدِّيْنَ اَوْ تَمُوتُوا ‌ ‌ ‌ اَوْلَا فَاِنِّي طَالَمَا عَصِيْتُ

تاکہ آؤ دین میں یا مرو تم ‌ ‌ ‌ اور نہیں پس بیشک دیر تک نافرمان ہوئے ہم

قَدْ قُلْتُمُ لَوْ جِئْتَنَا فَجِئْتُ ‌ ‌ ‌ لَيْسَ لَكُمْ مَا شِئْتُمْ وَشِئْتُ

تحقیق کہا تمنے کہ کاش آتے ہمارے پاس پس آیا میں ‌ ‌ ‌ نہیں ہے تمہارے لیے جو چاہا تمنے اور جو چاہوں میں

بَلْ مَا يُرِيْدُ الْمُحْيِي الْمُمِيْتُ

بلکہ جو چاہے [illegible] زندہ کرنے والا اور مارنے والا

بیان آنکه فرح لازم اندوه و فرج تابع مکروه

بیان اس بات کا کہ خوشی لوازم غم سے ہے اور کشائش تابع ہے مکروہات کی

اِذَا النَّائِبَاتُ بَلَغْنَ الْمَدٰی	وَکَادَتْ تَذُوبُ لَهُنَّ الْمُهَجُ
جب حادثے انتہا کو پہونچتے ہین	اور قریب ہوتا ہے کہ گھل جائین اونسے جانین
وَحَلَّ الْبَلَاءُ وَبَانَ الْعَزَاءُ	فَعِنْدَ التَّنَاهِیْ یَکُوْنُ الْفَرَجُ
اور نازل ہوتی ہے بلا اور جاتا رہتا ہے صبر	پس بروقت انتہاے بلا کے ہوتی ہے کشادگی

بیان احتیاج مردم اہل در بعضی اوقات بجہل

بیان لائق آدمیون کی احتیاج کا بعض اوقات مین ساتھ جہل کے

لَئِنْ کُنْتُ مُحْتَاجًا اِلَی الْعِلْمِ اِنَّنِیْ	اِلَی الْجَهْلِ فِیْ بَعْضِ الْاَحَایِیْنِ اَحْوَجُ
بہ تحقیق اگر ہون مین محتاج طرف علم کے بے شک	مین طرف جہل کے بعضے وقت محتاج زیادہ ہون
وَلِیْ فَرَسٌ لِلْحِلْمِ بِالْحِلْمِ مُلْجَمٌ	وَلِیْ فَرَسٌ لِلْجَهْلِ بِالْجَهْلِ مُسْرَجُ
اور میرے لیے گھوڑا ہے حلم کا کہ ساتھ بردباری کے لگام دیا گیا ہے	اور میرے لیے گھوڑا ہے جہل کا کہ ساتھ جہل کے زین رکھا گیا ہے
فَمَنْ شَاءَ تَقْوِیْمِیْ فَاِنِّیْ مُقَوَّمٌ	وَمَنْ شَاءَ تَعْوِیْجِیْ فَاِنِّیْ مُعَوَّجُ
پس جو کہ چاہے سیدھا کرنا میرا پس بے شک مین سیدھا ہون	اور جو کہ چاہے ٹیڑھا کرنا میرا پس بے شک مین ٹیڑھا ہون
وَبِالْجَهْلِ لَا اَرْضٰی وَلَا هُوَ شِیْمَتِیْ	وَلٰکِنَّنِیْ اَرْضٰی بِهٖ حِیْنَ اُحْوَجُ
اور جہل سے مین راضی نہین ہون اور نہ وہ میری خصلت ہے	لیکن مین جب راضی ہوتا ہون جہل سے کہ محتاج کیا جاؤن اوسکا
فَاِنْ قَالَ بَعْضُ النَّاسِ فِیْهِ سَمَاجَةٌ	فَقَدْ صَدَقُوْا وَالذُّلُّ بِالْحُرِّ اَسْمَجُ
پس اگر کہا بعض آدمیون نے کہ اسمین نازیبائی ہے	پس تحقیق سچ کہا اور خواری آزاد کے لیے نہایت نازیبا ہے
اَلَا رُبَّمَا ضَاقَ الْفَضَاءُ بِاَهْلِهٖ	وَاَمْکَنَ مَا بَیْنَ الْاَسِنَّةِ مَخْرَجُ
بسا ہے کہ تنگ ہوتی ہے زمین فراخ اوسکے لوگون پر	اور ممکن ہے نکل جانا درمیان سے نیزون کے سرون کے

خطاب بفاطمه جزاها الله خیر الجزا در وقت توجه بمحاربه و غزا

خطاب حضرت فاطمہ کو جزا دے اونکو اللہ تعالی بہتر جزا بروقت توجہ جانب محاربے اور جنگ کے

قَرِّبِي ذَا الفِقَارِ فَاطِمَ مِنِّي ۔۔۔ فَأَخِي السَّيْفُ كُلَّ يَوْمِ هِيَاجِ

قریب لاؤ ذوالفقار کو اے فاطمہ میرے ۔۔۔ پس برادر میری تلوار ہے ہر جنگ کے دن مین

وَقَرِّبِي الصَّارِمَ الحُسَامَ فَإِنِّي ۔۔۔ رَاكِبٌ فِي الرِّجَالِ نَحْوَ الهِيَاجِ

نزدیک لاؤ میرے اوس تلوار بران کو کہ بیشک مین ۔۔۔ سوار ہونے والا ہون درمیان لوگونکے کہ مثل مست اونٹ کے ہین

وَرَدَ اليَوْمَ نَاصِحًا بِنَذِيرِ النَّا ۔۔۔ سِ جُيُوشٌ كَالبَحْرِ ذِي الأَمْوَاجِ

آئے آج کے دن وہ نصیحت کرنیوالے ڈراتے ہین لوگون کو ۔۔۔ لشکر مثل دریا کے جوش مارنے والے

وَرَدُوا مُسْرِعِينَ يَبْغُونَ قَتْلِي ۔۔۔ وَأَبِيكَ المَحْجُوبِ بِالمِعْرَاجِ

آئے وہ لشکر جلدی کرتے ہوئے چاہتے ہین میرا قتل ۔۔۔ ساتھ حق تمہارے باپ کے کہ عطا کیے گئے ہین معراج

وَخَرَابَ الأَوْطَانِ وَقَتْلَ النَّا ۔۔۔ سِ وَكُلٌّ إِذَا أَصْبَحَ لَاجِ

اور چاہتے ہین ویران کرنا وطنون کا اور قتل آدمیون کا ۔۔۔ یہ سب جب صبح کی پناہ لائے ساتھ میرے

سَوْفَ أُرْضِي المَلِيكَ بِالضَّرْبِ مَا ۔۔۔ عِشْتُ إِلَى أَنْ أَنَالَ مَا أَنَا رَاجِ

قریب ہے کہ خوشنود کردون مین بادشاہ مطلق کو ساتھ ضرب کے ۔۔۔ جبتک کہ زندہ ہون مین اوسوقت تک کہ پاؤن مین اپنی امید

مِنْ ظُهُورِ الإِسْلَامِ أَوْ يَأْتِيَ المَوْ ۔۔۔ تُ شَهِيدًا مِنْ شَاخِبِ الأَوْدَاجِ

ظاہر ہونے سے اسلام کے یا آئے موت ۔۔۔ اوس شہید کو کہ جاری ہو خون اوسکی گردن کی رگون سے

شکوہ از دوستان منافق و یاران غیر موافق

شکوہ دوستون منافق اور یارون ناموافق کا

كُلُّ خَلِيلٍ لِي خَالَلْتُهُ ۔۔۔ لَا تَرَكَ اللهُ لَهُ وَاضِحَةْ

ہر دوست میرا کہ دوستی کی مین نے اوس سے ۔۔۔ نہ چھوڑے خدا اوسکے لیے دانت آگے کے

فَكُلُّهُمْ أَرْوَغُ مِنْ ثَعْلَبٍ ۔۔۔ مَا أَشْبَهَ اللَّيْلَةَ البَارِحَةْ

پس ہر ایک انکا حیلہ جو زیادہ ہے لومڑی سے ۔۔۔ کیا مشابہ ہوا آج کی رات ساتھ کل کے

تبیین آئین مخالطة وتعیین طریق مباسطة

بیان قواعد دوستی کا اور تعیین طریق کشادگی کا

اِصْحَبْ خِيَارَ النَّاسِ تَنْجُ مُسَلَّمًا	وَمَنْ صَحِبَ الْاَشْرَارَ يَوْمًا سَيَنْدَمُ
دوستی کر اچھے لوگوں سے تو نجات پائے تو ساتھ سلامتی کے	اور جسنے صحبت رکھی بدون سے ایکدن نادم ہوگا
وَاِيَّاكَ يَوْمًا اَنْ تُمَازِحَ جَاهِلًا	فَتَلْقَى الَّذِي لَا تَشْتَهِي حِيْنَ تَمْزَحُ
اور بچا اپنے تئین اوس دن سے کہ مزاح کرے تو کسی جاہل سے	پس دیکھیگا تو جو نہ چاہتا تھا اوس وقت کہ مزاح کریگا
وَلَا تَكُ عِرِّيْضًا لِشَاتِمِ مَنْ دَنَى	فَتُشْبِهَ كَلْبًا بِالسَّفَاهَةِ يَنْبَحُ
اور نہو تو متعرض لوگون کے ساتھ برے کہ گالی دے تو بڑا کمینے والے کو	پس مشابہ ہوگا تو کتے کے کہ بیہودگی سے بھونکتا ہے
اِذَا مَا كَرِيْمٌ جَاءَ يَطْلُبُ حَاجَةً	فَقُلْ قَوْلَ حُرٍّ مَاجِدٍ يَتَسَمَّحُ
جو وقت کہ کریم آئے اور طلب کرے حاجت	پس کہہ بات صاف بزرگ کہ آزادی کرے
فَبِالرَّاْسِ وَالْعَيْنَيْنِ مِنْ قَضَائِهَا	وَمَنْ يَشْتَرِيْ حَمْدَ الرِّجَالِ سَيَرْبَحُ
پس ساتھ سر و چشم کے جیسے کہ پورا کرنا اس حاجت کا	اور جو کہ مول لیتا ہے تعریف لوگون کی قریب ہے کہ فائدہ

ستائش رفق بروجہ صلاح کمودیست برنجاح و فلاح

تعریف نرمی کرنے کی وجہ صلاحیت کہ ہو پہنچانے والی ہے طرف نجاح اور فلاح کے

اَلرِّفْقُ يُمْنٌ وَالْاَنَاةُ سَعَادَةٌ	فَتَاَنَّ فِيْ اَمْرٍ تُلَاقِ نَجَاحًا
نرمی کرنا نیکی ہے اور دیر کرنا نیک بختی ہے	پس دیر کر کام مین تا پہنچے تو حاجت روائی کو

نہی از اظہار اسرار و تحذیر از شر اشرار

ممانعت بھید کے ظاہر کرنے کی اور ڈرانا شریرون کی شر سے

فَلَا تُفْشِ سِرَّكَ اِلَّا اِلَيْكَ	فَاِنَّ لِكُلِّ نَصِيْحٍ نَصِيْحًا
پس نہ کھول بھید اپنا مگر ساتھ اپنے	کیونکہ ہر نیکخواہ کے لیے ایک نیکخواہ ہے
فَاِنِّيْ رَاَيْتُ غُوَاةَ الرِّجَالِ	لَا يَتْرُكُوْنَ اَدِيْمًا صَحِيْحًا
پس بیشک دیکھا مین نے مردان گمراہ کو	کہ نہین چھوڑتے ہین کھال کو بھی درست

امر بگوہر عبارت سفتن و نفی بیہودہ گفتن

حکم عبادت کے موتی پرونے کا اور ممانعت بیہودہ بکنے کی

اِغْتَنِمْ رَكْعَتَيْنِ زُلْفٰى اِلَى اللّٰهِ — اِذَا كُنْتَ فَارِغًا مُسْتَرِيْحًا

غنیمت جان دو رکعتین تقرب خدا کے لیے — جب ہو تو فراغت پانے والا آرام چاہنے والا

وَاِذَا هَمَمْتَ بِالْقَوْلِ فِي الْبَا — طِلِ فَاجْعَلْ مَكَانَهُ التَّسْبِيْحَا

اور جب ارادہ کرے تو بات کرنے کا بیہودہ — پس اختیار کر اوسکی جگہ سبحان اللہ کہنا

شرح مقاتلہ لیلۃ الہریر در صفین و وصف مقابلہ و مقاتلہ اہل کین

شرح لیلۃ الہریر کے مقاتلے کی جنگ صفین میں اور تعریف مقابلے اور مقاتلے کی کینہ خواہوں کے ساتھ

اَللَّيْلُ دَاجٍ وَالْكِبَاشُ تَنْتَطِحُ — نِطَاحَ اُسْدٍ مَا اَرَاهَا تَصْطَلِحُ

رات اندھیری ہے اور گروہ مثل بھیڑ دنبوں کے آپس میں سر مارتے ہیں — سر مارنا شیروں کا نہیں دیکھتا ہوں میں اونکو کہ آپس میں صلح کریں

اُسْدٌ عَرِيْنٍ فِي اللِّقَاءِ قَدْ مَرِحْ — مِنْهَا نِيَامٌ وَفَرِيْقٌ مُنْبَطِحْ

شیر بیشہ ہیں لڑائی میں جو حقیقت میں عیش کرتے ہیں — بعضے انکے سونے والے ہیں اور ایک گروہ روبزمین پڑنے والے

فَمَنْ نَجَا بِرَاْسِهٖ فَقَدْ رَبِحْ

پس جسنے کہ نجات پائی ساتھ اپنے سر کے بتحقیق وہ نفع مند ہوا

تحسین کد خدائی و فراغت با حسن وجوہ بلاغت

تعریف کد خدائی اور فراغت کی عمدہ وجوہ بلاغت کے ساتھ

اَفْلَحَ مَنْ كَانَتْ لَهُ مِزَخَّهْ — يَزُخُّهَا ثُمَّ يَنَامُ الْفَخَّهْ

رہائی پائی اوسنے کہ ہے اوسکے لیے عورت — کہ رہتی ہے ساتھ اوسکے پس خراٹے مارتی ہے

نصیحت امیر المومنین حسن جزاہ اللہ بتسکین الفتن

نصیحت امیر المومنین حضرت حسن کی جزا دے اللہ اونکو ساتھ تسکین فتنوں کے

عَلَيْكَ بِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ كِلَيْهِمَا — وَبِرِّ ذَوِي الْقُرْبٰى وَبِرِّ الْاَبَاعِدِ

لازم ہے تجھے نیکی کرنا ماں باپ دونوں کے ساتھ — اور نیکی اپنوں کے ساتھ اور بیگانوں کے ساتھ

وَلَا تَصْحَبَنْ اِلَّا تَقِيًّا مُهَذَّبًا — عَفِيْفًا زَكِيًّا مُنْجِزًا لِلْمَوَاعِدِ

اور صحبت نہ رکھ مگر پرہیزگاروں اور پاکیزہ لوگوں کے ساتھ — کہ پاکدامن پارسا پورے کرنے والے وعدے کے ہیں

وقارن اذا قارنت حرا مؤدبا ۔۔۔ فتی من بنی الاحرار زین المشاھد

اور مل جب ملے تو آزاد ادب والے سے ۔۔۔ جوانمرد آزادوں کے بیٹوں سے کہ رونق محفل ہو

وکف الاذی واحفظ لسانک واتق ۔۔۔ فدیتک فی ود الخلیل المساعد

اور باز رہ اذیت سے لوگوں کی اور نگاہ رکھ اپنی زبان درشت ۔۔۔ میں فدا ہوں تیرے دوستی میں دوست مددگار کی

وغض عن المکروہ طرفک واجتنب ۔۔۔ اذی الجار واستمسک بحبل المحامد

اور بند کر مکروہات سے آنکھ اپنی اور پرہیز کر ۔۔۔ اذیت دینے سے ہمسائے کی اور چنگل مار ساتھ رسی تعریف کے

وکن واثقا باللہ فی کل حادث ۔۔۔ یصنک مدی الایام من عین حاسد

اور ہو اعتماد کرنے والا خدا پر ہر حادثے میں ۔۔۔ تو نگاہ رکھے تجکو تمہارے زمانے تک بدخواہ کی آنکھ سے

وباللہ فاستعصم ولا ترج غیرہ ۔۔۔ ولا تک للنعماء عنہ بجاحد

اور ساتھ خدا کے چنگل مار اور امید نہ رکھ اوسکے غیر سے ۔۔۔ اور نہو خدا کی نعمتوں کا انکار کرنے والا

ونافس ببذل المال فی طلب العلی ۔۔۔ بھمۃ محمود الخلائق ماجد

اور کوشش کر صرف مال میں بزرگی کی طلب میں ۔۔۔ ساتھ ہمت ستودہ سرشت بزرگ کے

ولا تبن للدنیا بناء مؤمل ۔۔۔ خلودا فما حی علیھا بخالد

اور بنا نہ کر واسطے دنیا کے امید کی گئی ۔۔۔ ہمیشگی کی پس کوئی زندہ نہیں ہے اوس میں ہمیشہ رہنے والا

وکل صدیق لیس للہ ودہ ۔۔۔ فناد علیہ ھل بہ من مزائد

اور جو دوست کہ نہیں ہے خدا کے لیے دوستی اوسکی ۔۔۔ پس ندا کر اوپر اوسکے کہ آیا ہے کوئی زیادہ کرنے والا ساتھ

تہییج نفس ناطقہ بتحصیل فضائل فائتہ

آمادہ کرنا نفس ناطقہ کا تحصیل فضائل فوت شدہ کے لیے

وذی ھمۃ لم یرض بالضیم نفسہ ۔۔۔ فاصبح قرما ھبرزیا ممجدا

بہت صاحب ہمت ہیں کہ راضی نہو ستم سے نفس اونکا ۔۔۔ پس ہو گئے سردار زیرک یا دیکھے گئے ساتھ بزرگی کے

اذا خامرتہ بالندی اریحیۃ ۔۔۔ تخال اھتزاز الرمح فیہ ترددا

جب ملا یا جائے ساتھ اوسکے بسبب سخا کے خلق وسیع ۔۔۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ہلنا نیزے کا اوس میں تردد

أبى الله الا ان يكون معظما	هماما كريما بارخ المجد اصيدا
منع کرے خدا مگر یہ کہ ہو وہ بزرگ رکھا گیا	سردار بلند ہمت بادشاہ
لقد سابروا الايام حزما وحيلة	فاصبحت الايام تزهى باغيدا
بیشک گذر گئے دن ہوشیاری اور چارہ جوئی میں	پس ہوگیا زمانہ کہ بڑائی کرتا ہے ساتھ نازک اندامی کے
وحل باعلى ذروة الفخر ساميا	وابدى سماحا بين ذالك وسوددا
اور اترا بلندی فخر سے بلند ہونے والا	اور ظاہر کی سخاوت درمیان اسکے اور سرداری
وما الفخر الا ان يكون موفقا	معانا بنصر الله عبدا مسددا
اور نہیں ہے فخر مگر یہ کہ ہو توفیق دیا گیا	مدد دیا گیا ساتھ مدد خدا کے بندہ سیدھا
فكم من فتى لم يعر من حلل التقى	وكم من فتى بالله اضحى مؤيدا
پس بہت جوانمرد ہیں کہ برہنہ نہ ہوئے لباس پرہیزگاری	اور بہت جوانمرد ہیں کہ بخدا ہوگئے طاقت دیئے گئے
الا ربما شد الكريم اعتزامه	فصار على الاعداء سيفا مهندا
آگاہ ہو کہ بسا اوقات قوی کرتا ہے کریم اپنے کام پر	پس ہو جاتا ہے دشمنوں پر تلوار ہندی
وما السيف ما قد كان في بطن جفنه	بسيف ولكن ما تبدى مجردا
اور نہیں ہے وہ تلوار کہ ہمیشہ ہو اپنے میان کے اندر	تلوار بلکہ تلوار وہ ہے کہ ظاہر ہو اور برہنہ

ارشاد بتوقف اکتساب معالی بر مشقت ایام و سہر لیالی

ارشاد توقف کرنے کا بلند کاموں کے حصول میں دن کی مشقت اور شب بیداری پر

أآخذتي على اتعاب نفسي	ورعيي في السرى روض السهاد
اے گروہ ملامت کرنے والے میری تکلیف دہی نفس پر	اور میرے چرنے پر شب کو چلتے وقت بیخوابی کے مرغزار میں
اذا شام الفتى برق المعالي	فاهون فائت طيب الرقاد
جب ڈھونڈھتا ہے جوانمرد برق درخشان کو ابر سے	پس آسان تر فوت ہونے والی لذت خواب درازی کی ہے

ترجیح مشقت سفر بر آسایش حضر

ترجیح سفر کی مشقتوں کی آسائش حضر پر۔

تَغَرَّبْ عَنِ الْاَوْطَانِ فِیْ طَلَبِ الْعُلٰی ... فَسَافِرْ فَفِی الْاَسْفَارِ خَمْسُ فَوَائِدِ

سفر کر وطنون سے بلندی کے ڈھونڈھنے مین ... پس سفر کر کہ سفر مین پانچ فائدے ہین -

تَفَرُّجُ هَمٍّ وَاکْتِسَابُ مَعِیْشَةٍ ... وَعِلْمٌ وَّاٰدَابٌ وَصُحْبَةُ مَاجِدِ

کشادگی غم کی اور حصول وجہ معیشت کا ... اور علم اور آداب اور صحبت بزرگون کی

فَاِنْ قِیْلَ فِی الْاَسْفَارِ ذُلٌّ وَمِحْنَةٌ ... وَقَطْعُ الْفَیَافِیْ وَارْتِکَابُ شَدَائِدِ

پس اگر کہا جائے کہ سفر مین ذلت اور محنت ہے ... اور طے کرنا بیابان بے آب کا اور ارتکاب سختیون کا

فَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّقَامِهٖ ... بِدَارِ هَوَانٍ بَیْنَ وَاشٍ وَّحَاسِدِ

پس موت جوانمرد کی بہتر ہے اوسکے لیے مقیم ہونے سے اوسکے ... خواری کے گھر مین درمیان غمازون اور حاسدون کے

بیان توقف جمیع امور بر امر غفور و شکور

بیان توقف کرنے کا تمام کامون مین حکم پر وردگار غفور و شکور پر

اِذَا لَمْ یَکُنْ عَوْنٌ مِّنَ اللّٰهِ لِلْفَتٰی ... فَاَکْثَرُ مَا یَجْنِیْ عَلَیْهِ اجْتِهَادُهٗ

جب کہ نہو مدد اللہ کی جوانمرد کے لیے ... پس اکثر وہ چیز کہ اندازہ کرتا ہی لازم ہوتی ہے اوسپر کوشش اوسکی

بیان آنکہ امور بر وفق تقدیر رحمان ست نہ بر نہج تدبیر انسان

بیان اسکا کہ کل کام موقوف ہین تقدیر رحمانی پر ... نہ طریق تدبیر انسانی پر

لَوْ کَانَتِ الْاَرْزَاقُ تَجْرِیْ عَلٰی ... مِقْدَارِ مَا یَسْتَاهِلُ الْعَبْدُ

اگر ہوتی روزی کہ جاری ہوتی اوس ... مقدار پر کہ سزاوار ہو بندے کے لیے

لَکَانَ مَنْ یَّخْدُمُ مُسْتَخْدِمًا ... وَغَابَ نَحْسٌ وَبَدَا سَعْدُ

بیشک ہوتا وہ شخص کہ خدمت کرتا ہی خدمت چاہنے والا ... اور غائب ہوتا بدنصیب اور ظاہر ہوتے نیک بخت

وَاعْتَدَلَ الدَّهْرُ اِلٰی اَهْلِهٖ ... وَاتَّصَلَ السُّؤْدَدُ وَالْمَجْدُ

اور موافق ہوتا زمانہ اپنے لوگون سے ... اور ہمیشہ ہوتی سرداری اور بزرگواری

لٰکِنَّهَا تَجْرِیْ عَلٰی سَمْتِهَا ... کَمَا یُرِیْدُ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ

لیکن روزی جاری ہوتی ہے اپنے طریق پر ... جیسا کہ چاہتا ہے خدا ے واحد یگانہ

مذمت جمعی کہ بصورت مردم اند وبحقیقت حیوانی بی دم اند

مذمت اون گروہون کی کہ ظاہر مین آدمی ہین اور حقیقت مین حیوانات بے دم

مَا اَكْثَرَ النَّاسَ لَا بَلْ مَا اَقَلَّهُمْ
کیا بہت لوگ ہین نہین بلکہ کم ہین اونکے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَنِّي لَمْ اَقُلْ فَنَدًا
اور خدا جانتا ہے کہ مین جھوٹ نہین کہتا

اِنِّي لَاَفْتَحُ عَيْنِي حِيْنَ اَفْتَحُهَا
بیشک مین کھولتا ہون اپنی آنکھ اوسوقت کہ کھولتا ہون مین

عَلٰى كَثِيْرٍ وَّلٰكِنْ لَا اَرٰى اَحَدًا
بہتون پر لیکن نہین دیکھتا ہون مین کسی ایک کو

تنبیہ بر مفارقت وجدائی از یاران منافق ریائی

آگاہی مفارقت اور جدائی پر یاران منافق ریاکار سے

مَنْ لَمْ يُرِدْكَ فَخَلِّهِ بِمُرَادِهِ
جو کہ نہ چاہے تجھکو پس چھوڑدے اوسکو اوسکی مراد پر

لَا تَحْزَنَنَّ لِهَجْرِهِ وَبِعَادِهِ
اور نہ غمگین ہو اوسکی جدائی اور دوری پر

تفصیل لوازم محبت وتبیین مراسم مودت

تفصیل لوازم محبت کی اور اظہار دوستی کی رسمون کا

اِذَا مَا الْمَرْءُ لَمْ يَحْفَظْ ثَلٰثًا
جب مرد نگاہ نہ رکھے تین چیزون کو

فَبِعْهُ وَلَوْ بِكَفٍّ مِّنْ رَمَادٍ
پس بیچڈال اوسکو اگرچہ ہو ساتھ خاک کی مٹھی کے

وَفَاءٌ لِّلصَّدِيْقِ وَبَذْلُ مَالٍ
وفا دوست کی اور صرف مال کا

وَكِتْمَانُ السَّرَائِرِ فِي الْفُؤَادِ
اور پوشیدہ رکھنا بھیدون کا دل مین

بیان آنکہ محبت دشمن ہرکس عداوت اوست

بیان اس امر کا کہ محبت ہر شخص کے دشمن کی عداوت اوسکی ہے

وصداقت دوست ہرکس صداقت اوست

اور صداقت ہر کسی کے دوست کی صداقت اوسکی ہے

صَدِيْقُ عَدُوِّي دَاخِلٌ فِي عَدَاوَتِي
دوست میرے دشمن کا داخل ہے میری دشمنی مین

وَاِنِّي لِمَنْ وَدَّ الصَّدِيْقَ وَدُوْدٌ
اور مین دوست ہون اوسکا جو دوست رکھے میرے دوست کو

فلا تقربن مني وانت صديقه	فان الذي بين القلوب بعيد
پس نزدیک نہو میرے اور تو دوست میرے دشمن کا ہے	کیونکہ بیشک جو کچھ دلون مین ہی وہ دور ہے

اظہار تمکن در مودت وصفا و اثبات ثبات در محبت ووفا

اظہار استقرار کا دوستی اور صفائی مین اور اثبات قیام کا محبت اور وفا مین

ما ودني احد الا بذلت له	صفو المودة مني آخر الابد
دوست نہ رکھا مجھکو کسی ایک نے مگر بخشی مین نے اوسکو	صفائی دوستی کی اپنی طرف سے آخر زمانے تک
ولا قلاني وان كان المسيء بنا	الا دعوت له الرحمن بالرشد
اور نہ دشمن رکھا مجھکو کسی نے اور اگرچہ تباہی کرنے والا ہے	مگر دعا کی مین نے اوسکے لیے خدا سے راہ پانے کی
ولا ائتمنت على سر فبحت به	ولا مددت الى غير الجميل يدي
اور نہ امانت کیا گیا مین اوس کام پر کہ ظاہر کیا مین نے اوسکو	اور نہ بڑھایا مین نے طرف غیر جمیل کے ہاتھ اپنا
ولا اقول نعم يوما فاتبعه	بلا ولو ذهبت بالمال والولد
اور نہیں کہتا ہون مین ہان کسیدن پس تابع کیا جاتا ہو اوسکے	بنحل اور اگرچہ لیجائے مال اور فرزند کو

آرزوی رفیق جانی وشفیق روحانی

آرزو رفیق جانی اور شفیق روحانی کی

هموم رجال في امور كثيرة	وهمي من الدنيا صديق مساعد
قصد مردون کے کامون مین بہت ہین	اور قصد میرا دنیا سے دوست یاری کرنے والا ہے
يكون كروح بين جسمين قسمت	فجسمهما جسمان والروح واحد
کہ ہو مثل روح کے درمیان دو تنون کے بٹا ہوا	پس جسم اوسکے دو ہون اور روح ایک

ترغیب نفس بقناعت که مشتملست بر عین طاعت

ترغیب نفس کی قناعت پر که شامل ہے عین فرمانبرداری پر

افلح من كان له كرديدة	يأكل منها ثم يثني جيده
فلاح ہو اوسکے لیے کہ ہین اوسکے پاس خرمے نیچے ہوئے	کہ کہاتا ہی اوس سے اور دوتا کرتا ہی اپنی گردن

تنبیہ بر غم درویشان خوردن و تسکین دلہای پریشان کردن

آگاہی درویشوں کا غم کھانے کی اور پریشان دلوں کی تسکین کرنے کی

وحسبك داءً ان تبيت ببطنة ۔ وحولك اكباد تحن الى القد

اور بس ہے تجکو یہ بیماری کہ رات گذارے شکم سیر ۔ اور گرد تیرے ہوں کلیجے کہ مشتاق ہوں پوست بزغالے کے

خطاب بدنیادار کہ در دار دنیا طمع خلود داشتہ

خطاب اوس دنیادار کو کہ دار دنیا میں ہمیشہ رہنے کی آرزو رکھی

و تخم خیال محال در باغ دماغ کاشتہ

اور تخم خیال محال کا باغ دماغ میں بویا

یا مؤثر الدنیا علی دینہ ۔ والتائہ الحیران عن قصدہ

اے قبول کرنے والے دنیا کے اپنے دین پر ۔ اور سرگشتہ و سرگردان اپنی راہ راست سے

اصبحت ترجو الخلد فیہا وقد ۔ ابرز ناب الموت عن خدہ

ہوا تو کہ امید رکھتا ہے ہمیشگی کی دنیا میں اور بیشک ۔ نکالے گئے دانت موت کے اوسکے منہ سے

ہیہات ان الموت ذو اسہم ۔ من یرمہ یوما بہا یردہ

دور ہو امید تیری اور بیشک موت صاحب تیروں کی ہے ۔ کہ جو کہ پھینکتا ہے تیر موت ایکدن اوسی تیر کو پھیرتی ہے اوسپر

لا یشرح الواعظ قلب امرئ ۔ لم یعزم اللہ علی رشدہ

نہیں کھولتا واعظ دل کسی مرد کا ۔ کہ قصد نکرے خدائے تعالیٰ اوسکی راہ یابی کا

ارشاد بابن الوقت بودن و ابواب حال بر روی دل کشودن

ارشاد مطیع وقت ہونے اور دروازے حال کے روئے دل پر کھولنے کا

مضی امسك الباقی شہید معدلا ۔ واصبحت فی یوم علیك شہید

گیا آج کا دن جو کہ گذرا باقی ہے گواہی دینے والا عادل ۔ اور صبح کی تو نے اوس دن میں کہ تجھپر گواہ ہے

فان کنت فی الامس اقترفت اساءۃ ۔ فثن باحسان وانت حمید

وَلَا تُرْجِ فِعْلَ الْخَيْرِ يَوْمًا إِلَى غَدٍ ‏ لَعَلَّ غَدًا يَأْتِي وَأَنْتَ فَقِيدُ

اور تاخیر نکر کار خیر مین آج کے کل تک ‏ شاید کہ کل کا روز آوے اور تو نہو

وَيَوْمُكَ إِنْ عَاتَبْتَهُ عَادَ نَفْعُهُ ‏ إِلَيْكَ وَمَاضِي الْأَمْسِ لَيْسَ يَعُودُ

اور دن تیرا اگر عتاب کرے تو او پھر آوے نفع اوسکا ‏ تیری طرف اور دن گذرا ہوا نہیں پھرتا ہے

بیان یکسان شدن خلائق بعد از موت و خوار گشتن ایشان بعد از فوت

بیان ایکسان ہونے مخلوقات کا بعد موت کے اور انکے خوار ہونے کا بعد فوت کے

ذَهَبَ الَّذِينَ عَلَيْهِمْ وَجْدِي ‏ وَبَقِيتُ بَعْدَ فِرَاقِهِمْ وَحْدِي

گئے وہ لوگ کہ تہا اونپر اندوہ میرا ‏ اور رہا مین بعد اونکی جدائی کے تنہا

مَنْ كَانَ بَيْنَكَ فِي التُّرَابِ وَبَيْنَهُ ‏ شِبْرَانِ فَهُوَ بِغَايَةِ الْبُعْدِ

جو شخص کہ ہو درمیان تیرے بیچ مٹی کے اور درمیان اوسکے ‏ فرق دو بالشت کا پس وہ کمال دوری پر ہے

لَوْ كُشِفَتْ لِلْخَلْقِ أَطْبَاقُ الثَّرَى ‏ لَمْ يُعْرَفِ الْمَوْلَى مِنَ الْعَبْدِ

اگر کہولے جاوین خلق کے لیے طبقے خاک کے ‏ نہ پہچانا جاوے آقا غلام سے

مَنْ كَانَ لَا يَطَأُ التُّرَابَ بِرِجْلِهِ ‏ يَطَأُ التُّرَابَ بِنَاعِمِ الْخَدِّ

جو شخص کہ نہ سپرد کرے خاک کو پاؤن اپنے ‏ سپرد کریگا خاک کو رخسار نازک

تنبیہ بر فنای عالم و زوال بنی آدم

آگاہی عالم کے فنا ہونے اور بنی آدم کے زوال پر

إِنَّ الَّذِينَ بَنَوْا فَطَالَ بِنَاؤُهُمْ ‏ وَاسْتَمْتَعُوا بِالْأَهْلِ وَالْأَوْلَادِ

جن لوگون نے بنا کی پس دراز ہوئی بنا اونکی ‏ اور برخوردار ہوئے گہر اور اولاد سے

جَرَتِ الرِّيَاحُ عَلَى مَحَلِّ دِيَارِهِمْ ‏ فَكَأَنَّهُمْ كَانُوا عَلَى مِيعَادِ

چلین ہوائین اونکے گہرون کے مقام پر ‏ پس گویا کہ وہ تہے مقام موعود پر

وَأَرَى النَّعِيمَ وَكُلَّ مَا يُلْهَى بِهِ ‏ يَوْمًا يَصِيرُ إِلَى بِلًى وَنَفَادِ

اور دیکھتا ہون نعمت اور سرود جو کہ غافل کیا جاتا ہے ‏ ایک دن ہوگا طرف کہنگی اور تباہی کے

اظہار اندیشۂ مرگ کردن و لوازم حیات ترک کردن

اظہار مرگ کا اندیشہ کرنے اور لوازم حیات کے چھوڑنے کا

جَنْبِیْ تَجَافٰی عَنِ الْوِسَادِ خَوْفًا مِّنَ الْمَوْتِ وَالْمَعَادِ

پہلو میرا اُس طرف ہوا بالش سے — خوف موت اور جا سے بازگشت سے

مَنْ خَافَ عَنْ سَکْرَةِ الْمَنَایَا لَمْ یَدْرِ مَا لَذَّةُ الرُّقَادِ

جو کہ ڈرے موت کی سختیوں سے — نجانے کہ کیا ہے لذت خواب دراز کی

قَدْ بَلَغَ الزَّرْعُ مُنْتَهَاهُ لَا بُدَّ لِلزَّرْعِ مِنْ حَصَادِ

بیشک ہو چکی کھیتی اپنی منتہا کو — ضرور ہے اوس کھیتی کے لیے کٹنا

تمنی معاودت شباب سعادت قباب

آرزو پھر آنے جوانی سعادت نشان کی

بَکَیْتُ عَلَی الشَّبَابِ قَدْ تَوَلّٰی فَیَا لَیْتَ الشَّبَابَ لَنَا یَعُوْدُ

رویا میں جوانی پر کہ درحقیقت پھر گئی — پس اے کاش کہ جوانی میرے لیے پھر آتی

فَلَوْ کَانَ الشَّبَابُ یُبَاعُ بَیْعًا لَأَعْطَیْتُ الْمُبَایِعَ مَا یُرِیْدُ

پس اگر ہوتی جوانی کہ فروخت ہوتی فروخت — ہر آئینہ دیتا میں بیچنے والے کو جو چاہتا وہ

وَلٰکِنَّ الشَّبَابَ إِذَا تَوَلّٰی عَلٰی شَرَفٍ فَمَطْلَبُهٗ بَعِیْدُ

اور لیکن جوانی جب پھر گئی — کنگروں پر پس ڈھونڈھنا اوسکا دور ہے

تعیین جمعی کہ آرزوی مرگ آنحضرت داشتند

بدگوئی اون گروہوں کی کہ آرزو آنحضرت کی موت کی رکھتے تھے

و ہستی موہوم خود را ابدی پنداشتند

اور اپنی موہوم ہستی کو ابدی سمجھے تھے

تَمَنّٰی رِجَالٌ أَنْ أَمُوْتَ وَإِنْ أَمُتْ فَتِلْكَ سَبِیْلٌ لَسْتُ فِیْهَا بِأَوْحَدِ

[illegible] — [illegible]

وليس الذي يبغي خلافي يضرني ... ولا موت من قد مات قبلي بمخلدي

اور نہیں ہر وہ شخص کہ مخالف ہو میرا ضرر پہنچانے والا میرا ... اور نہ موت اوس کی کہ ذرحقیقت مرا مجھ سے پہلے میری ہمیشگی کرنے والی

وإني ومن قد مات قبلي لكالذي ... يزور قليلا او يروح ويغتدي

اور میں اور جو کہ مرا مجھ سے پہلے مثل اوسکے ہے ... کہ زیادہ کرتا ہے دوستی یا صبح و شام کرتا ہے

بیان حاطمۂ مرگ اندوہ اساس بہر کہ ولادت یافت از افراد اناس

بیان گھیرنے موت اندوہ اساس کا ہر اوس شخص کو کہ پیدا ہوا ہے افراد ناس سے

الموت لا والدا يبقي ولا ولدا ... هذا السبيل الى ان لا ترى احدا

موت نہ باپ کو باقی رکھتی ہے اور نہ بیٹے کو ... یہ ہے راہ یہاں تک کہ نہ دیکھے تو کسی ایک کو

كان النبي ولم يخلد لامته ... لو خلد الله خلقا قبله خلدا

تھے نبی اور ہمیشہ نہ رہے اپنی امت کے لیے ... اگر ہمیشہ رکھتا خدا مخلوق کو پہلے ہمیشگی کے ہوتے وہ

للموت فينا سهام غير خاطئة ... من فاته اليوم سهم لم يفته غدا

موت کے لیے ہم میں تیر ہیں کہ خطا کرنے والے نہیں ... جو کہ گذرا اوس سے آجکے دن نہ چھوڑیگا اوسکو کل

مرثیۂ پدر موافقت شعار و مذمت قریش مخالفت دثار

مرثیہ والد موافقت شعار کا اور مذمت قریش مخالفت پوشاک کی

أرقت لنوح آخر الليل غردا ... لشيخي ينعى والرئيس المسودا

بیخواب ہوا میں واسطے نوحے کے کہ آخر شب آواز دی ... خبر موت کی میرے پیر اور سردار سردار کیے گئے کی

أبا طالب مأوى الصعاليك ذا الندى ... وذا الحلم لا خلفا ولم يك قعددا

یعنی ابی طالب بجائے درویشان صاحب سخا ... اور صاحب بردباری کہ نہ فرزند بد تھے اور نہ ضعیف بیکار

أخا الملك خلى ثلمة سيسدها ... بنو هاشم او يستباح فيهمدا

صاحب ملک کے چھوڑا رخنے کو قریب ہے کہ مضبوط کریں اوسکو ... پسران ہاشم یا مباح کیے جائیں پس فرو ہو جائے

فأمست قريش يفرحون بفقده ... ولست أرى حيا لشيء مخلدا

پس ہو گئے قریش کہ شاد ہوئے اوسکے نہ ہونے سے ... اور نہیں ... [illegible]

أرادت أمورا زينتها حلومهم	ستوردهم يوما من الغي موردا
چاہتے قریش نے وہ کام کہ آراستہ کیا اونکو اونکی عقلوں نے	قریب ہے کہ لائین وہ عقلین اونکو ایکدن مقام گمراہی مین
يرجون تكذيب النبي وقتله	وان يفتروا بهتا عليه ومجحدا
امید رکھتے ہین نبی کے جھٹلانے اور اونکے قتل کرنے کی	اور یہ کہ اوٹھائین بہتان اونپر اور انکار کرین
كذبتم وبيت الله حتى نذيقكم	صدور العوالي والصفيح المهندا
جھٹلایا تمنے قسم خانۂ خدا کی تا چکھاؤن مین تمکو	سر نیزے کے اور تلوار ہندی
ويبدو منا منظر ذو كريهة	اذا ما تسربلنا الحديد المسردا
اور ظاہر ہووے دیدار صاحب سختی کا جنگ مین	جب پہنین ہم زرہ لوہے کی برابر کی ہوئی
فاما تبيدونا واما نبيدكم	واما تروا سلم العشيرة ارشدا
پس یا ہلاک کرو تم مجکو یا ہلاک کرون مین تمکو	اور یا دیکھو تم سلامتی قبیلے کی راہ راست کی
والا فان الحي دون محمد	بنو هاشم خير البرية محتدا
اور اگر نہین پس بیشک قبیلہ نزدیک محمد کے	بنی ہاشم ہین بہترین خلق باعتبار اصل کے
وان له فيكم من الله ناصرا	ولست بلاق صاحب الله اوحدا
اور بیشک اونکے لیے ہے تمہارے درمیان خدا کی طرف سے مددگار	اور نہین ہون مین دیکھنے والا خدا کے دوست کو تنہا
نبي اتى من كل وحي بخطة	فسماه ربي في الكتاب محمدا
وہ پیغامبر کہ لایا ہر وحی سے ایک کار بزرگ	پس نام رکھا اوسکا میرے رب نے قرآن پاک مین محمدؐ
اغر كضوء البدر صورة وجهه	جلا الغيم عنه ضوءه فتوقدا
سفید چہرہ کہ مثل چودھوین رات کے چاند کے روشن ہے منہ اونکا	اور جلا ہوئی ابر کو اونکی روشنی سے پس روشن ہوا
امين على ما استودع الله قلبه	وان كان قولا كان فيه مسددا
امانت دار ہین اوس بھید کے کہ سپرد کیا خدانے اونکے دلکو	اور اگر ہو وہ قول ہون آپ اوسمین سچے

مرثیہ سیدۂ فخمی شریفۂ عظمی فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا در وقت رحلت

مرثیہ سیدۂ فخیمہ معظمہ حضرت فاطمہ زہرا کا بر وقت [illegible] کے

وَإِنَّ حَيَاتِي مِنْكِ يَا بِنْتَ أَحْمَدَ ۔ بِإِظْهَارِ مَا أَخْفَيْتُهُ لَشَدِيدُ

اور بیشک زندگی میری بعد تیرے اے بیٹی احمد کی ۔ ساتھ اظہار اوس چیز کے کہ پوشیدہ کی میں نے برآئینہ سخت ہے

وَلٰكِنَّ لِأَمْرِ اللّٰهِ تَعْنُو رِقَابُنَا ۔ وَلَيْسَ عَلَى أَمْرِ الْإِلٰهِ جَلِيدُ

اور لیکن حکم خدا کے لیے عاجزی کرتی ہیں گردنیں ہماری ۔ اور نہیں ہے حکم خدا پر کچھ سختی

أَتَصْرَعُنِي الْحُمَّى لَدَيْكِ وَأَشْتَكِي ۔ إِلَيْكِ وَمَا لِي فِي الرِّجَالِ نَدِيدُ

آیا ڈالتی ہے مجکو تپ نزدیک تیرے اور میں روتا ہوں ۔ تیرے لیے اور نہیں ہے مردوں میں میرا ہمسر

أُصِرُّ عَلَى صَبْرٍ وَأَقْوَى عَلَى الْمُنَى ۔ إِذَا صَبْرُ خَوَّارِ الرِّجَالِ بَعِيدُ

اصرار کرتا ہوں صبر پر اور قوی تر ہوں آرزوؤں پر ۔ اوسوقت کہ صبر سست مردوں کا دور ہو

وَفِي هٰذِهِ الْحُمَّى دَلِيلٌ بِأَنَّهَا ۔ لِمَوْتِ الْبَرَايَا قَائِدٌ وَبَرِيدُ

اور اس تپ میں دلیل ہے اس بات کی کہ ۔ واسطے موت مخلوقات کے کھینچنے والی اور پیک ہے

خطاب بفاطمہ برای اطعام اسیری غمزدہ

خطاب حضرت فاطمہ کو واسطے کھلانے ایک قیدی غمزدہ کے

کہ یکی از اسباب نزول هل اتی بودہ

کہ ایک اسباب نزول سورہ ہل اتی سے تھا

فَاطِمَ يَا بِنْتَ النَّبِيِّ أَحْمَدَا ۔ بِنْتَ نَبِيٍّ سَيِّدٍ مُسَوَّدَا

اے فاطمہ بیٹی پیغمبر ستودہ کی ۔ بیٹی نبی سرور سردار شدہ کی

قَدْ زَانَهُ اللّٰهُ بِجِيدٍ أَغْيَدَا ۔ هٰذَا أَسِيرٌ لِلنَّبِيِّ الْمُهْتَدَا

بیشک آراستہ کیا ہے اوسکو خدا نے گردن نازک سے ۔ یہ قیدی ہے واسطے نبی ہدایت یافتہ کے

مُكَبَّلٌ فِي غُلَّةٍ مُقَيَّدَا ۔ يَشْكُو إِلَيْنَا الْجُوعَ قَدْ تَمَدَّدَا

زنجیر میں بندھا ہوا طوق میں مقید ہے ۔ شکوہ کرتا ہے ہمسے بھوک کا کہ بیشک بڑھی ہوئی ہے

مَنْ يُطْعِمِ الْيَوْمَ يَجِدْهُ فِي غَدٍ ۔ عِنْدَ الْعَلِيِّ الْوَاحِدِ الْمُوَحَّدَا

جو کہ کھلاتا ہے آج کے دن پاویگا اوسے کل ۔ نزدیک پروردگار بزرگ واحد و یکتا کے

مَا ذَرَعَ الزَّارِعُ سَوْفَ يَحْصُدُ — فَأَطْعِمِي مِنْ غَيْرِ مَنٍّ أَنْكَدَا

جو کہ کھیتی کرتا ہے کسان جلد کاٹتا ہے — پس کہلا تو اوسکو بغیر احسان رکھنے کے خالی جی سے

حَتّٰی يُجَازٰی بِالَّذِي لَا يَنْفَدُ

یہانتک کہ جزا دیجائے تو ساتھ اوس چیز کے کہ آخر نہو

پاسخ دادن فاطمہ مرتضی را و مدح او بانعام و اکرام

بجواب دینا حضرت فاطمہ کا مرتضے علی علیہ السلام کو اور تعریف جناب ممدوح کے انعام و اکرام کی

لَمْ يَبْقَ مِمَّا جِئْتَ غَيْرُ صَاعٍ — قَدْ ذَهَبَتْ كَفِّي مَعَ الذِّرَاعِ

نہین باقی رہا اوس چیز سے کہ لائے آپ ایک صاع کے — بیشک گیا ہاتھ میرا ساتھ پہانے کے

اِبْنَايَ وَاللّٰهِ مِنَ الْجِيَاعِ — أَبُوهُمَا لِلْخَيْرِ ذُو اصْطِنَاعِ

دونون بیٹے میرے قسم اللہ کی بہوک سے — باپ اون دونون کا واسطے خیرات کے نیکی والا ہے

يَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ بِابْتِدَاعِ

نیکی کرتا ہے نیک ساتھ نئی چیز لانے کے

ارتجاز مبنی بر صبر و سکینہ در وقت بنای مسجد مدینہ

رجز مبنی صبر و سکون پر بروقت بناے مسجد مدینہ کے

لَا يَسْتَوِي مَنْ يَعْمُرُ الْمَسَاجِدَا — وَمَنْ يَبِيتُ رَاكِعًا وَسَاجِدَا

نہین برابر ہوتا وہ شخص کہ تعمیر کرتا ہے مسجد کی — اور وہ کہ رات گذارتا ہے رکوع اور سجدے مین

يَدْأَبُ فِيهَا قَائِمًا وَقَاعِدًا — وَمَنْ يُكِرُّ هٰكَذَا مُعَانِدَا

رنج اوٹھاتا ہے مسجدون مین کہڑے اور بیٹھا — اور وہ شخص کہ پہرجاتا ہے اسیطرح عناد کرنے والا

عرض ایمان و — وَمَنْ يُرٰی عَنِ الْغُبَارِ حَائِدَا — اسلام بسید انام

عرض ایمان و — اور وہ شخص کہ دیکھا جاتا ہے غبار سے حیلہ کرنے والا — اسلام بحضرت سید انام

يَا شَاهِدًا لِلّٰهِ عَلَيَّ فَاشْهَدِ — أَنِّي عَلٰى دِينِ النَّبِيِّ أَحْمَدِ

اے گواہ واسطے خدا کے مجھپر پس گواہی دے — کہ مین دین پر حضرت نبی احمد کے ہون

مَنْ شَکَّ فِی الدِّیْنِ فَاِنِّیْ مُھْتَدٖ
جو کہ شک کرے دین مین پس بیشک مین راہیاب ہون

یَارَبِّ فَاجْعَلْ فِی الْجِنَانِ مَوْرِدِیْ
اے رب تیار کر دے بہشتون مین مقام میرا

رجزی کہ بعد از قتل نذیر بن طلحہ در احد گفتہ
وہ رجز کہ بعد قتل نذیر بن طلحہ کے جنگ احد مین فرمائی

و گوہر مقصود بالماس فصاحت سفتہ
اور گوہر مقصود کو الماس فصاحت سے پرو دیا

اَصُوْلُ بِاللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَمْجَدِ
حملہ کرتا ہون مین ساتھ مدد خدائے غالب بزرگ

وَفَالِقِ الْاِصْبَاحِ رَبِّ الْمَسْجِدِ
اور پیدا کرنے والے صبح اور پروردگار مسجد حرام کے

اَنَا عَلِیٌّ وَابْنُ عَمِّ الْمُھْتَدِیْ
مین علی ہون اور بیٹا چچا راہیاب کا

منع شماتت ہندہ زن ابی سفیان در وقت قتل حمزہ و شہدای احد علیہم الرضوان
ممانعت بدگوئی ہندہ ابی سفیان کی عورت کی قتل حضرت حمزہ اور شہدائے احد کے وقت | رضی اللہ عنہم

اَتَانِیْ اَنَّ ھِنْدًا اُحْلُ صَخْرٍ
خبر دی مجکو یہ کہ ہندہ عورت حلال صخر ابوسفیان کے

دَعَتْ دَرَکًا وَّبَشَّرَتِ الْھُنُوْدَا
بلایا آگ کو اور خوشخبری دی ہندیون کو

فَاِنْ تَفْخَرْ بِحَمْزَۃَ حِیْنَ وَلّٰی
پس اگر فخر کیا اوسنے ساتھ حمزہ کے کہ جب فوت ہوئے

مَعَ الشُّھَدَآءِ مُحْتَسِبًا شَھِیْدًا
ساتھ شہیدون امیدوار ثواب شہدا کے

فَاِنَّا قَدْ قَتَلْنَا یَوْمَ بَدْرٍ
پس بیشک قتل کیا ہمنے بدر کے دن

اَبَا جَھْلٍ وَّعُتْبَۃَ وَالْوَلِیْدَا
ابو جہل اور عتبہ اور ولید کو

وَقَتَلْنَا سَرَاۃَ النَّاسِ طُرًّا
اور قتل کیا ہمنے لوگون کے سردارون کو تمام

وَغَنِمْنَا الْوَلَآئِدَ وَالْعَبِیْدَا
اور غنیمت دی ہمنے دخترزادون اور غلامون کو

وَشَیْبَۃَ قَدْ قَتَلْنَا یَوْمَ ذَاکُمْ
اور شیبہ کو قتل کیا ہمنے تمہارے اسی دن مین

عَلٰٓی اَثْوَابِہٖ عَلَقًا جَسِیْدَا
اوس حال مین کہ تھا اوسکے کپڑون پر خون لپٹا خشک

فَبُوِّئَ مِنْ جَهَنَّمَ شَرَّ دَارٍ ‎ عَلَيْهَا لَمْ يَجِدْ عَنْهَا مَحِيدَا

پس اُتار اگیا وہ دوزخ سے بدتر مقام مین ‎ کہ اوسپر نہ پایا اوسنے وہان سے میل کرنا

وَمَا سِيَّانِ مَنْ هُوَ فِي جَحِيمٍ ‎ يَكُونُ شَرَابُهُ فِيهَا صَدِيدَا

اور نہین برابر ہوتا وہ کہ جہنم مین ہے ‎ ہو شراب اوسکی اوس آگ مین زرد آب

وَمَنْ هُوَ فِي الْجِنَانِ يُدَرُّ فِيهَا ‎ عَلَيْهِ الرِّزْقُ مُغْتَبِطًا حَمِيدَا

اور وہ کہ بہشتون مین ہی نکلا کرتا ہے اوسمین ‎ اوسکے لیے ہر رزق رشک کیا گیا ستودہ

حکایت حوادثی کہ در غزوات احد روی نمودہ

حکایت اون حادثون کی کہ جنگ بدر مین پیش آئے

وابواب عبرت بر روی اہل خبرت کشودہ

اور دروازے عبرت کے اہل دانش پر کہولے

اَللهُ حَيٌّ قَدِيمٌ قَادِرٌ صَمَدٌ ‎ وَلَيْسَ يَشْرَكُهُ فِي مُلْكِهِ أَحَدُ

خداوند تعالےٰ زندہ قدیم قادر بے نیاز ہے ‎ اور نہین ہی کہ شریک ہو اوسکا اوسکے ملک مین کوئی

هُوَ الَّذِي عَرَّفَ الْكُفَّارَ مَنْزِلَهُمْ ‎ وَالْمُؤْمِنُونَ سَيَجْزِيهِمْ كَمَا وُعِدُوا

وہی ہی کہ پہچنوا دی اوسنے کافرون کو جگہ اونکے اُترنے کی ‎ اور مومن جلد جزا دیگا اونکو خدا جیسا کہ وعدہ دیے گئے ہین

فَإِنْ يَكُنْ دَوْلَةٌ كَانَتْ لَنَا عِظَةٌ ‎ فَهَلْ عَسَى أَنْ يُرَى فِي غَيِّهَا رَشَدُ

پس اگر ہو دولت ہو ہمارے لیے نصیحت کی دولت ‎ پس شاید کہ دیکھی جا اوسکی گمراہی مین راہیابی

وَيَنْصُرُ اللهُ مَنْ وَالَاهُ إِنَّ لَهُ ‎ نَصْرًا وَيُمَثِّلُ بِالْكُفَّارِ إِذْ عَنَدُوا

اور مدد کرے خدا اوسکی کہ دوست رکھتا ہو اوسکو تحقیق اوسی کے لیے ہی ‎ مددگاری اور عذاب کرتا ہی کافرونکو جب راہ سے پہرتے ہین

فَإِنْ نَطَقْتُمْ بِفَخْرٍ لَا أَبَا لَكُمْ ‎ فِيمَنْ تَضَمَّنَ مِنْ إِخْوَانِنَا اللَّحَدُ

پس اگر بولے تم ساتھ فخر کے کہ نہ ہو باپ تمہارا ‎ اون لوگون مین کہ لیا اونکو لحد کے بہائیون نے

فَإِنَّ طَلْحَةَ غَادَرْنَاهُ مُنْجَدِلًا ‎ وَلِلصَّفَائِحِ نَارٌ بَيْنَنَا تَقِدُ

پس بیشک طلحہ ہاتھ اوٹھایا ہمنے اوسسے افتادہ بر زمین ‎ اور واسطے چوڑی تلوار ونکے آگ ہی ہمارے درمیان روشن ہی

والمرء عثمان اروته اسنتنا | فجيب زوجته اذ خبرت قدد

اور مرد عثمان سیراب کیا اوسکو ہمارے نیزونکے پہنون نے | پس گریبان اوسکی عورت کا جب خبر دی گئی ٹکڑے ٹکڑے ہے

في تسعة اذ تولوا بين اظهرهم | لم ينكلوا من حياض الموت اذ وردوا

درمیان نوتنون کے جب پہر گئے انکے درمیان سے | پہر نہ نکلے مرگ کے حوضون سے جو در آئے اور تہین

كانوا الذوائب من فهر واكرمها | شم الانوف وحيث الفرع والعدد

تہے سردار قبیلۂ فہر کے اور بزرگتر اوس سے | بڑی ناک والے اور تہے اوس جگہ کہ لڑکے اور سلاح مال تہا

واحمد الخير قد اردى على عجل | تحت العجاج ابيا وهو مجتهد

اور احمد بہترین خلائق نے ہلاک کیا جلدی | زیر گرد کے مین ابی بن خلف کے اور وہ کوشش کرنے والا تہا

فظلت الطير والضبعان تركبه | فحامل قطعة منهم ومقتعد

پس گہیر لیا مرغون اور کفتارون نے کہ سوار ہوتے تہے اوسپر | پس لیجاتے تہے ٹکڑے بعضے اونکے اور کچہ بیٹہتے تہے اوسپر

ومن قتلتم على ما كان من عجب | منا فقد صادفوا خيرا فقد سعدوا

اور جسے کہ مارا تمنے ہم مین سے جیسا کہ تہا یہ تعجب سب سے | ہمسے پس بیشک پائی خیر اور بتحقیق نیک بخت ہوا

لهم جنان من الفردوس طيبة | لا يعتريهم بها حر ولا صرد

اونکے لیے ہین بہشتین فردوس سے کہ پاک ہین | نہین پہونچتی ہے اونکو اون بہشتون مین گرمی اور نہ سردی

صلى الاله عليهم كلما ذكروا | فرب مشهد صدق قبله شهدوا

رحمت بہیجے خدا اونپر جبکہ یاد کیے جائین | پس بہت مقام راستی کے کہ اوس سے پہلے حاضر ہوئے

قوم وفوا لرسول الله واحتسبوا | شم العرانين منهم حمزة الاسد

وہ قوم کہ وفا کی اونہون نے رسول اللہ سے اور امید ثواب رکھی | بڑی ناک والے تہے کہ بعض اونمین سے حمزہ شیر ہے

ومصعب ظل ليثا دونه حردا | حتى تزمل منه ثعلب جسد

اور مصعب بن عمیر کہ ہوا شیر نزدیک رسول خدا کے خشمناک | یہانتک کہ کپڑا لپیٹا اوس نے طرف نیزے کے کہ خون آلود تہا

ليسوا كقتلى من الكفار ادخلهم | نار الجحيم على ابوابها الرصد

نہین ہین مثل کشتگان کفار کے کہ داخل کریگا اونکو خدا اونکو | [illegible]

تمہید معذرت بر قتل خویشان وتشدید مصلحت در زجر ایشان

تمہید معذرت کی اپنوں کے قتل پر اور بلند کرنا مصلحت کا اونکے زجر میں

قُرَيْشٌ بَدَتْنَا بِالْعَدَاوَةِ أَوَّلًا ... وَجَاءَتْ لِتُطْفِي نُورَ رَبِّ مُحَمَّدٍ

قبیلہ قریش نے شروع کی عداوت ہمارے ساتھ ... اور آئے کہ بجھا دین نور محمد کے پروردگار کا

بِأَفْوَاهِهِمْ وَالْبِيضُ بِالْبِيضِ تَلْتَقِي ... بِأَيْدِيهِمْ مِنْ كُلِّ عَضْبٍ مُهَنَّدٍ

اپنے موہنوں سے اور تلواریں تلواروں سے ملیں ... انکے ہاتھوں میں تھی تلوار ہر قسم کی ہندی

وَخَطِّيَّةٌ قَدْ ثُقِّفَتْ سَمْهَرِيَّةٌ ... أَسِنَّتُهَا قَدْ حُدِّدَتْ بِمُحَدِّدِ

اور نیزے مقام خط کے سیدھے اور سخت ... کہ ہیں اونکے انگے پیکے گئے تیز کرنے والے کو

فَقُلْنَا لَهُمْ لَا تَبْعَثُوا الْحَرْبَ وَاسْلَمُوا ... وَفِيئُوا إِلَى دِينِ الْمُبَارَكِ أَحْمَدِ

پس کہا ہمنے اونکو کہ نہ ابھارو لڑائی پر اور اسلام لاؤ ... اور پھرو طرف دین مبارک حضرت احمد کے

فَقَالُوا كَفَرْنَا بِالَّذِي قَالَ إِنَّهُ ... يُوَعِّدُنَا بِالْحَشْرِ وَالْحُكْمِ فِي غَدِ

پس کہا اونھوں نے کہ منکر ہیں ہم اوسکے جو کہا حضرت احمد نے کہ وہ ... ڈراتے ہیں ہمکو حشر اور حکم فردا سے قیامت سے

فَقَتْلُهُمْ وَاللهِ أَفْضَلُ قُرْبَةٍ ... إِلَى رَبِّنَا الْبَرِّ الْعَظِيمِ الْمُمَجَّدِ

پس قتل اونکا بخدا بڑا نزدیکی ہے ... طرف ہمارے پروردگار بزرگ بزرگ داشتہ کے

حکایت شکست یافتن قریش در غزای خندق

حکایت شکست پانے قریش کی جنگ خندق میں

ومغلوب شدن باطل وغالب شدن حق

اور مغلوب ہونے باطل اور غالب ہونے حق کی

وَكَانُوا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلْبًا ثَلَاثَةً ... فَقَدْ خَرَّ مِنْ تِلْكَ الثَّلَاثَةِ وَاحِدٌ

اور تھے یہ لوگ اسلام میں تین گروہ ... پس گیا ان تینوں میں سے ایک

وَفَرَّ أَبُو عَمْرٍو وَهُبَيْرَةُ لَمْ يَعُدْ ... وَلٰكِنْ أَخُو الْحَرْبِ الْمُجَرَّبُ عَائِدُ

اور بھاگا ابو عمرو اور ہبیرہ نہ پھرا ... لیکن صاحب جنگ آزمودہ پھرنے والا ہے

نَهَتْهُمْ سُيُوْفُ الْهِنْدِ اَنْ يَقِفُوْا لَنَا ... غَدَاةَ الْتَقَيْنَا وَالرِّمَاحُ مَصَائِبُ

انکو روکا ہی ہندی تلواروں نے کہ ٹہیرین ہمارے پاس ... صبح کو کہ لوپہنچے ہم برابر اور نیزون کے بہال سے

خطاب بسید بن مسلمہ مخزومی کہ موسوم بود بداغ کفر ومحرومی

خطاب سید بن مسلمہ مخزومی کو کہ نامزد تہا ساتہہ داغ کفر و محرومی کے

اِنَّ الَّذِیْ سَمَكَ السَّمَاءَ بِقُدْرَةٍ ... حَتّٰی عَلَا فِیْ عَرْشِهٖ فَتَوَحَّدَا

بیشک وہ کہ جسنے بلند کیا آسمانونکو اپنی قدرت سے ... یہانتک کہ بلند ہوا اپنے عرش مین پس یگانہ ہوا

بَعَثَ الَّذِیْ لَا مِثْلَهٗ فِیْمَا مَضٰی ... یُدْعٰی بِرَاْفَتِهِ النَّبِیُّ مُحَمَّدَا

بہیجا اوسکو کہ نہین ہی مثل اوسکا گذشتہ زمانے مین ... پکارا جاتا ہی اوسکی مہربانی سے پیغمبر احمد

فَاعْلَمْ بِاَنَّكَ مَیِّتٌ وَمُحَاسَبٌ ... فَاِلٰی مَتٰی تَبْغِی الضَّلَالَةَ وَالرَّدٰی

پس جان لے کہ تو مردہ ہی اور حساب کیا گیا ... پس کبتک ڈہونڈہیگا گمراہی اور ضلالت کو

اَقْبِلْ اِلَی الْاِسْلَامِ اِنَّكَ جَاهِلٌ ... وَتَجَنَّبِ الْعُزّٰی وَرَبَّكَ فَاعْبُدَا

متوجہ ہو طرف اسلام کے کہ بیشک تو جاہل ہے ... اور پرہیز کر عزیٰ سے اور اپنے پروردگار کو پوج

وَاللَّاتَ وَالْهُجْرَاتِ فَاهْجُرْ اِنَّنِیْ ... اَخْشٰی عَلَیْكَ عَذَابَ یَوْمٍ سَرْمَدَا

اور لات اور بیہودہ باتون کو چہوڑ کہ بیشک مین ... ڈراتا ہون تجکو اوسدن کے عذاب سے کہ ہمیشہ ہو

مفاخرت بقرابت اشرف اولاد آدم

فخر کرنا ساتہہ رشتہ داری اشرف اولاد آدم صلے اللہ علیہ وسلم کے

اَنَا اَخُو الْمُصْطَفٰی لَا شَكَّ فِیْ نَسَبِیْ ... مَعَهٗ رُبِّیْتُ وَسِبْطَاهُ هُمَا وَلَدِیْ

مین بہائی ہون حضرت مصطفے کا کچہہ شک نہین میرے نسب مین ... اونہین کے ساتہہ پرورش ہوا مین اور دونون نواسے اونکے

جَدِّیْ وَجَدُّ رَسُوْلِ اللّٰهِ مُتَّحِدٌ ... وَفَاطِمٌ زَوْجَتِیْ لَا قَوْلَ ذِیْ فَنَدِ

دادا میرے اور دادا رسول اللہ کے ایک ہین ... اور فاطمہ میری بی بی ہین نہین کہتا ہون بات جہوٹ کی

صَدَّقْتُهٗ وَجَمِیْعُ النَّاسِ فِیْ ظُلَمٍ ... مِنَ الضَّلَالَةِ وَالْاِشْرَاكِ وَالنَّكَدِ

فالحمد لله فرداً لا شريك له
پس تعریف خدا یگانہ کو کہ کوئی اوسکا شریک نہین

البر بالعبد والباقي بلا أمد
نیکی کرنے والا ساتھ بندے کے اور باقی بلا انتہا

شکایت از باغبان در وقتی کہ نزدیک بصره نزول فرموده

شکایت باغیون کی اوسوقت کہ بصرے کے قریب اوترے

و متوجہ حرب طلحہ و زبیر و عائشہ بوده رض

اور متوجہ جنگ طلحہ اور زبیر اور عائشہ رض کے تھے

وإني قد حللت بدار قوم
اور بیشک اوترا مین اوس قوم کے گھر مین

هم الأعداء والأكباد سود
کہ وہ دشمن میرے ہین اور کلیجا اونکا سیاہ ہے

هم إن يظفروا بي يقتلوني
وہ اگر فتحیاب ہوتے مجپر مار ڈالتے مجکو

وإن قتلوا فليس لهم خلود
اور اگر قتل کرتے مجکو پس نہتی اونکے لیے ہمیشگی

خطاب بپسر خود محمد بن حنفیہ در حرب جمل کہ مشتمل ست بر اسرار خفیہ

خطاب اپنے صاحبزادے محمد بن حنفیہ کو جنگ جمل مین کہ شامل ہے اسرار خفیہ پر

اطعن بها طعن أبيك تحمد
نیزہ مار مثل نیزہ مارنے اپنے باپ کے تو تعریف کیا جائیگا

لا خير في حرب إذا لم توقد
نہین اچھائی جنگ مین جبکہ افروختہ نہو

بالمشرفي والقنا المسدد
ساتھ تلوار مشرفی اور نیزے درست کے

تعریض بعبد الرحمن بن ملجم مرادی و اشعار او بتسلیم و نامرادی

کنایہ سے کلام کرنا ساتھ عبدالرحمن بن ملجم مرادی کے اور آگاہی اوسکی ساتھ تسلیم و نامرادی کے

أريد حياته ويريد قتلي
مین چاہتا ہون زندگی اوسکی اور وہ چاہتا ہے قتل میرا

عذيرك من خليلك من مراد
لا عذر خواہ اپنا اپنے دوست قبیلہ مراد سے

توبیخ ابن ملجم بعبارت بلیغ و اشارات بوعدہ قطام بنت اصبغ

سرزنش ابن ملجم کی عبارت بلیغ مین اور آگاہی ساتھ وعدے قطام بنت اصبغ کے

أَلَا أَيُّهَا الْمَغْرُورُ بِالْقَوْلِ وَالْوَعْدِ ۔ وَمَنْ حَالَ عَنْ رُشْدِ الْمَسَالِكِ وَالْقَصْدِ

آگاہ ہوای مغرور ساتھ قول اور وعدے کے ۔ اور جو کہ پھرا راہ راست پانے اور اعتدال سے

جز کہ در راہ مسجد بنظم آن کوشید صبحی کہ از جام سعادت و شہادت شہد نوشید

وہ رجز اسجد کی راہ مین اسکے نظم کرنے مین کوشش کی اور صبح کو جام سعادت و شہادت سے شہد پیا

خَلُّوا سَبِيلَ الْمُؤْمِنِ الْمُجَاهِدِ ۔ فِي اللهِ لَا يَعْبُدُ غَيْرَ الْوَاحِدِ

چھوڑو راہ مومن جہاد کرنے والے کی ۔ خدا کی راہ مین کہ نہین پوجتا سوای خدا یکتا کے

وَيُوقِظُ النَّاسَ إِلَى الْمَسَاجِدِ

اور بیدار کرتا ہے لوگون کو طرف مسجدون کے

ارشاد بتحمل اندوہ و صبر بر مکروہ

ارشاد تحمل کرنے کا اندوہ مین اور صبر کرنے کا مکروہات پر

أَغِضَّ عَيْنًا عَلَى الْقَذَى ۔ وَتَصَبَّرْ عَلَى الْأَذَى

بند کر آنکھ تنکون پر جب گرین آنکھ مین ۔ اور صبر کر اذیتون پر

إِنَّمَا الدَّهْرُ سَاعَةٌ ۔ يَقْطَعُ الدَّهْرُ كُلَّ ذَا

کیونکہ زمانہ ایک ساعت ہے ۔ کر کاٹتا ہے زمانہ سب تکلیفون کو

ابتہال و مناجات بقاضی الحاجات

زاری کرنا اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات مین

أَيَا مَنْ لَيْسَ لِي مِنْكَ الْمُجِيرُ ۔ بِعَفْوِكَ مِنْ عَذَابِكَ أَسْتَجِيرُ

اے وہ کہ نہین ہے میرے لیے تجھسے پناہ دینے والا ۔ ساتھ تیری بخشش کے تیرے عذاب سے پناہ چاہتا ہون مین

أَنَا الْعَبْدُ الْمُقِرُّ بِكُلِّ ذَنْبٍ ۔ وَأَنْتَ السَّيِّدُ الصَّمَدُ الْغَفُورُ

مین بندہ اقرار کرنے والا ہون ہر گناہ کا ۔ اور تو سردار بے نیاز بخشنے والا ہے

فَإِنْ عَذَّبْتَنِي فَالذَّنْبُ مِنِّي ۔ وَإِنْ تَغْفِرْ فَأَنْتَ بِهِ جَدِيرٌ

پس اگر عذاب کرے تو مجھے پس گناہ مجھسے ہے ۔ اور اگر بخشدے تو پس تو سزاوار اوسکے ہے

بیان جامعیت حقیقت انسانی واحتوای او بر فضائل جسمانی و نفسانی

بیان جامعیت حقیقت انسانی کا اور گھیرنا اوسکا فضائل جسمانی و نفسانی پر

دَوَاؤُكَ فِيكَ وَمَا تَشْعُرُ	وَدَاؤُكَ مِنْكَ وَمَا تُبْصِرُ
دوا تیری تجھین ہے اور تو نہین جانتا	اور درد تیرا تجھسے ہے اور تو نہین دیکھتا
وَتَحْسَبُ أَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيرٌ	وَفِيكَ انْطَوَى الْعَالَمُ الْأَكْبَرُ
اور جانتا ہے تو کہ تو ایک جسم صغیر ہے	اور تجھین گھرا ہوا ہے عالم اکبر
وَأَنْتَ الْكِتَابُ الْمُبِينُ الَّذِي	بِأَحْرُفِهِ يَظْهَرُ الْمُضْمَرُ
اور تو وہ کتاب روشن ہے کہ اوسکے	حرفون سے ظاہر ہوتا ہے پوشیدہ
فَلَا حَاجَةَ لَكَ فِي خَارِجٍ	يُخَبِّرُ عَنْكَ بِمَا سُطِّرَ
پس نہین کوئی حاجت تجھکو ظاہر مین	کہ خبر دیجائے تجھے اوسکی کہ لکھا گیا

تحسین علم ہدایت شعار وتقبیح جہل غوایت دثار

تعریف علم ہدایت شعار کی اور برائی جہل غوایت پوشاک کی

اَلْعِلْمُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الشُّكْرِ	وَالْجَهْلُ بِاللّٰهِ جِمَاعُ الْكُفْرِ
علم بخدا جمع کرنے والا شکر کی قسمون کا ہے	اور جہل بخدا جمع کرنے والی کفر کی صنفونکی چیز

اظہار صفای طبع وقاد وجلای ذہن نقاد

اظہار طبع وقاد کی صفائی کا اور جلا ذہن نقاد کی

إِذَا الْمُشْكِلَاتُ تَصَدَّيْنَ لِي	كَشَفْتُ غَوَامِضَهَا بِالنَّظَرِ
جب مشکلین پیش آتی ہین مجھکو	آشکارا کرتا ہون اونکی پوشیدگیون کو تامل سے
وَإِنْ بَرَقَتْ فِي مَخِيلِ الظُّنُونِ	عَمْيَاءُ لَا يَجْتَلِيهَا الْبَصَرُ
اور اگر چمکے گمانون کے مقام مین	امر پوشیدہ کہ نہ دیکھے اوسکو بصارت
مُقَنَّعَةٌ بِغُيُوبِ الْأُمُورِ	وَضَعْتُ عَلَيْهَا صَحِيحَ الْفِكَرِ
پوشیدہ ساتھ امرون غیب کے	رکھون مین اوسپر اندیشے درست

معی صاحبی کغضب الحرب ذات ... أفري به عن ثياب الشُبَر
میرے ساتھ ہے تیز نقاب عازم تیز زبانی شمشیر ... کر کاٹتا ہون اوس سے کپڑے کی روشین

لساني كشقشقة الأرحبي ... أو كالحسام اليماني الذكر
اور زبان میری مثل بانگ مرد فراخ حلق کے کہ مثل شتر مست کے ہو ... یا مثل شمشیر بران یمنی فولادی کے

وقلبٌ إذا استنطقته الهموم ... أربى عليها بواهي الدُرَر
اور دل ہے کہ جب بلواتے ہین اوسکو اندوہ ... زیادہ ہوتے ہین اوسپر دُرّ سے زیبا

ولستُ بإمّعةٍ في الرجال ... أُسائلُ هذا وذا ما الخبر
اور نہین ہون میں وہ کہ جیسے کہون میں تیرے ساتھ ہون مردون میں ... پوچھون اوسکو اور اسکو کیا خبر ہے

ولكنني مِذْرَبُ الأصغرين ... أقيسُ بما قد مضى ما غَبَر
اور لیکن مین تیز زبان اور تیز دل ہون ... قیاس کرتا ہون جو کچھ گذرا اور جو کچھ باقی ہے

تنبیہ بر قباحت جہالت کہ مستلزم فساد ست وضلالت

آگاہی جہالت کی برائی پر کہ لازم ہے فساد اور گمراہی کو

وفي الجهل قبل الموت موتٌ لأهله ... وأجسامهم قبل القبور قبور
اور جہل مین موت سے پہلے موت ہے اوسکے اہل کے لیے ... اور جسم اونکے قبر سے پہلے قبر ہین

وإنّ امرأً لم يحيَ بالعلم ميّتٌ ... وليس له حتى النشور نشور
اور جو مرد کہ زندہ نہوا علم سے مردہ ہے ... اور نہین ہے اوسکے لیے قیامت تک زندگی

مذمت بعضی مردم کہ بمعنی بہایمند و در بادیہ حیران و ہایم

مذمت بعض لوگون کی کہ باطن مین مثل بہائم کے ہین اور بادیۂ ضلالت مین سرگردان و حیران

أبُنيّ إنّ من الرجال بهيمةً ... في صورة الرجل السميع المبصر
اے میرے چھوٹے بیٹے بیشک بعضے آدمیون سے چارپائے ... صورت مین مرد سننے والے دیکھنے والے کے

فَطِنٌ بكل رزيّةٍ في ماله ... وإذا أصيب بدينه لم يشعر
ہوشیار ہے ہر مصیبت مین کہ اوسکے مال مین ہو ... اور جب پہونچتی ہے مصیبت دین مین اونکے نہین جانتے

رُبَّ مُعَافًا شَكَى بِعِلَّتِهِ
بہت سے عافیت والون نے گلا کیا اپنی بیماری کا

وَمُشْتَكٍ مَا بِهٖ أَمَرُّ مِنْ سَهَرِهٖ
اور بہت سے نالہ کرنے والے نہین اوپر شدت بیخوابی سے

كَمْ مِنْ مُعَانٍ عَلَى تَهَوُّرِهٖ
بہت رنج اوٹھانے والے اپنی بیباکی پر

وَمُبْتَلًى مَا بِهٖ مِنْ حَذَرِهٖ
اور بہت مبتلا کرنیوالے اپنے پر بپرہیز کرنے سے

وَفَارِحٍ فِي عِشَاءِ لَيْلَتِهٖ
اور بہت شادمان جسکے وقت اپنی رات مین

دَبَّ إِلَيْهِ الْبَلَاءُ فِي سَحَرِهٖ
کہ آہستہ چلی اوسکی جانب بلا اوسکی سحر مین

مَنْ صَحِبَ الدَّهْرَ ذَمَّ صُحْبَتَهٗ
جسنے صحبت رکھی زمانہ سے برائی کی صحبت اوسکی

وَنَالَ مِنْ صَفْوِهٖ وَمِنْ كَدَرِهٖ
اور ملا اوسکی صفائی اور کدورت سے

بیان احوال دنیا که صفائی او با کدورت آمیخته و شهد او با زهر قاتل آمیخته
بیان احوال دنیا کا کہ اوسکی صفائی نے گرد کدورت اوٹھائی اور شہد اوسکا ساتھ زہر قاتل کے ملا

يَا طَالِبَ الصَّفْوِ فِي الدُّنْيَا بِلَا كَدَرٍ
اے طالب صفائی کے دنیا مین بغیر کدورت کے

طَلَبْتَ مَعْدُومًا فَايْئَسْ مِنَ الظَّفَرِ
ڈھونڈھا تونے معدوم کو پس ناامید ہو فیروزمندی سے

وَاعْلَمْ بِأَنَّكَ مَا عُمِّرْتَ مُمْتَحَنٌ
اور جان کہ جبتک تو زندہ ہے آزمایا گیا ہے

بِالْخَيْرِ وَالشَّرِّ وَالْمَيْسُورِ وَالْعُسُرِ
ساتھ نیکی اور بدی اور آسانی اور دشواری کے

أَنَّى تَنَالُ بِهَا نَفْعًا بِلَا ضَرَرٍ
کہان سے پائے تو دنیا مین آرام بے تکلیف

وَإِنَّهَا خُلِقَتْ لِلنَّفْعِ وَالضَّرَرِ
اور وہ دنیا پیدا کی گئی ہے نفع اور ضرر کے لیے

فِي الْجُبْنِ عَارٌ وَفِي الْإِقْدَامِ مَكْرُمَةٌ
نامردی مین عار ہے اور پیش قدمی مین جوانمردی

وَمَنْ يَفِرَّ فَلَنْ يَنْجُو مِنَ الْقَدَرِ
اور جو شخص کہ بھاگا کبھی قضا و قدر سے نجات نہین پاتا

امیدوار ساختن فقیران شکسته و درویشان دل خسته
امیدوار کرنا فقیرون شکستہ حال اور درویشون خستہ بال کا

عَسَى مَنْهَلٌ يَصْفُو فَيَرْوِي ظَمِيَّةً
قریب ہے کہ چشمہ صاف سیراب کرے پیاسے کو

أَطَالَ صَدَاهَا الْمَنْهَلُ الْمُتَكَدِّرُ
بڑھاتا ہے پیاس کو چشمہ گندلا

عَسَى بِالْجُوعِ الْعَارِيَاتِ سَتُكْتَسَى ۔ وَبِالْمُسْتَذِلِّ الْمُسْتَضَامِ سَيُنْصَرُ

قریب ہو کہ برہنہ تن لباس پہنائے جائیں ۔ اور ذلیل و مظلوم فیروزمندی پائیں

عَسَى جَابِرُ الْعَظْمِ الْكَسِيرِ بِلُطْفِهِ ۔ سَيَرْتَاحُ لِلْعَظْمِ الْكَسِيرِ فَيَجْبُرُ

قریب ہو کہ ٹوٹی ہڈیوں کا جوڑنے والا اپنے لطف سے ۔ آرام دے ٹوٹی ہڈیوں کو پس جڑ جائیں

عَسَى اللّٰهُ لَا تَيْأَسْ مِنَ اللّٰهِ إِنَّهُ ۔ يَسِيرٌ عَلَيْهِ مَا يَعِزُّ وَيَعْسُرُ

مایوس نہو خدا سے قریب ہو کہ ہر آئینہ خدا ۔ آسان کرے اوسپر جو امر دشوار و سخت ہو

بیان تبدل و تعیین این سرای غرور خواہ در محنت و اندوہ و خواہ در فرح و سرور

بیان تغیر اور تبدل کا اس سرائے پرغرور کے خواہ محنت و غم مین اور خواہ فرحت و سرور مین

لَئِنْ سَاءَنِي دَهْرٌ عَزَمْتُ تَصَبُّرًا ۔ فَكُلُّ بَلَاءٍ لَا يَدُومُ يَسِيرُ

اگر غمگین کرے زمانہ مجکو تو مین نے قصد کیا ہے صبر کا ۔ پس ہر بلا کہ ہمیشہ نہین رہتی آسان ہو جاتی ہے

وَإِنْ سَرَّنِي لَمْ أَبْتَهِجْ بِسُرُورِهِ ۔ فَكُلُّ سُرُورٍ لَا يَدُومُ حَقِيرُ

اور اگر خوش کرتا ہے مجکو زمانہ تو مین خوش نہین ہوتا اوسکے سرور سے ۔ پس ہر خوشی کہ ہمیشہ نہین رہتی حقیر ہے

اظہار صبر در زمان عسر و شکر در اوان یسر

اظہار صبر کا عسرت کے زمانے مین اور اظہار شکر کا آسانی کے وقتون مین

لَئِنْ سَاءَنِي دَهْرٌ فَقَدْ سَرَّنِي دَهْرُ ۔ وَإِنْ مَسَّنِي عُسْرٌ فَقَدْ مَسَّنِي يُسْرُ

اگر اندوہگین کرے مجکو زمانہ دوسرے زمانہ نے خوش کیا ہے مجکو ۔ اگر پہنچی ہے مجکو تنگی تو آسودگی بھی مجھے پہنچ چکی ہے

لِكُلٍّ مِنَ الْأَيَّامِ عِنْدِي عَادَةٌ ۔ فَإِنْ سَاءَنِي صَبْرٌ وَإِنْ سَرَّنِي شُكْرُ

ہر دن کے لیے میرے پاس عادت ہے ۔ پس اگر مکدر کرتا ہے مجکو صبر تو خرم کرتا ہے مجھے شکر

ستایش نفس مطمئنہ باستغنا و ارشاد او بصبر و استعلا

تعریف نفس مطمئن کی ساتھ استغنا کے اور ارشاد اوسکو ساتھ صبر اور بلندی کے

غِنَى النَّفْسِ يَكْفِي النَّفْسَ حَتَّى يُكِفَّهَا ۔ وَإِنْ أَعْسَرَتْ حَتَّى يَضُرَّ بِهَا الْفَقْرُ

استغنا نفس کا کفایت کرتا ہے نفس کو یہانتک کہ کافی ہو جاوے اوسکو ۔ اور اگرچہ دشوار ہو یہانتک کہ اوسکو آزار دیتا ہے فقر

ثم اعسرۃ فاصبر لہا ان لقیتہا	بدائمۃ حتی یکون لہا یسر
نہیں ہر کوئی تنگی ہمیشہ کے رہنے کی پس صبر کر اگر تو اوس سے ملے	یہانتک کہ ہو اوس تنگی کے لیے کشائش

تنبیہ بر تمکن در مقام رضا و ایمان باحکام قضا

آگاہی قرار پکڑنے کی مقام رضا اور ایمان میں ساتھ حکموں قضا کے

وهون علیک فان الامور	بکف الالہ مقادیرہا
اور آسانی کر اپنے نفس پر پس تحقیق سب کام	خدا کے ہاتھ میں ہی اندازہ اونکا
فلیس باتیک منہیہا	ولا قاصر عنک مامورہا
پس نہیں ہی ایسا کہ آوے ترے پاس جو کام منع کیا گیا ہو	اور کوتاہی نہیں کرتا تجہسے جو کہ مامور کیا گیا ہے

بیان آنکہ موت بتقدیر است و گریختن از وے محض خطاست

بیان اس بات کا کہ موت ساتھ تقدیر کے ہے اور بہاگنا اوس سے محض خطا ہے

ای یومی من الموت افر	ایوم ما قدر ام یوم قدر
دو دنونمیں سے کس دن موت سے بہاگون	اوس روز کہ جو مقدر نہیں ہوا یا اوس روز کہ جو مقدر ہے
یوم ما قدر لا اخشی الردی	واذا قدر لم یغن الحذر
جس دن کہ مقدر نہیں ہوا ہی میں نہیں ڈرتا ہوں ہلاکت سے	اور جب مقدر ہو جاتا ہے تو بچے پروا نہیں کرتا ڈر

در تقصیر و بنای آن بر خواست قضا و تقدیر

تقصیر ... اور بنا اوسکی اوپر تابعدون قضا و قدر کے

ان التقصیر لا مقصر	رای نفسہ حلت محل المقصر
... تقصیر کو کہ تقصیر کرنے والا	جو دیکھتا ہے اپنے نفس کو کہ وارد ہوا ہے مقام کوتاہی میں
وهل ... بما هو اهلہ	فما اهل المعروف واهل المنکر
... اوس کام کو جسکے لائق کردہ	پس کوئی لائق ہے امر خیر کا اور کوئی لائق ہے امر شر کا

بیان آنکہ سعادت و شقاوت مردم بتقدیر خداست و بنیاد کارخانہ

بیان اس امر کا کہ سعادت اور شقاوت آدمیوں کی ساتھ تقدیر پروردگار کے ہے اور بنیاد کارخانہ

آفرینش بر امر قضا است

آفرینش کی حکم قضا پر ہے

للناس حرص على الدنيا بتبذير	وصفوها لك ممزوج بتكدير
آدمیوں کے لیے حرص ہے دنیا میں اسراف پر	اور حالانکہ صفائی اوسکی ملی ہوئی ہے کدورت سے
كم من ملح عليها لا يساعده	وعاجز نال دنياه بتقصير
اکثر جھگڑنے والے ہیں دنیا پر کہ جنسے دنیا موافقت نہیں کرتی	اور اکثر عاجز ایسے ہیں کہ دنیا اونکو سیدھی ہوا و نکو تدبیر
لم يرزقوها بعقل حين ما رزقوا	لكنهم رزقوها بالمقادير
نہیں ملا رزق اونکو عقل سے جبتک کہ نہ دیے جائیں	لیکن وہ لوگ روزی دیے جاتے ہیں دنیا سے باندازہ
لو كان عن قوة او عن مغالبة	طار البزاة بارزاق العصافير
اگر ہوتی روزی بزور بازو یا غلبے سے	تو لے اڑتے باز روزی چڑیوں کی

تعیین شخصی که از کسوت استعداد عاری بوده و بحسب طالع قصب السبق از اقران ربوده

مخصوص کرنا اوس شخص کا کہ لباس استعداد سے خالی تھا اور نوشتہ تقدیر سے ہمعصروں پر فوقیت لے گیا

سبحان رب العباد والوبرة	ورازق المتقين والفجرة
پاک ہے پروردگار بندوں اور جانوروں کا	اور رزق دینے والا پرہیزگاروں اور بدکاروں کا
لو كان رزق العباد من عقل	ما نلت من رزق ربنا مدرة
اگر ہوتی روزی بندوں کی کسی عقل سے	تو میں نہ پاتا روزی پروردگار سے ایک کلوخ کو

بیان اختلاف روزگار و تقلب لیل و نهار

بیان اختلاف روزگار کا اور تغیر لیل و نہار کا

رأيت الدهر مختلفا يدور	فلا حزن يدوم ولا سرور
میں نے دیکھا کہ زمانہ مختلف طور پر دور کرتا ہے	پس نہ کوئی غم ہمیشہ رہتا ہے اور نہ خوشی
وقد بنت الملوك به قصورا	فما بقي الملوك ولا القصور
اور تحقیق بادشاہوں نے بنائے اوس میں بلند عمارتیں	پس نہ وہ بادشاہ باقی رہے اور نہ اونکے محل

تنبیه بر فنای دنیا که بهشت غافلانست و منع دشمنان از شماتت که نوبتی بہ همه آن

آگاہی فناسے دنیا پر کہ بہشت غافلون کی ہے اور ممانعت دشمنون کی بدگوئی سے کہ نوبت جانے والی ہے

جَمِیعُ فَوَائِدِ الدُّنْیَا غُرُورٌ ‏ وَلَا یَبْقٰی لِمَسْرُورٍ سُرُورٌ

سب فائدے دنیا کے غرور ہین ‏ اور نہین باقی رہتا کسی مسرور کے لیے سرور

فَقُلْ لِلشَّامِتِینَ بِنَا اَفِیقُوا ‏ فَاِنَّ نَوَائِبَ الدُّنْیَا تَدُورُ

پس کہہ تو شوم لوگون سے کہ میرے ساتھ موافقت کرو ‏ کہ تحقیق مصیبتین دنیا کی دورہ کرتی ہین

نکوهش دنیا که هم اقبال او مذموم ست و هم ادبار او مشوم

سرزنش دنیا کی کہ اقبال بھی اوسکا مذموم ہے اور ادبار بھی اوسکا شوم

مَا هٰذِهِ الدُّنْیَا لِطَالِبِهَا ‏ اِلَّا عَنَاءٌ وَهُوَ لَا یَدْرِی

نہین ہے یہ دنیا طالب دنیا کے لیے ‏ مگر رنج اور حالانکہ وہ نہین جانتا

اِنْ اَقْبَلَتْ شَغَلَتْ دِیَانَتَهُ ‏ وَاِنْ اَدْبَرَتْ شَغَلَتْهُ بِالْفَقْرِ

اگر پیش آتی ہے دنیا تو شغل مین ڈالتی ہے اوسکی دیانت کو ‏ اور اگر پیچھے ہٹتی ہے تو مشغول کرتی ہے اوسکو فقر مین

خطاب بدنیا که توجه باو شقاوت ابدی ست

خطاب دنیا کو کہ توجہ اوسکی طرف شقاوت ابدی ہے

و از میوهٔ درخت او تلخی ضرر و بدی ست

اور اوسکے میوے کے درخت مین تلخی ضرر اور بدی کی ہے

دُنْیَا عَلَیْکِ مُتّ وَمَا اَمَرَّکِ ‏ لِلْمُکْثِرِینَ فَمَا اَضَرَّکِ

اور دنیا ... تجھ کو کیا اور کس قدر تو تلخ ہے ‏ طالبان کثیر کے لیے پس کس قدر ہے ضرر تیرا

مَا ذَاقَ خَیْرَکِ ذَائِقٌ ‏ اِلَّا اَصَبْتِ عَلَیْهِ شَرَّکِ

نہین چکھا تیری خیر کسی چکھنے والے نے ‏ مگر ڈالا تو نے اوس پر اپنی شر کو

قطع رشتهٔ امل بمقراض تذکار اجل

کاٹنا رشتہ امید کا ساتھ مقراض ذکر موت کے

تؤمل فی الدنیا طویلا ولا تدری

تو امید رکہتا ہے دنیا مین بڑی اور نہین جانتا

اذا جن لیل ہل تعیش الی الفجر

کہ جب رات ہوگی تو کیا زندہ رہیگا تو صبح تک

فکم من صحیح مات من غیر علة

پس اکثر تندرست مرگئے بغیر بیماری کے

وکم من مریض عاش دہرا الی دہر

اور اکثر بیمار زندہ رہے ایک زمانے سے دوسرے زمانے تک

منع اعتماد بر مساعدۂ روزگار و تخویف از قضای حضرت قہار

ممانعت بہروسہ کرنے کی زمانے کی مساعدت پر اور ڈرانا قضا سے خدا سے قہار سے

احسنت ظنک بالایام اذ حسنت

نیک گمان کیا تونے ساتہ زمانے کے جب تہا نہ نیک تہا

ولم تخف سوء ما یاتی بہ القدر

اور نہ ڈرا برائی سے اوسکی جسکو لاتی ہے قدر

وسالمتک اللیالی فاغتررت بہا

اور سلامت رکہا تجکو راتون نے اور تو اونکا فریفتہ ہوا

وعند صفو اللیالی یحدث الکدر

حالانکہ راتونکی صفائی مین پیدا ہوتی ہے کدورت

منع جمعی کہ نکوہش زمان ورد زبان ایشان ست

ممانعت اوس گروہ کی کہ سرزنش زمانے کی او نکے ورد زبان ہے

و مذمت آدمی کہ بمعنی شیطان و بصورت انسانست

اور برائی اوس آدمی کی کہ باطن مین شیطان اور ظاہر مین انسان ہے

یعیب رجال زمانا مضی

معیوب سمجھتے ہین لوگ گذشتہ زمانے کو

وما لزمان مضی من غیر

اور حالانکہ نہین ہے زمانہ گذشتہ کے لیے کچھ تغیر

اری اللیل یجری کعہدی بہ

مین دیکہتا ہون راتونکو کہ مثل میرے زمانے کے گذرتی ہین

وان النہار علینا یکر

اور دیکہتا ہون دنون کو وہ پہیر کر گذرتے ہین

ولم یحبس القطر عنا السماء

اور نہین بند کیا ہی بارش کو ہم سے آسمان نے

ولم ینکسف شمسنا والقمر

اور نہ گہن لگا ہے ہمارے آفتاب اور ماہتاب کو

فقل للذی ذم صرف الزمان

پس کہہ تو اوس سے کہ مذمت کرتا ہے گردش زمانہ کی

ظلمت الزمان فذم البشر

کہ تو نے مذمت کی زمانے کی پس مذمت کر بشر کی

تقسیم ماہیت جامعۂ انسان کہ مظہر اسما رست و مصدر احسان

تقسیم ماہیت جامعۂ انسان کی کہ جاے ظہور بدی اور مقام صدور نیکی ہے

رُبَّ فَتًی دُنْیَاہُ مَوْفُورَۃٌ ... لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہَا اٰخِرَۃٌ

اکثر نوجوان ہیں کہ دنیا اونکی وافر ہے ... اور نہیں ہے اونکے لیے بعد اوسکے آخرت

وَاٰخَرُ دُنْیَاہُ مَذْمُومَۃٌ ... یَتْبَعُہَا اَلْیُسْرُ فَاٰخِرَۃٌ

اور کوئی ایسا ہے کہ دنیا اوسکی خراب ہے ... اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت جو بہتر

وَاٰخِرُ قَدْ حَازَ کِلْتَیْہِمَا ... قَدْ جَمَعَ الدُّنْیَا مَعَ الْاٰخِرَۃِ

اور کوئی ایسا ہے جسنے حاصل کیا دونوں کو ... تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وَاٰخِرُ یُحْرَمُ کِلْتَیْہِمَا ... لَیْسَ لَہُ الدُّنْیَا وَلَا الْاٰخِرَۃُ

اور بعض وہ ہیں جو محروم ہوا دونوں سے ... نہیں ہے اوسکے لیے دنیا اور نہ آخرت

تبیین اصناف بشر کہ خیر او آمیختہ است بشر

بیان قسموں بشر کا کہ بہتر ائی اوسکی ملی ہوئی ہے ساتھ برائی کے

اَرْبَعَۃٌ فِی النَّاسِ مَیِّزْتَہُمْ ... اَحْوَالُہُمْ مَکْشُوفَۃٌ ظَاہِرَۃٌ

چار قسم میں آدمیوں میں جنکی تمیز میں نے کی ... کہ احوال اونکا آشکار اور ظاہر ہے

فَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَقْبُوضَۃٌ ... تَتْبَعُہٗ اٰخِرَۃٌ فَاخِرَۃٌ

پس ایک وہ ہے جنکی دنیا تنگ ہے ... اور اوسکے ساتھ لگی ہوئی ہے آخرت نیک

وَوَاحِدٌ دُنْیَاہُ مَحْمُودَۃٌ ... لَیْسَ لَہٗ مِنْ بَعْدِہَا اٰخِرَۃٌ

اور ایک وہ ہے کہ دنیا اوسکی خوب ہے ... بعد اسکے نہیں ہے اوسکے لیے آخرت

وَوَاحِدٌ فَازَ بِکِلْتَیْہِمَا ... قَدْ جَمَعَ الدُّنْیَا مَعَ الْاٰخِرَۃِ

اور ایک وہ ہے کہ بہرہ مند ہے دونوں سے ... تحقیق جمع کیا ہے دنیا کو ساتھ آخرت کے

وَوَاحِدٌ مِنْ بَیْنِہِمْ ضَائِعٌ ... لَیْسَ لَہٗ دُنْیَا وَلَا اٰخِرَۃٌ

[illegible] ... [illegible]

ترجیح غنا کہ موجب سرور و ابتہاج ست بر فقر کہ محدث فتور و احتیاج ست

ترجیح دولتمندی کی کہ موجب سرور و خوشی ہے اوپر فقر کے کہ پیدا کرنے والا احتیاج کا ہے

بَلَوْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ سِتِّينَ حِجَّةً ۔ وَجَرَّبْتُ حَالَيْهِ مِنَ الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ

میں نے آزمایا ہے انقلاب زمانہ کو ساٹھ برس ۔ اور آزمائے میں نے اسکے دونوں حال تنگی اور آسانی

فَلَمْ أَرَ بَعْدَ الدِّينِ خَيْرًا مِنَ الْغِنَى ۔ وَلَمْ أَرَ بَعْدَ الْكُفْرِ شَرًّا مِنَ الْفَقْرِ

اور نہیں دیکھا میں نے بعد دین کے بہتر مالداری سے ۔ اور نہیں دیکھا میں نے بعد کفر کے بدتر محتاجی سے

بیان آنکہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ست و فقر رابطۂ ذلت و انکسار

بیان اسکا کہ غنا واسطۂ عزت و افتخار ہے اور فقر ذریعۂ ذلت و انکسار

كَثِيرُ الْمَالِ لَيْسَ لَهُ عَوَارٌ ۔ وَلَا فِي كُلِّ مَا يَأْتِيهِ عَارٌ

بہت مال والے کے لیے کوئی عیب نہیں ہے ۔ اور نہ ہر چیز میں جو اوسکے پاس آتی ہے شرم ہے

لِأَنَّ الْمَالَ يَسْتُرُ كُلَّ عَيْبٍ ۔ وَفِي الْفَقْرِ الْمَذَلَّةُ وَالصَّغَارُ

اسلیے کہ مال ہر عیب کو چھپاتا ہے ۔ اور محتاجی میں ذلت اور خواری ہے

كَذَاكَ الْفَقْرُ بِالْأَحْرَارِ يُزْرِي ۔ كَمَا أَزْرَتْ بِشَارِبِهَا الْعُقَارُ

اسیطرح محتاجی آزادون کے لیے خواری کرتی ہے ۔ جیسا کہ تو خواری کرتا ہے شراب خوار کی

تنبیہ برآنکہ درویشی با خواری آمیختہ است و با ذلت ... فقر آمیختہ

[illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] ۔ [illegible]

[illegible] کہ مقصد اہل کمال ست ... غنا کہ موجب ... زوال ست

[illegible] کہ مقصد اہل کمال ... جو پہچاننے والا ... زوال کا ہے

ذَلِكَ أَنَّ الْفَقْرَ ... الْغِنَى ۔ وَأَنَّ قَلِيلَ الْمَالِ غَيْرُ ... الْمُثْرِي

[illegible] ۔ [illegible]

لِقَاؤُكَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْغِنَى — وَلَمْ تَرَ مَخْلُوقًا عَصَى اللّٰهَ لِلْفَقْرِ

ملنا تیرا کسی مخلوق سے واسطے توانگری کے گناہ ہے خدا کا — اور نہیں دیکھی کوئی مخلوق کہ نافرمانی کرے خدا کی بسبب فقر کے

تنفیر طبائع از ہر مزہ کہ نہایت آن عار ست و بزہ

نفرت دلانا طبیعتوں کا ہر مزے سے کہ آخر اوسکا ننگ ہے اور نامردی

تَفْنَى اللَّذَاذَةُ مِمَّنْ نَالَ شَهْوَتَهَا — مِنَ الْحَرَامِ وَيَبْقَى الْإِثْمُ وَالْعَارُ

نیست ہو جاتی ہیں لذتیں اوس سے جو اونکی خواہش رکھتا ہے — حرام سے اور باقی رہتا ہے گناہگار اور عار

تَبْقَى عَوَاقِبُ سُوءٍ فِي مَغَبَّتِهَا — لَا خَيْرَ فِي لَذَّةٍ مِنْ بَعْدِهَا نَارُ

باقی رہتے ہیں انجام برائی کے اوسکی عیب میں — نہیں خیر ہے اوس لذت میں جسکے بعد آتش دوزخ ہو

شمردن انواع و اصناف عار و تعریض بعضی دشمنان وحشت شعار

گننا قسموں اور صنفوں عار کا اور معارضہ کرنا دشمنوں وحشت شعار سے

اَلنَّارُ أَهْوَنُ مِنْ رُكُوبِ الْعَارِ — وَالْعَارُ يُدْخِلُ أَهْلَهُ فِي النَّارِ

آتش دوزخ آسان تر ہے ننگ و عار سے — اور بے شرمی لیجاتی ہے بے شرم کو آتش دوزخ میں

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَبِيتُ وَجَارُهُ — طَاوِي الْحَشَا مُتَمَزِّقُ الْأَطْمَارِ

اور عار ہے اوس شخص میں جو رات گذارتا ہے اور ہمسایہ اوسکا — گرسنہ شکم ہے اور پھٹے ہیں پرانے کپڑے اوسکے

وَالْعَارُ فِي هَضْمِ الضَّعِيفِ وَظُلْمِهِ — وَإِقَامَةِ الْأَخْيَارِ بِالْأَشْرَارِ

اور ننگ ہے دلشکنی میں ضعیف کے اور اوپر ظلم کرنے میں — اور قائم کرنے میں نیکوں کے ساتھ بدوں کے

وَالْعَارُ أَنْ يُجْدِيَ عَلَيْكَ صَنِيعَةً — فَتَكُونَ عِنْدَكَ سَهْلَةَ الْمِقْدَارِ

اور ننگ ہے کہ فائدہ پونچاوے تجکو کوئی کام نیک — پس ہو وہ تیرے نزدیک کم مقدار

وَالْعَارُ فِي رَجُلٍ يَحِيدُ عَنِ الْعِدَى — وَعَلَى الْقَرَابَةِ كَالْهِزَبْرِ الضَّارِي

اور ننگ واسطے اوس شخص کے ہے جو دشمنوں سے کنارہ کرے — اور قرابت والوں پر ہو مثل شیر شکاری کے

وَالْعَارُ أَنْ تُلْفَى فِي الْأَنَامِ مُقَدَّمًا — وَتَكُونَ فِي الْهَيْجَا مِنَ الْفُرَّارِ

جَاهِدْ عَلَى طَلَبِ الْحَلَالِ وَلَا تَكُنْ — تَغْذُوهُ بِالْإِسْرَافِ وَالتَّبْذَارِ

کوشش کر طلب رزق حلال مین اور نہو تو — کہ کھائے اوسکو اسراف وفضول سے

إِلَّا لِأَهْلِكَ أَوْ لِضَيْفِكَ أَوْ لِمَنْ — يَشْكُو إِلَيْكَ مَفَاضَةَ الْإِعْسَارِ

مگر اپنے اہل وعیال اور اپنے مہمان اور اوسکے لیے — جو تجھسے شکوہ کرتا ہے سوزش جگر وتنگدستی کا

تاسف برائمہ دین وشکایت از افساد مفسدین

تاسف ائمہ دین پر اور شکایت فساد سے مفسدون کے

ذَهَبَ الرِّجَالُ الْمُقْتَدَى بِفِعَالِهِمْ — وَالْمُنْكِرُونَ لِكُلِّ أَمْرٍ مُنْكَرِ

گذر گئے وہ لوگ جنکے افعال کی پیروی کی جاتی تھی — اور گذر گئے وہ لوگ جو ناشناسا تھے ہر امر ناشائستہ کے

وَبَقِيتُ فِي خَلْفٍ يُزَيِّنُ بَعْضُهُمْ — بَعْضًا لِيَدْفَعَ مُعْوِرٌ عَنْ مُعْوِرِ

اور باقی رہا مین پچھلون مین کہ زینت دیتے ہین بعضے اونکے — بعضون کو تو دفع کرین تباہی کو تباہی سے

سَلَكُوا بُنَيَّاتِ الطَّرِيقِ فَأَصْبَحُوا — مُتَنَكِّبِينَ عَنِ الطَّرِيقِ الْأَكْبَرِ

وہ چلے تنگ راہ پس ہو گئے وہ — برگشتہ راہ بزرگ سے

اظہار رسیدن اندوہ بکمال وبیان انتہای ہر ممکن بزوال

اظہار پہونچنے اندوہ کا ساتھ کمال کے — اور بیان انتہاے ہر ممکن کا ساتھ زوال کے

وَلَا خَيْرَ فِي الشَّكْوَى إِلَى غَيْرِ مُشْتَكٍ — وَلَا بُدَّ مِنْ شَكْوَى إِذَا لَمْ يَكُنْ صَبْرُ

اور نہین بہتری گلہ کرنے مین طرف غیر شاکی کے — اور چارہ نہین گلے سے جب نہ رہے صبر

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْبَحْرَ يَنْضُبُ مَاؤُهُ — وَيَأْتِي عَلَى حِيتَانِهِ نُوَبُ الدَّهْرِ

کیا نہین دیکھا تونے دریا کہ خشک ہوجاتا ہے پانی اوسکا — اور آتی ہین اوسکی مچھلیون پر مصیبتین

أَلَمْ تَرَ أَنَّ الْفَقْرَ يُرْجَى لَهُ الْغِنَى — وَأَنَّ الْغِنَى يُخْشَى عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ

کیا نہین دیکھا تونے کہ محتاجی کے لیے امید ہے تونگری کی — اور بیشک تونگری پر خوف کیا جاتا ہے بے نوائی کا

ستایش کسی کہ در مقام صبر ثابت قدم بودہ وتشبیہ

خلق کریم او بمشک سوده

اوسکے خلق کریم کی ساتھہ مشک محلول کے

إذا زيد شرا زاد صبرا كأنما	هو المسك ما بين الصلاية والفهر
جب زیادہ ہوتی ہے شر تو زیادہ ہوتا ہے صبر گویا	کہ وہ مشک ہے درمیان سنگ زیر و بالا کے
فتيت المسك يزداد طيبه	على السحق والحر اصطبارا على الشر
ایسے کہ پیسا مشک کا زیادہ کرتا ہے اوسکی خوشبو کو	گھسنے پر اور مرد آزاد اپنا صبر کے شر پر

تبیین یمن انبساط و تحسین حسن اختلاط

اظہار برکت انبساط کا اور تعریف حسن اختلاط کی

أريد بذاكم أن تهشوا لطلعتي	وأن تكثروا بعدي الدعاء على قبري
ارادہ رکھتا ہوں کہ وہ شاد ہوں میری کشادہ روئی سے	اور یہ کہ زیادہ کریں دعا میرے بعد میری قبر پر
وأن تمنحوني في المجالس ودهم	وإن كنت عنهم غائبا أحسنوا ذكري
اور دیں مجکو محفلوں میں اپنی دوستی	اور اگر میں اونسے غائب ہوں تو ذکر میرا بخیر کریں

ترغیب تحصیل دوستان حقیقت آثار و بیان آنکہ ہزار دوست کمست و یک دشمن بسیار

ترغیب حاصل کرنے دوستوں حقیقت شعار کی اور بیان اسکا کہ ہزار دوست کم ہیں اور ایک دشمن بہت

عليك بإخوان الصفاء فإنهم	عماد إذا استنجدتهم وظهور
لازم کر اپنے اوپر صحبت اخوان الصفا کی کہ وہ	ستون اور پشت پناہ ہیں جب ان سے مدد چاہے
وما بكثير ألف خل وصاحب	وإن عدوا واحدا لكثير
اور نہیں بہت ہیں ہزار دوست و یار	اور تحقیق کہ دشمن ایک بھی بہت ہے

خطاب بشخصی کہ از حلیہ خیر عاطل بود و بزیور شر [illegible]

خطاب اوس شخص کو کہ حلیہ خیر سے خالی تھا اور آراستہ شر و باطل [illegible] تھا

ما فيك خير ولا مير يعد له	فقدت إليك لباناتي وأوطاري

فَاِنْ بَقِيْتَ فَلَا تُرْجٰى لِمَكْرُمَةٍ ۔۔۔ وَاِنْ هَلَكْتَ فَمَذْمُوْمًا اِلَى النَّارِ

پس اگر باقی رہے تو پس امید نہ ہو تو بزرگی کا ۔۔۔ اور اگر ہلاک ہوا تو پس برا اور خواری ہو آتش دوزخ

خطاب یکی از ازواج کہ زبان بملامت آنحضرت کشادہ و قدم در بادیہ

خطاب ہے ایک کو بیبیوں میں سے کہ زبان ساتھ ملامت آنحضرت کے کھولی اور قدم بادیہ

انقطاع و ہجران نہادہ

انقطاع و ہجران مین رکھا

اِلٰى كَمْ يَكُوْنُ الْعَذْلُ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ لِمَا لَا تَمَلِّيْنَ الْقَطِيْعَةَ وَالْهَجْرَ

کب تک رہیگی ملامت ہر شب ۔۔۔ کیون نہین چھوڑتا تو قطع رحم اور دوری کو

رُوَيْدَكِ اِنَّ الدَّهْرَ فِيْهِ كِفَايَةٌ ۔۔۔ لِتَفْرِيْقِ ذَاتِ الْبَيْنِ فَانْتَظِرِي الدَّهْرَ

مہلت دے کہ زمانہ اوسمین کافی ہو ۔۔۔ واسطے جدائی معاملہ درمیانی کے پس انتظار کر ایک زمانہ

تقریر سیمرغ جان از نشیمن طاعت در ذروہ قاف قناعت

تقریر سیمرغ جان کی نشیمن فرمانبرداری مین پیچ چوٹی پہاڑ قناعت کے

اَفْلَحَ مَنْ كَانَ لَهٗ قَوْصَرَةٌ ۔۔۔ يَاْكُلُ مِنْهَا كُلَّ يَوْمٍ مَرَّةً

فلاح پائی اوسنے جسکے پاس ہے زنبیل خرما ۔۔۔ کھاتا ہو اوس سے ہر دن ایک بار

ارشاد نفس لوامہ بکسب حلال کہ مودی بعلو رتبہ است در حال و مآل

ارشاد نفس لوامہ کو ساتھ کسب حلال کے کہ پہونچانے والا ہے بلند رتبے کو حال اور مآل مین

كُدَّ كَدَّ الْعَبْدِ اِنْ اَحْبَبْتَ اَنْ تُصْبِحَ حُرًّا ۔۔۔ وَاقْطَعِ الْاٰمَالَ مِنْ مَالِ بَنِيْ اٰدَمَ طُرًّا

رنج و محنت اوٹھا غلامون کی طرح اگر تو چاہتا ہے کہ آزاد ہو جائے ۔۔۔ اور قطع کر امید کو مال بنی آدم سے بالکل

لَا تَقُلْ ذَا مَكْسَبٌ يُزْرِيْ فَقَصْدُ النَّاسِ اَزْرٰى ۔۔۔ اَنْتَ مَا اسْتَغْنَيْتَ عَنْ غَيْرِكَ اَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا

نہ کہہ کہ یہ کسب خوار کرتا ہے پس قصد طرف آدمیون کے بڑا خوار کرنے والا ہے ۔۔۔ کہ تو مستغنی ہوگا اپنے غیر سے نزدیک آدمیون کے قدر و منزلت مین

ترغیب نفس بپرہیزگاری کہ منتہی ست برضای باری

ترغیب نفس کی ساتھ پرہیزگاری کے کہ منتہا ہے رضائے پروردگار کی

إذا أنت لم تزرع وأبصرت حاصدا ندمت على التفريط في زمن البذر

جبکہ تونے کچھ نہین بویا اور دیکھیگا تو کھیت کاٹنے والونکو تو نادم ہوگا اپنی کوتاہی پر زمانہ تخم ریزی مین

وما لك يوم البعث زاد سوى التقى تزودته حتى القيامة والحشر

اور نہین ہوگا تیرے اوٹھنے کے دن کوئی توشہ تقوے کے سوا کہ توا وسکو اپنا توشہ کرے قیامت اور حشر تک

اظہار ترحم بر طفلان پدر مردہ کہ از سہام حوادث مجروح ند و آزردہ

اظہار رحم کرنے کا بن باپ کے لڑکون پر کہ حادثون کے تیرا ون سے زخمی اور آزردہ ہین

ما إن تأوهت في شيء رزيت به كما تأوهت للأطفال في الصغر

جتنک رنج اوٹھایا مین نے کسی شی مین مصیبت نے دو رہا اوس سے جیسے رنج کرتا ہون مین چھوٹے لڑکون کے لیے

قد مات والدهم من كان يكفلهم في النائبات وفي الأسفار والحضر

جنکے مرگئے باپ انکے کون کفالت کریگا اونکی مصیبتون مین اور سفر مین اور موجودگی وطن مین

تخویف نفس از شیب و توجیہ او بعالم غیب

ڈرانا نفس کا بڑھاپے سے اور متوجہ کرنا اوسکا طرف عالم غیب کے

الشيب عنوان المنية وهو تاريخ الكبر وبياض شعرك موت شعرك ثم أنت على الأثر

سفیدی بالونکی پیام موت ہے اور وہ تاریخ پیری ہے اور سفیدی تیرے بالونکی موت ہی تیرے بالونکی پھر تو بھی اوسکے پیچھے ہے

فإذا رأيت الشيب عم الرأس فالحذر الحذر

پس جب دیکھے تو سفید بال کہ پھیل گئے تمام سر مین پس خوف ہی خوف ہے

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

كنت السواد لناظري فبكى عليك الناظر

تھے آپ سیاہ پتلی میری آنکھ کے لیے پس روئین آپ پر آنکھین میری

من شاء بعدك فليمت فعليك كنت أحاذر

جو چاہے آپکے بعد زندگی تو چاہیے کہ وہ مرے پس مین تو آپ پر خوف کرتا تھا

بیان آنکه تعزیت دافع مرارت فراقست و نه مانع حرارت اشتیاق

بیان اس امر کا کہ ماتم پرسی دور کرنے والی ہے تلخی فراق کی اور مانع نہیں ہے گرمی اشتیاق کی

يُعَزُّونَنِي قَوْمٌ بَرَاءَةٌ مِنَ الصَّبْرِ — وَفِي الصَّبْرِ أَشْيَاءُ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

مجھے علم صبر کا کرتی ہے وہ قوم جو خود صبر سے بیزار ہے — اور حالانکہ صبر میں وہ چیزیں ہیں جو بہت تلخ ہیں صبر سے

يُعَزِّي الْمُعَزِّي ثُمَّ يَمْضِي لِشَأْنِهِ — وَيَبْقَى الْمُعَزَّى فِي أَحَرَّ مِنَ الْجَمْرِ

تعزیت کرتا ہے تعزیت کرنے والا پھر چلا جاتا ہے اپنے کام میں — اور باقی رہتا ہے صاحب عزا سخت تر سوزش آتش میں

حکایت ہجرت مصطفی از مکہ بمدینہ و خوابیدن ناظم بر جامہ خواب بوقار و سکینہ

حکایت حضرت مصطفی کی ہجرت کی مکے سے مدینے کو اور سونا ناظم کا بستر خواب پر ساتھ وقار و راحت کے

وَقَيْتُ بِنَفْسِي خَيْرَ مَنْ وَطِئَ الْحَصَى — وَمَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ وَبِالْحِجْرِ

نگاہ رکھا میں نے اپنے نفس سے بہتر اوس شخص کو کہ جسنے روندا سنگریزوں کو — اور جسنے طواف کیا خانۂ کعبہ اور حجر اسود کا

رَسُولَ إِلَهِ الْخَلْقِ إِذْ مَكَرُوا بِهِ — فَنَجَّاهُ ذُو الطَّوْلِ الْكَرِيمُ مِنَ الْمَكْرِ

رسول خلق خدا کے جب مکر کیا اونسے قوم نے — پس بچایا اونکو خدائے توانا بزرگ نے مکر سے

وَبِتُّ أُرَاعِيهِمْ مَتَى يَنْشُرُونَنِي — وَقَدْ وَطَّنْتُ نَفْسِي عَلَى الْقَتْلِ وَالْأَسْرِ

اور میں نے رات گذاری میں دیکھتا تھا اونکو کہ مجھے پریشان کرتے — اور بیشک قائم رہا نفس میرا قتل اور قید پر

وَبَاتَ رَسُولُ اللهِ فِي الْغَارِ آمِنًا — مُوَقًّى وَفِي حِفْظِ الْإِلَهِ وَفِي سِتْرِ

اور شب باش رہے رسول خدا غار میں امان سے — نگہبانی اور حفظ خدا اور پردے میں

أَقَامَ ثَلَاثًا ثُمَّ زُمَّتْ قَلَائِصُ — قَلَائِصُ يَفْرِينَ الْحَصَى أَيْنَمَا يَفْرِي

رہے وہاں تین شبانہ روز پھر مہار دیئے گئے سواری کے اونٹ — وہ اونٹ کہ طے کرتے تھے سنگستان کو جہاں کہیں جاتے تھے

أَرَدْتُ بِهِ نَصْرَ الْإِلَهِ تَبَتُّلًا — وَأَضْمَرْتُهُ حَتَّى أُوَسَّدَ فِي قَبْرِي

ارادہ کیا میں نے اوسسے مدد خدا کو از روئے قطع تعلق دنیا کے — اور پوشیدہ کیا اوسکو اپنے دل میں یہانتک کہ میں اوسکو اپنی قبر

خطاب اسامہ بن زید اعور و قتل او در احد بتوفیق خدای اکبر

خطاب اسامہ بن زید اعور کو اور قتل اوسکا جنگ احد میں بتوفیق خدائے اکبر کے

لست أرى ما بيننا حاكما | الا الذي في الكف بتار

مین نہین دیکھتا ہون اپنے درمیان کسی کو حاکم | مگر وہ کہ جسکے ہاتھ مین تیغ بران ہے

وصارم ابيض مثل المها | يبرق في الراحة ضرار

اور تلوار سفید مثل بلور کے ہے | جو چمکتی ہے ہاتھ مین وہ سخت گزند رسان ہو

معي حسام قاطع باتر | تسطع من تضرابه النار

میرے پاس شمشیر قاطع و بران ہے | کہ مشتعل ہوتی ہے اوسکے مارنے سے آتش

انا اناس ديننا صادق | انا على الحرب لصبار

ہم وہ لوگ ہین کہ دین ہمارا سچا ہے | اور ہم جنگ پر بڑے صابر ہین

جواب اسامہ بن زید و اظہار شجاعت از روی کید

جواب اسامہ بن زید کا اور اظہار بہادری کا ازروے کید کے

نعم الذي حكمته بيننا | فاثبت لحاك الله يا جار

کیا خوب ہے وہ شخص جسکو حاکم کیا ہے تونے ہمارے درمیان | پس مین ثابت ہون ہلاک کرے تجکو خدا اے ہمسائے

ففي يميني مارق اسمر | من راسه تقتبس النار

پس میرے داہنے ہاتھ مین ہے تیر تیزرو گندم گون | کہ اوسکے سرے سے نکلتی ہین چنگاریان آگ کی

قد خضب البيضة راسي فما | اطعم غمضا فيه مقدار

بیشک رنگین کیا خود کو میرے سر نے پس نہین | چکھایا اوسنے آنکھ بند کرنے کہ اوسمین مقدار ہو

خطاب بمرحب بن شاس و تهدید او بحرب شجاعت اسا

خطاب مرحب بن شاس کو اور تہدید اوسکی ساتھ جنگ شجاعت بنیاد کے

نحن بنو الحرب بنا سعيرها | حرب عوان حرها نذيرها

ہم فرزندان جنگ مین ہمسے ہے گرم بازاری اوسکی | وہ جنگ کہ بار بار ہو گرمی اوسکی ڈرانے والی ہے اوس سے

تحث ركض الخيل في زفيرها

وہ جنگ تیز کرتی ہے گھوڑونکی تیزروی کو اوسکی آوازون مین

جواب مرحب بن شاس ودم زدن از شجاعت ویار

جواب مرحب بن شاس کا اور دم مارنا بہادری اور یاس سے

أَنَا أُنَاسٌ وَلَدَتْنَا عَبْهَرَةْ — لِبَاسُنَا الْوَشْيُ رَيْطٌ حَبِرَةْ

ہم وہ لوگ ہیں کہ ہمکو زن جوان نے جنا ہے — لباس ہمارے رنگین ہیں اور چادر حبرہ یمانی

أَبْنَاءُ حَرْبٍ لَيْسَ فِينَا غَدَرَةْ

ہم فرزندان حرب ہیں ہم میں غدر و مکر نہیں

خطاب ظفر مآب بمرحب خیبری وجواب جواب او از روی دلاوری

خطاب ظفر مآب مرحب خیبری کو اور جواب اوسکے جواب کا از روی دلاوری کے

أَنَا الَّذِي سَمَّتْنِي أُمِّي حَيْدَرَةْ — ضِرْغَامُ آجَامٍ وَلَيْثٌ قَسْوَرَةْ

مین وہ ہون کہ نام رکھا میرا میری مان نے حیدر — شیر بیشہ شجاعت اور شیر درندہ

عَبْلُ الذِّرَاعَيْنِ شَدِيدُ الْقَصَرَةْ — كَلَيْثِ غَابَاتٍ كَرِيهُ الْمَنْظَرَةْ

قوی بازو اور سخت گردن — جیسے شیر بیشہ مہیب صورت

أَكِيلُكُمْ بِالسَّيْفِ كَيْلَ السَّنْدَرَةْ — أَضْرِبُكُمْ ضَرْبًا يُبِينُ الْفِقَرَةْ

مین آزماتا ہون تمکو تلوار سے جو پیمانہ بزرگ ہے — مارتا ہون مین تمکو ایسی ضرب جو جدا کرے مہرہای پشت کو

وَأَتْرُكُ الْقِرْنَ بِقَاعٍ جَزِرَةْ — أَضْرِبُ بِالسَّيْفِ رِقَابَ الْكَفَرَةْ

مین گاڑتا ہون نیزہ زمین سخت مین — مارتا ہون تلوار سے گردنین کافرون کی

ضَرْبُ غُلَامٍ مَاجِدٍ حَزَوَّرَةْ — مَنْ يَتْرُكُ الْحَقَّ يَقُومُ صَغَرَةْ

ضرب نوجوان بزرگ قوم زورمندکی — جو چھوڑتا ہے حق کو برپا کرتا ہے ذلت

أَقْتُلُ مِنْهُمْ سَبْعَةً أَوْ عَشَرَةْ — فَكُلُّهُمْ أَهْلُ فُسُوقٍ فَجَرَةْ

مین قتل کرونگا اونمین سے سات یا دس مردونکو — کہ وہ سب فاسق و فاجر ہین

رجز یاسر خیبری ودعوای شجاعت وسروری

رجز یاسر خیبری کی اور دعوی بہادری اور سرداری کا

قَدْ عَلِمَتْ خَيْبَرُ أَنِّي يَاسِرٌ

بیشک جان لیا ہی اہل خیبر نے کہ مین یاسر ہون

شَاكِي السِّلَاحِ بَطَلٌ مُغَاوِرٌ

چست سلاح بہادر سخت جنگ

إِذَا اللُّيُوثُ أَقْبَلَتْ تُبَادِرُ

جب شیر سامنے آتا ہے توشتاب روی کرتا ہے

وَأَحْجَمَتْ عَنْ صَوْلَتِي الْمُحَاجِرُ

اور باز رہتے ہین میری صولت سے تنومند مرد

إِنَّ طِعَانِي فِيهِ مَوْتٌ حَاضِرٌ

بیشک نیزہ بازی میری اوسمین موت حاضر ہے

جواب رجز یاسر و رجز او بتوفیق قادر

جواب رجز یاسر کا اور رجز اپنی ساتھہ توفیق خداے قادر کے

تَبًّا وَتَعْسًا لَكَ يَا ابْنَ الْكَافِرِ

ہلاکی اور تباہی ہی تیرے لیے ای کافر کے بیچے

أَنَا عَلِيٌّ هَازِمُ الْعَسَاكِرِ

مین علی ہون شکست دینے والا لشکرون کا

أَنَا الَّذِي أَضْرِبُكُمْ وَنَاصِرِي

مین وہ ہون کہ تلوار مارتا ہون تمکو اور مددگار میرا

إِلٰهُ حَقٍّ وَلَهُ مُهَاجِرِي

پروردگار حق ہی اور اوسی کے لیے میری ہجرت ہی

أَضْرِبُكُمْ بِالسَّيْفِ فِي الْمَصَاغِرِ

مین مارونگا تمکو تلوار سے مقام خوار مین

أَجُودُ بِالطَّعْنِ وَضَرْبٍ ظَاهِرِ

مین سخت تر ہون نیزہ زنی اور ضرب آشکار مین

مَعَ ابْنِ عَمِّي وَالسِّرَاجِ الزَّاهِرِ

ہمراہ اپنے پسر عم کے کہ وہ شمع روشن ہین

حَتَّى تَدِينُوا لِلْعَلِيِّ الْقَادِرِ

یہانتک کہ قبول دین کرو خداے قادر کے لیے

ضَرْبُ غُلَامٍ صَارِمٍ مُمَاهِرِ

ضرب تیغ پسر جوان ماہر کارزار کی

جواب رجز یاسر و تہدید او بتیغ قاہر

جواب رجز یاسر کا اور تہدید اوسکی ساتھہ تیغ قاہر کے

يَنْصُرُنِي رَبِّي خَيْرُ نَاصِرِ

مدد کریگا میری پروردگار میرا جو بہتر مددگار ہے

آمَنْتُ بِاللهِ بِقَلْبٍ شَاكِرِ

مین ایمان لایا خدا پر دل شکر گذار سے

اَضْرِبُ بِالسَّیْفِ عَلَی الْمُغَافِرِ ۔ مَعَ النَّبِیِّ الْمُصْطَفَی الْمُهَاجِرِ

مین تلوارین مارونگا خودون پر ۔ ہمراہ نبی مصطفےٰ کے جو مہاجر ہین

رجز ابو البلیت عنتر در غزای خیبر

رجز ابو البلیت عنتر کی جنگ خیبر مین

اَنَا اَبُو الْبَلِیْتُ وَاِسْمِیْ عَنْتَرُ ۔ شَاکِیُ السِّلَاحِ وَبِلَادِیْ خَیْبَرُ

مین ابو البلیت ہون اور نام میرا عنتر ہے ۔ مین چیت سلاح ہون اور شہر میرا خیبر ہے

اَشْجَعُ مِفْضَالٌ هِزَبْرٌ اَزْوَرُ ۔ جَهْمٌ عَبُوسٌ بَارِزٌ زَمْجَرُ

مین شجاع بزرگ ہون شیر فراخ سینہ ۔ شیر ترش رو ہون اور مبارز تیغ ہون

عِنْدَ اللُّیُوثِ لِلُّیُوثِ قَسْوَرُ

نزدیک شیرون کے واسطے شیران کے درندہ

جواب رجز عنتر بالهام خدای اکبر

جواب رجز عنتر کا ساتھ الہام خدائے اکبر کے

اَنَا عَلِیُّ الْبَطَلُ الْمُظَفَّرُ ۔ غَشَمْشَمُ الْقَلْبِ بِذَاكَ اُذْكَرُ

مین علی ہون بہادر ظفر مند ۔ مردود لاور ہون اسی وصف کے ساتھ یاد کیا جاتا ہون

وَفِیْ یَمِیْنِیْ لِلِّقَاءِ اَخْضَرُ ۔ یَلْمَعُ مِنْ حَافَتِهٖ بَرْقٌ یَزْهَرُ

اور میرے داہنے ہاتھ مین تلوار سبز رنگ ہے ۔ چلتی ہے اوسکی دہار سے برق درخشندہ

لِلضَّرْبِ وَالطَّعْنِ الشَّدِیْدِ مُحْضَرُ ۔ مَعَ النَّبِیِّ الطَّاهِرِ الْمُطَهَّرِ

واسطے ضرب شدید و نیزہ زنی کے موجود ہون ۔ ہمراہ نبی طاہر و مطہر کے

اِخْتَارَهُ اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْاَكْبَرُ ۔ اَلْیَوْمَ یُرْضِیْهِ وَیُخْزِیْ عَنْتَرُ

برگزیدہ کیا ہے اونکو خدائے بزرگ و برتر نے ۔ آج راضی کریگا خدا اونکو اور سزا دیگا عنتر کو

حکایت جماعتی که بالوهیت او مقر و مصر بودند و باوجود تهدید

حکایت اوس جماعت کی کہ ساتھ الوہیت کے اقرار کرنے والی تھی اور باوجود تہدید

شدید توبه و انابت نمودند

شدید کے توبہ اور بازگشت الی اللہ نہ کرتی تھی

لما رأیت الامر امرا منکرا — اوقدت ناری ودعوت قنبرا

جب دیکھا مین نے امر کارزار کو برا — تو روشن کی مین نے اپنی آتش حرب اور بلایا قنبر کو

ثم احتفرت حفرا وحفرا — وقنبر یحطم حطما منکرا

پھر کھودا مین نے ایک غار اور خندق — اور قنبر شکست دیتا تھا شکست بد

مدح اہل بیت سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تعریف اہل بیت سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

قد یعلم الناس انا خیرهم نسبا — ونحن افخرهم بیتا اذا فخروا

بیشک جانتے ہین لوگ کہ مین بہتر ہون اونسے از روے نسب کے — اور ہم بہت فخر والے ہین اونسے از روے گہر کے جب وہ فخر کرین

رهط النبی وهم ماوی کرامته — وناصر الدین والمنصور من نصروا

قبیلہ نبی کا کہ وہ امن کرامت ہے — اور مددگار دین کا اور جنسے اوسکی نصرت کی منصور ہوا

والارض تعلم انا خیر ساکنها — کما به تشهد البطحاء والمدر

اور اہل زمین جانتے ہین کہ ہم ساکنان زمین مین بہتر ہین — جیسے کہ شہادت دیتی ہو اوسکی زمین سنگستان اور ڈہیلے

والبیت ذو الستر لوشاء انجلاتهم — نادی بذلک رکن البیت والحجر

اور خانہ کعبہ پردے والا اگر وہ لوگ چاہین تو بیان کرے او — اور ندا کرے اس بات کی رکن کعبہ اور حجر اسود

بازنمودن شجاعت وقوت وآشکارا کردن قوت ومروت

ظاہر کرنا بہادری اور قوت کا اور آشکارا کرنا قوت اور مروت کا

اذا اجتمعت علیا معد ومذحج — بمعرکة یوما فانی امیرها

جب جمع ہون حامی گروہ معد اور قبیلہ مذحج کے — معرکے مین کبھی روز پس بیشک مین اونکا سردار ہون

مسلمة اکفال خیلی فی الوغا — ومکلومة لباتها ونحورها

[illegible] — اور مجروح ہین اونکے سینے اور گردنین

حَرَامٌ عَلٰى اَرْمَاحِنَا طَعْنُ مُدْبِرٍ ۔ وَتَنْدَقُّ مِنْهَا فِي الصُّدُوْرِ صُدُوْرُهَا

حرام ہے ہمارے نیزون پر زخمی کرنا پشت دینے والونکا ۔ اور کٹ جاتا ہے اون نیزون سے اونکے سینون مین اندرونا ہر

بیان اغماض از قبایح اعمال اقران واعراض از فضایح اقوال ایشان

بیان چشم پوشی کا ہمعصرون کے اعمال کی برائیون سے اور اعراض کرنا اونکے قولون کی فضیحتون سے

اُغَمِّضُ عَیْنِیْ عَنْ اُمُوْرٍ کَثِیْرَةٍ ۔ وَاِنِّیْ عَلٰی تَرْكِ الْغُمُوْضِ جَدِیْرٌ

چشم پوشی کرتا ہون مین اکثر کامون سے ۔ اور حالانکہ مین ترک چشم پوشی کے لائق ہون

وَمَا مِنْ عَمًی اُغْضِیْ وَلٰکِنْ رُبَّمَا ۔ تَعَامٰی وَاَغْضَی الْمَرْءُ وَهُوَ بَصِیْرٌ

اور نہین بند رہتی آنکھ کوری سے اور لیکن اکثر ۔ کور بنتا اور آنکھ بند کرتا ہے آدمی اور حالانکہ وہ بینا ہے

وَاَسْکُتُ عَنْ اَشْیَاءَ لَوْ شِئْتُ قُلْتُهَا ۔ وَلَیْسَ عَلَیْنَا فِی الْمَقَالِ اَمِیْرٌ

اور خاموش رہتا ہون بہت چیزون سے کہ اگر چاہون کہون انکو ۔ اور نہین ہے ہمپر گویائی مین کوئی حاکم

اُصَبِّرُ نَفْسِیْ بِاجْتِهَادِیْ وَطَاقَتِیْ ۔ وَاِنِّیْ بِاَخْلَاقِ الْجَمِیْعِ خَبِیْرٌ

مین صبر دیتا ہون اپنے نفس کو ساتھ اپنی کوشش اور طاقت کے ۔ اور مین سب کے خلقون سے خبر دار ہون

شکایت از جمعی قریشی کہ بشرف بیعت ناظم رسیدند

شکایت ایک گروہ قریش کی کہ ساتھ شرف بیعت حضرت ناظم کے پہونچے

پس تیغ خلاف از غلاف ادبار کشیدند

پس تلوار مخالفت کی میان ادبار سے کھینچی

تِلْکُمْ قُرَیْشٌ تَمَنَّانِیْ لِتَقْتُلَنِیْ ۔ فَلَا وَرَبِّكَ مَا بَرُّوْا وَلَا ظَفِرُوْا

تم اکثر قریش آرزو کرتے تھے میرے قتل کرنے کی ۔ پس قسم پروردگار کی کہ نہ وہ سلاح بند ہوئے نہ ظفرمند

فَاِنْ بَقِیْتُ فَرَهْنٌ ذِمَّتِیْ لَکُمْ ۔ بِذَاتِ وَدْقَیْنِ لَا یَعْفُوْ لَهَا اَثَرٌ

پس اگر مین زندہ رہا تو عہد میرا تمہارے لیے گرو ہے ۔ ساتھ دو وجہون کے کہ جنکا کچھ نشان نہین ہے

وَاِنْ هَلَکْتُ فَاِنِّیْ سَوْفَ اُوْرِثُهُمْ ۔ ذُلَّ الْحَیٰوةِ فَقَدْ خَانُوْا وَقَدْ غَدَرُوْا

اور اگر مین ہلاک ہوا تو قریب ہے کہ مین اونکو وارث کرونگا ۔ ذلت زندگانی کا کہ بیشک وہ خیانت کی اور مکر کیا

إِمَّا بَقِيتُ فَإِنِّي لَسْتُ مُتَّخِذًا ۔۔۔ أَهْلًا وَلَا شِيعَةً فِي الدِّينِ إِذْ فَجَرُوا

اگر میں زندہ رہا تو نہیں ہون میں لینے والا کسیکو ۔۔۔ اہل اور شیعہ اپنا دین میں جبکہ وہ فاجر ہون

قَدْ بَايَعُونِي وَلَمْ يُوفُوا بِبَيْعَتِهِمْ ۔۔۔ وَمَاكَرُونِي فِي الْأَعْدَاءِ إِذْ مَكَرُوا

بیشک اونھون نے میری بیعت کی اور وفا کی اپنی بیعت کی ۔۔۔ اور مکر میں ڈالا مجھکو درمیان دشمنون کے جب انھون نے مکر کیا

وَنَاصَبُونِي فِي حَرْبٍ مُضَرَّمَةٍ ۔۔۔ وَمَا لَمْ يُلَاقِ أَبُو بَكْرٍ وَلَا عُمَرُ

اور نصب کیا اونھون نے مجھے جنگ میں جو آتش افروختہ ہے ۔۔۔ اور اوس امر میں جس سے نہیں ملے ابو بکر اور نہ عمر

اظہار کمال اندوہ وملال از قتل طلحہ وزبیر سعادت مآل

اظہار کمال رنج وملال کا قتل طلحہ اور زبیر سعادت آل سے

أَشْكُو إِلَيْكَ عُجَرِي وَبُجَرِي ۔۔۔ وَمَعْشَرًا أَغْشَوْا عَلَيَّ بَصَرِي

میں شکوہ کرتا ہون تجھے اپنی پیچیدگی اور ناف پیچیدہ کا ۔۔۔ اور اوس گروہ کا جنھنے میری آنکھ پر پردہ ڈالا

إِنِّي قَتَلْتُ مُضَرِي بِمُضَرِي ۔۔۔ جَدَعْتُ أَنْفِي وَقَتَلْتُ عَشَرِي

کہ میں نے قتل کیا اپنی قوم کو اپنی قوم سے ۔۔۔ کاٹی میں نے اپنی ناک اور قتل کیا میں نے اپنے گروہ کو

شکوہ از بودن خلافت ودر ایام فتنہ وبلا ووقوع امامت ودر روزگار محنت وعنا

شکوہ اپنی خلافت کے واقع ہونے کا فتنے اور بلا کے دنون میں اور واقع ہونے اونکی امامت کا محنت ورنج کے زمانے میں

صَبَرْتُ عَلَى مُرِّ الْأُمُورِ كَرَاهَةً ۔۔۔ وَأَبْقَيْتُ فِي ذَاكَ الصَّوَابَ مِنَ الْأَمْرِ

صبر کیا میں نے کامون کی تلخی پر از روے کراہت کے ۔۔۔ اور باقی رہا میں اس تری میں جو امر خلافت سے ہے

خطاب بعمرو بن عاص در حرب صفین وتعییر ومساہلہ درباب دین

خطاب عمرو بن عاص کو جنگ صفین میں اور سرزنش اوسکی ساتھ مساہلے کے دین کے

يَا عَجَبًا لَقَدْ رَأَيْتُ مُنْكَرًا ۔۔۔ كِذْبًا عَلَى اللهِ يُشِيبُ الشَّعَرَا

اے تعجب کہ میں نے دیکھا امر منکر کو ۔۔۔ وہ دروغگوئی ہے خدا پر کہ سفید کردیتی ہے بالون کو

يَسْتَرِقُ السَّمْعَ وَيُغْشِي الْبَصَرَا ۔۔۔ مَا كَانَ يَرْضَى أَحْمَدُ لَوْ خُبِّرَا

پوشیدہ سنتا ہے تونکو اور چھپاتا ہے بصر کو ۔۔۔ نہین راضی ہین محمد اگر آگاہ کیے جائین

ان يساوي لوا وصيه والابترا ‏ ‏ شانى النبى واللعين الاخزرا

اگر وہ برابر کرتے ہین اوسکے وصی اور نسل بریدہ کو ‏ ‏ جو دشمن نبی ہی اور لعین تنگ چشم ہے

كلاهما بجنابه قد عسكرا ‏ ‏ قد باع هذا دينه اذ فجرا

اون دونون نے اوسکے لشکر مین لشکر تیار کیا ہی ‏ ‏ بتحقیق فروخت کیا اسنی اپنی دین کو جبکہ فسق و فجور کیا

بملك مصر ان اصابا ظفرا ‏ ‏ من ذا بدنيا بيعه قد خسرا

ملک مصر مین اگر وہ دونون پہونچے فتحمندی کو ‏ ‏ جو کہ فروخت اوسکی ہو ساتھ دنیا کے وہ نقصان مین ہی

يا ذا الذي يطلب مني الوترا ‏ ‏ ان كنت تبغي ان تزور القبرا

ای وہ شخص کہ طلب کرتا ہی کینہ اور بغض کو مجھسے ‏ ‏ اگر ہی ایسا کہ خواہش کرتا ہی ملاقات قبر کی

حقا وتصلى بعد ذاك الجمرا ‏ ‏ اسعطك اليوم زعافا صبرا

بیشک کہ ڈالا جائیگا بعد اسکے آتش دوزخ مین ‏ ‏ اور آج ڈالونگا مین تیری ناک مین زہر تلخ

لا تحسبني يا ابن عاص عسرا ‏ ‏ سل بي بدرا ثم سل بي خيبرا

تو پھر نہ جان مجھکو ای پسر عاص کہ مجھپر دشوار ہی ‏ ‏ تو پوچھ مجھسے حال بدر کا پھر پوچھ مجھسے ماجرا خیبر کا

كانت قريش يوم بدر جزرا ‏ ‏ انى اذا ما الحرب يوما حضرا

کہ روز بدر قریش کشتہ و ہلاک ہوئے ‏ ‏ اور مین جب برپا ہوئی جنگ اوس روز حاضر تھا

اضرمت نارى ودعوت قنبرا ‏ ‏ قدم لوائى لا تؤخر حذرا

افروختہ کیا مینی اپنی آگ کو اور بلایا قنبر کو ‏ ‏ کہ سامنے لا میرا علم لشکر اور نہ پیچھے رکھ خوف سے

لن ينفع الحاذر ما قد حذرا ‏ ‏ ولا اخا الحيلة عما قدرا

کہ نہین نفع کرتا ہی خوف کرنی والی کو جسقدر وہ خوف کری ‏ ‏ اور نہین نفع ہوتا صاحب حیلہ کو اوس امر سی جو مقدر ہو

ان الحذار لا يرد القدرا ‏ ‏ لما رايت الموت موتا احمرا

بتحقیق کہ خوف کرنا نہین پھیرتا ہی قضا و قدر کو ‏ ‏ جب دیکھا اوسنے موت کو موت احمر یعنی قتل

دعوت همدان وادعو حميرا ‏ ‏ لو ان عندي يوم حربي جعفرا

تو پکارتا ہی قوم ہمدان کو اور وہ پکارتی ہین قبیلہ حمیر کو ‏ ‏ کاش میری پاس میری جنگ کے روز جعفر ہوتے

أو حمزة الليث الهمام الأزهرا	رأت قريش نجم ليل أظهرا
یا ہوتی حمزہ شیر بزرگ ہمت روشن رو	تو دیکھتی قریش کہ تارا رات کا دن کو ظاہر ہوا

اظہار ملال از کشتن احمر غلام عثمان بقصاص غلام خود کہ مسمی بود بکیسان

اظہار ملال کا قتل احمر غلام حضرت عثمان سے بقصاص مین اپنی غلام کے کہ کیسان نام تھا

لهف نفسي وقليل ما أسر	بما أصاب الناس من خير وشر
افسوس کیا میری نفس نے ایسا کہ کمتر مین خوش ہونگا	بسبب اسکے کہ پہونچا ہی آدمیون کو خیر اور شر سے
لم أرد في الدهر يوماً حربهم	وهم الساعون في الشر الشمر
مین نے ارادہ نہین کیا زمانہ مین کسی دن لڑائی جنگ کا	وحالانکہ وہ کوشش کرتی ہین سخت بدی کی

خطاب سعادت مآب بر اصحاب صاحب تمکین در حرب صفین برای تقویت دین

خطاب سعادت آب اصحاب پر تمکین کو جنگ صفین مین واسطی تقویت دین کی

دبوا دبيب النمل قد آن الظفر	لا تنكروا فالحرب ترمي بالشرر
آہستہ چلو چال چونٹی کی تحقیق کہ آیا ہی وقت ظفر کا	انکار نہ کرو کہ جنگ ڈالتی کی شرارے کو

إنا جميعاً أهل صبر لا خور

اور ہم سب اہل صبر ہین نہ سست ذل

جستن معاویہ برای مبارزت در حرب صفین و شمردن فضائل خود بحسب دنیا و دین

ڈھونڈھنا معاویہ کو واسطی مقابلے کے جنگ صفین مین اور بیان کرنا اپنی فضائل کا موافق دنیا و دین کے

أنا علي فاسألوني تخبروا	ثم ابرزوا لي في الوغا وادبروا
مین علی ہون پوچھو تم مجھسے خبر دیے جاؤ گے	بعد ازان سامنا کرو گی میرا جنگ مین پھر پیٹھ پھیرو گے
سيفي حسام وسناني يزهر	منا النبي الطاهر المطهر
شمشیر میری بران ہی اور میری بھالی کی انی چمکتی ہی	ہم مین سے نبی ہی جو طاہر اور مطہر ہے
وحمزة الخير ومنا جعفر	له جناح في الجنان أخضر
[illegible]	[illegible] کہ شہپر سبز ہو جنت مین

وَفَاطِمُ عِرْسِي وَفِيهَا مَفْخَرٌ — هٰذَا لِهٰذَا وَابْنُ هِنْدٍ مُحْجَرٌ

اور فاطمہ میری عروس ہی اسمین جای فخر ہے — اور یہ فخر میری لیی ہی اور پسر ہند پوشیدہ سوراخ مین ہی

مُذَبْذَبٌ مُطَرَّدٌ مُؤَخَّرٌ

وہ ڈو دلہ ہی اپنی امر مین اور راندہ و پسپا ہی

شکوہ از حیلہ عمرو بن عاص با ابو موسی اشعری درباب تحکیم ولعب انگشتری

شکوہ عمرو بن عاص کے حیلے سے ساتھہ ابو موسی اشعری کے درباب حکم کرنی اور کھیل انگوٹھی کی

لَقَدْ عَجَزْتُ عَجْزَ مَنْ لَا يَقْتَدِرُ — سَوْفَ أَكِيسُ بَعْدَهَا وَأَسْتَمِرُّ

تحقیق عاجز ہوا مین عاجز ہونا اوس شخص کا جسکو اقتدار نہیں — قریب ہی کہ دانشمند ہون مین اور استوار کار ہون

أَرْفَعُ مِنْ ذَيْلِي مَنْ كَانَ يَجُرُّ — قَدْ يُجْمَعُ الْأَمْرُ الشَّتِيتُ الْمُنْتَشِرُ

اور مین اپنی دامن کو اوٹھاتا ہون اوس شخص سی جو کھینچتا ہی — بتحقیق کہ جمع کیا جاویگا امر پریشان و پراگندہ

اقامت بینہ وبرہان بر فنای افراد ایشان

ثابت کرنا دلیل کا اور دلیل اپنے افراد کے فنا پر

حَيَاتُكَ أَنْفَاسٌ تُعَدُّ فَكُلَّمَا — مَضَى نَفَسٌ مِنْهَا انْتَقَضَتْ بِهِ جُزْءًا

حیات تیری چند دم شمار کیی ہوی ہین پس جب — گذر جاتا ہی ایک دم اوس سی تو قطع ہو جاتا ہی حصہ اسی تیرہ

وَيُحْيِيكَ مَا يُفْنِيكَ فِي كُلِّ حَالَةٍ — وَيَحْدُو بِكَ حَادٍ مَا يُرِيدُ بِكَ الْهُزْءَا

اور زندہ رکھتی ہی تجھکو وہ شی جو فنا کریگی تجھکو ہر حال مین — اور دور کریگا تجھکو دور کرنیوالا جو نہین ارادہ رکھتا ہی تیرا استہزا

فَتُصْبِحُ فِي نَفْسٍ وَتُمْسِي بِغَيْرِهَا — وَمَا لَكَ مِنْ عَقْلٍ تُحِسُّ بِهِ الرُّزْءَا

تو صبح کرتا ہی ایک جسم مین اور شام کرتا ہی بغیر اوس جسم کے — اور تجھی عقل نہین ہی کہ تو ادراک کرے اپنی مصیبت کا

مبارزت جستن عمرو بن عبد ود در روز خندق و دلیری نمودن آن جاہل احمق

لڑائی چاہنا عمرو بن عبد ود کا خندق کے دن اور دلیری کرنا اوس جاہل احمق کا

وَلَقَدْ بُحِحْتُ مِنَ النِّدَاءِ بِجَمْعِهِمْ هَلْ مِنْ مُبَارِزْ — وَوَقَفْتُ إِذْ جَبُنَ الشُّجَاعُ بِمَوْقِفِ الْبَطَلِ الْمُنَاجِزْ

اور ہر آینہ تھکار کیا تو نے ندا کو اونکی جماعت مین کہ ہی کوئی مبارز — تو مین کھڑا ہوا صف دلیران جنگ آزما مین جسوقت نامردی کی اہل شجاعت

وکذاک انی لم ازل متسرعا نحو الہزاہز | ان الشجاعة والسماحة فی الفتی خیر الغرائز

اور اسیطرح مین برابر شتاب روی کرنیوالا ہتا طرف فتنہ سیدکے | بتحقیق کہ شجاعت جوانمردی جوانمردین بمنزلہ خود کے ہی

جواب عمرو بن عبدود با حسن عبارات و ابین اشارات

جواب عمرو بن عبدود کا اچھی عبارتوں اور روشن اشارتوں مین

یا عمرو ویحک قد اتاک مجیب صوتک غیر عاجز | ذو نیة وبصیرة والحق منجی کل فائز

اے عمرو وای تجھپر آیا تیری طرف جواب دینیوالا درحالیکہ وہ غیر عاجز | وہ ذو عزیمت و صاحب البصیرت ہے اور حق عطا کرنی نجات دینیوالا ہر فیروزمند

ولقد دعوت الی البراز فتی یجیب الی المبارز | یعلیک ابیض صارما کالملح حتفا للمناجز

تو نے طلب کیا ہی برای جنگ ایسے جوان کو جو جواب دیگا مبارز طلب کو | بلند کریگا شمشیر براں تیرے اوپر جو مانند نمک موت کی ہر مجروح کرنیکے

انی لآمل ان تقوم علیک نائحة الجنائز | من ضربة نجلاء یبقی ذکرها عند الہزاہز

مین امید رکھتا ہون کہ کھڑی ہونگی تجھپر نوحہ کرنیوالیان جنازونکی | اوس ضرب سے جسکا زخم کاری ہی اور اوسکا ذکر باقی رہیگا نزدیک فتنونکی

نصیحت امام ہمام و سید انام امیر المومنین حسن علیہ السلام

نصیحت امام بزرگ ہمت اور سردار خلقت امیر المومنین حسن علیہ السلام کو

العلم زین فکن للعلم مکتسبا | وکن لہ طالبا ما عشت مقتبسا

علم زینت ہے پس تو علم کا حاصل کرنے والا | اور رہ تو اوسکا طالب فائدہ اوٹھانیوالا جبتک کہ تو زندہ رہے

وارکن الیہ وثق باللہ واغن بہ | وکن حلیما رزین العقل محترسا

رجوع کر طرف علم کی اور اعتماد کر بخدا اور بی پرواہ ہو بسبب اوس علم کے | اور بردبار رہ اور عقل محکم کا نگاہ رکھنے والا

لا تأنسن فاما کنت منہمکا | فی العلم یوما واما کنت منغمسا

ہرگز عاجز ہو علم سے یا تو کوشش کرنے والا ہو | علم مین ایک روز یا غرق ہونے والا اوس مین

وکن فتی ناسکا محض التقی ورعا | للدین مغتنما للعلم مفترسا

اور ہو تو جوان خداپرست خالص پرہیزگار متقی | واسطے دین کے غنیمت سمجھنے والا اور واسطے علم کے شیر درندہ

فمن تخلق بالآداب ظل بہا | رئیس قوم اذا ما فارق الرؤسا

[illegible]

وَاعْلَمْ هُدِيتَ بِأَنَّ الْعِلْمَ خَيْرُ صَفَا ۔۔۔ أَضْحَى لِطَالِبِهِ مِنْ فَضْلِهِ سَلِسَا

اور آگاہ ہو کہ راہ کہا یا گیا ہی تو کہ علم نہر صاف ہی ۔۔۔ کہ فضل خدا سے وہ طالب علم کے لیے روان ہے

نہی از اعتراض بر قضای خالق و امر بمساہلہ با جمیع خلائق

ممانعت اعتراض کی حکم خالق پر اور حلم مسالمت کا ساتھ تمام خلق کے

لَا تَتَّهِمْ رَبَّكَ فِيمَا قَضَى ۔۔۔ وَهَوِّنِ الْأَمْرَ وَطِبْ نَفْسَا

تہمت نہ رکھ اپنے پروردگار پر بیچ اوسکی قضا و قدر کے ۔۔۔ اور آسانی کر ہر امر میں اور خوشدل رہ

لِكُلِّ أَمْرٍ فَرَجٌ عَاجِلٌ ۔۔۔ يَأْتِي عَلَى الْمُصْبِحِ وَالْمُمْسِي

واسطے ہر امر کے کشایش جلد آنے والی ہے ۔۔۔ کہ آتی ہے ہر صبح کرنے اور شام کرنے والے پر

شکایت از قحط رجال و تنبیہ نفس بر فنا و زوال

شکایت قحط رجال کی اور آگاہی نفس کی فنا اور زوال پر

الْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا لَا شَرِيكَ لَهُ ۔۔۔ فِيهِ دَأْبِي فِي صُبْحِهِ وَفِي غَلَسِهِ

حمد خدا کو حمد لائق ہے کہ کوئی اوسکا شریک نہیں ۔۔۔ پس اسمیں ہی عادت میری اوسکی صبح اور شب میں

لَمْ يَبْقَ لِي مُؤْنِسٌ فَيُؤْنِسُنِي ۔۔۔ إِلَّا أَنِيسٌ أَخَافُ مِنْ أُنُسِهِ

کوئی میرا مونس باقی نہ رہا جو میری غمخواری کرے ۔۔۔ مگر ایک انیس ہے جسکے انس سے میں خوف کرتا ہوں

فَاعْتَزِلِ النَّاسَ مَا اسْتَطَعْتَ وَلَا ۔۔۔ تَرْكَنْ إِلَى مَنْ تَخَافُ مِنْ دَنَسِهِ

پس دوری رکھ آدمیوں سے جسقدر تیرا امکان ہے اور نہ ۔۔۔ رجوع کر طرف اوس شخص کی جسکی نجاست سے تو ڈرتا ہے

فَالْعَبْدُ يَرْجُو مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ ۔۔۔ وَالْمَوْتُ أَدْنَى إِلَيْهِ مِنْ نَفَسِهِ

پس بندہ آرزو رکھتا ہے اوس شی کی جسکو وہ نہیں پاتا ۔۔۔ اور حالانکہ موت اوس سے نزدیک تر ہے اوسکے نفس سے

تقریب نفس بموت کہ لازم حیاتست و ترغیب بطہارت کہ موجب نجاتست

قریب کرنا نفس کا موت پر کہ حیات کو لازم ہے اور ترغیب طہارت کی کہ سبب نجات ہے

لَا تَأْمَنِ الْمَوْتَ فِي طَرْفٍ وَلَا نَفَسٍ ۔۔۔ وَلَوْ تَمَنَّعْتَ بِالْحُجَّابِ وَالْحَرَسِ

نہ خوف ہو تو موت سے چشم زدن اور دم زدن میں ۔۔۔ [illegible]

وَاعْلَمْ بِأَنَّ سِهَامَ الْمَوْتِ نَافِذَةٌ — فِي كُلِّ مُدَّرِعٍ مِنْهَا وَمُتَّرِسِ
اور یقین جان تو کہ بیشک تیر موت کا چل رہا ہے — ہر ایک زرہ پوش مین اوس سے اور سپر دار مین

مَا بَالُ دِينِكَ تَرْضَى أَنْ تُدَنِّسَهُ — وَثَوْبُ نَفْسِكَ مَغْسُولٌ مِنَ الدَّنَسِ
کیا حال ہے تیری دین کا کہ تو راضی ہے آلودگی ناپاکی سے — اور حالانکہ لباس نفس تیرا دھویا ہوا ہے ناپاکی سے

تَرْجُو النَّجَاةَ وَلَمْ تَسْلُكْ مَسَالِكَهَا — إِنَّ السَّفِينَةَ لَا تَجْرِي عَلَى الْيَبَسِ
تو امید نجات رکھتا ہے اور نجات کی راہون پر نہین چلتا — کہ تحقیق کشتی روان نہین ہوتی خشکی مین

عرض وسلام بر اہل قبور پریشان وتذکار آثار واطوار ایشان

عرض وسلام اہل گور پریشان پر اور ذکر اونکے اطوار کا

سَلَامٌ عَلَى أَهْلِ الْقُبُورِ الدَّوَارِسِ — كَأَنَّهُمْ لَمْ يَجْلِسُوا فِي الْمَجَالِسِ
سلام اہل قبور کہنہ و بے نشان پر — گویا وہ مجلسون مین بیٹھے نہ تھے

وَلَمْ يَشْرَبُوا مِنْ بَارِدِ الْمَاءِ شَرْبَةً — وَلَمْ يَأْكُلُوا مِنْ كُلِّ رَطْبٍ وَيَابِسِ
گویا پیا نہ تھا انھون نے آب سرد سے ایک گھونٹ — اور نہین کھایا تھا ہر ایک تر و خشک سے

افتخار شجاعت خویش در بدر ومباہات بملازمت رسول عالیقدر

فخر کرنا اپنی شجاعت پہ بدر مین بہ ملازمت رسول عالیقدر

أَتَحْسَبُ أَوْلَادُ الْجَهَالَةِ أَنَّنَا — عَلَى الْخَيْلِ لَسْنَا مِثْلَهُمْ فِي الْفَوَارِسِ
کیا گمان کرتی ہین اولاد جہلا کہ ہم — گھوڑے پر نہین ہین مثل اونکی سوار ہونے مین

فَسَائِلْ بَنِي بَدْرٍ إِذَا مَا لَقِيتَهُمْ — بِقَتْلَى ذَوِي الْأَقْرَانِ يَوْمَ التَّمَارُسِ
پس پوچھ بیٹے اولاد اہل بدر سے جب تو اونسے ملاقات کرے — احوال میری قتل کرنیکا اوس مانی کی لوگونسے روز زد و خورد

وَإِنَّا أُنَاسٌ لَا نَرَى الْحَرْبَ سُبَّةً — وَلَا نَنْثَنِي عِنْدَ الرِّمَاحِ الْمَدَاعِسِ
ہم وہ گروہ ہین کہ ہم نہین دیکھتی ہین جنگ مین ننگ و عار — اور ہم منھ نہین موڑتی ہین وقت نیزہ زنی کی نیزہ بازی سے

وَهَذَا رَسُولُ اللهِ كَالْبَدْرِ بَيْنَنَا — بِهِ كَشَفَ اللهُ الْعِدَى بِالتَّنَاكُسِ
اور یہ رسول خدا ہین مانند بدر تابان کی درمیان ہمارے — انہین کی برکت سے دور کیا ہے خدا نے دشمنون کو نگونسار کر کے

فَمَا قِيلَ فِينَا بَعْدَهَا مِنْ مَقَالَةٍ ۔ فَمَا غَادَرَتْ مِنَّا جَدِيدًا لِلَابِسِ

پس کیا کہا جاییگا ہماری امرمین بعد اسکے کسی کلام سی ۔ کہ نہین عذر و مکر کیا ہمسی کسی تازہ عذر کرنی والی نی

مفاخرت بانکہ ریحان او شمشیر و خنجر ست و شراب او خون و اعدا او کاسہ سر ست

فخر کرنا اس امر کا کہ ہمارا گل ریحان ہماری تلوار و خنجر ہی اور شراب ہماری خون دشمن اور جام ہمارا کاسہ سر اوسکا ہی

اَلسَّيْفُ وَالْخَنْجَرُ رَيْحَانُنَا ۔ أُفٍّ عَلَى النَّرْجِسِ وَالْآسِ

تلوار و خنجر یہ دونون ہمارے ریحان ہین ۔ تف ہی نرگس اور گل سورد پر

شَرَابُنَا مِنْ دَمِ أَعْدَائِنَا ۔ وَكَأْسُنَا جُمْجُمَةُ الرَّاسِ

شراب ہماری خون ہماری دشمن کا ہی ۔ اور جام ہمارا کاسہ سر ہماری دشمن کا ہی

خطاب شجاعت مآب بسالت ذا بطلحہ بن ابی طلحہ در احد و حشت آثار

خطاب شجاعت مآب نسبت بطلحہ ابن طلحہ معرکہ احد وحشت اثر مین

إِنِّي أَنَا اللَّيْثُ الْهِزَبْرُ الْأَشْوَسُ ۔ وَالْأَسَدُ الْمُسْتَأْسِدُ الْمُعَرِّسُ

بتحقیق مین شیر نر ہون کہ گوشہ چشم سی دیکھتا ہون ۔ اور شیر دلیر ہون ہیبت انگیز یا آخر شب سونیوالا

إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَضَرَّسُ ۔ وَاخْتَلَفَتْ عِنْدَ النِّزَالِ الْأَنْفُسُ

جسوقت لڑائیان پیش آتی ہین سخت دشوار ۔ اور پھولتی ہین سانس پیادہ پا ہوکر لڑتی مین

مَا هَابَ مِنْ وَقْعِ الرِّمَاحِ الْأَشْرَسُ

نہین ہراسان ہوتا ہی مرد دلیر جنگ پا پیادہ سی

تخویف اسامہ بن زید اعور و تہدید او در احد بتیغ ظفر پیکر

تخویف کرنا اسامہ بن زید اعور کا اور تہدید کرنا اوسکا احد مین ساتھ تیغ ظفر پیکر کے

سَوْفَ يُرَى الْجَمْعُ ضِرَابَ أَلْفَانِكَ الْحَاذِرِ ۔ وَطَعْنَةً تَنْشُدُهَا الْكُبُوَّةُ الْفَوَارِسُ

قریب ہی کہ دیکھیگی جماعت ضرب شدید لیرونکی جو یکایک ہلا کرنیوالی ہی ۔ اور نیزہ زنی اونکی جو سخت ہی واسطے نہ بکل کرنی سوارونکی

اَلْيَوْمَ أَضْرِمُنَا رَهَاجَةً لِلْقَابِسِ ۔ حَتَّى تَرَى فُرْسَانَهَا تَخِرُّ لِلْمَعَاطِسِ

[illegible]

ترغیب بجستن کنج عافیت که مودی ست بسلامت عاقبت

ترغیب برای تفحص گوشۂ عافیت کہ موجب سلامتی عاقبت ہے

الا ترانی کیّسا مکیّسا ۔ بنیت بعد نافع مخیّسا

کیا نہیں دیکھتا تو مجھے زیرک و ظریف ہوں ۔ کہ بنایا ہے بعد نافع کے ایک زندان

حصنا حصینا وامینا کیّسا

کہ وہ قلعہ محکم اور امان ہے دانشمند کا

حکایت زندان که در بصره ساخته و بنای آن باحکام افراخته

حکایت زندان کی جسکو بصرہ میں بنایا اور بنا اوسکی استواری سے بلند کی

اتمّ الناس اعرفهم بنقصه ۔ واقمعهم لشهوته وحرصه

کامل ترین مردم وہ ہے جو اپنے نقصان کا جاننے والا ہو ۔ اور بڑا خوار کرنیوالا اوسکا خوار کرنیوالا اپنی خواہش و حرص کا

فدان علی السلامة من یدانی ۔ ومن لم ترض صحبته فاقصه

پس نزدیک ہو اوپر سلامتی اوس شخص کے جو تیری نزدیکی کرتا ہے ۔ اور جسکی صحبت سے تو راضی نہو اوس سے کنارہ کر

ولا تشتغل عافیة لشیء ۔ ولا تستحسن اذی لرخصه

گراں نہ جان عافیت کو کسی شئ کی ۔ اور آسان نہ سمجھ کسی آزار کو بسبب اوسکی آسانی کے

وخلّ الفحص ما استغنیت عنه ۔ فکم مستجلب عطبا بفحصه

اور چھوڑ تلاش کو جبتک تو اوس سے بے نیاز ہے ۔ پس اوسکی تلاش میں بہت سے ہلاک ہونے والے ہیں

بیان بعمرو بن عاص در صفین و تخویف او از شیران معرکه دین

بیان عمرو بن عاص سے جنگ صفین میں اور ڈرانا اوسکو شیران معرکہ دین سے

لاصبحنّ العاصی بن العاصی ۔ سبعین الفا عاقدی النواصی

البتہ صبح پکڑونگا میں عاصی پسر عاصی کو ۔ ساتھ ستر ہزار مردوں کے جو موے پیشانی باندھنے والے ہونگے

مستحقبین حلق الدلاص ۔ قد جنبوا الخیل مع القلاص

اور وہ سب [illegible] حلقہاے زرہ [illegible] ۔ اور وہ سب گھوڑوں پر ہونگے ساتھ شتران جوان کے

أُسَادُ غِيلٍ حِينَ لَا مَنَاصِ

شیران بیشہ ہین جس وقت نہ ہے جاے گریز

جواب عمرو بن عاص و انحراف او از جادۂ اخلاص

جواب عمرو ابن عاص کا اور برگشتہ ہونا اوسکا راہ اخلاص سے

مَا أَنَا بِالْعَاصِي وَشَيْخِي الْعَاصِي ... مِنْ مَعْشَرٍ فِي غَالِبٍ مُصَاصِ

مین نہین ہون عاصی اور شیخ میرا عاص ہے ... اوس گروہ سے جو غالب حصار مین تھے

خَوَّفْتَنِي بِلَابِسِ الدِّلَاصِ ... وَجَانِبَايَ الْخَيْلُ مَعَ الْقِلَاصِ

تو مجھے ڈراتا ہے زرہ پوشون سے ... حالانکہ دونون پہلو میرے گھوڑے کے ساتھ شتر جوان ہین

أَهْوِنْ بِقَوْمٍ فِي الْوَغَى نُكَّاصِ ... لَوْ قَدْ رَأَوْهَا تَنْقُضُ النَّوَاصِي

کیا ذلت ہے اوس قوم پس پا ہونے والے کی جنگ مین ... کہ اگر وہ قوم دیکھین جنگ کو تو توڑین سرون کو

لَقَالَ كُلُّ هَارِبٍ خَلَاصِ

کہا جاتا ہے کہ ہر بھاگنے والا خلاص ہے

ترغیب بانفاق مال نفیس خواہ بر شریف خواہ بر خسیس

ترغیب خرچ کرنے مال نفیس کی شریف یا خوار پر

سَأَمْنَحُ مَالِي كُلَّ مَنْ جَاءَ طَالِبًا ... وَأَجْعَلُهُ وَقْفًا عَلَى الْقَرْضِ وَالْفَرْضِ

قریب ہے کہ مین عطا کرونگا اپنا مال ہر اوس شخص کو کہ آئے ... اور کردونگا مین اوس مال کو وقف قرض و عطا مین

فَإِمَّا كَرِيمٌ صُنْتُ بِالْمَالِ عِرْضَهُ ... وَإِمَّا لَئِيمٌ صُنْتُ عَنْ لُؤْمِهِ عِرْضِي

پس یا کریم ہو کہ نگاہ رکھون مین مال سے اوسکی آبرو ... اور یا وہ کمینہ ہو کہ نگاہ رکھون مین اوسکی ملامت سے اپنی آبرو

بیان آنکہ حصول مقاصد موقوف قضاست و چشم داشتن آن بی قضا

بیان اسکا کہ حاصل ہونا مقصدون کا موقوف ہے حکم خدا پر اور امید رکھنا اوسکی بے حکم خدا کے

عین خطاست

عین خطا ہے

إِذَا أَذِنَ اللّٰهُ فِي حَاجَةٍ ۔۔۔ أَتَاكَ النَّجَاحُ بِهَا يَرْكُضُ

جب رضا دیتا ہے خدا کسی حاجت مین ۔۔۔ تو آتی ہے تجکو فلاح اوس سے دوڑ کر

وَإِنْ أَذِنَ اللّٰهُ فِي غَيْرِهَا ۔۔۔ أَتَى دُونَهَا عَارِضٌ يَعْرِضُ

اور اگر رضا دیتا ہے خدا اوسکے غیر مین ۔۔۔ تو آتا ہے قریب اوس حاجت کے کوئی مانع کہ منع کرتا ہے اوسکو

تعییر مخالفان و مدعیان بانکار حسن وعیان

سرزنش مخالفون اور مدعیون کی ساتھ انکار حسن وعیان کے

لَنَا مَا تَدَّعُونَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۔۔۔ إِذَا مِيزَ الصِّحَاحُ مِنَ الْمِرَاضِ

ہمارے لیے ہے وہ امر جسکا تم دعوی کرتے ہو بغیر حق کے ۔۔۔ جب جدا کی جاتی ہے صحت مرض سے

عَرَفْتُمْ حَقَّنَا فَجَحَدْتُمُوهُ ۔۔۔ كَمَا عُرِفَ السَّوَادُ مِنَ الْبَيَاضِ

پہچانا ہے تمنے ہمارا حق پھر اوس سے انکار کیا ۔۔۔ جسطرح پہچانی گئی ہے سیاہی سفیدی سے

كِتَابُ اللّٰهِ شَاهِدُنَا عَلَيْكُمْ ۔۔۔ وَقَاضِينَا الْإِلٰهُ فَنِعْمَ قَاضٍ

کتاب خدا ہماری گواہ ہے تمپر ۔۔۔ اور حکم کرنے والا ہمارا خدا ہے پس کیا اچھا حاکم ہے

بیان معاویہ بن سفیان بمرتضی علیہ التحیۃ والرضوان

بیان معاویہ بن سفیان کا ساتھ مرتضی علیہ التحیۃ والرضوان کے

لَا تُفْسِدَنْ سَابِقَ إِحْسَانٍ مَضَى ۔۔۔ وَاللّٰهُ لَا يُغْلَبُ فِيمَا قَدْ قَضَى

نہ بگاڑ تو اپنے پہلے احسان کو جو گذر گیا ۔۔۔ اور خدا مغلوب نہین ہے بیچ جسمین اوسنے حکم جاری کیا

پاسخ دادن حضرت مرتضی و تہدید معاویہ بتیغ منتضی

جواب حضرت مرتضی کا اور تہدید ساتھ تیغ برہنہ کے

إِنْ كُنْتَ ذَا عِلْمٍ بِمَا اللّٰهُ قَضَى ۔۔۔ فَاثْبُتْ أُصَادِقْكَ وَسَيْفِي مُنْتَضَى

اگر ہوتا تو جاننے والا اوس امر کا جسکو خدا نے جاری کیا ۔۔۔ پس ثابت قدم رہ کہ مین تجھے سچا کرونگا اور حالانکہ تلوار میری

وَاللّٰهِ لَا يَرْجِعُ شَيْءٌ قَدْ مَضَى ۔۔۔ وَاللّٰهُ لَا يُبْرِمُ شَيْئًا نَقَضَا

قسم خدا کی نہین پھرتی کوئی شے جو گذر گئی ۔۔۔ اور خدا استوار نہین کرتا ہے کسی شے کو جو شکست کیے ہے

تہییج عمرو بن عاص معاویہ را بحرب علی وانگیختن غبار فتنہ بقضای ازلی

آمادہ کرنا عمرو بن عاص کا معاویہ کو ساتھ حرب علی کے اور اوٹھنا غبار فتنہ کا ساتھ قضای الٰہی کے

قَوْلُكَ فِيمَا قَالَهُ قَدْ دَحَضَا ‌‌ ‌ ‌ اِئْتِ عَلِيًّا فَسَتَلْقَى نَهَضَا

قول تیرا جس امر میں تونے اوسکو کہا تھا باطل ہوا ‌ ‌ ‌ ‌ آ تو سامنے علی کے پس قریب ہی کر کریگا تو اونکو بر خواستہ

يُورَثُ مَنْ يَسْأَلُ عَنْهُ رَمَضَا

وارث کیا جاتا ہی سرزنش کا جو سوال کرتا ہی حال علی سے

خطاب معاویہ بعمرو بن عاص واجتناب از حرب ومیل باخلاص

خطاب معاویہ کا عمرو بن عاص کو اور پرہیز کرنا جنگ سے اور خواہش کرنا اخلاص کی

عَلَيْكَ يَا عَمْرُو تَجَنُّ الْمَرَضَا ‌ ‌ ‌ ‌ وَالشِّعْرُ قَدْ يُقْرِضُهُ مَنْ قَرَضَا

تجھپر لازم ہی اے عمرو پوشیدہ کرنا آفت کا ‌ ‌ ‌ ‌ اور شعر گوئی وہ کرتا ہے جو شعر کہتا ہے

بیان توجہ خویش باوساط واجتناب از تفریط وافراط

بیان اپنی توجہ کا ساتھ امر اوسط کے اور پرہیز کرنا افراط و تفریط سے

نَحْنُ نَؤُمُّ النَّمَطَ الْأَوْسَطَا ‌ ‌ ‌ ‌ لَسْنَا كَمَنْ قَصَّرَ أَوْ أَفْرَطَا

ہم قصد کرتے ہین طریق اوسط کا ‌ ‌ ‌ ‌ ہم نہین ہین مثل اوسکے جو کمی اور زیادتی کرتا ہی

تنبیہ بر رضا وایمان بقضا ونہی از اقامت در مقام تعب وعنا

آگاہی رضا کی اور ایمان لانا قضا پر اور ممانعت قیام کی مقام رنج و عنا مین

اِصْبِرْ عَلَى الدَّهْرِ لَا تَغْضَبْ عَلَى أَحَدٍ ‌ ‌ ‌ ‌ فَلَا تَرَى غَيْرَ مَا فِي اللَّوْحِ مَحْفُوظٌ

صبر کر زمانے پر غصہ نکر کسی پر ‌ ‌ ‌ ‌ پس نہ دیکھیگا تو سوا اوس امر کے جو لوح محفوظ مین ہی

وَلَا تُقِيمَنَّ بِدَارٍ لَا انْتِفَاعَ بِهَا ‌ ‌ ‌ ‌ فَالْأَرْضُ وَاسِعَةٌ وَالرِّزْقُ مَبْسُوطٌ

اور نہ ٹھیر اوس گھر مین جسمین فائدہ نہو ‌ ‌ ‌ ‌ پس زمین فراخ ہی اور رزق وافر ہے

ترجیح خواب مردم پریشان بر بیداری واگاہی ایشان

ترجیح پریشان آدمیون کے خواب کی بیداری پر اور آگاہی اون کی

نَوْمُ امْرِئٍ خَيْرٌ لَهُ مِنْ يَقْظَةٍ — لَمْ يَرْضَ فِيهَا الْكَاتِبَانِ الْحَفَظَة

سونا آدمی کا بہتر ہے اوسکی بیداری سے — جو راضی نہیں رکھتا ہو اوس بیداری میں فرشتگان حافظ کو جو کاتبان اعمال ہیں

وَفِي صُرُوفِ الدَّهْرِ لِلْمَرْءِ عِظَة

اور انقلاب زمانہ میں آدمی کے لیے موعظت و پند ہے

منع از احسان باراذل و ترغیب برعایت افاضل

ممانعت رذیلوں کے ساتھ احسان سے اور ترغیب رعایت کی ساتھ اشراف کے

لَا تَضَعِ الْمَعْرُوفَ فِي سَاقِطٍ — فَذَاكَ صُنْعٌ سَاقِطٌ ضَائِعٌ

تو ضائع نہ کر احسان کو کمینہ آدمیوں میں — پس یہ کام برباد اور رائگاں ہے

وَضَعْهُ فِي حُرٍّ كَرِيمٍ يَكُنْ — عُرْفُكَ مِسْكًا عَرْفُهُ ضَائِعٌ

اور کر اس کام کو ساتھ مرد آزاد و بزرگ کے کہ آشکارا ہووے — نکوئی تیری مشک ہو اور خوشبو اوسکی مہیا و پراگندہ

ارشاد بحلم و اعراض از اہل شقاوت و ہدایت باعتدال محبت و عداوت

ارشاد بحلم و اعراض کروانی اہل شقاوت سے اور اعتدال محبت و عداوت میں

فَكُنْ مَعْدِنًا لِلْحِلْمِ وَاصْفَحْ عَنِ الْأَذَى — فَإِنَّكَ رَاءٍ مَا عَمِلْتَ وَسَامِعٌ

معدن حلم کا ہو اور درگذر کر آزار دہی سے — پس ہوگا تو دیکھنے والا اپنے عمل کا اور سننے والا

وَأَحْبِبْ إِذَا أَحْبَبْتَ حُبًّا مُقَارِبًا — فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ نَازِعٌ

اور دوستی رکھ جب تو چاہے محبت قریب کو — پس تحقیق تو نہیں جانتا کب تو نزاع کرنے والا ہوگا

وَأَبْغِضْ إِذَا أَبْغَضْتَ بُغْضًا مُقَارِبًا — فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَتَى أَنْتَ رَاجِعٌ

اور بغض رکھ جبکہ بغض کرے تو بغض متقارب — پس تحقیق تو نہیں جانتا ہے کب تو رجوع کریگا

تبیین مراسم اخوت و تعیین لوازم فتوت

بیان مراسم برادرانہ کا اور تعیین لوازم جوانمردی کا

إِنَّ أَخَاكَ الصِّدْقَ مَنْ يَسْعَى مَعَكَ — وَمَنْ يَضُرُّ نَفْسَهُ لِيَنْفَعَكَ

ہر آئینہ برادر سچا تیرا وہ شخص ہے جو کوشش کرتا ہے ساتھ تیرے — اور وہ شخص ہے جو اپنے نفس کو گزند پہونچاتا ہے تاکہ تجھے نفع پہونچاوے

وَمَنْ اِذَا عَایَنَ اَمْرًا قَطَعَكَ ... شَتَّتَ فِیْهِ شَمْلَهٗ لِیَجْمَعَكَ

اور وہ شخص ہے اور صادق ہے جو کہ دیکھے کسی امر کو کہ وہ تجھے رسوا کرتا ہے ... تو اوسمین اوسکی جمعیت کو پریشانی ہو تو تجھکو خاطر جمع کرے

ہدایت بلوازم و مراسم احسان کہ اشرف اخلاق ست در انسان

ہدایت ساتھ لوازم اور مراسم احسان کے جو انسانین اشرف اخلاق سے ہے

اَلْفَضْلُ مِنْ كَرَمِ الطَّبِیْعَةِ ... وَالْمَنُّ مُفْسِدَةُ الصَّنِیْعَةِ

فضل کرنا کرم طبیعت سے ہے ... اور احسان رکھنا یعنی کرم کا فاسد کرنیوالی ہے

وَالْخَیْرُ اَمْنَعُ جَانِبًا ... مِنْ قُلَّةِ الْجَبَلِ الْمَنِیْعَةِ

در جانب خیر بلند تر ہے ... زیادہ سر کوہ بلند سے

وَالشَّرُّ اَسْرَعُ جَرْیَةً ... مِنْ جَرْیَةِ الْمَاءِ السَّرِیْعَةِ

اور روانی شر کی تیز رو تر ہے ... روانی آب روان سے

تَرْكُ التَّعَاهُدِ لِلصَّدِیْقِ ... یَكُوْنُ دَاعِیَةَ الْقَطِیْعَةِ

ترک عہد و پیمان دوست کا ... ہوتا ہے باعث قطع دوستی کا

لَا تَبْتَلِیْ بِوَقِیْعَةٍ ... فِی النَّاسِ تَلْحَقُكَ الْوَقِیْعَةُ

تو آلودہ ہو ساتھ غیبت کے ... آدمیوں میں یعنی آدمیوں کی غیبت میں کہ وہ تجھکو ملیگی اونکی تشنیع

اِنَّ التَّخَلُّقَ لَیْسَ یَمْكُثُ ... اَنْ یَؤُلَ اِلَی الطَّبِیْعَةِ

تحقیق کہ خلق کرنا ایسا نہیں ہے کہ دیر کرے ... رجوع کرنے سے طرف طبیعت کے

جُبِلَ الْاَنَامُ مِنَ الْعِبَا ... دِ عَلَی الشَّرِیْفَةِ وَالْوَضِیْعَةِ

پیدا کی گئی ہے خلق بندوں سے ... یعنی بندگان شریف و کمینہ سے

تشنیع بر اہل زمان خود بترک وفا و ارشاد بصبر کہ منتج صدق ست و موجب صفا

تشنیع اپنے اہل زمانہ پر بوجہ ترک وفا کی اور ہدایت بصبر کہ موجب صدق و صفا ہے

مَاتَ الْوَفَاءُ فَلَا رِفْدٌ وَلَا طَمَعٌ ... فِی النَّاسِ لَمْ یَبْقَ اِلَّا الْیَاْسُ وَالْجَزَعُ

وفا فنا ہو گئی اب نہ بخشش ہے نہ امید بخشش ہے ... آدمیوں میں کہ باقی نہیں رہی مگر ناامیدی اور بیصبری

فَاصْبِرْ عَلٰى ثِقَةٍ بِاللّٰهِ وَارْضَ بِهٖ ۔ فَاللّٰهُ اَكْرَمُ مَنْ يُّرْجٰى وَيُتَّبَعُ

پس صبر کر ساتھ اعتماد خدا پر اور راضی ہو ساتھ اوسکی ۔ کیونکہ خدا بڑا اکرم کرنیوالا ہی اوس شخص کا جو امیدوار ہو اوسکا

تنبیہ برآنکہ دفع دشمن در وقت ظفر علامت بخت سعید ست

تنبیہ اس امر پر کہ دفع کرنا دشمن کا وقت ظفر یابی کے علامت بخت سعید کی ہی

واعتماد بر جانب او از صوب صواب بعید ست

اور اعتماد اوسکی طرف راہ صواب سے دور ہے

وَدَاوِ عَدُوًّا دَاءُهٗ لَا تُدَارِهٖ ۔ فَاِنَّ مُدَارَاةَ الْعِدٰى لَيْسَ يَنْفَعُ

مداوا کر دشمن سے درد کا اور نہ مدارا کر ۔ کہ مدارات دشمنوں کی نفع نہیں کرتی ہی

فَاِنَّكَ لَوْ دَارَيْتَ عَامَيْنِ عَقْرَبًا ۔ اِذَا اَمْكَنَتْ يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ تَلْسَعُ

اگر تو پیدرپے درستی کری دو سال عقرب کو ۔ تو جب ایک روز بھی زمانہ سے وہ موقع پائیگا نیش ماریگا

نہی از جزع در نوائب وامر بصبر بر مصائب و نوائب

منع جزع سے مصیبت میں اور امر بصبر رنج اندوہ میں

لَا تَجْزَعَنَّ اِذَا نَابَتْكَ نَائِبَةٌ ۔ وَاصْبِرْ فَفِي الصَّبْرِ عِنْدَ الضِّيْقِ مُتَّسَعُ

بیصبری نہ کر جبکہ اندوہگین کری تجھکو کوئی حادثہ ۔ اور صبر کر کہ صبر میں وقت تنگی کے کشایش ہی

نہی از حرص وہوا وترغیب بقناعت ورضا

منع حرص وہوس سے وترغیب ساتھ قناعت اور رضا کے

دَعِ الْحِرْصَ عَلَى الدُّنْيَا ۔ وَفِي الْعَيْشِ فَلَا تَطْمَعْ

چھوڑ حرص دنیا کو ۔ اور زندگانی کی طمع نہ کر

وَلَا تَجْمَعْ مِنَ الْمَالِ ۔ فَلَا تَدْرِيْ لِمَنْ تَجْمَعُ

اور جمع نکر مال سے ۔ کہ تو نہیں جانتا کسکے لیے جمع کرتا ہی

وَلَا تَدْرِيْ اَفِيْ اَرْضِكَ ۔ اَمْ فِيْ غَيْرِهَا تُصْرَعُ

تو نہیں جانتا کیا تو اپنی زمین میں ۔ یا زمین غیر میں ڈالا جائیگا

فَاِنَّ الرِّزْقَ مَقْسُوْمٌ

کہ ہر آئینہ رزق تقسیم کیا ہوا ہے

وَكَدُّ الْمَرْءِ لَا يَنْفَعُ

اور کوشش آدمی کی بیفائدہ ہے

فَقِيْرٌ كُلُّ مَنْ يَّطْمَعُ

ہر کوئی جو طمع رکھتا ہے وہ فقیر ہے

غَنِيٌّ كُلُّ مَنْ يَّقْنَعُ

ہر کوئی جو قناعت رکھتا ہے غنی ہے

بیان انتہای بیجمعیتی بپریشانی وشکایت روزگار به بی سامانی

بیان انتہاے بیجمعیت کا ساتھ پریشانی کے اور شکایت زمانہ کی ساتھ بے سامانی کے

قُصَارَى الْجَدِيْدِ اِلٰى بِلًى

انتہا جدید چیز کی تا بکہنگی سے ہے

وَالْوَصْلُ فِي الدُّنْيَا انْقِطَاعُهٗ

اور وصل دنیا مین اوسکا قطع ہونا ہے

اَيُّ اجْتِمَاعٍ لَمْ يَصِرْ

کونسی اجتماع ہے کہ نہ ہوگئی اجتماع اوسکی

لِتَشَتُّتٍ مِنْهُ اجْتِمَاعُهٗ

اور واسطے پریشانی کے اوس سے یعنی پریشانی کے لیے

اَوْ اَيُّ شَعْبٍ لِلْاِلْتِيَامِ

یا کونسی کشایش ہے جو برای سازگاری باہمی کی ہے

لَمْ يُفَرِّقْهُ انْصِدَاعُهٗ

کہ نہین پراگندہ کردیا اوسکو اوسکے مکاشفہ ہونے نے

اَمْ اَيُّ مُنْتَفِعٍ بِشَيْءٍ

یا کونسا نفع پانیوالا ہے کسی چیز سے

ثُمَّ تَمَّ لَهٗ انْتِفَاعُهٗ

کہ بعد ازان تمام ہوا نفع پانا اوسکا

يَا بُؤْسَ لِلدَّهْرِ الَّذِيْ

ای سختی زمانہ کی ایسی سختی

مَا زَالَ مُخْتَلِفًا طِبَاعُهٗ

کہ ہمیشہ مختلف ہے طبیعت اوسکی

قَدْ قِيْلَ فِيْ اَمْثَالِهِمْ

ہر آئینہ کہا گیا ہے اونکے بیان احوال مین

يَكْفِيْكَ مِنْ شَرٍّ سَمَاعُهٗ

کافی ہے تجھکو اوسکے شر سے سننا اوسکا

نفی توغل در ہوا و ہوس وتنبیہ بر فوت و موت ہمہ کس

دوری داخل ہونے سے ہوا و ہوس مین اور تنبیہ اوپر فوت و موت تمام آدمیون کے

وَمِنَ الْبَلَاءِ عَلَى الْبَلَاءِ عَلَامَةٌ

بلا پر بلا کا آنا علامت ہے

اَنْ لَّا يُرٰى لَكَ عَنْ هَوَاكَ نُزُوْعٌ

اس امر کی کہ تجھے دکھائی نہین دیتا ہے اپنی ہوس سے باز رہنا

وَكَفَاكَ مِنْ غِيَرِ الْحَوَادِثِ أَنَّهُ ... يَبْلَى الْجَدِيدُ بِهِ وَيُحْصَدُ الْمَزْرُوعُ

اور کافی ہے تجھکو تغیر حادثات سے یہ امر ... کہ کہنہ ہوتی ہیں سب جدید اور کاٹی جاتی ہیں کھیت

ترغیب بجوع کہ اہل دل را ضرورست و تنفر از گناہان صغیرہ کہ واسطۂ کدورت

ترغیب بہ گرسنگی کہ اہل دل کے لیے ضرور ہے اور نفرت کرنا گناہان صغیرہ سے کہ وہ واسطہ کدورت ہیں

تَجَوَّعْ فَإِنَّ الْجُوعَ مِنْ عَمَلِ التُّقَى ... وَإِنَّ طَوِيلَ الْجُوعِ يَوْماً سَيُشْبِعُ

گرسنہ رہو کہ ہر آئینہ گرسنگی عمل پرہیزگاری سے ہے ... اور بتحقیق کہ مرد طویل گرسنگی ایک روز سیر ہو نیوالا ہے

وَجَانِبْ صِغَارَ الذَّنْبِ لَا تَرْكَبَنَّهَا ... فَإِنَّ صِغَارَ الذَّنْبِ يَوْماً سَيُجْمَعُ

اور پرہیز کر کہ گناہ کوچک سے ہرگز اوسکا ارتکاب نکر ... بتحقیق کہ گناہ کوچک ایک روز قریب ہے کہ جمع کیا جاویگا

اعتراف بکثرت گناہ و اعتماد بر فضل الٰہ

اقرار بہ کثرت گناہ کے اور اعتماد بہ فضل خدا پر

ذُنُوبِي إِنْ فَكَّرْتُ فِيهَا كَثِيرَةٌ ... وَرَحْمَةُ رَبِّي مِنْ ذُنُوبِي أَوْسَعُ

گناہ میرے اگر اونمین میں فکر کروں تو بہت ہیں ... اور رحمت میرے پروردگار کی میرے گناہوں سے بہت زیادہ ہے

فَمَا طَمَعِي فِي صَالِحٍ قَدْ عَمِلْتُهُ ... وَلٰكِنَّنِي فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ أَطْمَعُ

مجھکو طمع نہیں ہے نیکوکاری میں جو میں نے عمل کیا ہے ... ولیکن میں رحمت خدا میں طمع رکھتا ہوں

فَإِنْ يَكُ غُفْرَانٌ فَذَاكَ بِرَحْمَةٍ ... وَإِنْ تَكُنِ الْأُخْرَى فَمَا كُنْتُ أَصْنَعُ

پس اگر بخشایش ہوگی تو بسبب رحمت کے ہوگی ... اور اگر امر دیگر کون ہوگا تو میں کیا کرونگا

مَلِيكِي وَمَعْبُودِي وَرَبِّي وَحَافِظِي ... وَإِنِّي لَهُ عَبْدٌ أُقِرُّ وَأَخْضَعُ

وہ میرا مالک اور میرا معبود اور میرا پروردگار اور میرا حافظ ... اور میں اوسکا بندہ ہوں اقرار گناہ اور عاجزی کرتا ہوں

سپاس سعادت اساس عبادت لباس

شکرگزاری بنیاد سعادت اور بندگی کا لباس ہے

لَكَ الْحَمْدُ إِمَّا عَلَى نِعْمَةٍ ... وَإِمَّا عَلَى نِقْمَةٍ تَدْفَعُ

[illegible] ... [illegible] دفع کرتا ہے

تشاء فتفعل ما شئته … وتسمع من حيث لا يسمع

تو چاہتا ہی پس کرتا ہے جو تو چاہتا ہے … اور تو سنتا ہے اوس مقام سے کہ نہیں سنا جاتا

تضرع ومناجات بقاضی الحاجات

تضرع اور مناجات ساتھ قاضی الحاجات کے

لك الحمد يا ذا الجود والمجد والعلى … تباركت تعطي من تشاء وتمنع

تیرے ہی لیے حمد ہی اے صاحب بخشش و بزرگی و برتری کے … تو بزرگ ہی عطا کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور باز رکھتا ہی جس سے چاہتا ہے

الهي وخلاقي وحرزي وموئلي … إليك لدى الإعسار واليسر أفزع

میرا اللہ اور میرا پیدا کرنیوالا اور میری پناہ اور جای پناہ … تیری ہی طرف نزدیک تنگی و آسودگی کے زاری کرتا ہوں

الهي لئن جلت وجمت خطيئتي … فعفوك عن ذنبي أجل وأوسع

اے میرے خداوندا اگرچہ میری خطائیں بڑی اور بہت ہیں … پس عفو تیرا میرے گناہ سے بہت برتر اور فراخ ہے

الهي لئن أعطيت نفسي سؤلها … فها أنا في روض الندامة أرتع

اے میرے خداوندا اگرچہ میں نے دیا اپنے نفس کو جو اوسنے سوال کیا … پس اب میں چراگاہ ندامت میں چرنے والا ہوں

الهي ترى حالي وفقري وفاقتي … وأنت مناجاتي الخفية تسمع

یا اللہ تو دیکھتا ہی میرا حال اور میری محتاجی و درویشی کو … اور تو میرے راز و زیر پردہ کو سنتا ہے

الهي فلا تقطع رجائي ولا تزغ … فؤادي فلي في سيب جودك مطمع

یا اللہ تو قطع نہ کر میرے امید کو اور کج نہ کر … میرے دلکو کہ میرے لیے تیری بخشش میں طمع ہے

الهي أجرني من عذابك إنني … أسير ذليل خائف لك أخضع

یا اللہ تو مجھے پناہ دے اپنے عذاب سے کہ میں … اسیر ذلیل اور خوف رکھنے والا ہوں تجھسے عاجزی کرنیوالا

الهي فآنسني بتلقين حجتي … إذا كان لي في القبر مثوى ومضجع

یا اللہ تو میرا ہمنشین ہو وقت تلقین میرے حجت کے … جبکہ ہو میرے لیے قبر میں میرا مقام اور خواب گاہ

الهي لئن عذبتني ألف حجة … فحبل رجائي منك لا يتقطع

یا اللہ اگر تو مجھے عذاب کرے ہزار برس … تو ریسمان میری امید کی قطع نہو گی

الٰهي اذقني طعم عفوك يوم لا ... بنون ولا مال هنالك ينفع

یا اللہ تو نے مجھے چکھا مزا اپنے عفو کا اوس روز ... کہ نہ اولاد نہ مال نفع کرینگے وہاں

الٰهي اذا لم ترعني كنت ضائعا ... وان كنت ترعاني فلست اضيع

یا اللہ اگر تو مجکو نگاہ نہ رکھیگا تو مین تباہ ہونگا ... اور اگر ہوگا تو کہ میری نگاہداری کرے تو مین تباہ ہونگا

الٰهي اذا لم تعف عن غير محسن ... فمن لمسيء بالهوى يتمتع

یا اللہ اگر تو عفو نہ کرے غیر نیکو کار سے ... تو کون ہو اوس بدکار کے لیے جو ہوا و ہوس سے فائدہ لیتا ہو

الٰهي لئن فرطت في طلب التقى ... فها انا اثر العفو اقفو واتبع

یا اللہ اگر مین نے کوتاہی کی طلب پرہیزگاری مین ... پس اب مین پیچھے عفو کے پیروی اور تبعیت کرتا ہون

الٰهي ذنوبي بذت الطود واعتلت ... وصفحك عن ذنبي اجل وارفع

یا اللہ اگر میری گناہ غالب ہین کوہ سے اور بلند ہوگئی کوہ پر ... تو عفو تیرا میرے گناہ سے برتر اور بلند تر ہے

الٰهي لئن اخطات جهلا فطالما ... رجوتك حتى قيل ما هو يجزع

یا اللہ اگر مین نے خطا کی جہالت سے پس بہت طول ہو ... امید میری تجھے یہانتک کہ کہا گیا نہین اوسنے بے صبری کی

الٰهي ينجي ذكر طولك لوعتي ... وذكر الخطايا العين مني يدمع

یا اللہ دور کرتا ہو ذکر تیرے احسان کا میرے سوز جگر کو ... اور ذکر گناہونکا جو مجھسے ہوئے آنکھونکو اشک فشان کرتا ہے

الٰهي اقلني عثرتي وامح حوبتي ... فاني مقر خائف متضرع

یا اللہ گزر کر میری لغزش قدم سے اور مٹا دے میری گناہونکو ... کہ ہر آئینہ مین اقرار کرنیوالا گناہونکا اور ڈرنیوالا اور زاری کرنیوالا

الٰهي انلني منك روحا ورحمة ... فلست سوى ابواب فضلك اقرع

یا اللہ پہنچا اپنی جانب سے مجھے راحت و رحمت ... پس نہین ہون مین کہ سوا تیرے باب فضل کے در کوبی کرون

الٰهي لئن اقصيتني او اهنتني ... فمن ذا الذي ارجو ومن ذا يشفع

یا اللہ اگر تو نے مجھے دور کرے یا میری رسوائی کرے ... پس کون ہے وہ جس سے مین امید رکھون یا کون ہے جو میری

الٰهي لئن خيبتني او طردتني ... فما حيلتي يا رب ام كيف اصنع

یا اللہ اگر تو نے مجھے نا امید کرے یا مجھے دور کرے ... پس کیا مجکو چارہ ہے اے میرے پروردگار یا کیونکر کرون مین

إلهي حليف الحب بالليل ساهر — يناجي ويدعو والمغفل يهجع

یا اللہ جو کوئی ذمہ دار محبت ہے وہ رات کو بیداری کرنیوالا ہو کر — کہ راز و نیاز خدا کے ساتھ کرتا ہے اور دعا کرتا ہے اور غافل سوتا

وكلهم يرجو نوالك راجياً — برحمتك العظمى وفي الخلد يطمع

کل موجودات امیدوار تیرے فضل کے ہیں بھروسا رکھنے والے — تیری رحمت بزرگ کا اور بہشت میں اوسکی طمع رکھتے ہیں

إلهي يمنيني رجائي سلامة — وقبح خطيئاتي علي يشنع

الٰہی مجھے تمنا میں لاتی ہے میری آرزو سلامت حال کو — اور بدی میرے گناہوں کی مجھپر ملامت کرتی ہے

إلهي فإن تعفو فعفوك منقذي — وإلا فبالذنب المدمر أصرع

الٰہی اگر تو میری آمرزش کرے تو عفو تیرا مجھے رہائی دینے والا ہے — ورنہ دنیا میں میں ہلاک ہونے والا اور افتادہ بخاک ہوں

إلهي بحق الهاشمي وآله — وحرمة أبرار هم لك خشع

الٰہی بحق بنی ہاشمی و آل نبی — اور بحرمت اُن ابرار کے جو تیرے لیے خشوع اور عجز کرنے والے ہیں

إلهي فانشرني على دين أحمد — منيباً تقياً قانتاً لك أخضع

الٰہی میرا نشر و حشر کر تو دین محمد پر — وہ محمد جو رجوع کرنیوالا تیری طرف اور ڈرنیوالا تجھسے ہے

ولا تحرمني يا إلهي وسيدي — شفاعته الكبرى فذاك المشفع

اور مت مجھے محروم کر اے میرے معبود اور مالک میرے — اوسکی شفاعت کبریٰ سے پس وہ مستجاب الشفاعت ہے

وصل عليه ما دعاك موحد — وناجاك أخيار ببابك ركع

اور صلوٰۃ بھیج اوسپر جبتک تجھے پکارے تیرا واحد جاننے والا — اور راز و نیاز کریں تجھسے نیکوکار تیرے دروازے پر

نصائح محتوی بر مصالح و فرائد منطوی بر فوائد

نصائح مشتمل بر مصالح اور دُر ہای بزرگ شامل اوپر فوائد کے

قدم لنفسك في الحياة تزودا — فلقد تفارقها وأنت مودع

آگے بھیج اپنے لیے اپنی حیات میں توشہ — کہ فردا تو اس سے مفارقت کریگا اور تو رخصت کیا جائیگا

واهتم للسفر القريب فإنه — أنأى من السفر البعيد وأشنع

اور اہتمام کر برای سفر قریب یعنی موت کا کہ وہ — دور تر ہے سفر بعید اور دور و دراز سے

واجعل تزودك المخافة والتقى ... وكأن حتفك من مسائك أسرع

اور اختیار کر اپنے زاد کے لیے خوف خدا اور تقویٰ کو ... اور گویا کہ مرگ تیری تیرے خوابگاہ سے ہی اور شتابی کرنیوالی ہے

واقنع بقوتك فالقناعة هي الغنى ... والفقر مقرون بمن لا يقنع

بس قناعت کر اپنے قوت بازو پر کہ قناعت سبب بے نیازی ہے ... اور محتاجی نزدیک ہے اوس شخص سے جو قناعت نہیں کرتا

واحذر مصاحبة اللئام فإنهم ... منعوك صفو ودادهم وتصنعوا

اور پرہیز کر صحبت کمینوں سے کہ ہر آئینہ اوہ ... باز رکھیں گے تجھکو اپنی صفائی دوستی سے اور خودآرائی کرینگے

أهل المودة ما نلتهم الرضى ... وإذا منعت فسمهم لك منقع

وہ اہل مودت ہیں جبتک کہ تینیں بھی تو نے اونکو رضامندی یعنی خوش ... اور جبکہ باز رہا تو [illegible] اونکا تیرے لیے تر کیا ہوا ہے

لا تفش سرا ما استطعت إلى امرئ ... يفشي إليك سرائرا تستودع

نہ فاش کر کسی شخص کے راز کو جبتک تو امکان رکھے ... کیونکہ وہ فاش کریگا تیرے بہت راز کو جو تو اوسکو سپرد کریگا

فكما تراه بسر غيرك صانعا ... فكذا بسرك لا محالة يصنع

بس جیسا کہ تو دیکھتا ہے اوسکو کہ راز تیرے غیر کا فاش کرنیوالا ہے ... اسی طرح راز تیرا ضرور فاش کریگا

وإذا ائتمنت على السرائر فاخفها ... واستر عيوب أخيك حين تطلع

اور جب تجھے امین کیا جائے کسیکی راز نہاں پر تو اوسکو پنہاں کر ... اور پوشیدہ کر عیوب اپنے برادر کے جسوقت تو مطلع ہو

لا تبدأن بمنطق في محفل ... قبل السؤال فإن ذلك يشنع

ہرگز ابتدا نہ کر ساتھ گویائی کے کسی محفل میں ... پیش از سوال کہ ہر آئینہ یہ طور ناشایستہ ہے

فالصمت يحسن كل ظن بالفتى ... ولعله خرق سفيه أرقع

خاموشی نیک کرتی ہے ہر گمان کو ساتھ جوان کے ... شاید کہ وہ نادان و بے عقل احمق ہو

ودع المزاح فرب لفظة مازح ... جلبت إليك بلابلا لا تدفع

اور چھوڑ مزاح کو کہ اکثر کلمہ مزاح کرنے والے کا ... کھینچتا ہے تیری طرف ایسے رنج کو جسکو تو دفع نہیں کر سکتا

وحفاظ جارك لا تضعه فإنه ... لا يبلغ الشرف الجسيم مضيع

اور پاسداری اپنے ہمسایہ کو رائگاں نہ کر کہ تحقیق ... نہیں پہونچتا ہے شرف کامل کو رائگاں کرنیوالا پاسداری کا

وَالضَّيْفَ أَكْرِمْ مَا تَجِدْهُ مُخْبِرًا — عَمَّنْ يَجُودُ وَمَنْ يَضِنُّ وَيَمْنَعُ

اور مہمان کا اکرام کر کہ تو پائیگا اوسکو خبر دینے والا — حال اوس شخص کی جو بخشش کرتا ہی اور جو بخل و منع کرتا ہے

وَإِذَا اسْتَقَالَكَ ذُو الْإِسَاءَةِ عَثْرَةً — فَأَقِلْهُ إِنَّ ثَوَابَ رَبِّكَ أَوْسَعُ

اور جب درگذر کرے تجھسے کوئی بدی کرنیوالا تیری خطا کو — تو بھی درگزر کر اوس سے کہ تحقیق ثواب تیرے رب کا بہت وسیع ہے

لَا تَجْزَعَنَّ مِنَ الْحَوَادِثِ إِنَّمَا — خُرْقُ الرِّجَالِ عَلَى الْحَوَادِثِ يَجْزَعُ

بیصبری نہ کر حوادث زمانہ سے کہ نہیں اسکے سوا — کہ احمق آدمیوں میں حوادث زمانہ پر بیصبری کرتا ہی

وَأَطِعْ أَبَاكَ بِكُلِّ مَا أَوْصَى بِهِ — إِنَّ الْمُطِيعَ أَبَاهُ لَا يَتَضَعْضَعُ

اطاعت کر اپنے پدر کی ہر امر میں جسکی وہ وصیت کرے — تحقیق کہ فرمانبردار اپنے پدر کا خراب و خوار نہیں ہوتا

خطاب ابوطالب بمرتضیٰ ارشاد و تائید مصطفیٰ

خطاب ابوطالب کا بعلی مرتضیٰ کو اور رہنمائی کرنا واسطے تائید مصطفیٰ کے

اِصْبِرَنْ يَا بُنَيَّ فَالصَّبْرُ أَحْجَى — كُلُّ حَيٍّ مَصِيرُهُ لِشَعُوبِ

صبر کر اے میرے فرزند کہ صبر سزاوار تر ہے — ہر زندہ کی بازگشت طرف موت کے ہے

قَدْ بَذَلْنَاكَ وَالْبَلَاءُ شَدِيدٌ — لِفِدَاءِ النَّجِيبِ وَابْنِ النَّجِيبِ

میں نے تجھے بدل کیا ہے یعنی حوالہ محمد کیا و حالانکہ بلا ہی — واسطے مرد برگزیدہ و پسر برگزیدہ کے

لِفِدَاءِ الْأَغَرِّ ذِي الْحَسَبِ الثَّاقِبِ — وَالْبَاعِ وَالْفِنَاءِ الرَّحِيبِ

از برای فدیہ عزیز ترین مردم صاحب حسب روشن — اور صاحب کرم و شرف و صاحب فنا فراخ سینہ

إِنْ تُصِبْكَ الْمَنُونُ فَالنَّبْلُ تُبْرَى — فَمُصِيبٌ مِنْهَا وَغَيْرُ مُصِيبِ

اگر پہنچے تجکو موت اور تیر تراشیدہ — پس بعض ان تیروں نے پہونچنے والے ہیں و بعضے نہ پہونچنے والے

كُلُّ حَيٍّ وَإِنْ تَمَلَّى عَيْشًا — آخِذٌ مِنْ سِهَامِهَا بِنَصِيبِ

ہر زندہ اگرچہ متمتع ہو تمام زندگانی کا — وہ لینے والا ہی حصہ اوس زندگانی سے بقدر حصہ

پاسخ دادن حیدر و پذیرفتن نصیحت پدر

جواب دینا علی علیہ السلام کا اور قبول کرنا نصیحت پدر کو

أتأمرني بالصبر في نصر أحمد ‏‏ فوالله ما قلت الذي قلت جازعا
کیا تو مجھے حکم کرتا ہے صبر و استقامت کا نصرت احمد میں ‏‏ پس واللہ میں نے نہیں کہی وہ بات جو تو نے کہی بے صبری میں

ولكنني أحببت أن ترى نصرتي ‏‏ لتعلم أني لم أزل لك طائعا
ولیکن میں دوست رکھتا ہوں کہ تو میری نصرت دیکھے ‏‏ تا کہ تو جانے کہ میں ہمیشہ کا تیرا فرمان بردار ہوں

وسعيي لوجه الله في نصر أحمد ‏‏ نبي الهدى المحمود طفلا ويافعا
اور میری کوشش واسطے خوشنودی خدا کی نصرت احمد میں ہے ‏‏ جو نبی ہادی و محمود ہیں طفولیت اور جوانی میں

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

خطاب عمرو بن معدی کرب بعلی بن ابی طالب علیہ السلام

الآن حين تقلصت منك الكلى ‏‏ إذ حر نارك في الوقيعة يسطع
اب اسوقت مرجھا ہوئے میرے گردے سے تجھ سے ‏‏ جبکہ تیری سے آتش حرب جنگ میں شعلہ زن ہوئی

والخيل لاحقة الأياطل شزب ‏‏ قب البطون ثنيها والأقرع
اور گھوڑے باریک کمر سبکرو و لاغر اندام ‏‏ باریک شکم چند سالہ و جوان

يحملن فرسانا كراما في الوغى ‏‏ لا ينكلون إذا الرجال تكعكعوا
وہ اٹھاتے ہیں پشت پر سواران بزرگ کو جنگ میں ‏‏ جو باز نہیں رہتے جنگ سے کیونکہ مردان کارزار منہ نہیں موڑتے

إني امرؤ أحمي حماي بعزة ‏‏ وإذا يكون شديدة لا أجزع
میں وہ مرد ہوں کہ حمایت کرتا ہوں اپنی آبرو کی ساتھ عزت کے ‏‏ اور جب ہوتی ہے شدت تو بے صبری نہیں کرتا

وأنا المظفر في المواطن كلها ‏‏ وأنا شهاب في الحوادث يلمع
اور میں ظفریاب رہا ہوں تمام مواقع میں ‏‏ اور میں ہوں وہ آتش شعلہ ور جو حوادث جنگ میں درخشاں

من يلقني يلق المنية والردى ‏‏ وحياض موت ليس عنه مدفع
جو کوئی مجھسے ملاقات کرتا ہے مگر میں وہ ملاقات کرتا ہے موت ‏‏ اور حوض موت کا نہیں ہے اوس سے پناہ

فاحذر مصاولتي وجانب موقفي ‏‏ إني لذي الهيجا أضر وأنفع
پس ڈر حملہ کرنے سے اور کنارہ رکھ میری جائے قیام سے ‏‏ میں وقت جنگ کے ضرر اور نفع رساں ہوں

پاسخ دادن مرتضیٰ بافصح عبارات واملح استعارات

جواب دینا علی مرتضیٰ علیہ السلام کا بعبارت فصیح و استعارہ ملیح

یا عمرو قد حمی الوطیس واضطرمت — نار علیک وہاج امر مفظع

اے عمرو تحقیق کہ گرم و سخت ہوئی آتش حرب اور مشتعل ہوئی ہی — آتش تجھپر اور برپا ہوا ہے امر دشوار

وتساقت الابطال کاس منیۃ — فیہا ذراریح وسم منقع

پلاینگے بہادران جنگی تجھکو جام موت کا — اوسمین طعام زہرآلودہ اور سم ترکردہ ہے

فالیک عنی لا ینالک مخلبی — فتکون کالامس الذی یرجع

پس دور ہو مجسے تا نہ پہونچے تجکو میرا چنگل — کہ ہوجاییگا تو مانند روز گذشتہ کے جو پھر نہین پھرتا

انی امرؤ احمی حمای بعزۃ — واللہ یخفض من یشاء ویرفع

مین وہ مرد ہون کہ حمایت کرتا ہون اپنی آبرو کی — اور خدا پست کرتا ہی جسکو چاہتا ہی اور بلند کرتا ہی

انی الی قصد الہدی وسبیلہ — والی شرائع دینہ اتسرع

مین طرف راستی ہدایت اور راہ ہدایت کے ہون — اور طرف شرائع دین خدا کے دوڑتا ہون

ورضیت بالقرآن وحیا منزلا — وبربنا ربا یضر وینفع

اور راضی ہون مین ساتھ قرآن کے جو وحی نازل ہوئی ہی — اور راضی ساتھ رب کے اس رو کہ وہ پروردگار ہی ضرر و نفع

فینا رسول اللہ اید بالہدی — فلواؤہ حتی القیامۃ یلمع

ہم مین رسول خدا ہی جو تائید یافتہ ہی ساتھ ہدایت کے — پس علم ظفر شمیم اوسکا تا قیامت تابان رہیگا

حکایت قتل اغشم بتیغ خونفشان وبیان سمو مرتبت وعلو شان

حکایت قتل اغشم کی تیغ خونفشان سے اور بیان بلندی مرتبہ و علو شان کا

اودی باغشم دہر کان یاملہ — فخر منجدلا فی الارض مصرعا

ہلاک کیا اغشم کو زمانے نے جس سے وہ امید کرتا تھا — پس گرا وہ ڈالا ہوا زمین پر پڑا ہوا

قد کان یکثر فی الکلام تسرعا — حتی سما بحسامہ ترویعا

تحقیق کہ وہ افراط کرتا تھا کلام مین ناشائستگی سے — یہانتک کہ بلند کیا اوسنے اپنی تلوار کو ڈرتا ہوا

فعلوت منی بضربة فاتک — ما کان یوما فی الحروب جزوعا

پس بلند کیا مین نے اوسکو اپنی جانب سے ساتھ ایسی ضربت کے — اوس روز کہ وہ جنگ مین بے صبر تھا

من کان ینکر فضلنا وسناءنا — فانا علی للالہ مطیعا

کون شخص منکر ہی ہمارے فضل اور بلند مرتبے کا — پس مین علی ہون فرمانبردار خدا کا

بیان تسلط خود بر اعدای دین و اظہار قدرت بر دفع مفسدین

بیان اپنے غلبے کا دشمنان دین پر — اور اظہار اپنی قدرت کا دفع مفسدین پر

ہل یقرع الصخر من ماء ومن مطر — ہل یلحق الریح بالامال والطمع

کیا کوٹا جاتا ہی پتھر پانی اور باران سے — کیا لاحق کرتا ہی غلبہ ساتھ امیدون اور طمع کے

انا علی ابو السبطین مقتدر — علی العداة غداة الروع والرمع

مین علی ہون پدر دو فرزندونکا اقتدار رکھنے والا — دشمنون پر روز خوف وہراس مین

اظہار ملالت واندوہ از فوت دوستان صاحب شکوہ

اظہار ملال واندوہ کا فوت دوستان صاحب شکوہ سے

یا لہف نفسی قتلت ربیعة — ربیعة السامعة المطیعة

وای افسوس میرے دلکا کہ مقتول ہوئی بنی ربیعہ مرد آزما — کہ وہ قبیلۂ ربیعہ سے تھے شنوا اور فرمانبردار خدا کے

سمعتہا کانت بہا الوقیعة — بین مجاری سوقہا والمبیعة

مین نے سنا اوسکو کہ اسمین جنگ واقع تھی — درمیان راہون اور گذرگاہون بازارون وفروختگاہ کے

فما بہا نقص ولا وضیعة — ولا الامور الرثة الشنیعة

پس نہ تھا اون بازارونمین نقصان اور نہ خسارہ — اور نہ امور ناکارہ وناشایستہ

کانت قدیما عصبة منیعة — ترجو ثواب اللہ بالصنیعة

تھے وہ قدیم سے توانا اور بلند ہمت — کہ امید رکھتے تھے ثواب کی خدا سے بہ نیک کامون

ومرة انسابہا ولیعة — وتالعة اصواتہا رفیعة

اور وہ سست قدم تھے جنگ مین آوازین اونکی بھی کی

لیست کاصوات بنی الخضیعه — دعا بحکیم دعوة سمیعه
کہ نہیں آوازیں مانند آوازوں اولاد جنگجویوں کے — پکارتا تھا حلیم سر پہاڑ بصدا بلند

من غیر ما بطل ولا خدیعه — نال بها المنزلة الرفیعه
بغیر صدای باطل کے اور حالانکہ وہ فریب نہ تھا — کہ پہنچا وہ اس سے منزلت بلند کو

فی الشرف العالی من الدسیعه
شرف عالی میں جو عطا یا سے ہے

بیان آنکہ اشتغال بدنیا بیجا اصل ست و توجہ با و در نظر اہل حق باطل ست

بیان اس امر کا کہ اشتغال ساتھ دنیا کے بیجا اصل ہی اور توجہ اوسکی طرف نظر اہل حق میں باطل ہے

أری المرء والدنیا کمال و حاسب — یضم علیها الکف والکف فارغ
میں دیکھتا ہوں آدمی کو اور دنیا کو مانند مال و روزگار کے — کہ وہ اوسپر ہاتھ پھیرتا ہے حالانکہ ہاتھ خالی ہے

امیدوار ساختن گناہگاران و ترسانیدن امیدواران

امیدوار کرنا گناہ گاروں کو اور ڈرانا امیدواروں کو

أیا صاحب الذنب لا تقنطن — فإن الإله رؤف رؤف
اے گناہگار و تم ہرگز نا امید نہو — بتحقیق کہ خدا مہربان ہے مہربان

ولا ترحلن بلا عدة — فإن الطریق مخوف مخوف
اور ہرگز کوچ نہ کرو بغیر ساز و سامان کے — کہ ہر آئینہ راہ خوفناک ہے خوفناک

امیدوار ساختن ارباب مناہی بفضل و رحمت الٰہی

امیدوار کرنا مرتکبان منہیات کو ساتھ فضل و رحمت خدا کے

من عدا ثم اعتدی ثم اقترف — ثم ارعوی ثم انتهی ثم اعترف
جو کوئی حد سے گذرا پھر زیادہ حد سے گذرا پھر نیک کمائی کی — بعد ازان باز رہا بدی سے پھر زیادہ باز رہا بعد ازان

أبشر بقول الله فی آیاته — إن ینتهوا یغفر لهم ما قد سلف
تو خوش ہو قول خدا سے اوسکے آیات سے — کہ اگر وہ باز آویں بدی سے تو آمرزیدہ ہونگی اونکے لیے وہ گناہ جو گذشتہ

توفیق شرف انسان بر فضل و عفو و احسان

توفیق یعنے حاصل ہونا شرف انسان کا فضل و عفو و احسان پر ہے

اِن کنتَ تطلبُ رُتبةَ الاشراف — فعلیکَ بالاِحسانِ والاِنصاف

اگر تو طالب ہے رتبہ اشراف کا — تو لازم کر اپنے اوپر احسان اور باز رہنا بخل سے

واِذا اعتدٰی احدٌ علیکَ فخلّهٖ — والدّهرُ فهوَ لهٗ مُکافٍ کافٍ

اور جب کوئی شخص زیادتی کرے تجھ پر تو باز آ اوس سے — کہ زمانہ اوسکا بدلا لینے والا کافی ہے

منع از بخل کہ لازم خساست ست و ارشاد بجود کہ مستلزم ریاست ست

منع بخل سے کہ لازم ہے خست کو اور ہدایت ساتھ بخشش کے کہ وہ لازمہ ریاست ہے

لا تبخلنَّ بدنیا وهیَ مُقبلةٌ — فلیسَ ینقصُها التّبذیرُ والسّرفُ

ہرگز بخل نہ کر ساتھ دنیا کے کہ وہ پیش آنیوالی ہے — پس نہیں ہے کہ کم کرے دنیا کو رائگان کرنا مال کا اور بیجا

واِن تولّت فاحرٰی اَن تجودَ بها — فالشُّکرُ منها اِذا ما ادبرت خلفٌ

اور اگر دوستی کرے دنیا تو سزاوار تر ہے کہ بخشش کر سبب سے — کیونکہ شکر اوس سے جب تو پیٹھ پھیر یگا یعنی فوت ہوگا تو وہ

دم زدن از مقام تفویض و رضا و سپردن عنان ارادت بدست قضا

دم بھرنا تفویض اور رضا سے خدا کا اور سپرد کرنا باگ اپنے ارادے کی بدست قضا و قدر کے

ما لی علٰی فوتِ فائتٍ اسفٌ — ولا ترانی علیهِ التّهفُ

کیا ہے میرے لیے افسوس فوت پر فوت ہونیوالی شے کا — اور حالانکہ تو نہیں دیکھتا ہے مجھے اوسپر حسرت کرتا

ما قدّرَ اللهُ لی فلیسَ لهٗ — عنّی الٰی من سوای منصرفٌ

جو کچھ مقدر کیا ہے خدا نے میرے لیے پس نہیں ہے اوسکو بے — مجھسے پھرنا طرف اوس شخص کے جو میرے سوا ہے

فالحمدُ للهِ لا شریکَ لهٗ — ما لی قوتٌ وهمّتی الشّرفُ

پس حمد ہے واسطے اوس خدا کے جسکا کوئی ہمسر نہیں — نہیں ہے میرے لیے قوت نہ ہمت جو شرف ہے

انا راضٍ بالعسرِ والیسارِ فما — تدخُلنی ذلّةٌ ولا صلفٌ

میں راضی ہوں ساتھ رنج و راحت کے پس نہیں ہے — کہ آوے میرے پاس ذلت اور نہ یاوہ گوئی

بیان اضطرار خلائق وتفویض اختیار بخالق

بیان اضطرار خلائق کا اور سپرد کیا اختیار کی ساتھ خالق کے

كم من عليم قوي في تقلبه — مهذب اللب عنه الرزق ينحرف

اکثر دانا ہین کہ وہ قوی ہین اپنے تصرف حال پر — اور دل آراستہ ہین اگر اوسنے رزق روگردان کر

كم من ضعيف سخيف العقل مختلط — كأنه من خليج البحر يغترف

اور اکثر ناتوان وکم عقل وپریشان خاطر ہین — گویا وہ کنار دریا سے چلو بھر لیتے ہین

ستایش موت کہ روح را از قید بدن میرہاند وبذروۂ آسمان قدس میرساند

تعریف موت کی کہ وہ قید پنجے روح کو رہائی دیتی ہے اور بلندی آسمان قدس پر پونہچاتی ہے

جزى الله عنا الموت خيرا فإنه — أبر بنا من والدينا وأرأف

خدا جزای خیر دی موت کو ہمسے کہ ہر آئنہ وہ — بہت نیکو کار ہی ہمارے ساتھ زیادہ ہمارے والدین سے اور مہربان

يعجل تخليص النفوس من الأذى — ويدني من الدار التي هي أشرف

کہ وہ جلدی کرتی ہی خلاص کرنے مین جانونکی ایذا رسانی سے — اور قریب کرتی ہی مجھے اوس گھر سے جو بزرگ تر ہی

بیان صفات الہی کہ بحری ست ناتناہی

بیان صفات الہی کا کہ وہ دریا ہی بے انتہا ہے

قد كنت يا سيدي بالقلب معترفا — ولم تزل سيدي بالحق موصوفا

ای مالک میرے تحقیق کہ تھا مین ساتھ قلب کے نیک — اور ای مالک میرے تھا ہین ساتھ حق کے موصوف

وكنت إذ ليس نور يستضاء به — ولا ظلام على الآفاق معكوفا

اور تھا تو اسوقت کہ نہین ہی نور روشنی اس سے — اور نہ تاریکی زمانے سے بازماندہ

فربتنا بخلاف الخلق كلهم — وكل ما كان في الأوهام معروفا

پس بالا تو نے ہمکو برخلاف تمام خلق کے — اور ہر اوس چیز کے کہ تھی وہمون مین معلوم

ومن يرده على التشبيه ممتثلا — يرجع أخا حصر بالعجز مكتوفا

اور جو کوئی ارادہ کرتا ہی خدا کو اوپر تشبیہ ومثل کے — وہ درماندہ پھرتا ہی ساتھ عجز کے جو احاطہ کیا ہوا ہی

وَفِي الْمَعَارِجِ تَلْقَى مَوْجَ قُدْرَتِهٖ ... مَوْجًا يُعَارِضُ صَرْفَ الرِّيحِ مَكْفُوفَا

اور عروج بالا مین چڑھتی ہی موج اوسکی قدرت کی ... اُس موج پر جو پیش آتی ہی پھیرنے سے ہوا کی کہ وہ بندکی ہوئی تھی

فَاتْرُكْ أَخَا جَدَلٍ بِالدِّينِ مُشْتَبِهًا ... قَدْ بَاشَرَ الشَّكَّ مِنْهُ الرَّأْيُ مَوْءُوفَا

چھوڑ اوس شخص کو جو جدال کرتا ہو دین مین درحالیکہ وہ مشتبہ ہی ... جسنے ارتکاب کیا شک کا اوسکی رای آفت رسیدہ ہی

وَاصْحَبْ أَخَا ثِقَةٍ حِبًّا لِسَيِّدِهٖ ... وَبِالْكَرَامَاتِ مِنْ مَوْلَاهُ مَحْفُوفَا

اور صحبت کر صاحب دوستی سی کہ وہ دوست اپنے صاحب کا ہی ... اور ساتھ کرامات کے اپنے مولا یعنی صاحب سے گھیرا ہوا ہی

أَمْسَى دَلِيلَ الْهُدٰى فِي الْأَرْضِ مُنْتَشِرًا ... وَفِي السَّمَاءِ جَمِيلَ الْحَالِ مَعْرُوفَا

ہو گیا وہی صاحب محبت رہنما ساتھ ہدایت کے حالانکہ وہ پراگندہ تھا ... اور ہوا وہ آسمان مین نیک حال مشہور

حکایت کشتہ شدن کعب بن اشرف بتیغ خون آشام

حکایت قتل ہونے کی کعب بن اشرف کی تیغ خون آشام سے

وبیرون کردن قبیلہ نضیر از مدینہ بشام

اور نکال دینا قبیلہ نضیر کا مدینے سے طرف شام کے

عَرَفْتُ وَمَنْ يَعْتَدِلْ يَعْرِفِ ... وَأَيْقَنْتُ حَقًّا وَلَمْ أَصْدِفِ

مین حق شناس ہون اور جو کوئی جادہ اعتدال پر ہی ... اور مین نے یقین کیا از روی حق کے اور روگردانی نہین

عَنِ الْكَلِمِ الصِّدْقِ يَأْتِي بِهَا ... مِنَ اللّٰهِ ذِي الرَّحْمَةِ الْأَرْأَفِ

کلمات صدق سے کہ لاتا ہی اوسکو ... نزدیک سے خدای ذی رحمت کے جو بڑا مہربان ہی

رَسَائِلُ يُدْرَسْنَ فِي الْمُؤْمِنِينَ ... بِهِنَّ اصْطَفٰى أَحْمَدَ الْمُصْطَفٰى

وہ رسائل یعنی پیام جو پڑھی جاتے ہین مومنین مین ... بسبب انہین پیامونکے برگزیدہ کیا ہی خدا نے مصطفےٰ کو

فَأَصْبَحَ أَحْمَدُ فِينَا عَزِيزًا ... عَزِيزَ الْمَقَامَةِ وَالْمَوْقِفِ

پس ہوگئے احمد ہم مین گرامی منزلت ... غالب مقام اور موقف

فَيَا أَيُّهَا الْمُوعِدُوهُ سَفَاهًا ... وَلَمْ يَأْتِ جَوْرًا وَلَمْ يَعْنُفِ

پس اسے وعدہ دینے والو اوسکو حماقت سے ... اور حالانکہ وہ از روی جفا و درشتی کے نہین آیا ہی

أَلَسْتُمْ تَخَافُونَ أَدْنَى الْعَذَابِ ۔ وَمَا آمِنُ اللّٰهِ كَالْأَخْوَفِ

کیا نہیں ڈرتے ہو تم عذاب قریب یعنی عذاب دنیا سے ۔ اور نہیں امن پانیوالا خدا کا مانند اوسکی جو بڑا خوف کرنیوالا ہے

فَإِنْ تُصْرَعُوا تَحْتَ أَسْيَافِنَا ۔ كَمَصْرَعِ كَعْبٍ أَبِي الْأَشْرَفِ

پس اگر ڈالے جاؤ تم ہماری تلواروں کے تلے ۔ مانند ڈالے جانے کعب بن اشرف کے

غَدَاةَ رَأَى اللّٰهُ طُغْيَانَهُ ۔ وَأَعْرَضَ كَالْجَمَلِ الْأَجْنَفِ

آج دیکھا خدا نے اوسکی سرکشی کو ۔ درحالیکہ اوسنے روگردانی کی مثل اونٹ کج بارکشی سے

فَأَنْزَلَ جِبْرِيلَ فِي قَتْلِهِ ۔ بِوَحْيٍ إِلَى عَبْدِهِ الْمُلْطَفِ

پس لائے جبریل در باب قتل اوسکے ۔ وحی کو طرف اوس بندۂ خدا کے جو مورد الطاف خدا ہے یعنی مصطفی

فَدَسَّ الرَّسُولُ رَسُولًا لَهُ ۔ بِأَبْيَضَ ذِي ظُبَةٍ مُرْهَفِ

پس پوشیدہ بھیجا رسول اللہ نے ایک فرستادہ کو اوسکی طرف ۔ ساتھ تلوار شمشیر تیز دہارکے

فَبَاتَتْ عُيُونٌ لَهُ مُعْوِلَاتٌ ۔ مَتَى يُنْعَ كَعْبٌ لَهَا تَذْرِفِ

پس رہیں آنکھیں جو اوسکے لیے چلاکے رونے والی تہیں ۔ جسوقت خبر مرگ دی گئی مرگ کعب کی اوسکے لیے چشم ٹپکتی

فَقَالُوا لِأَحْمَدَ ذَرْنَا قَلِيلًا ۔ فَإِنَّا مِنَ النَّوْحِ لَمْ نَشْتَفِ

پس کہا قوم نے احمد سے چھوڑ دو ہمکو تھوڑی دیر ۔ کہ ہم اوسپر گریہ کرنے سے آرام لیں یعنی چپ ہوں

فَخَلَّاهُمْ ثُمَّ قَالَ اظْعَنُوا ۔ دُحُورًا عَلَى رَغْمَةِ الْآنُفِ

چنانچہ چھوڑا اونکو نبی نے بعد ازان وہ چلے گئے ۔ درحالیکہ وہ راندہ تھے بناک فرسودہ تھے

وَأَجْلَى النَّضِيرَ إِلَى غُرْبَةٍ ۔ وَكَانُوا بِدَارَةِ ذِي زُخْرُفِ

اور نکال دیا قبیلہ نضیر کو طرف بغیر وطن کے ۔ کہ تھے وہ اپنے ظہرون میں جو گھر آراستہ تھے

إِلَى أَذْرِعَاتٍ رِدَافًا وَهُمْ ۔ عَلَى كُلِّ ذِي دَبَرٍ أَعْجَفِ

طرف شہر اذرعات کے کہ اونکو پیچھے ... نگہبان لگے تھے ۔ اور وہ بنی نضیر شتران پشت ریش ...

خبر کشتن غطریف بن جشم از غایت عجز و سستی ...

يَا لَهْفَ نَفْسِي عَلَى الْخِطْرِيفِ	الْمُدَّعِي الْبَأْسِ وَبَذْلِ الرِّيفِ
اے افسوس دلی میرا اوپر غطریف کے	جو دعویدار شجاعت اور عطای زمین کشت زار کا تھا
أَفْلَتَ مِنْ ضَرْبٍ لَهُ خَفِيفِ	غَيْرِ كَرِيمِ الْجَدِّ أَمْ ظَرِيفِ
وہ بھاگا ایک ضرب خفیف سے جو اوسکے لیے تھی	اور سکا جد بزرگ نہ تھا یا خوش طبع

اظہار شوق بکوفہ وساکن مالوفہ

اظہار شوق کوفہ کا اور مساکن مالوفہ کا

يَا حَبَّذَا السِّيفُ بِأَرْضِ الْكُوفَهْ	أَرْضٌ لَنَا مَأْلُوفَةٌ مَعْرُوفَهْ
کیا خوب کنارہ دریا کا ہے زمین کوفہ مین	کہ سرزمین ہمارے لیے مالوف ومعروف ہے
يَطْرُقُهَا جِمَالُنَا الْمَعْلُوفَهْ	يَا حَبَّذَا صَبَاحُهَا وَالسَّلْمَى مَأْلُوفَهْ
چلتے ہین وہان شتر ہمارے چارہ کھائے ہوئے	کیا خوب ہے صبح وہان کی اور سلامتی ماتحت

ترغیب نفس بتوکل وتفویض امر بخالق جزو کل

ترغیب نفس کی ساتھ توکل اور سپردگی کام کی ساتھ خالق جزو کل کے

اِغْنَ عَنِ الْمَخْلُوقِ بِالْخَالِقِ	تَغْنَ عَنِ الْكَاذِبِ بِالصَّادِقِ
بے پروا ہو مخلوق سے طرف خالق کے	بے پروا رہیگا تو کاذب سے ساتھ صادق کے
وَاسْتَرْزِقِ الرَّحْمٰنَ مِنْ فَضْلِهِ	فَلَيْسَ غَيْرُ اللّٰهِ بِالرَّازِقِ
اور طلب رزق کر فضل رحمن سے	کہ نہین ہے سوا خدا کے کوئی رزق رسان
مَنْ ظَنَّ أَنَّ الرِّزْقَ فِي كَفِّهِ	فَلَيْسَ بِالرَّحْمٰنِ بِالْوَاثِقِ
جو کوئی گمان کرتا ہے کہ رزق اوسکے ہاتھ مین ہے	پس نہین ہے ساتھ خدا کے اوسکو اعتماد
أَوْ ظَنَّ أَنَّ النَّاسَ يُغْنُونَهُ	زَلَّتْ بِهِ النَّعْلَانِ مِنْ حَالِقِ
یا وہ سمجھے کہ ہر آئنہ آدمی مجھ غنی کر دین گے	تو لغزش کیا اوسکی دونون نعلون یعنی قدمون نے جای بلند سے

اظہار کمال کیاست خود وبیان تضاد میان غنی وخرد

اظہار کمال دانائی خردمندی کا اور بیان تضاد میان غنا و خرد کے

لَوْكَانَ بِالْحِيَلِ الْغِنٰى لَوَجَدْتَنِى ۔۔۔ بِنُجُوْمِ اَقْطَارِ السَّمَاءِ تَعَلُّقِى

اگر ہوتی حیلہ یعنی چارہ گری سے توانگری تو پاتا تو مجکو ۔۔۔ ساتھ تارون آسمان کے کنارے کے تعلق میرا اور چنگل زنی

لٰكِنَّ مَنْ رُزِقَ الْحِجٰى حُرِمَ الْغِنٰى ۔۔۔ ضِدَّانِ مُفْتَرِقَانِ اَىَّ تَفَرُّقِ

ولیکن جو کوئی روزی دیا گیا ہی عقل سے وہ محروم ہی توانگری سے ۔۔۔ کہ یہ دونون باہم خلاف یکدیگر و جدا ہین نہایت دوری سے

اظہار رضا بقضای الٰہی و شکر نعم و الطاف نامتناہی

اظہار رضا کا ساتھ قضای الٰہی کے اور شکر نعمات اور الطاف نامتناہی

رَضِيْتُ بِمَا قَسَمَ اللهُ لِى ۔۔۔ وَفَوَّضْتُ اَمْرِىْ اِلٰى خَالِقِى

مین راضی ہون ساتھ اوسکے جو تقسیم کیا ہی خدا نے میرے لیے ۔۔۔ اور سپرد کیا مین نے اپنے امر کو اپنے خالق کے

لَقَدْ اَحْسَنَ اللهُ فِيْمَا مَضٰى ۔۔۔ كَذٰلِكَ يُحْسِنُ فِيْمَا بَقِىْ

تحقیق کہ احسان کیا خدا نے ان امور مین جو گزر گئے ۔۔۔ اسیطرح احسان کریگا اون امور مین جو باقی ہین

ترجیح و تفضیل علم بر مال کہ علم موصوف بدوام است و مال بزوال

ترجیح اور تفضیل علم کی ساتھ مال کے کہ علم موصوف ہے ہمیشگی سے اور مال ساتھ زوال کے

عِلْمِىْ مَعِىْ اَيْنَمَا قَدْ كُنْتُ يَتْبَعُنِىْ ۔۔۔ قَلْبِىْ وِعَاءٌ لَهٗ لَا جَوْفُ صُنْدُوْقِ

علم میرا میرے ساتھ ہی جہان کہین رہون مین میری ۔۔۔ قلب میرا اوسکا ظرف ہی کہ نہ جوف صندوق ہی

اِنْ كُنْتُ فِى الْبَيْتِ كَانَ الْعِلْمُ فِيْهِ مَعِىْ ۔۔۔ اَوْ كُنْتُ فِى السُّوْقِ كَانَ الْعِلْمُ فِى السُّوْقِ

اگر ہونگا مین اپنے گھر مین ہوگا علم میرے ہمراہ ۔۔۔ یا ہونگا مین بازار مین تو ہوگا علم بازار مین

بیان فنای جہان و سرعت زوال آن

بیان فنای جہان کا اور شتابی اوسکے زوال کی

اَرَى الدُّنْيَا سَتُؤْذِنُ بِانْطِلَاقٍ ۔۔۔ مُشَمِّرَةً عَلٰى قَدَمٍ وَسَاقٍ

مین دیکھتا ہون دنیا کو کہ عنقریب وہ جانے پر ہی ۔۔۔ دامن گردانے ہوئے ہی اوپر قدم اور پنڈلی کے

فَلَا الدُّنْيَا بِبَاقِيَةٍ لِحَىٍّ ۔۔۔ وَلَا حَىٌّ عَلَى الدُّنْيَا بِبَاقٍ

پس نہین ہی دنیا باقی واسطے کسی زندہ کے ۔۔۔ اور نہ کوئی زندہ باقی رہنے والا ہو دنیا پر

مذمت دنیا کہ مورث بلا و محدث عناست

مذمت دنیا کی کہ مورث بلا اور حادث رنج ہے

أُفٍّ عَلَى الدُّنْيَا وَأَسْبَابِهَا ۔ فَإِنَّهَا لِلْحُزْنِ مَخْلُوقَةٌ

تف ہے دنیا اور اسباب دنیا پر ۔ کہ وہ واسطے حزن کے پیدا کی گئی ہے

هُمُومُهَا مَا تَنْقَضِي سَاعَةً ۔ عَنْ مَلِكٍ فِيهَا وَعَنْ سُوقَةٍ

اندوہ اوسکے منقضی نہیں ہوتے ہیں ایک ساعت ۔ اوس بادشاہ سے جو اوس میں ہو اور اوس کے بازار والے

شکایت از فقدان یاران موافق و عدم دوستان مطابق

شکایت گم گشتگی یاران موافق کی اور معدوم ہونے دوستان مطابق کی

تَغَرَّبْتُ أَسْأَلُ مَنْ عَنَّ لِي ۔ مِنَ النَّاسِ هَلْ مِنْ صَدِيقٍ صَدُوقٍ

سفر کیا میں نے کہ سوال کروں اوس شخص سے جو میرے سامنے ۔ آدمیوں میں سے کہ آیا ہے کوئی سچا دوست

فَقَالُوا عَزِيزَانِ لَا يُوجَدَانِ ۔ صَدِيقٌ صَدُوقٌ وَبَيْضُ الْأَنُوقِ

تو آدمیوں نے کہا کہ دو چیزیں نادر ہیں کہ نہیں ملتی ہیں ۔ دوست صادق اور بیضۂ انوق جو جانور سر کوہ انڈے دیتا ہے

شکوہ از یاران منافق و رفیقان ناموافق

شکوہ یاران منافق اور رفیقان ناموافق سے

ذَهَابٌ عَلَى رَأْسِ الزَّمَانِ فَإِنَّهُ ۔ زَمَانُ عُقُوقٍ لَا زَمَانُ حُقُوقٍ

ذہاب ہے سر زمانہ کہ وہ ۔ وقت نافرمانی کا ہے نہ وقت حق رسانی کا

فَكُلُّ رَفِيقٍ فِيهِ غَيْرُ مُوَافِقٍ ۔ وَكُلُّ صَدِيقٍ فِيهِ غَيْرُ صَدُوقٍ

پس سارے رفیق زمانہ ناموافق ہیں ۔ اور سارے دوست زمانے میں ناراست ہیں

خطاب بعبیدہ بن بریدہ کہ از خواص اصحاب بود و قصب سبق از اقران خویش ربود

خطاب عبیدہ بن بریدہ سے کہ اونکے خاص اصحاب سے تھا اور اپنے یاروں سے سبقت لیگیا تھا

مَا مِنْ صَدِيقٍ وَإِنْ تَمَّتْ صَدَاقَتُهُ ۔ يَوْمًا بِأَنْجَحَ فِي الْحَاجَاتِ مِنْ طَبَقٍ

نہیں ہے کوئی دوست اگرچہ اوسکی دوستی پوری ہو ۔ کہ وہ کسی روز ہو حاجت روا، مگر وہ آدمیونکا

إذا اتّلتم بالمنديل منطلقا — لم يخش صولة بوّاب ولا غلق

جب بان بند باندھا اوسنے سر درحالیکہ چلنے والا ہو — تو نڈرا وہ غلبہ دربانکا اور نہ بستہ در سے

لا تكذبنّ فإنّ النّاس مذ خلقوا — لرغبة يكرمون النّاس او فرق

ہرگز دروغ گوئی نہ کر تحقیق جب سے آدمی پیدا کیے گئے ہیں — رغبت سے اکرام کرتے ہین آدمیون کا یا خوف سے

حکایۃ غزای بدر عالی قدر

حکایت جنگ بدر عالی قدر کی

ما ترکت بدر لنا صدیقا — ولا لنا من خلفنا طریقا

نہین چھوڑا بدر نے ہمارا کوئی دوست — اور نہین چھوڑی ہمارے پیچھے ہمارے کوئی راہ

خطاب بموسی بن حازم علی و نصرت رسول ہاشمی ﷺ

خطاب ساتھ موسی بن حازم علی کے اور نصرت پیغمبر رسول ہاشمی کی سے

دونكها مترعة دهاقا — كاسا زعاقا مزجت زعاقا

لے تو اوسکو پینے کا سہ بہرا ہوا چھلکتا ہوا — جام زہر کشندہ کہ وہ ملا ہوا آب شور سے ہے

انّا لقوم ما نرى ما لاقا — اقدّ هاما واقطّ ساقا

ہم وہ قوم ہین کہ نہین دیکھا ہمنے اوسکو جو ملا — کہ توڑ ڈالتے ہین ہم سر اوسکا اور کاٹ ڈالتے ہین پاؤن

اخبار از غیب بے شائبہ ریب

اخبار غیب سے جو بے شائبۂ شک ہو

ارى حربا مغيّبة وسلما — وعهدا ليس بالعهد الوثيق

مین دیکھتا ہون حرب کو جو پنہان ہو اور صلح کو — اور عہد کو کہ نہین ہے وہ عہد استوار

تركت نساء الحيّ بكر بن وائل — واعتقت سبيا من لوي بن غالب

چھوڑا تو نے عورتوں کو واسطے قبیلہ بکر بن وائل کے — اور آزاد کیا تو نے اوس اسیر کو جو اولاد لوی بن غالب سے ہے

وفارقت خير النّاس بعد محمّد — لمال قليل لا محالة ذاهب

اور جدا ہوا اوس سے جو بہترین آدمیونکا ہے بعد محمد کے — واسطے مال قلیل کے کہ ضرور وہ تلف ہونے والا ہے

اظہار فراست از حدس وکیاست

اظہار فراست کا جو زیرکی اور دانشوری سے ہے

أَرَى أَمْرًا انْتَقَضَ عُرُوَتَاهُ ۔ وَحَبْلًا لَيْسَ بِالْحَبْلِ الْوَثِيقِ

مین دیکھتا ہون اوس امر کو کہ ٹوٹ گئی اوسکے دونون ۔ اور اوس ریسمان کو کہ نہین ہے وہ ریسمان استوار

تعمیر معاویہؓ برای مسجد کہ در دمشق ساختہ و قبہ آنرا بغایت رفعت افراختہ

تعمیر معاویہؓ کا اوس مسجد کے لیے جسکو دمشق مین بنایا اور قبہ اوسکا نہایت بلند کیا

سَمِعْتُكَ تَبْنِي مَسْجِدًا مِنْ جِبَايَةٍ ۔ وَأَنْتَ بِحَمْدِ اللهِ غَيْرُ مُوَفَّقِ

مین نے سنا تجکو کہ تو بناتا ہے ایک مسجد خراج سے ۔ اور تو بحمد اللہ توفیق نا یافتہ ہے

كَمُطْعِمَةِ الرُّمَّانِ مِمَّا زَنَتْ بِهِ ۔ جَرَتْ مَثَلًا لِلْخَائِنِ الْمُتَصَدِّقِ

جسطرح انار کھلانے والی عورت کی جسنے زنا کیا ۔ ضرب المثل ہے واسطے خیانت کنندہ جو تصدق کرتا ہے

فَقَالَ لَهَا أَهْلُ الْبَصِيرَةِ وَالتُّقَى ۔ لَكِ الْوَيْلُ لَا تَزْنِي وَلَا تَتَصَدَّقِي

پس کہا اوس عورت سے اہل بصیرت و دانش نے ۔ تیرے لیے ہلاکی ہو تو نہ زنا کر اور نہ تصدق کر

بیان عجز عقول خلائق از ادراک حقیقت خالق

بیان عاجزی عقول خلائق کا دریافت کرنے حقیقت حق تعالی سے

الْعَجْزُ عَنْ دَرْكِ الْإِدْرَاكِ إِدْرَاكُ ۔ وَالْبَحْثُ عَنْ سِرِّ ذَاتِ السِّرِّ إِشْرَاكُ

عاجز ہونا دریافت کا دریافت سے منتہای دریافت ہے ۔ اور تفحص راز ذات پروردگار سے شرک ہے

وَفِي سَرَائِرِ هَيْئَاتِ الْوَرَى هِمَمٌ ۔ عَنْ ذِي النُّهَى عَجَزَتْ جِنٌّ وَأَمْلَاكُ

اوران رازہای نہانی خلق کی ہمتون مین ہمتین ہین ۔ خداوندان خرد سے کہ عاجز ہین جن اور فرشتے

يَهْدِي إِلَيْهِ الَّذِي مِنْهُ إِلَيْهِ هُدًى ۔ مُسْتَدْرَكًا وَوَلِيُّ اللهِ مِدْرَاكُ

ہدایت کرتا ہے اوسکی طرف وہ خدا جس سے اوسکی طرف ہدایت ۔ حاصل ہوئی ہے اور چالاک ولی خدا اوس ہدایت کا پانیوالا

توحید ذاتی کہ اشرف مطالب اولیا و ارفع مراتب صفیا ست

توحید ذاتی جو اولیا کا بزرگ تر مطالب اور صفیا کا بلند تر مراتب ہے

لَا شَیْءَ اِلَّا اللّٰهُ فَارْفَعْ هَمَّکَا
یَکْفِیْکَ رَبُّ النَّاسِ مَا اَهَمَّکَا

نہین ہی کوئی شی سوا اللہ کے پس بلند کر اپنی ہمت
کہ کافی ہوگا تجھکو پروردگار آدمیونکا اوس امر مین جو تجھے اندوہگین (کرے)

اشارت بجزای اعمال واقوال در جمیع اوقات واحوال

اشارہ طرف جزای اعمال اور اقوال کے جملہ اوقات اور احوال مین

اَیُّهَا الْکَاتِبُ مَا تَکْتُبُ مَکْتُوْبٌ عَلَیْکَ
فَاجْعَلِ الْمَکْتُوْبَ خَیْرًا فَهُوَ مَرْدُوْدٌ اِلَیْکَ

اے لکھنے والے جو کچھ تو لکھتا ہے پس وہ نوشتہ ہے تیرے اوپر
پس کر تو اوس نوشتہ کو خیر کہ وہ تیری طرف پھریگا

نہی مردم برگشتہ روزگار از اضطراب منتہی باضطرار

منع کرنا آدمیون برگشتہ روزگار کا بیقراری کرنیسی نہایت بیتابی کے ساتھ

مَنْ لَمْ یَکُنْ جَدُّهٗ مُسَاعِدَهٗ
فَحَتْفُهٗ اَنْ یَجِدَّ فِی الْحَرَکَهْ

جو کوئی کہ نہو بخت اوسکا سازگار اوسکو
پس موت ہی اوسکی کوشش کرنا حرکت مین

فَقُلْ لِمَنْ کَانَ حَالُهٗ مُوَلِّیَهْ
لَا تَعَرَّضَنَّ بِالْحَرَاکِ لِلْهَلَکَهْ

پس کہدے تو اوس شخص سے جسکا حال روگردان ہو
کہ توجہ نہ کر بسوی حرکت واسطے ہلاکت کے

تضرع ومناجات با خالق اکبر در وقت قتل مرحب بن مروان بخیبر

زاری و رازگوئی کرنا بدرگاہ خالق اکبر وقت قتل مرحب پسر مروان کے جنگ خیبر مین

اِلَیْکَ رَبِّیْ لَا اِلٰی سِوَاکَا
اَقْبَلْتُ عَمْدًا اَبْتَغِیْ رِضَاکَا

تیری ہی طرف اے پروردگار نہ طرف تیرے غیر کے
رخ کیا ہے مین نے بقصد قلب جو ڈھونڈتا ہون رضامندی تیری

اَسْاَلُکَ الْیَوْمَ بِمَا دَعَاکَا
اَیُّوْبُ اِذْ حَلَّ بِهٖ بَلَاکَا

آج مین تجھسے سوال کرتا ہون ساتھ اوس امر کے جسکی
ایوب نے جبکہ نازل ہوئی [illegible]

اِنْ یَکُ مِنِّیْ قَدْ دَنٰی قَضَاکَا
رَبِّ فَبَارِکْ لِیْ مِنْ لِقَاکَا

اگر یون ہے کہ قریب ہوئی ہے مجسے قضا و قدر تیری
تو اے پروردگار میرے برکت دے میرے لیے ملاقات مین تیری

مدح عساکر ظفر ماثر

مدح لشکر ظفر پیکر کی

بیدار ساختن نفس غدار از خواب غفلت و پندار

بیدار کرنا نفس غدار کا خواب غفلت و پندار سے

يَا مَنْ بِدُنْيَاهُ اشْتَغَلْ

ای وہ شخص جو ساتھ اپنی دنیا کے مشتغل ہی

قَدْ غَرَّهُ طُولُ الْأَمَلْ

کہ ہر آئینہ فریب دیا ہی اوسکو امید دراز نے

اَلْمَوْتُ يَأْتِي بَغْتَةً

موت آتی ہی یکایک

وَالْقَبْرُ صُنْدُوقُ الْأَمَلْ

اور قبر صندوق ہی اوسی امید دراز کا

وَلَمْ تَزَلْ فِي غَفْلَةٍ

اور ہمیشہ تو غفلت میں ہے

حَتّٰى دَنَا مِنْكَ الْأَجَلْ

یہانتک کہ قریب ہوئی تجھسے موت

منع از طلب مال شقاوت مآل

منع طلب مال سے جسکا انجام شقاوت ہے

هَبِ الدُّنْيَا تُسَاقُ إِلَيْكَ عَفْوًا

فرض کر دنیا سے کہ وہ ہانکی جاتی ہی تیری طرف ساتھ زیادتی مال کے

أَلَيْسَ مَصِيرُ ذٰلِكَ إِلَى الزَّوَالِ

تو کیا نہیں ہی اوسکی بازگشت طرف زوال کے

وَمَا تَرْجُو لِشَيْءٍ لَيْسَ يَبْقٰى

اور کیا امید رکھتا ہی تو ایسی شی کی کہ وہ نہیں باقی ہی

وَشِيكًا قَدْ تُغَيِّرُهُ اللَّيَالِي

درحالیکہ وہ شتابی کرنیوالی ہی کہ ہرآئینہ متغیر کیا ہی اوسکو

سَأَقْنَعُ مَا بَقِيتُ بِقُوتِ يَوْمٍ

قریب ہی کہ میں قناعت کروں اوسقدر کو جو باقی ہو روزی

وَلَا أَبْغِي مُكَاثَرَةً بِمَالٍ

اور نہیں طلبگار رہوں میں مال کثیر کا

ترجیح آخرت بر دنیا بہ این اشارات و تقبیح حرص و بخل با حسن عبارات

ترجیح آخرت کی درمیان اشارات کے اور برجاننا حرص و بخل کو ساتھ نیکوترین اشارات کے

فَإِنْ تَكُنِ الدُّنْيَا تُعَدُّ نَفِيسَةً

اگر تو دنیا کو نفیس شمار کرتا ہے

فَدَارُ ثَوَابِ اللّٰهِ أَعْلٰى وَأَنْبَلُ

پس مقام ثواب خدا کا بہت برتر اور افضل ہے

وَإِنْ تَكُنِ الْأَرْزَاقُ قِسْمًا مُقَدَّرًا

اور اگر ہو روزی تقسیم کی ہوئی اور مقدر کی ہوئی

فَقِلَّةُ حِرْصِ الْمَرْءِ فِي الْكَسْبِ أَجْمَلُ

پس کمی حرص کی حاصل کرنے میں روزی کے بہتر ہی

وَاِنْ تَكُنِ الْاَبْدَانُ لِلْمَوْتِ اُنْشِئَتْ ۔ فَقَتْلُ امْرِءٍ بِالسَّيْفِ فِي اللّٰهِ اَفْضَلُ

اور اگر ہیں بدن واسطے موت کے پیدا کیے گئے ۔ پس قتل ہونا مرد کا تلوار سے راہ خدا میں افضل ہی

وَاِنْ تَكُنِ الْاَمْوَالُ لِلتَّرْكِ جَمْعُهَا ۔ فَمَا حَالُ مَتْرُوكٍ بِهِ الْمَرْءُ يَبْخَلُ

اور اگر ہیں سارے مال چھوڑنے کے لیے ۔ پس کیا حال ہی اوس مال متروک کا کہ اوسکے لیے آدمی بخل کرے

اظہار ہمت علیا و تجرد از دنیا

اظہار ہمت بلند اور دنیا سے جدا ہونے کا

دُنْيَا تُخَادِعُنِي كَاَنِّي لَسْتُ اَعْرِفُ حَالَهَا ۔ حَظَرَ الْمَلِيكُ حَرَامَهَا وَاَنَا اجْتَنَبْتُ حَلَالَهَا

دنیا مجھے فریب میں لاتی ہی گویا کہ میں اوسکا حال نہیں جانتا ۔ باز رکھتا ہی صاحب ملک اوسکے حرام کو اور میں دور رہا ہوں اوسکے حلال سے

مَدَّتْ اِلَيَّ يَمِينَهَا فَرَدَدْتُهَا وَشِمَالَهَا ۔ وَرَاَيْتُهَا مُحْتَاجَةً فَوَهَبْتُ جُمْلَتَهَا لَهَا

پھیلایا دنیا نے اپنا دست راست جب میری طرف پس پھیر دیا میں نے اوسکو ۔ اور میں نے اوسکو محتاج دیکھا تو تمام اوسکا اوسکو بخشا

بیان اشتغال مردم بکارہای بیحاصل و ضایع شدن عمر باندیشہای باطل

بیان اشتغال مردم کا بہ ہاے بیحاصل میں اور رائگاں ہونا عمر کا اوسکے اندیشۂ باطل میں

اِذَا عَاشَ امْرُءٌ سِتِّينَ حَوْلًا ۔ فَنِصْفُ الْعُمْرِ تَمْحَقُهُ اللَّيَالِي

اگر زندہ رہا آدمی ساٹھ برس ۔ پس اوسکے نصف کو گھٹا دیا راتوں نے

وَنِصْفُ النِّصْفِ يَمْضِي لَيْسَ يَدْرِي ۔ بِغَفْلَتِهِ يَمِينًا عَنْ شِمَالِ

اور ربع عمر گذرتی ہی اسطرح کہ وہ نہیں جانتا ہی ۔ اپنی غفلت میں دست راست اپنے دست چپ کو

وَثُلْثُ النِّصْفِ اٰمَالٌ وَحِرْصٌ ۔ وَشُغْلٌ بِالْمَكَاسِبِ وَالْعِيَالِ

اور ثلث نصف میں امیدیں ہیں اور حرص ۔ اور شغل ہی ساتھ پیشے کے اور ساتھ عیال کے

وَبَاقِي الْعُمْرِ اَسْقَامٌ وَشَيْبٌ ۔ وَهَمٌّ بِارْتِحَالٍ وَانْتِقَالِ

اور باقی عمر میں امراض ہیں اور پیری ۔ اور غم ہے ساتھ رحلت اور انتقال کے

فَحُبُّ الْمَرْءِ طُولَ الْعُمْرِ جَهْلٌ ۔ وَقِسْمَتُهُ عَلٰى هٰذَا الْمِثَالِ

پس خواہش آدمی کی درازی عمر کی نادانی ہی ۔ اور تقسیم اوسکی عمر کی اسی مثال پر ہے

بیان فنای زمان و زوال جہان

بیان فنا سے زمانہ اور زوال جہان کا

مضى الدهر والأيام والذنب حاصل ۔ وأنت بما تهوى من الحق غافل

گذرا زمانہ اور گذرے ایام اور گناہ اوسکا حاصل ہی ۔ اور تو غافل ہی ساتھ اوس شی کے جسکی تو خواہش کرتا ہی

سرورك في الدنيا غرور وحسرة ۔ وعيشك في الدنيا محال وباطل

سرور تیرا دنیا مین فریفتگی ہی اور حسرت ۔ اور زندگی تیری دنیا مین محال اور باطل ہی

تزود من الدنيا فإنك راحل ۔ وبادر فإن الموت لا شك نازل

توشہ لی دنیا سے کہ ہر آئنہ تو کوچ کرنے والا ہی ۔ اور شتاب روی کر کہ موت بیشک آنیوالی ہی

ألا إنما الدنيا كمنزل راكب ۔ أناخ عشياً وهو في الصبح راحل

آگاہ ہو کہ نہین ہی دنیا مگر بقدر منزل سوار کے ۔ کہ اوسنی شتر بٹھایا شام کو اور وہ صبح کوچ کرنیوالا ہی

ارشاد نفس بصفات فاخرہ و تنبیہ بمرگ و روز آخر

ہدایت نفس کو ساتھ صفات فاخرہ کے و تنبیہ ساتھ مرگ کے روز آخر مین

لا تجزعن من الهزال فربما ۔ ذبح السمين وعوفي المهزول

بیقراری نہ کر لاغری سے پس اکثر ۔ ذبح کیا جاتا ہی فربہ اور چھوڑا جاتا ہی لاغر

واجعل فؤادك للتواضع منزلاً ۔ إن التواضع بالشريف جميل

اور کر اپنے قلب کو واسطے تواضع کے منزل ۔ کہ تحقیق تواضع ساتھ مرد شریف کے خوبی ہی

وإذا وليت أمور قوم ليلة ۔ فاعلم بأنك عنهم مسئول

اور جب تو متولی ہوا امور قوم کا ایک رات بھی ۔ پس آگاہ ہو کہ تحقیق تو اوس قوم سے سوال کیا جائیگا

وإذا حملت إلى القبور جنازة ۔ فاعلم بأنك بعدها محمول

اور جب اوٹھاوی طرف قبر کے کسی جنازے کو ۔ تو جان تو کہ بتحقیق بعد اسکے تو بھی اوٹھایا جائیگا

يا صاحب القبر المنقش سطحه ۔ ولعله من تحته مغلول

ای صاحب قبر سطح منقش کے یعنی ای قبر پرست ۔ اور شاید کہ نیچے اوسکے وہ دست و گردن بستہ ہی

مَا یَنفَعُهُ اَن یَکُونَ مُنَقَّشًا ۔۔ وَعَلَیهِ مِن حَلَقِ العَذَابِ کُبُولُ

نہین نفع کرتا اوسکو منقش ہونا قبر کا ۔۔ اور حالانکہ اوسپر خوفہای عذاب اور زنجیر ولسنو بند گران ہے

لَا تَغتَرِر بِنَعِیمِهِم وَبِمُلکِهِم ۔۔ اَلمُلکُ یَفنٰی وَالنَّعِیمُ یَزُولُ

اور فریفتہ اور فریب خوردہ نہو ساتھ نعمت یا بادشاہت اہل زمانہ کے ۔۔ کہ بادشاہت کو فنا ہے اور نعمت کو زوال

خطاب بجابر بن عبداللہ انصاری وارشاد بکرم و شکر باری

خطاب جابر بن عبداللہ انصاری کو اور ہدایت کرم اور شکر باری کا

مَا اَحسَنَ الدُّنیَا وَاِقبَالَهَا ۔۔ اِذَا اَطَاعَ اللّٰهَ مَن نَالَهَا

کیا خوب ہی دنیا اور اقبال دنیا ۔۔ جبکہ اطاعت خدا کرے وہ شخص جو دنیا کو پاوے

مَن لَم یُوَاسِ النَّاسَ مِن فَضلِهِ ۔۔ عَرَّضَ لِلاِدبَارِ اِقبَالَهَا

جو شخص غمخواری نہین کرتا آدمیونکی اپنے فضل سے ۔۔ وہ پیش کرتا ہی ادبار کو ساتھ اقبال دنیا کے

فَاحذَر زَوَالَ الفَضلِ یَا جَابِرُ ۔۔ وَاَعطِ مِن دُنیَاکَ مَن سَالَهَا

پرہیز کر زوال فضل مال سے ای جابر ۔۔ دے اپنے مال دنیا سے اوس شخص کو جو اوسکا سوال کرے

فَاِنَّ ذَا العَرشِ جَزِیلُ العَطَا ۔۔ یُضعِفُ بِالحَبَّةِ اَمثَالَهَا

اسلیے کہ خدای ذوالعرش کثیر العطا ہے ۔۔ زیادہ کرے دیتا ہی عوض ایک دانے کے مثل اسکی

وَکَم رَاَینَا مِن ذَوِی ثَروَةٍ ۔۔ لَم یَقبَلُوا بِالشُّکرِ اِقبَالَهَا

اور اکثر ہمنے دیکھا ہی کہ اہل ثروت کو ۔۔ کہ توجہ نکی اونھون نے بشکر جب توانگری اونکی طرف

تَاهُوا عَلَی الدُّنیَا بِاَموَالِهِم ۔۔ وَقَیَّدُوا بِالبُخلِ اَقفَالَهَا

تکبر کیا اونھون نے دنیا پر بسبب اپنے مال کے ۔۔ اور بند کیا ساتھ بخل کے اوس مال کو قفلون مین

لَو شَکَرُوا النِّعمَةَ جَازَاهُم ۔۔ مَقَالَةَ الشُّکرِ الَّذِی قَالَهَا

اگر وہ شکر نعمت کرتے تو بدلہ دیتا اونکو ۔۔ مقولہ اوس شکر کا جو اونھون نے کہا یعنی کیا

لَئِن شَکَرتُم لَاَزِیدَنَّکُم ۔۔ لٰکِنَّمَا کُفرُهُم غَالَهَا

ہر آئینہ اگر شکر کروگے تم تو ضرور زیادہ دینگے ہم تمکو ۔۔ ولیکن اونکے کفر نے اونکو ہلاک کیا

حکایت سلاطین گذشته که از ایشان اثر نمانده و روزگار غدار آیت فنا بر ایشان خوانده

حکایت سلاطین گذشتہ کہ اونسے کچھ نشان نہ رہا اور زمانہ غدار نے آیت فنا اونپر پڑھی

باتوا على قلل الأجبال تحرسهم ... غلب الرجال فما أغنتهم القلل

رات گزاری وہ سر کوہستان مین اور نگہبانی کرتے تھے اونکی ... مردان غالب مگر فائدہ نہ دیا اونکو سر کوہ نے

واستنزلوا بعد عز عن معاقلهم ... إلى مقابرهم يا بئس ما نزلوا

نیچے اتارے گئے وہ بعد غلبے کے اپنی جائے پناہ سے ... طرف اپنی قبرون کے کیا بُری ہے وہ جگہ جہان وہ نازل ہوئے

ناداهم صارخ من بعد ما دفنوا ... أين الأسرة والتيجان والحلل

ندا دی اونکو ندا دینے والے نے بعد اونکے دفن کے ... کہ کہان ہین وہ تخت و تاج اور پوشاک شاہی

أين الوجوه التي كانت محجبة ... من دونها تضرب الأستار والكلل

کہان ہین وہ چہرے جو پردہ جلالت مین رہتے تھے ... اور سامنے پردے ڈالے جاتے تھے اور قناتین

فأفصح القبر عنهم حين ساءلهم ... تلك الوجوه عليها الدود ينتقل

پس آشکارا کیا قبر نے احوال اہل قبر کو جسوقت سائل ... یہ چہرے ہین جن پر کیڑے رینگتے ہین

قد طالما أكلوا فيها وما شربوا ... فأصبحوا بعد طول الأكل قد أكلوا

تحقیق طول ہوا زمانہ اوس چیز کا جو کھایا اور پیا دنیا ... پس ہوئے وہ بعد دراز مدت خورش کے کہ خود کھائے گئے

وطالما كنزوا الأموال وادخروا ... فخلفوها على الأعداء وارتحلوا

اور مدت دراز مال و زر جمع کیا ... پس چھوڑ گئے اوسکو دشمنون کیلیے اور چلے گئے

وطالما شيدوا دورا لتحصنهم ... ففارقوا الدور والأهلين وانتقلوا

اور اکثر تعمیر کیا اونہون نے خانہای بلند تا کہ وہ اونکو پناہ ... پس مفارقت کی اونہون نے اون مکانون سے اور اونکے

أضحت مساكنهم وحشا معطلة ... وساكنوها إلى الأجداث قد رحلوا

اور ہو گئے ویران مکانات اونکے درحالیکہ وہ پر وحشت ... اور رہنے والے اُن مساکن مین قبرون تک ہر آئینہ رحلت کر گئے

سل الخليفة إذ وافت منيته ... أين الجنود وأين الخيل والخول

پوچھ صاحب خلافت سے جسوقت پہونچی اوسکی موت ... کہ اب کہان ہین فوجین اور کہان ہین اسپان سواری خدم

أين الكنوز التي كانت مفاتحها ... تنوء بالعصبة المقوين لو حملوا

کہاں ہیں وہ خزانے کہ جنکی کنجیاں ... تھکا دیتی تھیں مردم اقویا کو اگر اوٹھا سکتے

أين العبيد التي أرصدتهم عددا ... أين الحديد وأين البيض والأسل

کہاں ہیں وہ خدام کہ درپیش رکھتا تھا تو باساز و سامان ... کہاں ہیں وہ جوشن اور کہاں ہیں وہ خود اور نیزے

أين الفوارس والغلمان ما صنعوا ... أين الصوارم والخطية الذبل

کہاں ہیں وہ سوار و غلمان پیادے کیا کیا اونہوں نے ... کہاں ہیں شمشیریں اور نیزہای خطی باریک سنان

أين الكماة أما كفوا خليفتهم ... لما رأوه صريعا وهو يبتهل

کہاں ہیں وہ گروہ کفایت کنندگان کیا نہیں کفایت کی ... جسوقت اونہوں نے دیکھا اوسکو زمین پر پڑا ہوا نالہ و زاری

أين الكماة التي ماجوا لما غضبوا ... أين الحماة التي تحمى بها الدول

کہاں ہیں وہ مردان دلاور جو بڑھی کرتے تھے جبکہ وہ غضب ... کہاں ہیں وہ حمایت کرنے والے جنسے نگہداری کیجاتی تھی

أين الرماة ألم تمنع بأسهمهم ... لما أتتك سهام الموت تنتصل

کہاں ہیں وہ تیر انداز کہ نہیں روکا اونہوں نے اپنے تیروں سے ... جب آئے اوسکے پاس تیرہای موت تیر چلاتے ہوئے

هيهات ما منعوا ضيما ولا دفعوا ... عنك المنية إذ وافى بك الأجل

بعید ہے کہ نہیں روکا اونہوں نے جور و ستم کو اور نہ دور کیا ... تجھسے موت کو جبکہ پہنچی تیرے پاس اجل

ولا الرشى دفعتها عنك لو بذلوا ... ولا الرقى نفعت فيها ولا الحيل

اور نہ رشوتوں نے دفع کیا تجھسے موت کو ہر چند تو نے خرچ کیا ... اور نہ منتروں نے فائدہ کیا اوسمیں اور نہ چارہ کار نے

ما ساعدوك ولا واساك أقربهم ... بل سلموك لها يا قبح ما فعلوا

اور نہ مددگاری کی تیری نہ سازگاری کی تیرے قریب اقربا نے ... بلکہ سپرد کر دیا تجکو واسطے موت کے ساتھ بدترین فعل کے

ما بال قبرك لا يأتي به أحد ... ولا يطوف به من بينهم رجل

کیا حال ہے تیری قبر کا کہ نہ آویگا ساتھ اوسکے کوئی ... اور نہ گرد پھرے گا اوسکے درمیان سے کوئی شخص

ما بال ذكرك منسيا ومطرحا ... وكلهم باقتسام المال قد شغلوا

کیا حال ہوگا کہ ذکر تیرا فراموش و متروک کیا جائیگا ... اور وہ تقسیم مال میں ہر آئینہ مشغول ہیں

وليس جليلاً رزء مالٍ وفقده
اور نہیں ہی بزرگ امر مصیبت مال اور اوسکا کھو جانا

ولكن رزء الأكرمين جليلُ
ولیکن مصیبت کریمون کی امر بزرگ ہی

لذلك جنبي لا يؤاتيه مضجعٌ
اسلیے پہلو میرا نہیں نزدیکی کرتی اوسکی خوابگاہ

وفي القلب من حرّ الفراق غليلُ
اور قلب میں سوزش فراق سے تشنگی ہی

حکایت آمدن پیری و رفتن جوانی و رضا دادن بضعف و ناتوانی

حکایت آنا پیری کا اور جانا جوانی کا اور رضا دینا ساتھ ضعف اور ناتوانی کے

فأهلاً وسهلاً بالمشيب نزلْ
اہل خوشا حال اور خیر مقال اوس مہمان کیلیے جو وارد ہوا ہی

واستودع الله إلفاً رحلْ
اور سپرد کیا اللہ کو میں اوس دوست کو جو چل بسا

تولّى الشباب كأن لم يكنْ
رو گردانی کی جوانی نے گویا کہ نہ تھی

وحلّ المشيب كأن لم يزلْ
اور نازل ہوئی پیری گویا کہ وہ ہمیشہ تھی

كأنّ المشيب كصبحٍ بدا
گویا کہ پیری مانند صبح کے ظاہر ہوئی

وأمّا الشباب كبدرٍ أفلْ
ولیکن جوانی مثل ماہ کامل کے ہی کہ ناپدید ہو گیا

سقى الله ذاك وهذا معاً
سیرابی اور آسایش میں رکھے خدا پیری اور جوانی کو باہم

فنعم المولى ونعم البدلْ
پس وہ کیا خوب مولی ہی اور کیا خوب بدل ہی

اظہار حزم عاقلان و بیان غفلت جاہلان

اظہار ہوشیاری عاقلوں کا بیان غفلت جاہلوں کا

تمثّل ذو العقل في نفسه
تصور کر لیا ہر صاحب عقل نے اپنے ذہن میں

مصائبه قبل أن تنزلا
اپنی مصائب کو پہلے اوسکے آنے سے

فإن نزلت بغتةً لم يُرَعْ
پس اگر وہ مصیبت آئی یکایک نہیں خوف کیا

لما كان في نفسه مثّلا
اسلیے کہ تھی وہ اوسکے نفس میں امر خیالی

رأى الأمر يفضي إلى آخرٍ
دیکھا اوسنے اوس امر کو جو پہنچا ہی آخر تک

فصيّر آخره أوّلا
پس کیا آخر امر اوس کا اول

وذو الجهل يأمن أيامه ۔ وينسى مصارع من قد خلا

اور صاحب جہل امن مین سمجھتا ہے اپنے ایام کو ۔ اور بھولجاتا ہے ان قتل گاہون کو جو گزر گئے

فإن بدهته صروف الزمان ۔ ببعض مصائبه أعولا

پس اگر ناگاہ آگیا انقلاب زمانے کا ۔ ساتھ بعض اوسکے مصائب کے تو وہ چلاتا ہے

ولو قدم الحزم في نفسه ۔ لعلمه الصبر عند البلا

اور اگر مقدم ہوتی ہے ہوشیاری اوسکے ذہن مین ۔ تو اوسکو آگاہ کیا ہے صبر نے وقت بلا کے

منع از بخل و وعدۂ کاذب و ترغیب بعلم و عقل صائب

ممانعت بخل اور وعدہ جھوٹ کی اور ترغیب ساتھ علم و عقل صائب کے

إذا اجتمع الآفات فالبخل شرها ۔ وشر من البخل المواعيد والمطل

جب جمع ہوان آفات تو بخل اوسکا شر ہے ۔ اور بدتر ہے بخل وعدہ ہای دیر وفا سے

ولا خير في وعد إذا كان كاذبا ۔ ولا خير في قول إذا لم يكن فعل

اور نہین خیر ہے وعدہ مین جبکہ وہ دروغ ہو ۔ اور نہین خیر ہے قول مین جبکہ نہو فعل

إذا كنت ذا علم ولم تك عاقلا ۔ فأنت كذي نعل وليس له رجل

جبکہ تو صاحب علم ہو اور نہو تو عاقل ۔ پس تو مانند اوس صاحب پاپوش کی ہے کہ نہین ہے

وإن كنت ذا عقل ولم تك عالما ۔ فأنت كذي رجل وليس له نعل

اور جبکہ ہے تو صاحب عقل اور نہین ہے عالم ۔ پس تو مانند صاحب پاؤن کی ہے اور نہین ہے اوسکو جوتی

ألا إنما الإنسان غمد لعقله ۔ ولا خير في غمد إذا لم يكن نصل

آگاہ ہو کہ انسان نہین ہے مگر غلاف اپنی عقل کا ۔ اور نہین خوبی ہے اوس غلاف مین جسکے بیچ تیغ نہو

بیان توقف دانش بر مشقت و محنت و ترغیب تحصیل علم و فطنت

بیان موقوف ہونے دانشمندی کا اوپر مشقت اور محنت کے اور رغبت دلانا ساتھ تحصیل علم اور فطانت کی

لو كان هذا العلم يحصل بالمنى ۔ ما كان يبقى في البرية جاهل

اگر ہوتا یہ علم کہ حاصل ہوتا آرزو کرنے سے ۔ نہ رہتا باقی دنیا مین کوئی جاہل

اجْهَدْ وَلَا تَكْسَلْ وَلَا تَكُ غَافِلًا ۔ فَنَدَامَةُ الْعُقْبَى لِمَنْ يَتَكَاسَلُ

کوشش کر اور کاہلی نہ کر اور غافل نہ ہو ۔ کہ ندامت ہے آخرت میں اسکی لیے جو کاہلی کرتا ہے

رضا بقضا و رقسمت و مفاخرت بعلم و حکمت

رضا بقضای الٰہی تقسیم رزق وغیرہ میں اور فخر کرنا ساتھ علم و حکمت کے

رَضِينَا قِسْمَةَ الْجَبَّارِ فِينَا ۔ لَنَا عِلْمٌ وَلِلْأَعْدَاءِ مَالُ

ہم راضی ہیں تقسیم کرنے خدا کے درمیان ہمارے ۔ کہ ہمارے لیے علم ہے اور دشمنوں اور جاہلوں کے لیے مال

فَإِنَّ الْمَالَ يَفْنَى عَنْ قَرِيبٍ ۔ وَإِنَّ الْعِلْمَ بَاقٍ لَا يَزَالُ

کیونکہ مال کے لیے فنا ہے اور زوال بہت جلد ۔ اور تحقیق کہ علم باقی ہے نہیں زائل ہونے والا

ترغیب تحصیل معارف اخروی و تنفیر از جمع اسباب دنیوی

ترغیب واسطے تحصیل مراتب اخروی کے اور نفرت دلانا سارے اسباب دنیادی سے

إِنَّ الْغَنِيَّ هُوَ الْغَنِيُّ بِقَلْبِهِ ۔ لَيْسَ الْغَنِيُّ هُوَ الْغَنِيُّ بِمَالِهِ

تحقیق کہ بے نیاز وہ ہے جو بے نیاز ہو دل سے ۔ اور نہیں ہے بے نیاز وہ جو بے نیاز ہو بسبب مال کے

وَكَذَا الْكَرِيمُ هُوَ الْكَرِيمُ بِخُلْقِهِ ۔ لَيْسَ الْكَرِيمُ بِقَوْمِهِ وَبِآلِهِ

اور اسیطرح کریم وہ ہے جو کریم ہو اپنے اخلاق میں ۔ اور نہیں کریم ہے وہ جو ساتھ اپنی قوم اور آل کے ہو

وَكَذَا الْفَقِيهُ هُوَ الْفَقِيهُ بِحَالِهِ ۔ لَيْسَ الْفَقِيهُ بِنُطْقِهِ وَمَقَالِهِ

اور اسیطرح فقیہ و دانشمند ہے وہ جو فقیہ ہو بحال خود ۔ نہیں ہے فقیہ وہ جو بسبب گفتار اور گویائی کے ہو

نہی از گفتن بسیار و امر بنهفتن اسرار

منع بسیار گوئی سے اور امر ساتھ پوشیدہ رکھنے راز کے

فَلَا تُكْثِرِ الْقَوْلَ فِي غَيْرِ وَقْتِهِ ۔ وَأَدْمِنْ عَلَى الصَّمْتِ الْمُزَيِّنِ لِلْعَقْلِ

پس بسیار گوئی نہ کر غیر وقت میں گویائی کے ۔ اور مداومت رکھا کر خاموشی کے جو زینت دینے والی

يَمُوتُ الْفَتَى مِنْ عَثْرَةٍ بِلِسَانِهِ ۔ وَلَيْسَ يَمُوتُ الْمَرْءُ مِنْ عَثْرَةِ الرِّجْلِ

مرجاتا ہے جوان لغزش زبان سے ۔ اور نہیں مرتا ہے آدمی لغزش قدم سے

فَلَا تَكُ مِبْثَاثاً لِقَوْلِكَ مُعْشِيًا ... فَتَسْتَجْلِبَ الْبَغْضَاءَ مَنْزِلَةَ النَّعْلِ

پس نہو تو پریشان اپنے قول کا فاش کرنیوالا ... پس کھینچیگا تو دشمنوں کو زیادہ لغزش پاپوش سے

منع جمعی کہ عیب مردم جویند و سخن بد در شان مردم گویند

منع کرنا اوس جماعت کو جو عیب آدمیوں کے تلاش کرتے ہیں اور سخن بد لوگوں کے حق میں کہتے ہیں

وَفِي الْخَلْقِ أَحْيَاناً لَعَمْرِي مَرَارَةٌ ... وَثِقْلٌ عَلَى بَعْضِ الرِّجَالِ ثَقِيلُ

اور قسم ہے زندگانی کی کہ خلق میں اکثر اوقات تلخی ہے ... اور گرانی ہے اوپر آدمیوں کے کہ وہ گران ہے

وَلَمْ أَرَ إِنْسَاناً يَرَى عَيْبَ نَفْسِهِ ... وَإِنْ كَانَ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ جَمِيلُ

اور نہیں دیکھا میں نے کسی آدمی کو کہ وہ دیکھتا ہو عیب اپنے ... اور اگرچہ مخفی ہو اوسپر خوبی

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَنْجُو مِنَ النَّاسِ سَالِماً ... وَلِلنَّاسِ قَالٌ بِالظُّنُونِ وَقِيلُ

اور کون ہے ایسا جو نجات پاوے آدمی سے از روی سلامتی کے ... کیونکہ آدمی کیلیے بہت قال وقیل ہے ساتھ گمان کے

أَجَلَّكَ قَوْمٌ حِينَ صِرْتَ إِلَى الْغِنَى ... وَكُلُّ غَنِيٍّ فِي الْعُيُونِ جَلِيلُ

بزرگ سمجھیگی تجکو قوم جسوقت ہو گیا تو بے پروا ... اور ہر ایک بے پروا۔ اور بے نیاز آنکھوں میں بزرگ ہے

وَلَيْسَ الْغِنَى إِلَّا غِنًى زَيَّنَ الْفَتَى ... عَشِيَّةَ يَقْرِي أَوْ غَدَاةَ يُنِيلُ

اور نہیں ہے بے نیازی مگر بے نیازی زینت ہے جوان کی ... کہ وہ رات کو مہمانی کرتا ہے اور صبح کو بخشش کرتا ہے

وَلَمْ يَفْتَقِرْ يَوْماً وَإِنْ كَانَ مُعْدِماً ... غَنِيٌّ وَلَمْ يَسْتَغْنِ قَطُّ بَخِيلُ

اور نہیں وہ محتاج ہوتا کسی روز اگرچہ وہ درویش ہے ... کہ وہ غنی اور سخی ہے اور بے نیاز کبھی نہیں ہوتا بخیل

ارشاد بعلو ہمت وتجمل وہدایت بشکیبائی وتحمل

ارشاد واسطے برتری ہمت اور خوبی کے اور ہدایت ساتھ صبر وتحمل کے

صُنِ النَّفْسَ وَاحْمِلْهَا عَلَى مَا يَزِينُهَا ... تَعِشْ سَالِماً وَالْقَوْلُ فِيكَ جَمِيلُ

نگاہ رکھ اپنے نفس کو اور برانگیختہ کر اوسکو اوس چیز پر ... تو زندگانی کر از روی سلامتی کے اور سخن مردم تیرے حق میں

وَلَا تُرِيَنَّ النَّاسَ إِلَّا تَجَمُّلاً ... نَبَا بِكَ دَهْرٌ أَوْ جَفَاكَ خَلِيلُ

اور نہ دیکھ آدمیوں کو مگر از روی خوبیوں کے ... اگر موافقت نہ کرے تجسے زمانہ یا جفا کرے دوست

وَاِنْ ضَاقَ رِزْقُ الْیَوْمِ فَاصْبِرْ اِلٰی غَدٍ ۔ عَسٰی نَکَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْكَ تَزُوْلُ

اگر تنگ ہو روزی آجکے روز کی تو صبر کر فردا صبح تک ۔ شاید کہ رنج رسانی زمانے کی تجھسے دور ہو جائے

یَعِزُّ غَنِیُّ النَّفْسِ اِنْ قَلَّ مَالُهٗ ۔ وَیَغْنٰی غَنِیُّ الْمَالِ وَهُوَ ذَلِیْلُ

عزیز ہوتا ہے دل غنی اگرچہ قلیل المال ہو ۔ اور غنی ہوتا ہے مال غنی اور حالانکہ ذلیل ہوتا ہے

وَلَا خَیْرَ فِیْ وُدِّ امْرِئٍ مُتَلَوِّنٍ ۔ اِذَا الرِّیْحُ مَالَتْ مَالَ حَیْثُ تَمِیْلُ

نہیں ہے خیر اوس آدمی مین جسکی طبیعت تنگ ہے ناگاہ بدلتی ہے ۔ کہ ہوا جب پھرتی ہے تو پھرتی ہے جدھر چاہتی ہے

جَوَادٌ اِذَا اسْتَغْنَیْتَ عَنْ اَخْذِ مَالِهٖ ۔ وَعِنْدَ احْتِمَالِ الْفَقْرِ عَنْكَ بَخِیْلُ

تو جواد ہے جب تو بے پرواہو لینے اوسکے مال سے ۔ اور وقت احتمال درویشی اپنی سے بخیل ہے تو

فَمَا اَکْثَرَ الْاِخْوَانَ حِیْنَ تَعُدُّهُمْ ۔ وَلٰکِنَّهُمْ لِلنَّائِبَاتِ قَلِیْلُ

اور کس کثرت سے برادر ہین جب تو اونکو شمار کرے ۔ ولیکن وہ وقت آزمایش کے قلیل ہین

ترغیب نفس بجانب رجا ونهی از یاس بحکم خدا

ترغیب نفس بجانب آرزومندی خدا سے اور منع ناامیدی سے بحکم خدا

فَلَا تَجْزَعْ وَاِنْ اَعْسَرْتَ یَوْمًا ۔ فَقَدْ اَیْسَرْتَ فِیْ دَهْرٍ طَوِیْلِ

بیقراری نہ کر اگرچہ تنگدست ہو تو کسی روز ۔ بتحقیق کہ کشادہ دست ہوا ہے تو زمانہ بہت

وَلَا تَیْاَسْ فَاِنَّ الْیَاْسَ کُفْرٌ ۔ لَعَلَّ اللّٰهَ یُغْنِیْ عَنْ قَلِیْلِ

اور نہ ... ہو خدا سے تحقیق کہ ناامیدی کفر ہے ۔ شاید کہ خدا تو نگر کرے تھوڑے زمانے مین

وَلَا تَظْنُنْ بِرَبِّكَ ظَنَّ سُوْءٍ ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ اَوْلٰی بِالْجَمِیْلِ

اور گمان نہ کر ساتھ پروردگار اپنے کے گمان بد ۔ کہ تحقیق، خدا اولی تر ہے ساتھ خوبی اور نکوئی کے

رَاَیْتَ الْعُسْرَ یَتْبَعُهٗ یَسَارٌ ۔ وَقَوْلُ اللّٰهِ اَصْدَقُ کُلِّ قِیْلِ

دیکھا ہے تو نے تنگی کو کہ اوسکے پیچھے آتی ہے کشایش ۔ اور قول خدا صادق ترجمیع اقوال سے ہے

منع از آتش حرص افروختن و آبرو بمردم فروختن

منع آتش افروزی حرص سے اور فروخت آبرو سے ساتھ آدمیون کے

مَا اعْتَاضَ بَاذِلُ وَجْهِهِ بِسُؤَالِهِ
بدلا نہین پاتا ہی خرچ کرنیوالا اپنی آبرو کا ساتھ اپنے سوال کے
عِوَضًا وَلَوْ نَالَ الْمُنٰى بِسُؤَالِ
اندروی عوض کے اگرچہ وہ پہنچے آرزو کو بسبب سوال کے

وَإِذَا السُّؤَالُ مَعَ النَّوَالِ وَزَنْتَهُ
اسلیے کہ سوال کو تونے وزن کیا ساتھ بخشش کے
رَجَحَ السُّؤَالُ وَخَفَّ كُلُّ نَوَالِ
تو گران وزن ہوا سوال اور سبک ہوئی بخشش

وَإِذَا ابْتُلِيتَ بِبَذْلِ وَجْهِكَ سَائِلًا
اور جب آزمایا جاوی تو ساتھ بذل اپنی آبرو کے درحالیکہ سوال
فَابْذُلْهُ لِلْمُتَكَرِّمِ الْمِفْضَالِ
پس بذل کر اوسکو واسطے صاحب کرم وفضل کے

إِنَّ الْكَرِيمَ إِذَا حَبَاكَ بِمَوْعِدٍ
تحقیق کہ کریم جب دیگا تجکو وعدہ
أَعْطَاكَهُ سَلِسًا بِغَيْرِ مِطَالِ
تو عطا کریگا موعود کو شتابی سے بیدرنگ

منع تکبر ودشمنی و سوال از مردم دنی

منع تکبر و دشمنی سے اور سوال کرنے مردمان دنی سے

بَلَوْتُ النَّاسَ قَرْنًا بَعْدَ قَرْنٍ
مین نے آزمایا ہی آدمیونکو ایک زمانہ بعد زمانے کے
فَلَمْ أَرَ مِثْلَ مُخْتَالٍ بِمَالِ
پس نہین دیکھا مین نے مانند اوسکے جو متکبر ہو بسبب مال کے

وَلَمْ أَرَ فِي الْخُطُوبِ أَشَدَّ هَوْلًا
اور نہین دیکھا مین نے حوادث زمانہ مین سخت تر از روے
وَأَصْعَبَ مِنْ مُعَادَاةِ الرِّجَالِ
اور سخت تر دشمنی کرنے سے آدمیون کے

وَذُقْتُ مَرَارَةَ الْأَشْيَاءِ طُرًّا
اور چکھا ہی مین نے تلخی اشیا کو تمامتر
فَمَا طَعْمٌ أَمَرُّ مِنَ السُّؤَالِ
پس نہین ہی تلخ مزہ کوئی شے زیادہ سوال سے

نکوہش سوال ندامت مال

مذمت سوال کی جسکا انجام ندامت ہے

لَنَقْلُ الصَّخْرِ مِنْ قُلَلِ الْجِبَالِ
ہر آئنہ نقل کرنا سنگ کا اونچا یعنی اوٹھالانا اوسکا
أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مِنَنِ الرِّجَالِ
خوبتر ہے میرے نزدیک احسان مردم سے

يَقُولُ النَّاسُ لِي فِي الْكَسْبِ عَارٌ
کہتے ہین آدمی کہ پیشے مین عار و ننگ ہے
فَقُلْتُ الْعَارُ فِي ذُلِّ السُّؤَالِ
تو مین نے کہا عار ذلت سوال مین ہے

اظہار استغنا از خلق عالم و اجتناب از منت اولاد آدم

اظہار استغنا خلق و عالم سے اور پرہیز کرنا احسان اولاد آدم سے

فَمَا أَقْبَلُ الدُّنْيَا جَمِيعًا بِمِنَّةٍ ۔۔۔ وَلَا أَشْتَرِي عِزَّ الْمَرَاتِبِ بِالذُّلِّ

مین نہین پیش آتا ہون تمام دنیا سے بمنت ۔۔۔ اور نہین خرید کرتا ہون عزت مراتب یعنی مراتب عزت

وَأَعْشَقُ كَحْلَاءَ الْمَدَامِعِ خِلْقَةً ۔۔۔ لِئَلَّا أَرَى فِي عَيْنِهَا مِنَّةَ الْكُحْلِ

اور دوست رکھتا ہون مین سرمگین اور سیاہ چشم کو جو پیدا ایسی ہو ۔۔۔ تا نہ دیکھی جاسے اوسکی آنکھ مین منت سرمے کی

دم زدن از مروت کامل و باز نمودن فتوت شامل

دم مارنا مروت کامل سے اور ظاہر کرنا جوانمردی شامل کا

وَدَارِي مُنَاخٌ لِمَا قَدْ نَزَلْ ۔۔۔ وَزَادِي مُبَاحٌ لِمَنْ قَدْ أَكَلْ

میرا گھر اونٹ بٹھانے کی جگہ ہی اوسکے لئے جو اکر اترے ۔۔۔ اور توشہ میرا مباح ہی اوس شخص کے لیے جو کہا دے

أُقَدِّمُ مَا عِنْدَنَا حَاضِرٌ ۔۔۔ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ غَيْرُ خُبْزٍ وَخَلّْ

مین پیش کرتا ہون جو کچھ میرے نزدیک موجود ہی ۔۔۔ اگرچہ نہو سواے نان و سرکے کے

فَأَمَّا الْكَرِيمُ فَرَاضٍ بِهِ ۔۔۔ وَأَمَّا اللَّئِيمُ فَذَاكَ الْوَبَلْ

ولیکن مرد بزرگ پس راضی ہوگا ساتھ اسکے ۔۔۔ ولیکن کمینہ پس یہ اوسکو وبال ہوگا

ہدایت بکنج قناعت اندوختن و منع از آبرو فروختن

ہدایت بسوے گوشۂ قناعت کے اور منع آبرو فروشی سے

صَبْرُ الْفَتَى بِفَقْرِهِ يُجِلُّهُ ۔۔۔ وَبَذْلُهُ لِوَجْهِهِ يُذِلُّهُ

صبر کرنا جوان کا ساتھ اپنے فقر کے بزرگ کرتا ہی اوسکو ۔۔۔ اور رائگان کرنا اوسکا اپنی آبرو کو ذلیل کرتا ہی اوسکو

يَكْفِي الْفَتَى مِنْ عَيْشِهِ أَقَلُّهُ ۔۔۔ اَلْخُبْزُ لِلْجَائِعِ أُدْمٌ كُلُّهُ

کافی ہے جوان کو معیشت قلیل سے ۔۔۔ ایک نان واسطے گرسنہ کے نانخورش اوسکی کل ہی

اظہار کمال احسان با فقیران و زیردستان

اظہار کمال احسان کا ساتھ فقیرون اور زیردستون کے

إِنِّي امْرُؤٌ بِاللّٰهِ عِزِّي كُلُّهُ ۔ وَرِيثُ الْمَكَارِمِ آخِرِي مِنْ أَوَّلِي

میں وہ مرد ہوں کہ میری ساری عزت بلطف خدا ہی ۔ کہ وارث بزرگی ہوئی ہیں میرے بزرگوار آخر اور اول

فَإِذَا اصْطَنَعْتُ صَنِيعَةً أَتْبَعْتُهَا ۔ بِصَنِيعَةٍ أُخْرَى وَإِنْ لَمْ أُسْأَلِ

بس جب کرتا ہوں میں کوئی نکوئی تو پیچھے لگاتا ہوں میں کو ۔ نکوئی دوسری اگرچہ میں سوال نہ کیا جاؤں

وَإِذَا يُصَاحِبُنِي رَفِيقٌ مُرْمِلٌ ۔ آثَرْتُهُ بِالزَّادِ حَتَّى يَمْتَلِي

اور جب میری ہمراہی کرتا ہی کوئی رفیق نادار ۔ تو میں اختیار کرتا ہوں اوسکو ساتھ توشہ کے یہاں تک

وَإِذَا دُعِيتُ لِكُرْبَةٍ فَرَّجْتُهَا ۔ وَإِذَا دُعِيتُ لِغَدْرَةٍ لَمْ أَفْعَلِ

اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے سختی کے تو اوسکو ۔ اور جب میں بلایا جاتا ہوں واسطے بیوفائی کے تو اوسکو میں نہ کروں

وَإِذَا يَصِيحُ بِيَ الصَّرِيخُ لِحَادِثٍ ۔ وَافَيْتُهُ مِثْلَ الشِّهَابِ الْمُشْعَلِ

اور جب آتا ہی میرے پاس کوئی نالان کسی حادثے کا ۔ تو میں پہونچتا ہوں اوسکی فریاد کو مانند شہاب مشتعل

وَأَعُدُّ جَارِي مِنْ عِيَالِي إِنَّهُ ۔ اخْتَارَ مِنْ بَيْنِ الْمَنَازِلِ مَنْزِلِي

اور شمار کرتا ہوں میں اپنے ہمسایہ کو اپنے عیال کہ تحقیق اوسنے ۔ اختیار کیا سارے مکانوں کے درمیان سے میرا مکان

وَحَفِظْتُهُ فِي أَهْلِهِ وَعِيَالِهِ ۔ بِتَعَاهُدٍ مِنِّي وَلَمَّا أَسْعَلِ

اور حفاظت کی میں نے اوس ہمسایہ کی اوسکے اہل وعیال میں ۔ ساتھ ذمہ داری کی اپنی جانب سے اور حیلہ نہیں کیا

ارشاد بقطع دشمنی بوسیلہ عجز وفروتنی

ہدایت ترک دشمنی کی بوسیلہ عجز اور فروتنی کے

وَحَيِّ ذَوِي الْأَضْغَانِ تَشْفِ قُلُوبَهُمْ ۔ تَحِيَّتُكَ الْعُظْمَى وَقَدْ يُدْفَعُ النَّغَلُ

تحفہ سلام دے صاحبان کینہ کو کہ صفائی ہو اونکے دلکو ۔ کہ تحفہ سلام تیرا آراستہ کرتا ہی اونکی داغ فاسد کو

فَإِنْ أَعْرَضُوا أَكْرِهَا فِي تَكَرُّمًا ۔ وَإِنْ جَلَسُوا عَنْكَ الْحَدِيثَ فَلَا تَسَلْ

بس اگر وہ روگردانی کرین ناگواری سے مگر تو سلام کر از روی ۔ اور اگر وہ رکیں تجھسے کلام کو تو وجہ نہ پوچھ

فَإِنَّ الَّذِي يُؤْذِيكَ مِنْهُ اسْتِمَاعُهُ ۔ وَإِنَّ الَّذِي قَالُوا وَرَاءَكَ لَمْ يُقَلْ

بتحقیق کہ جو شخص رنج دیتا ہی تجھکو استماع سخن اوسکا ۔ اور تحقیق جو شخص گوئی کرتا ہی تیرے پیچھے سمجھ تو کہ نہیں کہا گیا

شکایت از مخالفت دہر کہ شہد او آمیختہ است بزہر

شکایت مخالفت زمانہ سے کہ شہد اوسکا زہر ملا ہوا ہے

أُحِبُّ لَيَالِي الْهَجْرِ لَا فَرَحًا بِهَا ... عَسَى الدَّهْرُ يَأْتِي بَعْدَهَا بِوِصَالِ

مین دوست رکھتا ہون شبہای جدائی کو نہ از روی خوشی ... قریب ہے کہ زمانہ آتا ہے وصال کا بعد اسکے

وَأَكْرَهُ أَيَّامَ الْوِصَالِ لِأَنَّنِي ... أَرَى كُلَّ شَيْءٍ مُولَعًا بِزَوَالِ

اور مین ناگوار سمجھتا ہون ایام وصال کو اسلیے کہ مین ... دیکھتا ہون کل شے کو کہ مائل بزوال ہے

خطاب بہمام بن اعقل ثقفی و بیان علامات محبت خفی

خطاب ہمام بن اعقل ثقفی کو اور بیان علامات محبت خفی کا

لَا تُخْدَعَنَّ فَلِلْحَبِيبِ دَلَائِلُ ... وَلَدَيْهِ مِنْ نَجْوَى الْحَبِيبِ رَسَائِلُ

فریب دہ ہو کہ محب کے لیے بہت سی دلیلین ہین ... اور اوسکے نزدیک رازہای حبیب سے نامہ و پیام ہے

مِنْهَا تَنَعُّمُهُ بِمَا يُبْلَى بِهِ ... وَسُرُورُهُ فِي كُلِّ مَا هُوَ فَاعِلُ

اوسی سے ہے خوشی عیشی اوسکی جس سے آزمایا جائیگا ... اور خوشی اوسکی ہر اوس چیز مین ہے جسکو وہ کرتا ہے

فَالْمَنْعُ مِنْهُ عَطِيَّةٌ مَعْرُوفَةٌ ... وَالْفَقْرُ إِكْرَامٌ وَلُطْفٌ عَاجِلُ

پس باز رکھنا عطیہ معروفہ کا جانب محبوب سے ہے ... اور فقر بزرگی ہے اور لطف ہے جو جلد حاصل ہونیوالا ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مُتَحَفِّظًا ... مُتَقَشِّفًا فِي كُلِّ مَا هُوَ نَازِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ شاکر ہو ... اور قناعت گزین ہے ہر اوس شی مین جو اوسپر نازل ہوئی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ تَرَاهُ مُشَمِّرًا ... فِي خِرْقَتَيْنِ عَلَى شُطُوطِ السَّاحِلِ

اور بعض دلایل سے یہ ہے کہ تو اوسکو دیکھتا ہے آمادہ ہو کر ... درمیان دو خرقہ یعنی تنگ عیشی اور قناعت کے برلب دریا یعنی ...

وَمِنَ الدَّلَائِلِ زُهْدُهُ فِيمَا يَرَى ... مِنْ دَارِ ذُلٍّ وَالنَّعِيمِ الزَّائِلِ

اور بعض دلائل سے ہے بے رغبتی اوسکی بیچ اوسکے جسکو وہ دیکھتا ہے ... خانۂ ذلت اور نعمت زائل مین

وَمِنَ الدَّلَائِلِ أَنْ يُرَى مِنْ عَزْمِهِ ... طَوْعَ الْحَبِيبِ وَإِنْ أَلَحَّ الْعَاذِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دیکھتا ہے اپنے عزم سے ... اطاعت حبیب مین اگرچہ جدل کرتا ہے ملامت کرنیوالا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مِنْ شَوْقِهٖ ۔۔۔ مِثْلَ السَّقِيْمِ وَفِي الْفُؤَادِ غَلَائِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھتا ہے اپنے شوق کو ۔۔۔ مانند بیمار کے اور اوسکے جگر مین تشنگی ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مِنْ اُنْسِهٖ ۔۔۔ مُسْتَوْحِشًا مِنْ كُلِّ مَا هُوَ شَاغِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے اپنے انس کو ۔۔۔ درحالیکہ وہ متوحش ہے ہر اوس چیز سے جسکا وہ شاغل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مُتَبَسِّمًا ۔۔۔ وَالْقَلْبُ فِيْهِ مَعَ الْحَنِيْنِ بَلَابِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ ۔۔۔ اور اوسکے دلمین نالہ بلبل ہے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ ضِحْكُهٗ بَيْنَ الْوَرٰى ۔۔۔ وَالْقَلْبُ مَحْزُوْنٌ كَقَلْبِ الثَّاكِلِ

اور بعض دلائل سے خندان ہونا اوسکا خلق مین ہے ۔۔۔ اور قلب اوسکا محزون ہے مانند دل مصیبت زدہ کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ حُزْنُهٗ وَنَحِيْبُهٗ ۔۔۔ جَوْفَ الظَّلَامِ فَمَا لَهٗ مِنْ عَاذِلِ

اور بعض دلائل سے اندوہ اوسکا اور گریہ اوس کا ہے ۔۔۔ درمیان تاریکی شب کے پس نہین ہے کوئی اوسکو روکنے والا

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ يُرٰى مُتَمَسِّكًا ۔۔۔ بِسُؤَالِ مَنْ يَحْظٰى لَدَيْهِ السَّائِلُ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ وہ دکھلایا جاتا ہے درحالیکہ ۔۔۔ [illegible] اوس شخص سے جو نفع دیتا ہے اپنے نزدیک

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ بَاكِيًا ۔۔۔ اَنْ قَدْ رَاٰهُ عَلٰى قَبِيْحِ عَاقِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو گریان ۔۔۔ اسلیے کہ درحقیقت اوسکو دیکھے زشت حال مین کوئی عاقل

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَافِرًا ۔۔۔ نَحْوَ الْجِهَادِ وَكُلِّ فِعْلٍ فَاضِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو دیکھتا ہے اوسکو مسافر ۔۔۔ طرف جہاد اور طرف تمام فعلون افضل کے

وَمِنَ الدَّلَائِلِ اَنْ تَرَاهُ مُسَلِّمًا ۔۔۔ كُلَّ الْاُمُوْرِ اِلَى الْمَلِيْكِ الْعَادِلِ

اور بعض دلائل سے یہ ہے کہ تو [illegible] سپردکنندہ دیکھتا ہے ۔۔۔ جمیع امور کا سپرد بادشاہ عادل یعنی خدا کے

[illegible] بجرم وگناہ وانتظار فضل الہ

[illegible] گناہ کا اور انتظار فضل خدا کا

اَخَافُ وَاَرْجُو عَفْوَهٗ وَعِقَابَهٗ ۔۔۔ وَاَعْلَمُ حَقًّا اَنَّهٗ حَكَمٌ عَدْلُ

مین ڈرتا ہون اوس [illegible] ۔۔۔ اور یقین جانتا ہون کہ وہ حاکم عادل ہے

فإن يك عفوا فهو منه تفضل — وإن يك تعذيبا فإني له أهل

پس اگر اوسکا عفو ہو تو اوسکا تفضل ہے — اور اگر واقع ہو عذاب اوسکا تو ہر آئینہ مین اوسکا سزاوار

حکایت احوال واہوال قیامت واظہار توبہ وندامت

حکایت * احوال اور خوف قیامت کی اور اظہار توبہ اور ندامت کا

إذا قربت ساعة يا لها — وزلزلت الأرض زلزالها

جب قریب آئیگی قیامت واحسرتاہ — اور جنبش کریگی زمین اپنے زلزلے مین

تسير الجبال على سرعة — كمر السحاب ترى حالها

اور روان ہونگے کوہ شتاب روی سے — جیطرح روانی ابر کی کہ دیکھتا ہے تو حال اوسکا

وتنفطر الأرض من نفخة — هنالك تخرج أثقالها

اور شگافتہ ہوگی زمین صدمۂ نفخ صور سے — اوسوقت نکالے گی زمین اپنی گرانی یعنی مردونکو

ولا بد من سائل قائل — من الناس يومئذ ما لها

اور ضروری ہے پوچھنے والے اور کہنے والے — آدمیوں مین سے اوس روز کہ کیا ہوا زمین کو

تحدث أخبارها ربها — وربك لا شك أوحى لها

بیان کریگی زمین اپنی خبرین اپنے پروردگار سے — اور تیرے پروردگار نے بیشک وحی کی ہے اوس سے

ويصدر كل إلى موقف — يقيم الكهول وأطفالها

اور صادر ہوگی ہر چیز طرف اپنے موقف کے — جسجا مقیم ہونگے ہر ایک سن دار اور اطفال اوسکے

ترى النفس ما عملت محضرا — ولو ذرة كان مثقالها

دیکھا ہر نفس نے اعمال کو حاضر — اگرچہ برابر ذرے کے ہو اوسکی مقدار

يحاسبها مالك قادر — فإما عليها وإما لها

اوسکا محاسبہ کریگا خداوند قادر — پس وہ محاسبہ اوسکے ضرر کیلیے ہوگا یا اوسکی فائدہ کیلیے

ترى الناس سكرى بلا قهوة — ولكن ترى العين ما هالها

اور دیکھیگا تو آدمیونکو حالت نشہ مین بغیر شراب کے — ولیکن دیکھیگی آنکھ اوس حال کو جو اوسکو ہول مین لائیگا

ذُنُوبِی بَلَائِی فَمَا حِیلَتِی — اِذَا کُنْتُ فِی الْبَعْثِ حَمَّالَهَا

گناہ میرے بلا ہین میرے لیے پس نہین ہے چارہ مجکو — جبکہ مین قیامت مین ہون اوٹھانیوالا اوسکا

نَسِیتُ الْمَعَادَ فَیَا وَیْلَهَا — وَاَعْطَیْتُ لِلنَّفْسِ اٰمَالَهَا

مین بھول گیا معاد کو پس وا ویلا — اور مین نے دیا نفس کو جو اوسنے آرزو کی

خطاب بحارث اعور ہمدانی و نوید دادن او بفیض رحمانی

خطاب حارث اعور ہمدانی کو اور مژدہ دینا اوسکو فیض روحانی سے

یَا حَارِ هَمْدَانَ مَنْ یَمُتْ یَرَنِی — مِنْ مُؤْمِنٍ اَوْ مُنَافِقٍ قُبُلَا

اى حارث ہمدانی جو مرتا ہے وہ دیکھیگا مجھے — مومن ہو یا منافق سامنے سے یعنی دیکھیگا سامنے

یَعْرِفُنِی طَرْفُهُ وَاَعْرِفُهُ — بِنَعْتِهِ وَاسْمِهِ وَمَا فَعَلَا

پہچانے گی مجھے آنکھ اوسکی اور مین اوسکو پہچانونگا — ساتھ اوسکی صفت کے اور اوسکے نام کے جو کچھ اوسنے کیا

وَاَنْتَ عِنْدَ الصِّرَاطِ مُعْتَرِضِی — فَلَا تَخَفْ عَثْرَةً وَلَا زَلَلَا

اور تو نزدیک صراط کے میرے سامنے آنیوالا ہے — پس تو خوف نہ کر سرنگون گرنے اور لغزش قدم سے

اَقُولُ لِلنَّارِ حِینَ تُوقَفُ لِلْعَرْضِ — ذَرِیهِ لَا تَقْرَبِی الرَّجُلَا

مین کہونگا آتش دوزخ سے کہ باز آ تو پیش آنے سے — کہ چھوڑ اوسکو اور نزدیک نہ اوس شخص کے

ذَرِیهِ لَا تَقْرَبِیهِ اِنَّ لَهُ — حَبْلًا بِحَبْلِ الْوَصِیِّ مُتَّصِلَا

اور نزدیک ہو اوسکے کہ تحقیق اوسکے لیے ریسمان وسیلہ ہے — اور وہ ریسمان ساتھ ریسمان وصی نبی کے ملی ہوئی ہے

اَسْقِیکَ مِنْ بَارِدٍ عَلَى ظَمَاءٍ — تَخَالُهُ فِی الْحَلَاوَةِ الْعَسَلَا

مین تجھے پلاؤنگا آب سرد سے تشنگی مین — کہ تو خیال کریگا اوسکو شیرینی مین شہد

قَوْلُ عَلِیٍّ لِحَارِثٍ عَجَبٌ — کَمْ ثَمَّ اُعْجُوبَةٌ لَهُ جُمَلَا

یہ قول علی کا ساتھ حارث کے عجیب ہے — نہایت مرتبہ بعد ازان اعجوبہ ہے یہ تمام

نفی قواعد واحکام نجوم و منع از وصف ستارہ بسعد و شوم

دور رہنا قواعد اور احکام نجوم سے اور باز رہنا وصف کرنے ستارگان نیک و بد سے

خوّفني منجّم أخو خبل ‏ ‏ تراجع المرّيخ في بيت الحمل

ڈرایا مجکو ایک منجم صاحب تباہ کار نے ‏ ‏ باز گشت مریخ سے برج حمل مین

فقلت دعني من أكاذيب الحيل ‏ ‏ المشتري سواء عندي وزحل

مین نے کہا چھوڑ مجھے دروغ بازیوں اور حیلہ سازی سے ‏ ‏ کہ مشتری اور زحل میرے نزدیک یکسان ہین

أدفع عن نفسي أفانين الدول ‏ ‏ بخالقي ورازقي عزّ وجل

مین دفع کرتا ہوں اپنے سے فتنہای دوران کو ‏ ‏ بتوسط اپنے خالق اور رازق عزوجل کے

خبر دادن از خروج مهدی موعود به بخت فرخ و طالع مسعود

خبر دینا خروج مہدی سے جو موعود ہے ساتھ بخت فرخ اور طالع مسعود کے

بنيّ إذا ما جاشت الترك فانتظر ‏ ‏ ولاية مهدي يقوم فيعدل

اے پسر جس وقت جوش و خروش مین آوین قوم ترک انتظار کر ‏ ‏ ولایت اور غلبہ مہدی کو کہ وہ قائم ہو عدل

وذلّ ملوك الأرض من آل هاشم ‏ ‏ وبويع منهم من يلذّ ويهزل

اور خوار ہو گئے بادشاہان زمین غلبۂ آل ہاشم سے ‏ ‏ درحالیکہ بیعت کیا جائیگا اون بادشاہوں سے وہ شخص جو

صبيّ من الصبيان لا رأي عنده ‏ ‏ ولا عنده جدّ ولا هو يعقل

وہ ایک طفل ہوگا اطفال مین سے اور اوسکی رائے درست نہوگی ‏ ‏ اور نہ اوسکے لیے کچھ بزرگی ہوگی اور نہ وہ عقل رکھتا ہوگا

فثمّ يقوم القائم الحقّ منكم ‏ ‏ وبالحقّ يأتيكم وبالحقّ يعمل

پس اوس وقت برپا کریگا وہ قایم حق کو جو تم مین سے ہوگا ‏ ‏ اور وہ لائیگا تمہارے پاس حق اور ساتھ حق کے عمل کریگا

سميّ نبيّ الله نفسي فداؤه ‏ ‏ فلا تخذلوه يا بنيّ وعجّلوا

وہ ہمنام نبی اللہ ہوگا میری جان اوس پر فدا ‏ ‏ پس اوسکو نہ چھوڑیو اے پسر اور اوسکی طرف شتاب کیجیو

خطاب بشیخ عتیق ابوبکر صدیق رضی الله عنه

خطاب شیخ عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو

تعلّم أبا بكر ولا تك جاهلا ‏ ‏ بأنّ عليّا خير حاف وناعل

سیکھ اے ابوبکر اور جاہل نہ رہ ‏ ‏ اس بات کو کہ تحقیق علی بہترین ہے اوس گروہ کا جو

وَاَنَّ رَسُولَ اللّٰہِ اَوْصٰی بِحَقِّہٖ | وَاَکَّدَ فِیْہِ قَوْلَہٗ فِی الْفَضَائِلِ
اور تحقیق کہ رسول اللہ نے اوسکے حق مین وصیت کی ہے | اور اوسکے باب مین بقول خود تاکید کی ہے اوسکو فضائل میں
وَلَا تَبْخَسُنَّہٗ حَقَّہٗ وَارْدُدْ اِلَی الْوَرٰی | اِلَیْہِ فَاِنَّ اللّٰہَ اَصْدَقُ قَائِلِ
اور تلف نہ کرحق اوسکا اور پھیر خلق کو | اوسکی طرف تحقیق کہ خدا راست ترین گفتار ہے

دم زدن از کمال دلیری خواہ در طفلی و خواہ در پیری

دم زنی کمال دلیری سے خواہ طفلی مین اور یا پیری مین

اَنَا الصَّقْرُ الَّذِیْ حُدِّثْتَ عَنْہُ | عِتَاقُ الطَّیْرِ تَنْجَدِلُ انْجِدَالَا
مین وہ چراغ ہون جسکو بیان کرتی ہین | شکار کی چڑیان جو ڈالی جاتی ہین گرا کر
وَقَاسَیْتُ الْحُرُوْبَ اَنَا ابْنُ سَبْعٍ | فَلَمَّا شِئْتُ اَفْنَیْتُ الرِّجَالَا
اور مین نے رنج لڑائیوں کا اوٹھایا حالانکہ مین ہفت سالہ تھا | اور جب مین نے چاہا تو ہلاک کیا دلیرون کو
فَلَمْ یَدَعِ السُّیُوْفُ لَنَا عَدُوًّا | وَلَمْ یَدَعِ السَّخَاءُ لَدَیَّ مَالَا
پس نہین چھوڑا شمشیر نے ہمارے لیے کسی دشمن کو | اور نہین چھوڑا سخاوت نے میرے پاس کچھ مال

اظہار دلیری و دعوای شیری

اظہار دلیری کا اور دعوئ شیر مردی کا

صَیْدُ الْمُلُوْکِ اَرَانِبٌ وَثَعَالِبٌ | وَاِذَا رَکِبْتُ فَصَیْدِیَ الْاَبْطَالُ
شکار بادشاہونکا خرگوش ہین اور روباہ | اور جب مین سوار ہوا تو شکار میرے مردان دلاور ہین
صَیْدِیَ الْفَوَارِسُ فِی اللِّقَاءِ وَاِنَّنِیْ | عِنْدَ الْوَغٰی لَغَضَنْفَرٌ قَتَّالُ
شکار میرے شہسواران ہیکار ہین اور مین | وقت کارزار کے شیر درندہ ہون

امر سعادت مآل بکتمان شجاعت و علم و مال

حکم سعادت مآل پوشیدگی شجاعت اور علم و مال کا

عَلَیْکُمْ بِالثَّلَاثَۃِ فَاکْتُمُوْہَا | شُجَاعَتَکُمْ وَعِلْمَکُمْ وَمَالُ
تمکو تین چیزین لازم ہین پس انکو پوشیدہ رکھو | اپنی شجاعت اور اپنا علم اور اپنا مال

فَإِنَّ النَّاسَ أَعْدَاءٌ لِهٰذَا ❊ وَلَا يُرْضِيهِمُ إِلَّا الزَّوَالُ

بس تحقیق کہ آدمی دشمن ہیں ان چیزونکے ❊ اور راضی نہ کرینگی دشمن کو مگر زوال ان چیزونکا

مرثیہ خدیجہ و ابوطالب و مدح ایشان بمحامد و مناقب

مرثیہ حذیجہ اور ابو طالب کا اور تعریف انکی ساتھ بیان وصف اور مناقب کے

أَعَيْنَيَّ جُودَا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمَا ❊ عَلَى هَالِكَيْنِ لَا تَرَى لَهُمَا مِثْلَا

اے دونوں آنکھیں میری جو سخی ترہیں برکت دے خدا تم دونونکو ❊ اوپر دو نون وفات پانیوالوں کہ نہ دیکھیگا تو ان دونونکا نظیر

عَلَى سَيِّدِ الْبَطْحَاءِ وَابْنِ رَئِيسِهَا ❊ وَسَيِّدَةِ النِّسْوَانِ أَوَّلِ مَنْ صَلَّى

اوپر سید بطحا اور ابن رئیس بطحا یعنی ابوطالب کے ❊ اور سیدۂ نسوان کے جنے اول نماز پڑھی ساتھ

مُهَذَّبَةٌ قَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ خِيمَهَا ❊ مُبَارَكَةٌ وَاللّٰهُ سَاقَ لَهَا الْفَضْلَا

اور وہ سیدہ خجستہ صفات تھی کہ خدا نے پاکیزہ کیا اوسکی خو کو ❊ اور وہ برکت زادہ تھی کہ خدا نے اوسکی طرف اپنے فضل کو

مُصَابُهُمَا أَدْجَى لِيَ الْجَوَّ وَالْهَوَا ❊ فَبِتُّ أُقَاسِي مِنْهُمَا الْهَمَّ وَالثُّكْلَا

انکی مصیبت تاریک کیا میرے لیے درمیان آسمان و زمین کو ❊ پس سویا میں کہ سختی اوٹھائی میں نے دونوں کی اندوہ اور غم

لَقَدْ نَصَرَا فِي اللّٰهِ دِينَ مُحَمَّدٍ ❊ عَلَى مَنْ بَغَى فِي الدِّينِ قَدْ رَعَيَا إِلَّا

ان دونوں نے فی سبیل اللہ نصرت کی دین محمد میں ❊ اوس قوم پر جنہوں نے بغاوت کی دین میں اور درحقیقت ان

اظہار اخلاص با نبی و مذمت مردم اجنبی

اظہار اخلاص کا ساتھ نبی کے اور مذمت مردم غیر کی

إِنَّ عَبْدًا أَتَانَا رَبُّ جِبْرِيلَا ❊ وَقَفَا الدَّاعِيَ النَّبِيَّ الرَّسُولَا

بتحقیق وہ بندہ جو فرمان پذیر ہے رب جبرئیل کا ہو ❊ اور پیروی کریگا بلانے والیکی طرف خدا کے کہ وہ نبی اور رسول ہے

فَصَلَوٰةُ الْإِلٰهِ تَتْرَى عَلَيْهِ ❊ فِي دُجَى اللَّيْلِ بُكْرَةً وَأَصِيلَا

تو پس صلوات خدا کی نازل ہو اوپر ❊ تاریکی شب میں اور صبح اور شام

إِنَّ ضَرْبَ الْعُدَاةِ بِالسَّيْفِ يُرْضِي ❊ سَيِّدًا قَادِرًا وَيَشْفِي عَلِيلَا

بتحقیق مارنا دشمنونکا تلوار سے راضی کرتا ہے ❊ مالک قادر یعنی خدا کو اور شفا دیتا ہے بیمار گمراہی کو

لیس من کان قاصدا مستقیما	مثل من کان هاویا وذلیلا
نہیں ہے وہ شخص جو ہے چلنے والا راہ مستقیم کا	مانند اوس شخص کے جو پست افتادہ اور خوار ہو
حسبی الله عصمة لاموری	وحبیبی محمد لی خلیلا
کافی ہے مجکو اللہ نگاہداری کے لیے میرے امور میں	اور حبیب میرا محمد ہے جو میرا دوستدار ہے

دم زدن از محبت رسول که فرض عین ست و در ذمه همت همه بمثابه دین ست

دم بھرنا محبت رسول اللہ سے کہ فرض عین ہے اور ذمہ سبکی ہمت کے بمنزلہ دین کے ہے

افدیک بنفسی ایها المصطفی الذی	هدانا به الرحمن من ظلمة الجهل
میں تمہاری کرتا ہوں تیری اپنی جان سے اے مصطفے	کہ بسبب اوسکی ہدایت کی ہمکو خدا نے تاریکی جہل سے
ویفدیک حوبائی وما قدر مهجتی	لمن انتمی منه الی الفرع والاصل
اور فدا کرتا ہوں میں تجپر جان اپنی اور کیا قدر ہے میری	اوس شخص کیلیے کہ نسبت چاہتا ہوں میں اوسکی طرف فرع اور
ومن کان لی من کنت طفلا ویافعا	وانعشنی بالعل منه وبالنهل
اور وہ شخص کہ بنا میرے لیے ہادی دستگیر جسوقت میں کوچک تہا اور	اور برانگیختہ کیا مجکو اپنی جانب سے واسطے سیرابی کے
ومن جده جدی ومن ابوه ابی	ومن نجله نجلی ومن بنته اهلی
اور وہ شخص جسکا جد میرا جد ہے یعنی عبد المطلب اور عم اوسکا	اور وہ شخص جسکی نسل میری نسل ہے اور وہ شخص جسکی دختر
ومن حین آخی بین من کان حاضرا	دعانی واخانی وبین من فضلی
اور وہ شخص جسنے بہائی بنایا درمیان مردم حاضرین کے	اوسنے بلایا مجکو اپنا بہائی کرکے اور ظاہر کیا میرے فضل کو
لک الفضل انی ما حییت لشاکر	لاحسان ما اولیت یا خاتم الرسل
تیرے لیے فضل خدا ہے میں جبتک زندہ رہونگا تیرا شکرگذار	واسطے اوس احسان کے کہ تونے کیا ہے اے خاتم المرسلین

حکایة غزاء بدر وفتح رسول عالی قدر

حکایت غزوۂ بدر کی اور فتح رسول عالی قدر کی

الم تر ان الله ابلی رسوله	بلاء عزیز ذی اقتدار وذی فضل
کیا تونے نہیں دیکھا تحقیق کہ خدا نے عطا کیا اپنے رسول کو	عطا کرنا غالب صاحب قدرت صاحب فضل کا

بما انزل الکفار دار مذلة | فلاقوا هوانا من اسار ومن قتل
بسبب اسکے کہ اُتارا کفار کو خانۂ مذلت میں | کہ اُنھوں نے ملاقات کی خواری سے اسیر ہونے کی اور قتل سے

فامسی رسول الله قد عز نصره | وکان امین الله ارسل بالعدل
پس ہوئے رسول خدا کہ بتحقیق غالب ہوئی نصرت اوسکی | اور وہ امین خدا بھیجا گیا ہے ساتھ عدل کے

فجاء بفرقان من الله منزل | مبینة آیاته لذوی العقل
پس لایا وہ رسول قرآن کو نزدیک خدا سے نازل کیا ہوا | کہ واضح ہین اوسکی آیتین واسطے صاحب خرد کے

فآمن اقوام کرام وایقنوا | وامسوا بحمد الله مجتمعی الشمل
پس ایمان لائی اکثر قوم بزرگ اور یقین کیا | اور ہو گئے وہ بحمد اللہ مطمئن پریشانی سے

وانکر اقوام فزاغت قلوبهم | فزادهم الرحمن خبلا علی خبل
اور منکر ہوئی اکثر قوم تو دل اوسکے مائل کجی ہوئے | پس زیادہ کیا خدا نے اونکی خواری کو خواری پر

وامکن منهم یوم بدر رسوله | وقوما غضابا فعلهم احسن الفعل
اور قدرت دی خدا نے اونپر روز بدر اپنے رسول کو | اور گروہ خشمگین کو جنکی کردار بہترین کردار تھی یعنی مومنین

بایدیهم بیض خفاف قواطع | وقد حادثوها بالجلاء وبالصقل
اور اونکے ہاتھوں میں شمشیرین وار کرنیوالی سبک اور برش میں تیز تھین | اور روشن کیا تھا اونھون نے شمشیر کو جلا اور صیقل سے

فلم ترکوا من ناشئ ذی حمیة | صریعا ومن ذی نجدة منهم کهل
اور چھوڑا اونھون نے اکثر جوانان نشو نما یافتہ صاحبان حمیت کو | پڑا ہوا زمین مین اور اکثر اونکے دلیران میانہ سال کو

وتبکی عیون النائحات علیهم | تجود باسبال الرشاش وبالوبل
اور روتی ہین آنکھین اونپر رونے والون کی | اور بخشایش کرتے ہین ترشح قطرات سے اور بارش قطرات

نوائح تبکی عتبة الغی وابنه | وشیبة تنعاه وتنعی اباجهل
اور نوحہ کرنیوالی روتی ہین عتبہ گمراہ اور اوسکے پسر کو | اور اوسکی خبر مرگ دیتی ہین شیبہ اور ابوجہل کو

وذا الدخل تنعی وابن جدعان فیهم | مسلبة حری مبینة الثکل
اور خبر مرگ دیتی ہین صاحب بغض کو اور پسر جدعان | اونکے درمیان مین لباس سوگ پہنے تھا

تَوَىٰ مِنْهُمْ فِي بِئْرِ بَدْرٍ عِصَابَةٌ ... ذَوُوا نَجَدَاتٍ فِي الْحُزُونِ وَفِي السَّهْلِ

قیام گزین ہوئے انمین سے ایک گروہ درمیان چاہ بدر کے ... وہ سب صاحبان دلاوری تھے زمین سخت مین اور زمین نرم مین

دَعَا الْغَيُّ مِنْهُمْ مَنْ دَعَا فَأَجَابَهُ ... وَلِلْغَيِّ أَسْبَابٌ مُقَطَّعَةُ الْوَصْلِ

پکارا وہ گمراہ انمین سے جسکو پکارا پس اوسنے قبول کیا ... اور واسطے گمراہی کے اسباب ہین وصل بریدہ

فَأَضْحَوْا لَدَىٰ دَارِ الْجَحِيمِ بِمَعْزِلٍ ... عَنِ الْبَغْيِ وَالْعُدْوَانِ فِي أَشْغَلِ الشُّغْلِ

پس ہوگئے وہ نزدیک قعر دوزخ کے ایک طرف ... بسبب اپنی سرکشی اور دشمنی کی اندر شغل مشغول ترین کے

حکایۃ غزای احد در حوالی مدینہ وغالب شدن اہل کفر وکینہ

حکایت غزوہ احد کی حوالی مدینہ مین اور غالب ہونا اہل کفر اور کینہ کا

رَأَيْتُ الْمُشْرِكِينَ بَغَوْا عَلَيْنَا ... وَلَجُّوا فِي الْغَوَايَةِ وَالضَّلَالِ

مین نے دیکھا مشرکین کو کہ بغاوت وجفا کی اونہون نے ... اور لڑائی کی اونہون نے بد اندیشی اور گمراہی سے

وَقَالُوا نَحْنُ أَكْثَرُ إِذْ نَفَرْنَا ... غَدَاةَ الرَّوْعِ بِالْأَسَلِ الطِّوَالِ

اور وہ کہتے تھے کہ ہم کثیر الجماعت ہین جب ہم کوچ کرینگے ... صباح خوف یعنی روز جنگ کو با نیزہاے دراز

فَإِنْ يَبْغُوا وَيَفْتَخِرُوا عَلَيْنَا ... بِحَمْزَةَ وَهْوَ فِي الْغُرَفِ الْعَوَالِي

پس اگر وہ سرکشی اور فخر کرتے ہین ہمپر ... بسبب قتل ہونے حمزہ کے کہ وہ منزل بہشت برین مین ہے

فَقَدْ أَوْدَىٰ بِعُتْبَةَ يَوْمَ بَدْرٍ ... وَقَدْ أَوْدَىٰ وَجَاهَدَ غَيْرَ آلِ

پس تحقیق کہ ہلاک کیا تھا حمزہ نے عتبہ کو روز بدر ... اور ہر آئنہ ہلاک کیا تھا اوسکو اور جہاد کیا تھا اوسکو تاکید

وَقَدْ فَلَّلْتُ خَيْلَهُمْ بِبَدْرٍ ... وَأَتْبَعْتُ الْهَزِيمَةَ بِالرِّجَالِ

اور حقیقت مین نے شکست دی تھی اونکے سوارونکو بدر مین ... اور پیچھے لگایا مین نے گریز کو ساتھ اونکے مردان جنگی کے

وَقَدْ غَادَرْتُ كَبْشَهُمْ جِهَاداً ... بِحَمْدِ اللَّهِ طَلْحَةَ فِي الْمَجَالِ

اور درحقیقت باز رکھا مین نے اونکے سردار لشکر کو جہاد مین ... بحمد خدا طلحہ کو رزمگاہ مین کہ وہ سردار لشکر تھا

فَتُلَّ بِوَجْهِهِ فَرَفَعْتُ عَنْهُ ... رَقِيقَ الْحَدِّ حُودِثَ بِالصِّقَالِ

پس ڈالا گیا وہ اپنے منہ کے بل تب دیکھی مین نے لوکر ... شمشیر تیز جو روشن اور صاف کی گئی تھی صیقل سے

كَاَنَّ الْمِلْحَ خَالَطَهُ اِذَا مَا ۔۔۔ تَلَظّٰى كَالْعَقِيْقَةِ فِي الظِّلَالِ
گویا نمک آمیز کیا اوسکو جسوقت ۔۔۔ شعلہ مارا اوسنے روشنی برق کے ابر کے سایے مین

رجز عثمان بن ابی طلحہ مردود کہ در احد علمدار مشرکان بود

رجز خوانی عثمان پسر ابی طلحہ کی جو معرکۂ احد مین علمدار لشکر مشرکین کا تہا

اَنَا ابْنُ عَبْدِ الدَّارِ ذِي الْفُضُوْلِ ۔۔۔ وَاِنَّكَ عِنْدِيْ يَا عَلِيُّ مَقْتُوْلُ
مین بیٹا ہون عبد الدار کا جو صاحب فضل کا تہا ۔۔۔ اور تحقیق کہ تو ای علی میرے نزدیک مقتول ہو

اَوْ هَارِبٌ خَوْفَ الرَّدٰى مَغْلُوْلُ
اور بہاگنے والا ہو خوف شکست سے اور شکست دیا گیا ہو

جواب او بعبارت فصیح و اشارت ملیح

جواب اوسکا عبارت فصیح اور اشارت ملیح مین

هٰذَا مَقَامِيْ مَعْرُوْضٌ مَبْذُوْلُ ۔۔۔ مَنْ يَلْقَ سَيْفِيْ فَلَهُ الْعَوِيْلُ
یہ مقام ہی میرا آشکارا کہ وہ بخشا گیا ہو مجہکو ۔۔۔ جو شخص ملاقات کرتا ہی میری تلوار سے پس اسکے لیے فریاد ہو

وَلَا اَهَابُ الصَّوْلَ بَلْ اَصُوْلُ ۔۔۔ اِنِّيْ عَنِ الْاَعْدَاءِ لَا اَزُوْلُ
اور نہین ڈرتا ہون مین کسیکی حملہ آوری سے بلکہ مین خود حملہ آور ہون ۔۔۔ اور در حقیقت مین سامنے دشمنون کے اپنی جگہ سے نہین ہٹتا

يَوْمًا لَدَى الْهَيْجَا وَلَا اَحُوْلُ ۔۔۔ وَالْقِرْنُ عِنْدِيْ فِي الْوَغَا مَقْتُوْلُ
کسی روز نزدیک سے جنگ کے اور مین جگہ سے نہین ٹلتا ہون ۔۔۔ اور مقابل میرا میرے نزدیک جنگ مین کشتہ ہو

اَوْ هَالِكٌ بِالسَّيْفِ اَوْ مَغْلُوْلُ
کہ وہ یا ہلاک ہونیوالا ہی تیغ سے یا بستہ زنجیر یعنی اسیر ہو

رجز یکہ ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی از بخت آشفتہ

رجز ابو الحکم عمرو بن اخنس بن شریق ثقفی کہ بخت آشفتہ

در روز غزاے احد گفتہ

روز غزوۂ احد مین کہی تہی

يا مرحبا بفارس معكم	اذ جاءنا في حومة القسطل
خوشا حال اون سوار کا جو تمہاری ہمراہ ہین	جب وہ آئے ہمارے پاس درمیان ہجوم گرد کی
يرجو اقرانا قاصدا نحونا	نسقيه من ماء السماء المعجل
وہ امید رکھتی ہی ملنے قاصد کی مثل ہم سے	ہم پلائینگے اونکو آسمان کے پانی سے جلد ہی
ما عندنا شيء سوى ما ترى	من حادث بالعهد بالصيقل
نہین ہی ہماری پاس کوئی شی سوا اوسکے جو تو دیکھتا ہی	روشن کرنیوالے زمانہ سی ساتھ صیقل کے یعنی سوا شمشیر کی
ذاك الذي يقري ضيوف الوغا	واللاي للاضياف في المنزل
یہ وہ ہی جو میزبانی کرتا ہی مہمان جنگ کی	اور وہ بسی ہین جو مہمان ہین گھر مین

جواب اوبعبارتی خوب طرزی مرغوب

جواب اوسکا بعبارت خوب و طرز مرغوب

اخسأ عليك اللعن من جاحد	يا ابن لعين لاح بالارذل
دور ہو اور مردود تجپر لعنت ہو جاحدین سی	ای پسر لعین کہ ظاہر ہوا بہ نہایت خواری حال
اليوم اعلوك بذي رونق	كالبرق في المخلوق المسبل
آج مین بلند کرونگا صاحب درخشانی یعنی شمشیر کو	مانند برق خزندہ کے درمیان جامہ کہنہ فرو ہشتہ کی
يفري شئون الراس لا ينثني	بعد فراش الحاجب الاجزل
وہ قطع کرتا ہی رگین سر کی اور نہین چھوڑتا ہی	بعد اسکے کاسہ سر و استخوان ابرو کو کاٹنیوالا ہی
ارجو بذاك الفوز في جنة	عالية في اكرم المدخل
مین آرزو رکھتا ہون فیروزی پانی کی بہشت	برین مین کہ وہ بزرگتر جاسے داخلہ ہی

حکایت غزای خندق و فتح رسول برحق

حکایت جنگ خندق کی اور فتح رسول برحق کی

الحمد لله الجميل المفضل	المسبغ المولي العطاء المجزل
حمد ہی اوس خداوند کی لیے جو خوب تر فضل کرنیوالا ہی	وکامل سازندہ خداوند عطا اور بڑا بخشش کرنیوالا ہی

شُكْرًا عَلٰى تَمْكِيْنِهٖ لِرَسُوْلِهٖ
شکر ہو اوپر مرتبہ و قدرت دینی اوسکے رسول سکے
بِالنَّصْرِ مِنْهُ عَلَى الْغُوَاةِ الْجُهَّلِ
ساتھ نصرت کے اپنی جانب سے گمراہان جہالت پر

كَمْ نِعْمَةٍ لَا اَسْتَطِيْعُ بُلُوْغَهَا
کتنی نعمتین کہ نہین طاقت رکہتا ہون مین اوس تک پہونچنے کی
جُهْدًا وَلَوْ اَعْمَلْتُ طَاقَةَ مِقْوَلِ
کوشش کرنیسے اگرچہ کام مین لاؤن مین طاقت زبان کو

لِلّٰهِ اَصْبَحَ فَضْلُهٗ مُتَظَاهِرًا
بحمد اللہ ہوا فضل اوسکا پشت پناہ
مِنْهُ عَلَيَّ سَاَلْتُ اَمْ لَمْ اَسْئَلِ
اوسکی جانب سے مجہپر سوال کیا مینے یا نہ سوال کیا

قَدْ عَايَنَ الْاَحْزَابُ مِنْ تَاْيِيْدِهٖ
بتحقیق کہ دیکہا تمام گروہ نے تائید خدا کو
جُنْدَ النَّبِيِّ وَذِي الْبَيَانِ الْمُرْسَلِ
نسبت لشکر نبی کے جو صاحب بیان اور مرسل ہی

مَا فِيْهِ مَوْعِظَةٌ لِكُلِّ مُفَكِّرٍ
کہ اوسکے بیان مین جو کچھ پند ہی واسطے ہر فکر کرنیوالیکے
اِنْ كَانَ ذَا عَقْلٍ وَاِنْ لَمْ يَعْقِلِ
اگر وہ صاحب عقل ہو یا بے عقل ہی

حکایت قتل حیی بن اخطب مردود کہ بزرگ قبائل یہود بود

حکایت قتل حیی بن اخطب کی جو بزرگ قبائل یہود سے تہا

لَقَدْ كَانَ ذَا جِدٍّ وَجَدَّ لِكُفْرِهٖ
درحقیقت تہا وہ تونگر اور کوشش کی اوسنے اپنی کفر کیلئے
فَقِيْدَ اِلَيْنَا فِي الْمَجَامِعِ يُعْتَلُ
پس وہ کہینچا گیا ہماری طرف مجمع عام مین سخت کہینچا جانا

فَقَلَّدَهٗ بِالسَّيْفِ ضَرْبَةُ مُحْفَظٍ
اور حلقہ شمشیر کا ڈالا اوسکی گردن مین ضربت خشمگین نے
فَصَارَ اِلٰى قَعْرِ الْجَحِيْمِ يُكَبَّلُ
پس غار جہنم مین وہ بند کیا گیا

فَذَلِكَ مَآبُ الْكَافِرِيْنَ وَمَنْ يَكُنْ
یہ جہنم مین جانے بازگشت کافرونکی ہی
مُطِيْعًا لِاَمْرِ اللّٰهِ فِي الْخُلْدِ يَنْزِلُ
اور جو کوئی فرمان بردار خدا کا ہی وہ بہشت جاودان مین منزل

بار نمودن اراجیف منافقان صاحب کینہ در وقت خلیفہ ساختن مصطفی علی را بمدینہ

ظاہر کرنا جہوٹ منافقان کینہ ور کا جسوقت خلیفہ کیا مصطفی نے علی کو مدینے مین

اَلَا بَاعَدَ اللّٰهُ اَهْلَ النِّفَاقِ
آگاہ ہو خدا دور کرے منافقان
وَاَهْلَ الْاَرَاجِيْفِ وَالْبَاطِلِ
اور فاش کنندگان اخبار دروغ و باطل کو

يقولون لي قد قلاك الرسول — فخلاك في الخالف الخاذل

وہ کہتے ہیں مجھکو درحقیقت چھوڑ دیا تجھکو رسول نے — کہ چھوڑا ہی تجھکو درمیان عاجزان پس ماندگان کے

وماذاك الا لأن النبي — جفاك وما كان بالفاعل

اور نہ تھا یہ مگر اسواسطے کہ ہر آئینہ نبی نے — جفا کی تجھپر اور حالانکہ نہ تھا وہ جفا کرنے والا

فسرت وسيفي على عاتقي — الى الراحم الحاكم الفاضل

پس گیا مین درحالیکہ میری تلوار میری دوش پر تھی — طرف رحم کرنیوالے حاکم افضل کرنیوالیکے یعنی گیا مین طرف پیغمبر کے

فلما رآني هفا قلبه — وقال مقال الأخ السائل

آخر جب اونہی مجھکو دیکھا تو تڑپا دل اوسکا — اور اوسنے کہا کہنا برادر پرسان حال کا

أمه ابن عمي فأنبأته — بإرجاف ذي الحسد الداغل

کیون کسواسطے آیا تو ای میرے فرزند عم پس مین اوسکو خبر دی — ساتھ دروغ بندشس اہل کینہ ف و انگیز کے

فقال أخي أنت من دونهم — كهرون من موسى لم يأتل

تب فرمایا میرے برادر نے کہ تو غیر اونکے — مانند ہارون کے ہی موسی سے کہ اوسسے کوتاہی نہین کی

اظہار اندوہ وملال از اہل جدل در وقت نزدیک شدن حرب جمل

اظہار اندوہ کا اہل جدل سے وقت نزدیک ہونے جنگ جمل کے

قد طال ليلي والحزين موكل — لحذار يوم عاجل ومؤجل

دراز ہوئی میری شب اور اندوہگین ہی کہ متفکر ہوئی — واسطے پرہیز کرنے روز حال و آئندہ کے

والناس تغر وهم أمور جمة — مر مذاقتها كطعم الحنظل

اور گروہ مردم وارد ہوتی ہین اونکو کارہای بسیار — جو تلخ ہوتے ہین اوسکے مذاق مانند حنظل کے

فتن تحل بهم وهن سوارع — يسقى أواخرها بكأس الأول

وہ امور فتنہ جو نازل ہوتی ہین اونپر اور وہ سب — پلائے جاتے ہین اوسکے آخر اوسکے اول کو

فتن إذا نزلت بساحة أمة — خيفت بعادل بينهم متبهل

وہ مشکل فتنہ جب نازل ہوتے ہین کسی گروہ کی گھر مین — تو وہ ڈرائے جاتے ہین عادل سے جو سزا وار اخلاص ہی

شکایت از طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما وجزاہما بالخیر

شکایت طلحہ و زبیر رضی اللہ عنہما سے

اِنَّ یَوْمِیْ مِنَ الزُّبَیْرِ وَمِنْ	طَلْحَۃَ فِیْمَا یَسُوْءُ لِیْ لَطَوِیْلٌ
تحقیق کہ روز میرا زبیر سے	اور طلحہ سے اوس امر مین کہ مجھی اندوہگین کیا ہے دراز
ظَلَمَانِیْ وَلَمْ یَکُنْ عَلِمَ اللّٰہُ	اِلَی الظُّلْمِ لِیْ لِخَلْقٍ سَبِیْلٌ
ان دونون نے ظلم کیا مجہپر اور خدا جانتا ہی کہ نہین ہی	طرف ظلم کے میری لیوا سطے مخلوق کی کوئی سبیل

پیام بمعاویہ بن ابی سفیان دراوقات بغی وطغیان

پیام معاویہ ابن ابی سفیان کو بروقت بغاوت اور طغیان کے

اَلَا مَنْ ذَا یُبَلِّغُ مَا اَقُوْلُ	فَاِنَّ الْقَوْلَ یُبَلِّغُہُ الرَّسُوْلُ
آگاہ ہو کون ہی وہ جو پہونچا دیوے اوس بات کو جو مین کہتا ہون	کہ ہر آئینہ سخن کو پہونچا دیتا ہی فرستادہ
اَلَا اَبْلِغْ مُعَاوِیَۃَ بْنَ صَخْرٍ	لَقَدْ حَاوَلْتَ لَوْ نَفَعَ الْحَوِیْلُ
آگاہ ہو پہونچا دے معاویہ بیٹے صخر کو	کہ ہر آئینہ تو ویسا ہوا ہی اگر نفع کرے تجھکو دریلے ہونا
وَاَنْتَ اَخُوْ دُنْیَا بِعَرْضٍ جَاہِلٍ	ہُمُ الْہَامُ الَّذِیْنَ لَہُمْ اُصُوْلُ
اور تو زینگ مارتا ہی نزد گروہ مردمان کے	کہ وہ رئیس قوم ہین والسے ہین کہ اونکی اصول ہین یعنی حسب و نسب
ہُمْ نَصَرُوا النَّبِیَّ وَہُمْ اَجَابُوْا	رَسُوْلَ اللّٰہِ اِذْ خُذِلَ الرَّسُوْلُ
اونھون نے حضرت کی مدد کی اور قبول اجابت کی	رسول اللہ کو جب تنہا چھوڑ گئے رسول خدا
نَبِیًّا جَالَدَ الْاَصْحَابُ عَنْہُ	وَنَابُ الْحَرْبِ لَیْسَ لَہٗ فُلُوْلُ
وہ نبی کہ شمشیر زنی کی اصحاب نے اوسکے جانب سے	اور دندان جنگ مین نہین تھا اوسکے لیے رخنہ و شکایت
فَدِنْتَ لَہٗ وَدَانَ اَبُوْکَ کُرْہًا	سَبِیْلُ الْغَیِّ عِنْدَکُمَا سَبِیْلُ
پھر فرمانبرداری کی سو تو نے اون کی اور تیرے پدر نے بکراہت	کہ راہ گمراہی نزدیک تم دونون کے راہ راست تھی
مَضٰی فَتَلَقَّفْتُمَا لَمَّا تَوَارٰی	عَلَی الْاَعْقَابِ غَیُّکُمَا طَوِیْلُ
جب گذر گئی رسول خدا اور پنہان ہوئے تو برگشتہ ہو گئے	اپنی پشت پر اور گمراہی تمہاری دراز ہوئی

إذا ما الحرب أهدب عارضاها — وأبرق عارض منها مخيل

...ت جنگ نی اپنی دو دامن ابر کو لٹکایا — اور چمکا ابر دیگر جس سی نشان بارش پیدا ہی

فيوشك أن يجول الخيل يوما — عليك وأنت منجدل قتيل

پس قریب ہی کہ دوڑ کرینگے گھوڑے ایکروز — تجھپر اور تو افتادہ بزمین ہوگا قتل کیا ہوا

جواب جواب بآئین صواب

جواب جواب بآئین صوا ب

أصبحت ذا حمق تمنى الباطلا — لأوردن شامك الصواهلا

ہوگیا تو احمق کہ تمنا بھی باطل کرتا ہی — البتہ میں وارد کرونگا تیری شام میں اسپان صیحہ کنندہ

أصبحت أنت يا ابن هند جاهلا — لأرمين منكم الكواهلا

ہوگیا تو جاہل اے پسر ہند — البتہ ڈالونگا میں تم میں سی تمہاری معتمدین کو

تسعين ألفا رامحا ونابلا — يزدحمون الحزن والسواهلا

نوی ہزار رامح یعنی نیزہ دار اور تیر انداز ہونگے — کہ ہجوم کرینگے زمین درشت و نرم میں

بالحق والحق يزيح الباطلا — هذا لك العام وذرني قابلا

قسم بحق کہ حق دور کرتا ہی باطل کو — یہ تیرے لئے اسی سال ہوگا اور مہلت دے مجھی سال آئندہ کی

هم نصروا النبي وهم أجابوا — رسول الله إذ خذل الرسول

اونہوں نی مدد کی نبی کی اور اونہوں نے حمایت کی — رسول خدا کی جب تنہا چھوڑے گئے رسول خدا

صفت لشکر ظفر پیکر

صفت لشکر ظفر پیکر کی

كآساد غيل وأشبال خيس — غداة الخميس ببيض صقال

مانند شیران بیشہ و شیر بچگان بیابان — وقت صبح کے لشکر با شمشیر صیقل شدہ کے

بجيد الضراب وحز الرقاب — أمام العقاب غداة النزال

ساتھ چالش کرینگے تیغ زنی میں اور کاٹنے میں گردنوں کی — درپیش علم بزرگ صبح کو جنگ کرنا مبارزان پیادہ کا

تُکِیدُ الکَذُوبَ وتُخزِی الصَّحُوبَ ‌ ‌ ‌ وتُروِی الکُعُوبَ دِمَاءَ القَذالِ

مکر کرینگے دروغگو لوگوں سے اور رسوا کرینگے بودوں کو ‌ ‌ ‌ اور سیراب کرینگے گہرے نیزوں کو خون دشمنان گریزان سے

اظہار خوشنودی خویش بحسب دین از عبد العزیز بن حارث در صفین

اظہار اپنی خوشنودی کا ساتھ دین کے عبد العزیز بن حارث سے جنگ صفین میں

شَرَیتَ بِامرٍ لا یُطاقُ حَفِیظَۃً ‌ ‌ ‌ حَیاءً وَاِخوانُ الحِفَاظِ قَلِیلُ

فروخت کیا تو نے اپنی نفس کو ساتھ ایسی امر کے جسکی طاقت نہیں ‌ ‌ ‌ حیاء سے حالانکہ برادران حمایت کنندگان قلیل ہیں

جَزاکَ اِلٰہُ النّاسِ خَیرًا فَقَد وَفَت ‌ ‌ ‌ یَداکَ بِفَضلٍ مَا ھُنَاکَ جَزِیلُ

جزای خیر دے تجھکو خداوند آدمیان بتحقیق کہ وفا کی ‌ ‌ ‌ تیری ہاتھوں نے زیادتی ساتھ احسان بزرگ کے

تمنای موت خویش از کمال اندوہ و ملال در وقت شہادت عمار یاسر سعادت مآل

طلب اپنی موت کی کمال اندوہ سے اور ملال وقت شہادت عمار بن یاسر سعادت مآل سے

اَلا اَیُّھَا المَوتُ الَّذِی لَیسَ تارِکِی ‌ ‌ ‌ اَرِحنِی فَقَد اَفنَیتَ کُلَّ خَلِیلِ

آگاہ ہو اے موت جو کہ نہیں چھوڑنے والی ہے مجھی ‌ ‌ ‌ آرام دے مجھکو ساتھ موت کے تحقیق تو نے فنا کر دیا ہر ایک دوست کو

اَراکَ مُضِرًّا بِالَّذِینَ اُحِبُّھُم ‌ ‌ ‌ کَاَنَّکَ تَنحُو نَحوَھُم بِدَلِیلِ

دیکھتا ہوں میں تجھکو آزار دہندہ اون دوستونکا جنکو میں محبوب رکھتا ہوں ‌ ‌ ‌ گویا تو قصد کرتی ہے طرف ان سب کے ساتھ رہنمائی کے

حکایت قتل لشکر شام بتیغ آبدار خون آشام

حکایت قتل لشکر شام کی ساتھ تیغ خون آشام کے

کَاَیِّن تَرَکنا فِی دِمَشقَ وَاَھلِھَا ‌ ‌ ‌ مِن اَشمَطَ مَوتُورٍ وَشَمطَاءَ ثَاکِلِ

کتنوں کو ہم نے چھوڑا دمشق میں اور اوسکے اہل کو ‌ ‌ ‌ مردم سیاہ و سفید موی کے اور زنان موی دورنگ کو جو فرزند مردہ

وَغَانِیَۃٍ صَادَ الرِّمَاحُ حَلِیلَھَا ‌ ‌ ‌ وَاَضحَت بَعدَ الیَومِ اِحدَی الاَرامِلِ

اور چھوڑا ہم نے زن بی پروا زینت کو جسکی شوہر کو نیزوں نے شکار ‌ ‌ ‌ اور ہو گئی وہ بعد آج کی روز ایک بیواؤں سے

تُبَکِّی عَلیٰ بَعلٍ لَھَا رَاحَ غَازِیًا ‌ ‌ ‌ وَلَیسَ اِلیٰ یَومِ الحِسَابِ بِقَافِلِ

روتی ہے اپنی شوہر پر جو شب کی جنگ کرنے والا تھا ‌ ‌ ‌ اور نہیں ہے وہ روز شمار تک واپس آنے والا

وَنَحْنُ اُنَاسٌ لَا تَصِیْدُ رِمَاحُنَا ‏ اِذَا مَا طَعَنَّا الْقَوْمَ غَیْرَ الْمُقَاتِلِ

اور ہم وہ لوگ ہیں کہ نہیں شکار کیا ہماری نیزوں نے ‏ جبکہ ہم نیزہ مارا قوم غیر جنگ کنندہ کو

دعای مجرب در قضای حاجات مشتمل بر تضرع مناجات

دعا واسطے حاجات روائی کے جو مشتمل ہی اوپر زاری و مناجات کے

یَا سَامِعَ الدُّعَآءِ وَیَا رَافِعَ السَّمَآءِ ‏ وَیَا دَآئِمَ الْبَقَآءِ وَیَا وَاسِعَ الْعَطَآءِ

ای شنواء دعا کی اور ای بلند کرنیوالی آسمان کے ‏ اور ای ہمیشہ باقی رہنیوالی اور ای فراخ عطا

لِذِی الْفَاقَةِ الْعَدِیْمِ

واسطے صاحب فاقہ کی جو نیست ہوجانیوالا ہے

وَیَا عَالِمَ الْغُیُوْبِ وَیَا غَافِرَ الذُّنُوْبِ ‏ وَیَا سَاتِرَ الْعُیُوْبِ وَیَا کَاشِفَ الْکُرُوْبِ

اور ای خبردار غیبونکی اور ای بخشنیوالی گناہوں کے ‏ اور ای چھپانیوالی عیبونکی اور دور کرنیوالی سختیونکی

عَنِ الْمُرْحَقِ الْکَظِیْمِ

اوس شخص سی جو گرفتار تباہی ہی اور رنج و غم کہانیوالا ہے

وَیَا فَائِقَ الصِّفَاتِ وَیَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ ‏ وَیَا جَامِعَ الشَّتَاتِ وَیَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

ای برترین صفات اور ای اگانیوالی درخت گیاہ کے ‏ اور ای فراہم کرنیوالی پراگندہ کے اور ای نشو و نما دینیوالی ریزہ ریزہ

مِنَ الْاَعْظُمِ الرَّمِیْمِ

استخوانہای بوسیدہ سے

وَیَا مُنْزِلَ الْغِیَاثِ مِنَ الدُّلَّجِ الْحِثَاثِ ‏ عَلَی الْحَزْنِ وَالدِّمَاثِ اِلَی الْجُوَّعِ الْغِرَاثِ

اور ای نازل کرنیوالی باران کی ابر دوندہ سی ‏ اوپر زمین نرم و زمین سخت کی واسطے گرسنہ سخت گرسنہ

اِلَی الصُّرَّمِ الرُّزُوْمِ

ابرہای مجتمع سے

وَیَا خَالِقَ الْبُرُوْجِ سَمَآءً بِلَا فُرُوْجِ ‏ مَعَ اللَّیْلِ ذِی الْوُلُوْجِ عَلَی الضَّوْءِ ذِی الْبُلُوْجِ

اور ای پیدا کرنیوالی برجہای آسمان کی جسمین شگاف نہین ‏ ساتھ شب کے جو درانیوالی ہی اوپر روشنی دمیدہ کے

يَغْشَى سَنَا النُّجُومِ
ڈھانپ لینے والی ہے روشنی ستاروں کو

وَيَا فَالِقَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ	وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَاحِ بُكُورًا مَعَ الرَّوَاحِ
شگفتہ کرنے والے صبح کے اور اے کھولنے والی دروازہ	اور اے چلانے والی ہواؤں کی روز و شب میں

فَيُنْشِئَانِ بِالْغُيُومِ
کہ وہ پیدا کرتی ہیں ابر ہائے باران کو

وَيَا مُرْسِيَ الرَّوَاسِخِ أَقَادَهَا الشَّوَامِخَ	فِي أَرْضِهَا السَّوَانِخِ أَطْوَارِهَا الْبَوَاذِخِ
اے قائم کرنیوالی کوہہائے استوار کی جسکی میخیں بلند ہیں	زمین محکم میں وہ زمین جسکی ٹیلی مانند پہاڑ کی ہیں

مِنْ صُنْعِهِ الْقَدِيمِ
اپنی صنعت قدیم سے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ وَيَا مُلْهِمَ السَّدَادِ	وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَيَا مُحْيِيَ الْبِلَادِ
اور اے ہدایت کرنے والی راہ راست کے اور اے الہام کرنیوالی	اور اے رزق دینے والی بندوں کو اور اے زندہ و آباد کرنیوالے شہروں کے

وَيَا فَارِجَ الْهُمُومِ
اور اے کشایش دینے والی غموں کے

وَيَا مَنْ بِهِ أَعُوذُ وَيَا مَنْ بِهِ أَلُوذُ	وَمَنْ حُكْمُهُ النُّفُوذُ فَمَا عَنْ لِي شُذُوذٌ
اے خدا جسکی ساتھ میں پناہ مانگتا ہوں اور جسکی ساتھ فریاد لاتا ہوں	اور وہ خدا جسکا حکم نافذ ہے بس نہیں ہے میرے لیے اوس سے

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمٍ
تو بزرگ تر ہے اے حلیم

يَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ	وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ وَيَا عَاذِيَ الصَّغِيرِ
اے چھوڑنے والی قیدیوں کا اور جوڑنے والی شکستہ اعضا کی	اور اے تونگر کرنیوالی نادار کی اور اے پناہ دینے والی اطفال کی

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ
اور اے شفا دینے والی بیماروں کی

ويا من به اعتزازي ويا من به احترازي | من الذل والمخازي والآفات والمرازي
اي وه جسكے سبب سے اعتزاز ہے اور اي وه جسكے سبب سے پرہيزگاري | ذلت اور رسوائي سے اور آفات اور مصيبت سے

أعذني من الهموم
مجھے اپنی پناہ میں رکھ سب اندوہ سے

ومن جنة وإنس لذكرك المعاد منس | للقلب عنه مقس ومن شر غي نفس
اور جن اور انسان سے جو معاد سے بھلانے والے ہیں | اور دل کو سخت کرنے والے ہیں اور بھی گمراہی نفس سے

وشيطانها الرجيم
اور شيطان نفسانی سنگسار شدہ سے

ويا منزل المعاش على الناس والمواشي | والإفراخ في العشاش من الطعم والرياش
اور اے نازل کرنيوالے روزی کے اوپر آدمیوں اور مویشی کے | اور اوپر چوزوں کے آشیانوں میں خورش اور لباس دینے

تقدست من عليم
تو پاک اور پاکیزہ ہے اے دانا

ويا مالك النواصي للمطيعات والعواصي | فما عنه من مناص لعبيد ولا خلاص
اے مالک پیشانیوں فرمانبرداروں اور نافرمانبرداروں کا | اور نہیں ہے اوس سے گریز واسطے بندوں کے اور نہ خلاصی

لماض ولا مقيم
نہ واسطے گذشتگان کے نہ واسطے باقیماندگان کے

ويا خير مستعاض لمحض اليقين راض | بما هو عليه قاض من أحكامه المواضي
اے بہتر اوس شے سے جسکا عوض مانگا جاوے کہ وہ اصلی خالص یقین | ساتھ اوس امر کے جس پر وہ حکم کنندہ ہے اپنے احکام روان سے

تعاليت من حكيم
تو بزرگ و برتر ہے اے حکیم

ويا من بنا محيط وعنا الأذى يميط | ومن ملكه البسيط ومن عدله القسيط
اے وہ خدا کہ ہم پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنيوالا آزار کا ہے | اور وہ جسکا ملک وسیع ہے اور عدل دادرسان

عَلَى الْبَرِّ وَالْأَثِيمِ

نیک کار اور بدکار پر

وَيَا رَائِيَ اللُّحُوظِ وَيَا سَامِعَ اللُّفُوظِ

اے دیکھنے والی نگاہوں کے اور شنوا لفظوں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوظِ بِإِحْصَاءِ الْحَفِيظِ

اور تقسیم کرنے والے حصوں کے باندازۂ نگاہدارندہ

بِعَدْلٍ مِنَ الْقَسُومِ

ساتھ عدالت کی تقسیم سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ

اے وہ خدا جو شنوا ہے اور جسکا عرش بالا تر ہے

وَمَنْ خَلْقُهُ الْبَدِيعُ وَمَنْ جَارُهُ الْمَنِيعُ

اور جسکا پیدا کیا ہوا نو ایجاد ہے اور جسکا ہمسایہ بازداشتہ ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

ظالم سے جو سخت ظالم ہے

يَا مَنْ حَبَا فَأَسْبَغَ مَا قَدْ حَبَا وَسَوَّغَ

اے وہ خدا جسنے عطا کیا اپس تمام کیا جو بتحقیق عطا کیا اور گوارا کردیا

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغَ مَا قَدْ كَفَى وَأَفْرَغَ

اے وہ خدا کہ کافی ہوا اور پہونچایا جو کچھ بتحقیق کافی ہوا اور فراغت دی

مِنْ مِنَّتِهِ الْعَظِيمِ

اپنے احسان عظیم سے

وَيَا مَلْجَأَ الضَّعِيفِ وَيَا مَفْزَعَ اللَّهِيفِ

اے جائے پناہ عاجزوں کے اور پناہ اندوہگین کے

تَبَارَكْتَ مِنْ لَطِيفٍ رَحِيمٍ بِنَا رَؤُفٍ

تو بزرگتر ہے اے لطف کنندہ رحم کنندہ ہمارا مہربان

خَبِيرٍ بِنَا كَرِيمٍ

خبرگیران ہمارا کرم کرنیوالا

وَيَا مَنْ قَضَى بِحَقٍّ عَلَى نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ

اے وہ خدا جسنے حکم بحق کیا اوپر ذات ہر آفریدہ کے

وَفَاةً بِكُلِّ أُفْقٍ فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقِّي

اور دی وفات وہی کی ہر طرف بیچ پس نہیں نفع کرتا پرہیز

مِنَ الْمَوْتِ وَالْحَتُومِ

موت مقدر اور قضا سے

تَرَانِیْ وَلَا اَرَاکَ وَلَا رَبَّ لِیْ سِوَاکَ
تو مجھے دیکھتا ہے اور میں تجھے نہیں دیکھ سکتا اور کوئی میرا خدا نہیں آگے

فَقُدْنِیْ اِلٰی هُدَاکَ وَلَا تُنْسِنِیْ رِدَاکَ
پس لیجا مجھکو اپنی ہدایت کیطرف اور نہ چھپا مجھکو ہلاکت تیری

بِتَوْفِیْقِکَ الْعُصُوْمِ
ساتھ تیری توفیق کے جو نگاہدار ہے

وَیَامَعْدِنَ الْجَلَالِ وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ
ای معدن جلالت اور خداوند عزت اور خو.بی کے

وَذَا الْکَیْدِ وَالْمِحَالِ وَذَا الْمَجْدِ وَالْفِعَالِ
اور خدا پاداش مکر و خداوند گرفت بعذاب و خدا بزرگی و کرم

تَعَالَیْتَ مِنْ رَحِیْمٍ
تو برتر ہے اے رحیم

اَجِرْنِیْ مِنَ الْجَحِیْمِ وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِیْمِ
نکال مجھکو آتش دوزخ سے اور اوسکے ہول عظیم سے

وَمِنْ عَیْشِهَا الذَّمِیْمِ وَمِنْ حَرِّهَا الْمُقِیْمِ
اور اوسمیں زندگانی سے جو بدتر ہے اور اوسکی سوزش سے جو پایندہ ہے

وَمِنْ مَآءِهَا الْحَمِیْمِ
اور اوسکے آب گرم جوش سے

وَاَصْحِبْنِیَ الْقُرْاٰنَ وَاَسْکِنِّیَ الْجِنَانَ
میرا یار کر قران کو اور مجھے ساکن کر بہشتوں میں

وَزَوِّجْنِیَ الْحِسَانَ وَنَاوِلْنِیَ الْاَمَانَ
اور مجھکو جوڑا دے حوریان خوب سے اور پہنچا مانا

اِلٰی جَنَّةِ النَّعِیْمِ
طرف بہشت جای آسایش کی

اِلٰی نِعْمَةٍ وَلَهْوٍ بِغَیْرِ اسْتِمَاعِ لَغْوٍ
طرف نعمت و کھیل کے بغیر استماع لغو یعنی صدای غناکی

وَلَا بِاِدِّکَارِ شَجْوٍ وَلَا بِاِعْتِدَادِ شَکْوٍ
اور نہ بیاد آوری اندوہ کی اور نہ سنہ گذرنی ہد کہ

سَقِیْمٍ وَلَا کَلِیْمٍ
شکایت بیمار و نہ مجروح

اِلَی الْمَنْظَرِ النَّزِیْهِ الَّذِیْ لَا لُغُوْبَ فِیْهِ
طرف اوس نظرگاہ کی جو دور ہے ناخوشی سے جسمیں ماندگی نہیں ہے

هَنِیْئًا لِسَاکِنِیْهِ فَطُوْبٰی لِعَامِرِیْهِ
گوارش ہو اوسکی ساکنونکی لیس مژدہ ہو اوسکا آباد کرنے والوں کو

ذوی اللہ خل الکریم

جو خداوندان جاے داغلہ بزرگ ہین

الی منزل تعالی بالحسن قد تلالا — بالنور قد تنور لا تلتقی بہ الجلالا

اور طرف منزل برتری کے ساتھ خوبی کی تحقیق کہ درخشان ہے — ساتھ نور نسیم کے جسکے سبب ہم حاصل کرین بزرگی کو

قد حف بالنسیم

درحالیکہ وہ جا ے ہواے خوش ہی

الی المفرش الوطی الی الملبس البہی — الی المطعم الشہی الی المشرب الہنی

اور طرف فرش نرم جامہ زیبا کے — اور طرف طعام کی جسکی خواہش ہو گی جو لیب گوارا ہوگا

من السلسل الختیم

نہر سلسبیل سے جو مہر کیا ہوا ہوگا

طلسم دافع صداع وکدورت کہ مجرب اکابر ست باین صورت

طلسم دافع درد سر اور کدورت کہ مجرب بزرگون کا ہی اس صورت سے

ثلث عصی صففت بعد خاتم — وعلی راسہا مثل السنان المقوم

تین خط ہوتی ہین صف بستہ یعنی تین الف بعد انگشتری یعنی ہا کے — اور اسکے سر پر مثل سنان نیزہ قایم کی ہوئی

ومیم طمیس ابتر ثم سلم — الی کل مامول ولیس بسلم

اور میم لوبشیم دم بریدہ بعد اسکے نردبان — طرف ہر امید داشت کی اور حالانکہ وہ نردبان نہین

واربعۃ مثل الاصابع صففت — تشیر الی الخیرات من غیر معصم

اور اسیطرح چار خط یعنی چار الف مانند انگشتان کی صف بستہ ہوئی — وہ اشارہ کرتی ہین بغیر ساعد دست کی طرف خیرات کے

وہاء شقیق ثم واو مقوس — علیہا اذا ابلد کا بوب محجم

اور ہای سر شگافتہ بعد ازان واو خمیدہ — جو او پر ہی جب ظاہر ہو مانند دو گرہ نی آلہ حجامت کی

فیا حامل الاسم الذی لیس مثلہ — توق من الاسواء تنج وتسلم

پس اے اٹھانے والی اسم اوس خدا کی جس کا کوی ہمسر نہین — پرہیز رکھہ بدیون سی تو نجات پائیگا اور سلامت رہیگا آفات سے

فَذٰلِكَ اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ ۔ اِلٰى كُلِّ مَخْلُوقٍ فَصِيحٍ وَاَعْجَمِ

پس یہ اسم ہی اوس خدا کا جسکی بزرگی بزرگ ہی ۔ طرف ہر بندی زبان آور اور زبان بستہ کے

بیان آنکه عقل برای اقامت رسم عبودیتست نه برای ادراک سر الوهیت

بیان اس امر کا کہ عقل واسطے اقامت عبودیت کے ہی نہ واسطے ادراک اسرار الوہیت کے

كَيْفِيَّةُ الْمَرْءِ لَيْسَ الْمَرْءُ يُدْرِكُهَا ۔ فَكَيْفَ كَيْفِيَّةُ الْجَبَّارِ فِي الْقِدَمِ

کیفیت آدمی کی نہین ہی کہ آدمی اوسکا ادراک کری ۔ پس کیونکر ادراک کریگا کیفیت خدا کو اوسکی قدیم ہونے مین

هُوَ الَّذِي اَنْشَاَ الْاَشْيَاءَ مُبْتَدِعًا ۔ فَكَيْفَ يُدْرِكُهُ مُسْتَحْدَثُ النَّسَمِ

وہ ایسا خدا ہی جسنے پیدا کیا تمام اشیا کو نو ایجاد کرنیوالا ۔ پس کیونکر ادراک کری اوسکو انسان حدوث پذیر

بیان عجز انسان وایمان بقضای یزدان

بیان عجز انسان کا اور ایمان بخواہش خدا

كَمْ مِنْ اَدِيبٍ فَطِنٍ عَالِمٍ ۔ مُسْتَكْمِلِ الْعَقْلِ مُقِلٍّ عَدِيمٍ

کتنے خردمند دانشور دانا ۔ کامل عقل مفلس عدم دست رس ہین ۔

وَمِنْ جَهُولٍ مُكْثِرٍ مَالُهُ ۔ ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ

اور کتنی جاہل ہین کہ کثیر ہی مال اون کو ۔ یہ اندازہ خداوند غالب اور دانا کا ہی

تفویض امور بقضا ودم زدن از مقام رضا

تفویض امور کی بقضاے الٰہی اور دم مارنا بمقام رضا

قَضَى اللّٰهُ اَمْرًا وَجَفَّ الْقَلَمُ ۔ وَفِيمَا قَضٰى رَبُّنَا مَا ظَلَمَ

جس امر کا حکم کیا خدا نے اور خشک ہوگیا اوسپر قلم ۔ اور جس امر مین حکم کیا ہمارے پروردگار نے ظلم نہین کیا

فَفِي الْاَمْرِ مَا خَانَ لَمَّا قَضٰى ۔ وَفِي الْحُكْمِ مَا جَارَ لَمَّا حَكَمْ

پس اپنے فرمان وہی مین کمی نہین کی جب حکم کیا ۔ اور حکم مین جور نہین کیا جب حکم کیا

بَدَا اَوَّلًا خَلْقَ اَرْزَاقِنَا ۔ وَقَدْ كَانَ اَرْوَاحُنَا فِي الْعَدَمِ

پیدا کیا پیش از آفرینش تمام رزق ہمارا ۔ اور بتحقیق کہ تھین ارواحین ہماری نیستی مین

ذم جمعی کہ بنفی حشر قائلند و پندارند کہ حکیم و کاملند

مذمت اوس گروہ کی جو عدم حشر کی قائل ہین اور وہ اپنی کو حکیم و کامل جانتی ہین

قَالَ الْمُنَجِّمُ وَالطَّبِيبُ كِلَاهُمَا … لَنْ تُحْشَرَ الْأَمْوَاتُ قُلْتُ إِلَيْكُمَا

منجم اور طبیب دونون کا قول ہے … کہ ہرگز برانگیختہ نہ کیے جائینگے مردے کہا مین نی دور رہو

إِنْ صَحَّ قَوْلُكُمَا فَلَسْتُ بِخَاسِرٍ … إِنْ صَحَّ قَوْلِي فَالْخَسَارُ عَلَيْكُمَا

اگر صحیح ہو قول تم دونو کا پس میرا نقصان نہین … اور اگر صحیح ہوا قول ہمارا تو نقصان ہے تم دونون پر

تنبیہ بزوال زمان و فنای جہان

تنبیہ زوال زمانہ اور فناے جہان پر

مَا الدَّهْرُ إِلَّا يَقْظَةٌ وَنَوْمٌ … وَلَيْلَةٌ بَيْنَهُمَا وَيَوْمٌ

نہین ہی زمانہ مگر ایک بیداری و خواب … اور ایک شب روز ہی درمیان بیداری و خواب

يَعِيشُ قَوْمٌ وَيَمُوتُ قَوْمٌ … وَالدَّهْرُ قَاضٍ مَا عَلَيْهِ لَوْمٌ

ایک قوم ہی زندہ اور ایک قوم مرتی ہی … اور زمانہ حکم کرنے والا ہی نہین ہی اوس پر ملامت

بیان امتزاج شہد و مر زہر و ازدواج لطف و قہر

بیان آمیزش شہد زمانہ کا زہر سے اور جوڑا اوسکے لطف و قہر کا

أَنَا بِالدَّهْرِ عَلِيمٌ وَأَبُو الدَّهْرِ وَأُمُّهُ … لَيْسَ يَأْتِي الدَّهْرُ يَوْمًا بِسُرُورٍ فَيُتِمُّهُ

مین زمانہ سے خوب آگاہ ہون اور پدر و مادر زمانہ ہون … اور نہین لاتا ہی زمانہ ایک روز بھی خوشی کہ اوسکو تمام کرے

وَإِذَا سَرَّكَ يَوْمًا فَغَدًا يَأْتِيكَ هَمُّهُ

اور جب خوش کرتا ہی تجھکو ایک روز تو دوسری روز آتا ہی رنج اوسکا

مذمت دنیا کہ دام فریب و کان آسیب ست

مذمت دنیا کی کہ دام فریب ہی اور کان گزند ہے

فَمَنْ يَحْمَدِ الدُّنْيَا بِعَيْشٍ يَسُرُّهُ … فَسَوْفَ لَعَمْرِي عَنْ قَلِيلٍ يَلُومُهَا

جو کوئی مدح کرتا ہی دنیا کی واسطے اوس عیش کی کہ اوسکو خوش … پس بہت جلد قسم ہی زندگانی کی کہ تھوڑی عرصے مین اوسکو

إذا أقبلت كانت على المرء فتنةً
جب پیش آتی ہے دنیا تو آدمی پر فتنہ ہوتی ہے
وإن أدبرت كانت كثيراً همومها
اور جب وہ پیچھا پھیرتی ہے تو بہت ہوتا ہے اندوہ

امر بشکر نعم ذو الجلال وبیان انتہای ہر کمالی بزوال

امر ساتھ شکر نعمت ذوالجلال کے اور بیان انتہاے ہر کمال کا زوال پر

إذا كنت في نعمةٍ فارعها
جب ہو تو کسی نعمت میں تو رعایت کر اوسکی
فإنّ المعاصي تزيل النعم
پس تحقیق کہ گناہ کرنا دور کرتا ہے نعمت کو

وحافظ عليها بشكر الإله
اور حفاظت کر نعمت کی ساتھ شکر خدا کے
فإنّ الإله شديد النقم
تحقیق کہ خدا سخت بدلا لینے والا ہے

فأين القرون ومن حولهم
پس کہاں ہیں اہل زمانہ اور وہ مردم جو اونکے گرد تھے
تفانوا جميعاً وربّي الحكم
فانی ہو گئے وہ سب اور پروردگار میرا حکم کنندہ ہے

وكن موسراً شئت أو معسراً
اور ہو تو خواہ تونگر یا تنگ دست
فما تقطع العيش إلا بهمّ
پس قطع کریگا زندگانی کو مگر باندوہ

حلاوة دنياك مسمومةٌ
حلاوت تیری دنیا میں زہر آلودہ ہے
فلا تأكل الشهد إلا بسمّ
پس نہیں کھاتا ہے تو شہد مگر بزہر

محامد دنياك مذمومةٌ
اوصاف تیری دنیا کے مذموم ہیں
فلا تكسب الحمد إلا بذمّ
پس اختیار نہیں کرتا ہے تو حمد کو مگر بذمت

إذا تمّ أمرٌ دنا نقصه
جب تمام ہوتا ہے کوئی امر تو نزدیک ہوتا ہے اوسکا نقصان
توقّع زوالاً إذا قيل تمّ
توقع کر زوال کی جب کہا جاے کہ تمام ہوا

وكم قد ردبّ في غفلةٍ
اور کسقدر زمانہ گذر گیا غفلت میں
فلم يشعر الناس حتى هجم
پس جانا آدمیوں نے یہاں تک کہ زوال یکایک پہنچ گیا

نصیحت خلاصۂ انام امام حسین علیہ السلام

پند یگانۂ انام امام حسین علیہ السلام کو

تنزه عن مصادقة اللئام — والمم بالكرام بني الكرام

دوری رکھ درستی رکھنے سے ساتھ کمینون کے — اور نزدیک ہو ساتھ بزرگون اور اولاد بزرگون کے

ولا تك واثقا بالدهر يوما — فإن الدهر منحل النظام

اور نہو اعتماد کرنیوالا ساتھ زمانہ کے ایکدن بھی — بتحقیق کہ زمانہ کشادہ تار رشتہ سلک ہی

ولا تحسد على المعروف قوما — وكن منهم تنل دار السلام

اور حسد کر اوپر نیکوئی کسی قوم کے — اور ہو اونمیں میں کہ پہونچیگا تو بہشت میں

وثق بالله ربك ذي المعالي — وذي الآلاء والنعم الجسام

اور اعتماد رکھ ساتھ اللہ کے جو برتر ہی — اور خداوند نعمت او صاحب انعام بزرگ کا ہی

وكن للعلم ذا طلب وبحث — وناقش في الحلال وفي الحرام

اور ہو واسطے علم کے جویان وجوینده — اور محاسبہ کر حرام اور حلال میں

وبالعوراء لا تنطق ولكن — بما يرضى الإله من الكلام

ساتھ درشتی زشتی کے گفتار نکرو لیکن — ساتھ اوس طرح کے کہ رضی کری خدا کو کلام سے

وإن خان الصديق فلا تخنه — ودم بالحفظ منك وبالذمام

اگر خیانت کرے دوست تو اوسکی خیانت نہ کر — اور ہمیشہ رکھ حفاظت اپنی جانب سے اور حفظ عہد کا

ولا تحمل على الإخوان ضغنا — وعد بالصفح تنج من الآثام

اور بار نہ رکھ برادرون پر کینہ رکھنے سے — اور عادت کر ساتھ عفو کے نیکے نجات پائیگا گناہوں سے

بیان نفاست احسان نزد کریم وخساست آن نزد لئیم

بیان نفاست احسان کا نزدیک کریم کے اور خساست اوسکی نزدیک لئیم کے

أرى الإحسان عند الحر دينا — وعند النذل منقصة وذما

میں دیکھتا ہوں احسان کو نزدیک مرد آزاد کے دین ہو یا دین ہے — اور نزدیک غلام کے عیب ہی اور مذمت

كقطر صار في الأصداف درا — وفي شدق الأفاعي صار سما

جسطرح قطرات آب باران ہوکر صدف میں موتی — اور دہان مارین ہوگئے زہر مہلک

نفی احتیاج بسؤال از اہل کرم وارباب کمال

دور کرنا احتیاج کا ذریعہ سوال اہل کرم سے اور ارباب ہمم سے

وَإِذَا طَلَبْتَ إِلَى كَرِيمٍ حَاجَةً

اور جب تو طلب کرے کریم سے کسی حاجت کو

فَلِقَاؤُهُ يَكْفِيكَ وَالتَّسْلِيمُ

پس دیکھنا اوسکا یا ملاقات کرنا اوس سے تجھکو کافی ہے اور سلام کرنا

وَإِذَا رَآكَ مُسَلِّمًا ذَكَرَ الَّذِي

اور جب دیکھیگا وہ تجھکو سلام کرنیوالا تو یاد کریگا اوس چیز کو

حَمَّلْتَهُ فَكَأَنَّهُ مَلْزُومُ

جسکا تونے اوسپر بار ڈالا ہے پس گویا کہ لازم کیا گیا ہے وہ

نہی از گفتن اسرار باغیر کرام وابرار

ممانعت کہنی راز کی ساتھ غیر مرد کریم و نیک سے

لَا تُودِعِ السِّرَّ إِلَّا عِنْدَ ذِي كَرَمٍ

سپرد نکر راز کو مگر نزدیک صاحب کرم کے

وَالسِّرُّ عِنْدَ كِرَامِ النَّاسِ مَكْتُومُ

اور راز نزدیک بزرگ آدمیوں کے پوشیدہ کیا ہوا ہے

وَالسِّرُّ عِنْدِي فِي بَيْتٍ لَهُ غَلَقٌ

اور راز میرے نزدیک اندر اوس خانہ کے ہے جسکا دروازہ بند ہے

قَدْ ضَاعَ مِفْتَاحُهُ وَالْبَابُ مَخْتُومُ

ہرآئینہ گم ہوگئی ہے کنجی اوسکی اور دروازہ مہر زدہ ہے

نہی از ستم در وقت اقتدار و تخویف از دعای مظلوم در شب تار

منع ظلم سے وقت اقتدار کے اور ڈرانا دعای مظلوم سے شب تاریک مین

لَا تَظْلِمَنَّ إِذَا مَا كُنْتَ مُقْتَدِرًا

ہرگز ظلم نکر تو جبکہ ہو تو صاحب اقتدار

فَالظُّلْمُ مَرْتَعُهُ يُفْضِي إِلَى النَّدَمِ

کہ ظلم چراگاہ ہے کہ پہونچاتا ہے ندامت کو

فَاحْذَرْ بُنَيَّ مِنَ الْمَظْلُومِ دَعْوَتَهُ

پس پرہیز کر اے میری فرزند دعائے مظلوم سے

كَيْلَا يُصِيبَكَ سِهَامُ اللَّيْلِ فِي الظُّلَمِ

تا نہ پہونچین تجھکو تیر ہای شبانگاہ تاریکی مین

تَنَامُ عَيْنُكَ وَالْمَظْلُومُ مُنْتَبِهٌ

اوسوقت کہ سوتی ہین آنکھین تیری اور مظلوم بیدار ہے

يَدْعُو عَلَيْكَ وَعَيْنُ اللهِ لَمْ تَنَمِ

وہ دعای بد کرتا ہے تجھپر اور چشم خدا نہین سوتی ہے

منع مزاح فتنہ انگیز و نہی ہزل عداوت انگیز

منع مزاح فتنہ آمیز سے اور ہزل عداوت انگیز سے

لَا تَمْزَحَنَّ الرِّجَالَ إِنْ مَزَحُوا ۔ لَوْ أَنَّ قَوْمًا تَمَازَحُوا سَلِمُوا

ہرگز مزاح نہ کر آدمیوں سے اگر وہ مزاح کریں ۔ میں نہیں دیکھا کسی قوم کو کہ اونہوں نے باہم مزاح کیا اور سلامت رہے مزاح

فَالْجُرْحُ جُرْحُ اللِّسَانِ تَعْلَمُهُ ۔ وَرُبَّ قَوْلٍ يَسِيلُ مِنْهُ دَمُ

کیونکہ جراحت جراحت زبان ہی کہ تو اوسکو جانتا ہی ۔ اور اکثر قول ہین کہ اوسکے سبب خون روان ہوتا ہی

بیان مراسم اخوت و معالم فتوت

بیان مراسم برادری اور مراتب جوانمردی کا

أَخُوكَ الَّذِي إِنْ أَجْهَضَتْكَ مُلِمَّةٌ ۔ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَبْرَحْ لَهَا الدَّهْرَ وَاجِمًا

برادر تیرا وہ ہی کہ اگر تجہپر غلبہ کرے حادثہ ۔ زمانہ سے نہ جدا ہوگا واسطے اوس حادثہ کے زمانہ درحالیکہ وہ شدت

وَلَيْسَ أَخُوكَ بِالَّذِي إِنْ تَشَعَّبَتْ ۔ عَلَيْكَ أُمُورٌ ظَلَّ يَلْحَاكَ لَائِمًا

اور نہیں ہی برادر تیرا وہ شخص کہ اگر پراگندہ ہوں ۔ تجہپر امور تو ہمیشہ اندوگین کری تجہکو درحالیکہ با ملامت کرنیوالا

اظہار تاسف و پشیمانی در انہدام ارکان مسلمانی

اظہار تاسف و پشیمانی کا در باب منہدم ہونے ارکان مسلمانی کے

لِيَبْكِ عَلَى الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ بَاكِيًا ۔ فَقَدْ تُرِكَتْ أَرْكَانُهُ وَمَعَالِمُهْ

اسلام پر گریہ کرے جو شخص گریہ کرنے والا ہی ۔ تحقیق کہ ترک ہوگئے ارکان اسلام اور نشان اوسکے

لَقَدْ ذَهَبَ الْإِسْلَامُ إِلَّا بَقِيَّةً ۔ قَلِيلٌ مِنَ النَّاسِ الَّذِي هُوَ لَازِمُهْ

تحقیق کہ جاتا رہا اسلام مگر باقی رہا ہی ۔ کمتر آدمیون سے جنکو وہ لازم ہی

رجز آن زن آزردہ کہ شکوہ شوہر بحیدر برده

رجز خوانی اوس زن آزردہ کی جو شکایت اپنے شوہر کی پیش حیدر کرار لیگئی

زَوْجِي كَرِيمٌ يَبْغُضُ الْمَحَارِمَا ۔ يَقْطَعُ لَيْلًا قَاعِدًا وَقَائِمًا

شوہر میرا بغض رکہتا ہی حرام چیزون سے ۔ قطع کرتا ہی راتونکو بیٹھ کر اور کھڑے ہوکر

وَيُصْبِحُ الدَّهْرَ لَدَيْنَا صَائِمًا ۔ وَقَدْ خَشِيتُ أَنْ يَكُونَ آثِمًا

صبح کرتا ہی ہمیشہ ہمارے نزدیک روزہ رکہنے والا ۔ اور تحقیق مین ڈرتی ہون کہ ہوگا وہ گناہگار

لأنه يصبح لي مراغما

اسلیے کہ وہ صبح کرتا ہی میری ساتھ غضبناکی

جواب گفتن شوهر بالفاظ چون گوهر

جواب دینا شوہر کا بالفاظ شایستہ

لأنني أصبح الدهر بهن هائما

میں نہیں صبح کرتا ہوں زمانے میں ساتھ عورتون کے شیفتہ ہو کر

ولا أكون بالنساء ناعما

اور نہیں ہوتا ہوں میں ساتھ نسوان کے ناز کرنے والا

لا بل أصبح قاعدا أو قائما

نہیں بلکہ میں نماز پڑھتا ہوں قعود و قیام کرنیوالا

فقد أكون للذنوب لازما

اور درحقیقت ہوں میں گناہوں کے سلسلے لازم

يا ليتني نجوت منها سالما

کاش کہ نجات پاؤں اون گناہوں یا اون نفسانیہ بسلامتی

حکم کردن حیدر بر وفق شرع ازهر

حکم کرنا حیدر کا موافق شرع روشن کے

مهلا فقد أصبحت فيها آثما

تامل کر کہ درحقیقت تو ہوگیا اون نسوان مین گناہگار

لك الصلوة قاعدا وقائما

تیرے لیے ہی نماز درحالیکہ قعود و قیام کرنے والا ہی

ثلثة تمسي فيها صائما

تین راتیں ہیں کہ تو شام کرے ان میں روزہ دار

ورابع تصبح فيها طاعما

اور چوتھی روز ہو کہ ہمیشہ طعام سے افطار کرنیوالا

وليلة تخلو لديها ناعما

اور رات کو تو خلوت کر نزدیک اوسکی نرمی و ناز سے

ما لك أن تمسكها مراغما

اور نہیں ہے تیرے لیے روا کہ تو اوسکو مس کرے غضبناک ہونیوالا

ترغیب نفس بحلاوت که منتهی است بکمال سعادت

ترغیب نفس کا چیتی و چالاکی کہ منتہا ہے سعادت سے

أتصبر للبلوى عزاء وحسبة

کیا تو صبر کرتا ہے واسطے سختی کے از روی صبری اور اجر طلبی کے

فتوجر أم تسلو سلو البهائم

پس جزا دیا جائیگا تو یا بھلا دیا جائیگا تو مثل بھول جانے چارپایوں کی

خُلِقْنَا رِجَالاً لِلتَّجَلُّدِ وَالأَسَى — وَتِلْكَ الْغَوَانِي لِلْبُكَاءِ وَالْمَآتِمِ

ہم پیدا کیے گئے واسطے چالاکی اور رنج انگیزی کے — اور یہ زنان بے پروا زینت سے واسطے بکا و مصیبت کے

مرثیہ ابوطالب ومدح او ومناقب

مرثیہ ابو طالب کا اور مدح اونکی ساتھ مناقب کے

أَبَا طَالِبٍ عِصْمَةَ الْمُسْتَجِيرِ — وَغَيْثَ الْمُحُولِ وَنُورَ الظُّلَمِ

ای وہ ابوطالب جو پناہ تھا پناہ خواہندگان کا — اور باران تھا سالہای قحط کا اور نور تھا تاریکیوں کا

لَقَدْ هَدَّ فَقْدُكَ أَهْلَ الْحِفَاظِ — وَقَدْ كُنْتَ لِلْمُصْطَفَى خَيْرَ عَمِّ

تحقیق کہ گم ہونا تیرا شکستگی ہوئی یاد کرنی والونکو — درحقیقت کہ تو واسطے مصطفےٰ کے بہتر عم تھا

خطاب بفاطمہؓ برای طعام یتیمی بینوا کہ یکی از اسباب بود در نزول ہل اتی

خطاب بفاطمہ واسطے طعام ہی ایک یتیم بے نوا کے کہ اسباب نزول ہل اتی سی تھا

فَاطِمُ بِنْتَ السَّيِّدِ الْكَرِيمِ — بِنْتَ نَبِيٍّ لَيْسَ بِالزَّنِيمِ

اے فاطمہ دختر سید کریم کی — ای دختر اوس نبی کی کہ نہیں فسانہ بنایا گیا برائی کا

قَدْ جَاءَنَا اللهُ بِذَا الْيَتِيمِ — مَنْ يَرْحَمِ الْيَوْمَ فَهُوَ رَحِيمٌ

تحقیق کہ لایا اللہ ہماری پاس اوس یتیم کو — جو شخص آج رحم کرتا ہے تو وہ رحیم ہے

مَوْعِدُهُ فِي جَنَّةِ النَّعِيمِ — حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى اللَّئِيمِ

وعدہ گاہ اوسکا جنت ہے جسمیں آسایش ہے — اوسکو حرام کیا ہے خدا نی اوپر ناکس بد کے

مَنْ يَسْلَمِ الْبُخْلَ يَعِشْ سَلِيمًا — وَصَاحِبُ الْبُخْلِ يَقِفْ ذَمِيمًا

جو سالم ہے بخل سے وہ زندگی کریگا سلامتی سے — اور صاحب بخل کھڑا ہوگا مذمت کیا ہوا

يَهْوِي بِهِ فِي وَسَطِ الْجَحِيمِ — شَرَابُهُ الصَّدِيدُ وَالْحَمِيمُ

اور بخل ڈالیگا اوسکو درمیانہ دوزخ کے — آب نوش اسکا ریم بدن و آب گرم دوزخ ہے

هٰذَا صِرَاطُ اللهِ مُسْتَقِيمٌ

یہ راہ استوار خدا کی ہے

جواب گفتن فاطمہ رضی بصدق وصواب وپذیرفتن نصیحت بتوقع ثواب

جواب دینا فاطمہ کا براستی و درستبازی اور نصیحت ماننا بتوقع ثواب

إِنِّي أُعْطِيهِ وَلَا أُبَالِي	وَأُوثِرُ اللّٰهَ عَلَى عِيَالِي
میں دیتی ہوں طعام یتیم کو اور نہیں پرواکرتی ہوں کسی	اور جانا کہ بہت زیادہ بخشش کی خدا نے میری عیال پر
أَمْسَوْا جِيَاعًا وَهُمْ أَشْبَالِي	أَصْغَرُهُمْ يُقْتَلُ بِاغْتِيَالِ
شام کی اونہوں نے درحالیکہ وہ گرسنہ ہیں اور وہ میرے شیر بچے ہیں	چھوٹا اونہیں کا قتل کیا جائیگا ناگاہ کشتہ ہو کر

لِلْقَاتِلِ الْوَيْلُ مَعَ الْوَبَالِ

واسطے قاتل سخت کے ساتھہ ناگواری کے

دم زدن از علو ہمت وافتخار وشکایت از افلاس وافتقار

دم زنی ہمت برتر سے ساتھہ افتخار کے اور شکایت افلاس اور محتاجی کی

أَصْبَحْتُ بَيْنَ الْهُمُومِ وَالْهِمَمِ	هُمُومُ عَجْزٍ وَهِمَّةُ الْكَرَمِ
صبح کی میں نے درمیان اندوہ و ہمت کے	کہ سبب اندوہ عجز ہیں اور ہمت کرم ہے
طُوبَى لِمَنْ نَالَ قَدْرَ هِمَّتِهِ	أَوْ نَالَ عِزَّ الْقُنُوعِ بِالْقِسَمِ
مژدہ ہو اوسکو جو پہونچے اپنی مقدار ہمت کو	اور پہونچے عزت قناعت تقسیم پذیر کو

مباہات بقرابت نبی ومفاخرت بر مردم اجنبی

مباہات ساتھہ قرابت نبی کے اور فخر اسکا مردم بیگانہ پر

لَقَدْ عَلِمَ الْأُنَاسُ بِأَنَّ سَهْمِي	مِنَ الْإِسْلَامِ يَفْضُلُ كُلَّ سَهْمِ
بتحقیق خوب جانتے ہیں تمام مردم کہ ہر آئنہ حصہ میرا	اسلام سے فاضل ہے تمام حصوں پر
وَأَحْمَدُ النَّبِيُّ أَخِي وَصِهْرِي	عَلَيْهِ اللّٰهُ صَلَّى وَابْنُ عَمِّي
اور احمد نبی میرا برادر ہے اور پدر میری زوجہ کا	اوسپر صلوٰۃ بھیجی ہے خدا نے اور وہ میرا ابن عم ہے
وَإِنِّي قَائِدٌ لِلنَّاسِ طُرًّا	إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ عُرْبٍ وَعُجْمِ
اور میں کھینچنے والا ہوں تمام آدمیوں کا	طرف اسلام کے عرب و عجم سے

وَقَاتِلُ كُلِّ صِنْدِيدٍ رَئِيسٍ — وَجَبَّارٍ مِنَ الْكُفَّارِ ضَخْمٍ

اور قاتل ہون تمام سرداران رئیس کا — اور سرکشان گروہ کفار کا

وَفِي الْقُرْآنِ أَلْزَمَهُمْ وَلَائِي — وَأَوْجَبَ طَاعَتِي فَرْضًا بِعَزْمٍ

اور قرآن مین لازم کی ہی خدا نی اونکو ولایت میری — اور واجب کیا ہی میری اطاعت کو بفرض استوار

كَمَا هٰرُونَ مِنْ مُوسَى أَخُوهُ — كَذَاكَ أَنَا أَخُوهُ وَذَاكَ اِسْمِي

جسطرح ہارون موسیٰ کے برادر تھے — اسیطرح مین بہی برادر ہون نبی کا اور یہی میرا نام ہی

لِذَاكَ أَقَامَنِي لَهُمْ إِمَامًا — وَأَخْبَرَهُمْ بِهِ بِغَدِيرِ خُمٍّ

اسیواسطے قایم کیا ہی مجھکو نبی نے اونکا امام — اور خبر دی ہی اونکو اس امر سے غدیر خم مین

فَمَنْ مِنْكُمْ يُعَادِلُنِي بِسَهْمِي — وَإِسْلَامِي وَسَابِقَتِي وَرَحْمِي

پس کون ہی تم مین جو ہمسری کرے میری ساتھ میرے حصہ کے — اور ساتھ میری اسلام اور میری سبقت اور میری قرابت کے

فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ — لِمَنْ يَلْقَى الْإِلٰهَ غَدًا بِظُلْمِي

پس ہلاکی ہی پہر ہلاکی ہی پہر جہنم ہے — اوسکے لیے جو ملاقات کرے خدا کی فردا ساتھ ظلم کرنیکے مجہپر

وَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ — لِجَاحِدِ طَاعَتِي وَمُرِيدِ هَضْمِي

اور واسطے ہی اور ہلاکی و جہنم ہی — واسطے منکر کے میری طاعت کے اور واسطے اوسکے جو حق تلفی میری

وَوَيْلٌ لِلَّذِي يَشْقَى سَفَاهًا — يُرِيدُ عَدَاوَتِي مِنْ غَيْرِ جُرْمِي

اور ہلاکت ہی اوس شخص کے لیے جو شقاوت رکھتا ہی بیجا — کہ ارادہ رکھتا ہی عداوت کا مجھسے بغیر کسی جرم کے

مفاخرت بمناقب حشمت اثر در مجلس امیر المومنین عمر رض

مفاخرت ساتھ منقبت حشمت اثر کے مجلس امیر المومنین حضرت عمر مین

اَللّٰهُ أَكْرَمَنَا بِنَصْرِ نَبِيِّهِ — وَبِنَا أَقَامَ دَعَائِمَ الْإِسْلَامِ

خدا نے ہمکو بزرگی بخشی ساتھ مدد دینی اپنی نبی کے — اور بسبب ہماری قایم کیا ارکان اسلام کو

وَبِنَا أَعَزَّ نَبِيَّهُ وَكِتَابَهُ — وَأَعَزَّنَا بِالنَّصْرِ وَالْإِقْدَامِ

اور بوجہ ہماری عزیز و غالب کیا اپنی نبی اور اپنی کتاب — اور ہمکو اعزاز بخشا ساتھ نصرت کے اور پیش روی کے جنگ مین

وَنَزُورُنَا جِبْرِيلُ فِي أَبْيَاتِنَا
اور ملاقات کرتی ہین جبرئیل ہماری گہرو مین
بِفَرَائِضِ الْإِسْلَامِ وَالْأَحْكَامِ
ساتہہ لانےنی فرائض اسلام اور احکام کے

فَنَكُونُ أَوَّلَ مُسْتَحِلٍّ حِلَّهُ
پس ہوتی ہین ہم اول حلال کرنیوالی حلال خدا کی
وَمُحَرِّمٍ لِلَّهِ كُلَّ حَرَامِ
اور حرام کرنی والی برای خدا جمیع حرام کو

نَحْنُ الْخِيَارُ مِنَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا
ہم برگزیدہ ہین تمام خلائق سے
وَنِظَامُهَا وَزِمَامُ كُلِّ زِمَامِ
اور ہم انکے رشتہ پیوند ہین مہار ہر مہار کے

الْخَائِضُو غَمَرَاتِ كُلِّ كَرِيهَةٍ
اور ہم گہسنی والی ہین سختیون مین ہر جنگ سخت کے
وَالضَّامِنُونَ حَوَادِثَ الْأَيَّامِ
اور ہم پابند ہین تمام حادثات زمانہ ہین

وَالْمُبْرِمُونَ قُوَى الْأُمُورِ بِعِزَّةٍ
اور ہم استوار کرنیوالی ہین قوۃ ریسمان کل کے بغلبہ
وَالنَّاقِضُونَ مَرَائِرَ الْإِبْرَامِ
اور توڑ نیوالی ہین ریسمانہای محکم تافتہ کے

فِي كُلِّ مَعْرَكَةٍ تَطِيرُ سُيُوفُنَا
اور تمام معرکہ جنگ مین اڑتی ہین تلوارین ہماری
فِيهَا الْجَمَاجِمُ عَنْ فِرَاخِ الْهَامِ
اونمین کاسہ سر ہین مانند بچہای طائر کے

إِنَّا لَنَمْنَعُ مَنْ أَرَدْنَا مَنْعَهُ
اور ہم دور کرتی ہین جسکو ارادہ کرتی ہین اوسکا دور کرنا
وَنَجُودُ بِالْمَعْرُوفِ لِلْمُعْتَامِ
اور ہم بخشش کرتی ہین ساتہہ نیکوئی کے ساتہہ مرد برگزیدہ کی

وَتَرُدُّ عَادِيَةَ الْخَمِيسِ سُيُوفُنَا
اور رو گردان کرتی ہین تلوارین ہماری دوآوری لشکر کو
وَنُقِيمُ رَأْسَ الْأَصْيَدِ الْقَمْقَامِ
اور راست کرتی ہین ہم بہی سرہای سرداروں کو

شکوہ از ارباب نفاق و اصحاب شقاق

شکایت اہل نفاق اور صاحبان تفاوت سے

أَطْلُبُ الْعُذْرَ مِنْ قَوْمِي وَقَدْ جَهِلُوا
مین عذر طلب کرتاہون اپنی قوم سے حال آنکہ
فَرْضَ الْكِتَابِ وَنَالُوا كُلَّ مَا حَرُمَا
فرض کتاب سے اور پہونچی ہیں اوس چیز کو جو حرام ہی

حَبْلُ الْإِمَامَةِ لِي مِنْ بَعْدِ أَحْمَدِنَا
ریسمان امامت کی میری لئی ہی بعد ہماری احمد کے
كَالدَّلْوِ عُلِّقَتِ التَّكْرِيبَ وَالْوَذَمَا
جسطرح ڈول کہ لٹکا رہتاہی ساتہہ چوب تسمہ ڈول کے

لَا فِي نُبُوَّتِهِ كَانُوا ذَوِي وَرَعٍ ... وَلَا رَعَوا بَعْدَهُ إِلًّا وَلَا ذِمَمَا

نہ زمانۂ نبوت محمد میں وہ صاحب پرہیزگاری تھے ... اور نہ رعایت رکھی وتہوں نے عہد و میثاق کی

لَوْ كَانَ لِي جَائِزًا سَرَحَانُ أَمْرِهِمُ ... خَلَّفْتُ قَوْمِي وَكَانُوا أُمَّةً أُمَمَا

اگر ہوتا میرے لیے روا چھوڑنا او نکے امر کا ... تو چھوڑتا مین اپنی قوم کو حالانکہ وہ ایک امت تھے امتونکی

رجز در شان حارث بن صمہ انصاری و مدح او بکمال محبت و وفاداری

رجز شان حارث بن صمہ انصاری مین اور مدح اوسکی بکمال وفاداری

لَاهُمَّ إِنَّ الْحَارِثَ بْنَ صِمَّةٍ ... كَانَ وَفِيًّا وَبِنَا ذَا ذِمَّةٍ

خدایا غم نہین کہ ہر آئنہ حارث بن صمہ ... ہے وفادار اور ساتھ ہمارے صاحب عہد و پیمان

أَقْبَلَ فِي مَهَامِهٍ مُهِمَّةٍ ... فِي لَيْلَةٍ لَيْلَاءَ مُدْلَهِمَّةٍ

اوسنے رخ کیا بیابان اندوہناک مین ... درمیان شب تاریک سخت تاریک کے

بَيْنَ رِمَاحٍ وَسُيُوفٍ جَمَّةٍ ... تَبْغِي رَسُولَ اللّٰهِ فِيهَا ثَمَّةٍ

درمیان نیزون و تلوارون کے ہجوم مین ... تاکہ وہ تلاش کرے رسول اللہ کو اوس شب مین اوسجا

لَابُدَّ مِنْ بَلِيَّةٍ مُلِمَّةٍ

نہین ہے چارہ اوس بلاسے جو نازل کی گئی ہے

مباہات بشجاعت و افعال ستودہ در وقتی کہ از احد مراجعت نمودہ

مباہات ساتھ شجاعت اور افعال ستودہ کے جسوقت احد سے مراجعت کی

أَفَاطِمُ هَاكِ السَّيْفَ غَيْرَ ذَمِيمٍ ... فَلَسْتُ بِرِعْدِيدٍ وَلَا بِلَئِيمٍ

اے فاطمہ لے اس تلوار کو جو بُری نہین ہے ... کہ نہین ہون مین مرد ہراسان اور نہ لئیم ناکس

أَفَاطِمُ قَدْ أَبْلَيْتُ فِي نَصْرِ أَحْمَدَ ... وَمَرْضَاتِ رَبٍّ بِالْعِبَادِ رَحِيمٍ

اے فاطمہ مین نے محنت کارزار کی نصرت احمد مین ... اور خوشنودی پروردگار مین جو ساتھ بندونکے رحیم ہے

أُرِيدُ ثَوَابَ اللّٰهِ لَا شَيْءَ غَيْرَهُ ... وَرِضْوَانَهُ فِي جَنَّةٍ وَنَعِيمٍ

یعنی چاہتا ہون جزای خدا کو کہ سوا اوسکے اور کچھ نہین چاہتا ... اور رضای خدا کہ جنت ہے اور آسایش و نعمت

وَكُنْتُ امْرَءً اَسْمُو اِذَا الْحَرْبُ شَمَّرَتْ

اور ہون مین وہ مرد کہ بلندی ڈہونڈہتا ہون جب جنگ

وَقَامَتْ عَلٰى سَاقٍ بِغَيْرِ مُلِيْمِ

اور برپا ہو کار دشوار پر بغیر اوس کام کی کہ سزاوار ملامت ہو

اَمَمْتُ ابْنَ عَبْدِ الدَّارِ حَتّٰى ضَرَبْتُهٗ

مینے قصد کیا پسر عبد الدار کا یہانتک کہ اوسکو مینے مارا

بِذِیْ رَوْنَقٍ یَفْرِی الْعِظَامَ صَمِیْمِ

بشمشیر آبدار جو کاٹتی ہی استخوانہای مقوم اعضا کو

فَغَادَرْتُهٗ بِالْقَاعِ فَارْفَضَّ جَمْعُهٗ

پس چہوڑا مینے اوسکو زمین نرم مین ساتہہ غصہ کے پس متفرق پراگندہ ہو گئی اوسکی جماعت

عَبَادِیْدَ مِنْ ذِیْ قَائِظٍ وَکَلِیْمِ

جو گروہ تہی نا امید و مجروح

وَسَیْفِیْ بِکَفِّیْ کَالشِّهَابِ اَهُزُّهٗ

اور شمشیر میری ہاتہہ مین مانند شہاب درخشان کے تہی کہ مین ہلاتا تہا

اَجُزُّ بِهٖ مِنْ عَاتِقٍ وَصَمِیْمِ

اور کاٹتا تہا مین اوس سے دوش و استخوان مقوم اعضا کو

فَمَا زِلْتُ حَتّٰى فَضَّ رَبِّیْ جُمُوْعَهُمْ

پس ہمیشہ رہا مین تا آنکہ پراگندہ کیا میری پروردگار نے انکی جماعت کو

وَاَشْفَیْتُ مِنْهُمْ صَدْرَ کُلِّ حَلِیْمِ

اور شفاد تسکین دی مینے اونسے سینہ کو ہر صبر کرنے والے کے

رجز غطریف بن جشم در اظہار شجاعت و ثبات قدم

رجز غطریف بن جشم کی لو اظہار شجاعت و ثبات قدم کا

اِنِّیْ غُطَرِیْفٌ نَعَمْ وَابْنُ جُشَمْ

مین غطریف اور پسر جشم کا ہون

اَنَا نَزَّالُ الْمَوْتِ اِذَا الْمَوْتُ جَثَمْ

جو نازل کرنیوالا موت کا جب موت سینہ پر گرتی

اَنَا صَفِیُّ الشَّفْرَةِ مَحْمُوْدُ الشِّیَمْ

مین صاف کرنیوالا خنجر کا ہون اور ممدوح مردمان ہون

وَفِی الْوَغَا اَوَّلُ لَیْثٍ مُقْتَحِمْ

اور جنگ مین اول شیر ہون گہس پڑنے والا

اُثْبُتْ تَلَاکَ اللّٰهُ لِلَیْثٍ قَطِمْ

ٹہیر کہ ملائے تجھکو خدا شیر گوشت خوارسی

جواب او بعبارات فصیح و اشارات ملیح

جواب اوسکا بعبارات فصیح و اشارات ملیح

اَنَا عَلِیُّ الْمُرْتَجٰى دُوْنَ الْعَلَمْ

مین علی ہون امیدگاہ مردمان نزدیک علم لشکر کے

مُرْتَهَنٌ لِلْحِیْنِ مُوْفٍ بِالذِّمَمْ

گرو لینے والا مرگ کا اور وفا کرنے والا عہد کا

أَنْصُرُ خَيْرَ النَّاسِ مَجْداً وَكَرَماً ۔ نَبِيَّ صِدْقٍ رَاحِماً وَقَدْ عَلِمْ

اے ناصر ہون اوسکا جو بہترین آدمیان ہے از روی بزرگی کرم ۔ وہ نبی صادق ہے رحم کرنیوالا اوسنے خوب جانا ہے

إِنِّي سَأَشْفِي صَدْرَهُ وَأَنْتَقِمْ ۔ فَهُوَ بِدِينِ اللّٰهِ وَالْحَقِّ مُعْتَصِمْ

کہ مین جلد شفا وتسلی دونگا اوسکے سینے کو اور انتقام لونگا ۔ پس وہ ساتھ دین خدا کی اور ساتھ حق کے چنگل مارنے والا ہے

فَاثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ يَا شَرَّ قَدِمْ ۔ فَسَوْفَ تَلْقَى حَرَّ نَارٍ تَضْطَرِمْ

اور مین ثابت قدم ہون خدا تجھے قبیح کرے اے بدتر پیش آنیوالے ۔ پس جلد ملاقات کریگا تو شعلہ آتش سے جو افروختہ ہے

تَحُلُّ فِيهَا ثُمَّ تَهْوِي كَالْحُمَمْ

تو اوتریگا اوسمین بعد ازان ہو جائیگا تو مانند انگشت کے

خطاب مبنی بر اظہار حق بعمرو بن عبد الود در غزا خندق

خطاب مشتمل اوپر اظہار حق کے ساتھ عمرو بن عبد الود کے جنگ خندق مین

يَا عَمْرُو قَدْ لَاقَيْتَ فَارِسَ بُهْمَةٍ ۔ عِنْدَ اللِّقَاءِ مُعَاوِدَ الْإِقْدَامِ

اے عمرو بتحقیق تو نے ملاقات کی ہے شہسوار لشکر سے ۔ نزدیک جنگ کے وہ سوار جس کی توجہ طرف جنگ کے

مِنْ آلِ هَاشِمَ مِنْ سَنَاءٍ بَاهِرٍ ۔ وَمُهَذَّبِينَ مُتَوَّجِينَ كِرَامِ

وہ آل ہاشم سے ہے جنکی روشنی غالب ہے ۔ وہ پاکیزگان اور تاجداران بزرگ سے ہین

يَدْعُو إِلَى دِينِ الْإِلٰهِ وَنَصْرِهِ ۔ وَإِلَى الْهُدَى وَشَرَايِعِ الْإِسْلَامِ

وہ بلاتا ہے طرف دین خدا کی اپنی نصرت سے ۔ اور طرف ہدایت کے اور طرف شرائع اسلام کی

بِمُهَنَّدٍ عَضْبٍ رَقِيقٍ حَدُّهُ ۔ ذِي رَوْنَقٍ يَفْرِي الْفَقَارَ حُسَامِ

ساتھ شمشیر برانکے جسکی دہار باریک ہے ۔ وہ صاف آبدار ہے کہ کاٹتی ہے مہرہای پشت کو شمشیر

وَمُحَمَّدٌ فِينَا كَأَنَّ جَبِينَهُ ۔ شَمْسٌ تَجَلَّتْ مِنْ خِلَالِ غَمَامِ

اور محمد ہم مین ایسے تھے کہ تھی پیشانی اونکی ۔ آفتاب جو درخشان ہے درمیان ابر سے

وَاللّٰهُ نَاصِرُ دِينِهِ وَنَبِيِّهِ ۔ وَمُعِينُ كُلِّ مُوَحِّدٍ مِقْدَامِ

اور اللہ ناصر ہے اپنے دین اور اپنے نبی کا ۔ اور مددگار ہے ہر قائل وحدانیت خدا کا جو پیش ہونیوالا ہے

شَهِدَتْ قُرَيْشٌ وَالْقَبَائِلُ كُلُّهَا ۔ اَنْ لَيْسَ فِيهَا مَنْ يَقُومُ مَقَامِی
گواہی دیتی ہیں قریش اور تمام قبیلے ۔ کہ نہیں ہی ان میں وہ جو قائم ہو میرے مقام پر

جواب اوباحسن کلام وابین نظام

جواب اوسکا باحسن کلام اور ابلغ نظام

اُثْبُتْ لَحَاكَ اللّٰهُ اِنْ لَمْ تُسْلِمِ ۔ لَوْ قُمْ سَيْفُ عَجْرٍ فِي خُضَّرِمِ
قدم ثابت رکھ خدا تجھ تقبیح کرے اگر تو اسلام نہ لاوے ۔ ثابت قدم رکھ واسطے ضرب شمشیر صدمہ آور آبدار کے

تَحْمِلُهُ مِنِّي بَنَانُ الْمِعْصَمِ ۔ اَحْمِي بِهِ كَتَائِبِي وَاَحْتَمِي
اوٹھائیگا اوسکو مجھسے سر انگشت بند دست میرا ۔ حمایت کرونگا میں اوس سے اپنے لشکر کی اور کار استوار کرونگا

اِنِّي وَرَبِّ الْحَجَرِ الْمُكَرَّمِ ۔ قَدْ جُدْتُ لِلّٰهِ بِلَحْمِي وَدَمِي
تحقیق میں اور قسم رب حجر یعنی حجر اسود کی ۔ تحقیق کہ جوانمردی کی میں نے واسطے خدا کے اپنی گوشت و خون سے

خطاب بیہود خیبر و تہدید اوبتیغ ظفر پیکر

خطاب ساتھ یہود خیبر کی اور تہدید اونکی بہ تیغ ظفر پیکر

هٰذَا لَكُمْ مِنَ الْغُلَامِ الْهَاشِمِي ۔ مِنْ ضَرْبٍ صِدْقٍ فِي ذُرَى الْاَعَاجِمِ
یہ شمشیر تمہارے لیے ہی دست بچہ ہاشمی سے ۔ بضرب راست بالای کاسہ سر

ضَرْبٌ تَفُوذُ شَعَرَ الْجَمَاجِمِ ۔ بِصَارِمٍ اَبْيَضَ اَيِّ صَارِمِ
اور وہ ضرب کھینچتی ہی بال کاسہ سر کے ۔ ساتھ شمشیر صاف کے ایسی شمشیر

اَحْمِي بِهِ كَتَائِبَ الْقَمَاقِمِ ۔ عِنْدَ مَجَالِ الْخَيْلِ بِالْاَقَادِمِ
کہ حمایت کرتا ہوں میں اوس سے لشکر باخیر پیغمبر کی ۔ نزدیک جولانی اسپان یا سواران پیشتر آیندہ کے

رجز در وقت کشتن صحیح خیبر و دم زدن از کمال دلاوری

رجز وقت قتل کرنے صحیح خیبری کے اور دم زنی کمال دلاوری سے

اَنَا عَلِيٌّ وَلَدَتْنِي هَاشِمُ ۔ لَيْثُ حُرُوبٍ لِلرِّجَالِ قَاصِمُ
میں علی ہوں اولاد ہاشم سے ۔ شیر جنگی ہوں مردان میدان کا کمر توڑنے والا

معصوصب في نفعها مقادم
جمع ہونیوالا گرد مردم پیش آیندہ سے جنگ

من يلقني يلقاه موت هلجم
جو کوئی میرے سامنے آتا ہے ساتھ اوسکے ملاقات کرتی ہے موت

خطاب زبیر بن العوام در حرب جمل ونہی او بازآمدن از شتاب و عجل

خطاب زبیر بن العوام کو جنگ جمل مین اور منع کرنا اوسکو جلد بازی سے

لا تعجلن واسمعن كلامي
ہرگز جلد بازی نہ کر اور سن میرا کلام

إني ورب الركع الصيام
تحقیق کہ مین قسم ہے پروردگار نماز گذارون اور روزہ دارونکی

إذا المنايا أقبلت خيامي
جو وقت موتین سامنے میری خیموں کے آتی ہین

حملت حمل الأسد الضرغام
تو حملہ کرتا ہون مین حملہ کرنا شیر درندہ کا

بباتر مؤلل حسام
ساتھ شمشیر بران تیز سخت تیز کے

عود قطع اللحم والعظام
جو خوگر ہے کاٹنے گوشت واستخوان کی

خطاب بمعاویہ بن ابی سفیان در وقت بغی و حرب وطغیان

خطاب بمعاویہ بن سفیان وقت بغاوت و طغیان سے

اما والله إن الظلم مشؤم
آگاہ ہو بخدا کہ ظلم بد ہے

ولا زال المسيء هو الظلوم
اور ہمیشہ مرد بد ظلم کرنے والا ہے

إلى الديان يوم الدين تمضي
طرف خدای جزا دہندہ کے روز جزا تو گذر یگا

وعند الله تجتمع الخصوم
اور نزدیک خدا کی مجتمع ہونگے خصومت چاہنیوالی

ستعلم في الحساب إذا التقينا
جلد جانیگا تو بروز شمار جب ہم ملاقات کرینگے

غدا عند المليك من الغشوم
فردای قیامت مین نزدیک بادشاہ کی کہ کون ظالم ہے

ستنقطع اللذاذة عن أناس
جلد منقطع ہوجائینگی لذتین آدمیون سے

من الدنيا وينقطع الهموم
دنیا کی اور منقطع ہونگے اندوہ

لأمر ما تصرفت الليالي
واسطے امر عظیم کے کہ گردش کرتی ہین شبین

لأمر ما تحركت النجوم
واسطے امر عظیم کے حرکت کرتے ہین ستارے

سَلِ الْاَیَّامَ عَنْ اُمَمٍ تَقَضَّتْ ۔ سَتُخْبِرُكَ الْمَعَالِمُ وَالرُّسُوْمُ

پوچھے ایام کو اون گروہونسے جو گذر گئین ۔ کہ جلد خبر دینگے تجھکو آثار طرق و آثار مقامات سے

تَرُوْمُ الْخُلْدَ فِیْ دَارِ الْمَنَایَا ۔ فَکَمْ قَدْ رَامَ مِثْلُكَ مَا تَرُوْمُ

تو ڈہونڈتا ہی ہمیشگی کو سراے فانی مین ۔ پس تحقیق بہتون نے ڈہونڈا مثل تیرے جو تو ڈہونڈتا ہی

تَنَامُ وَلَمْ تَنَمْ عَنْكَ الْمَنَایَا ۔ تَنَبَّهْ لِلْمَنِیَّةِ یَا نَؤُوْمُ

تو تو سوتا ہی اور نہین سوتی ہین تجسے موتین ۔ ہوشیار ہو واسطے موت کے اے خوابندۂ غفلت

لَهَوْتَ عَنِ الْفَنَاءِ وَاَنْتَ تَفْنٰی ۔ فَمَا شَیْءٌ مِنَ الدُّنْیَا یَدُوْمُ

غافل ہو گیا تو فنا سے حالانکہ تو فنا ہو گا ۔ پس نہین ہی کوئی شی دنیا سے کہ ہمیشہ رہے

تَمُوْتُ غَدًا وَاَنْتَ قَرِیْرُ عَیْنٍ ۔ مِنَ الْغَفَلَاتِ فِیْ لُجَجٍ تَعُوْمُ

تو کل مریگا اور بینا ہو گی آنکھہ تیری ۔ اون غفلتون سے جنسے دریاؤن مین تو شناوری کرے

خطاب عتاب آمیز بمعاویہ ومفاخرت بمناقب عالیہ

خطاب عتاب آمیز معاویہ کو اور مفاخرت بمناقب عالیہ

مُحَمَّدٌ النَّبِیُّ اَخِیْ وَصِهْرِیْ ۔ وَحَمْزَةُ سَیِّدُ الشُّهَدَاءِ عَمِّیْ

محمد نبی میرا برادر ہی اور پدر میری زوجہ کا ۔ اور حمزہ سید شہدا میرا عم ہے

وَجَعْفَرُ الَّذِیْ یُضْحِیْ وَیُمْسِیْ ۔ یَطِیْرُ مَعَ الْمَلٰٓئِکَةِ ابْنُ اُمِّیْ

اور جعفر وہ ہے جو صباح و شام ۔ پرواز کرتا ہی ساتھہ ملائکہ کے وہ حقیقی برادر ہی میرا

وَبِنْتُ مُحَمَّدٍ سَکَنِیْ وَعِرْسِیْ ۔ مَشُوْبٌ لَحْمُهَا بِدَمِیْ وَلَحْمِیْ

اور دختر نبی میری تسکین خاطر ہی اور عروس ہے میری ۔ ملا ہوا ہی گوشت اوسکا میرے خون و گوشت سے

وَسِبْطَا اَحْمَدَ وَلَدَایَ مِنْهَا ۔ فَمَنْ مِنْکُمْ لَهٗ سَهْمٌ کَسَهْمِیْ

اور دونون سبط احمد میرے دو فرزند ہین دختر احمد سے ۔ پس کون ہی تم مین سے ہی جسکے لیے حصہ ہو مانند میرے حصے کے

سَبَقْتُکُمْ اِلَی الْاِسْلَامِ طُرًّا ۔ غُلَامًا مَا بَلَغْتُ اَوَانَ حُلُمِیْ

مین سبقت کی تم سبھون سے طرف اسلام کے ۔ درحالیکہ مین طفل تہا نہین پہونچا تہا مین حد بلوغ کو

وَأَوْجَبَ لِي وِلَايَتَهُ عَلَيْكُمْ	رَسُولُ اللهِ يَوْمَ غَدِيرِ خُمٍّ
اور واجب کیا میرے لیے اپنی ولایت کو تمپر	رسول اللہ نے روز غدیر خم کے
وَأَوْصَانِي النَّبِيُّ عَلَى اخْتِيَارٍ	لِأُمَّتِهِ رِضًى مِنْكُمْ بِحُكْمِي
اور مجھے وصیت کی ہے نبی نے اوپر اختیار کرنیکے	واسطے اپنی امت کے خوشنودی کو تمسے ساتھ میری حکم کے
أَلَا مَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ بِهَذَا	وَإِلَّا فَلْيَمُتْ كَمَدًا بِغَمٍّ
آگاہ ہو جو کوئی چاہے پس ایمان لاوے اس امر پر	ورنہ وہ مرے اندوہگین بغم
أَنَا الْبَطَلُ الَّذِي لَمْ تُنْكِرُوهُ	لِيَوْمِ كَرِيهَةٍ وَلِيَوْمِ سِلْمٍ
مین دلاور ہون ایسا کہ کسی نے انکار نہین کیا	واسطے روز جنگ کے اور واسطے روز صلح کے

مذمت اراذل بنافرمانی کہ مودی ست بتفرقہ و بیامانی

مذمت اراذل بنافرمانی کہ موجب تفرقہ و نافرمانی ہے

فَلَوْ أَنِّي أُطِعْتُ عَصَبْتُ قَوْمِي	إِلَى رُكْنِ الْيَمَامَةِ أَوْ بِشَامِ
پس اگر مین اطاعت کیا جاتا تو جمع مین لاتا اپنی قوم کو	طرف یمامہ یا طرف شام کے
وَلَكِنِّي إِذَا أَبْرَمْتُ أَمْرًا	تُخَالِفُنِي أَقَاوِيلُ الطَّغَامِ
اور لیکن جب مینے استوار کیا امر کو	تو مخالفت کرتے ہین مجھسے گفتار کمینو نکے

حکایت مقاتلہ قبائل عرب در صفین و غلبہ کردن ارباب حق و اصحاب یقین

حکایت مقاتلہ قبائل عرب کی صفین مین اور غلبہ کرنا اہل یقین کا

لِمَنْ رَايَةٌ سَوْدَاءُ يَخْفِقُ ظِلُّهَا	إِذَا قِيلَ قَدِّمْهَا حُضَيْنُ تَقَدَّمَا
ہمارا نشان سیاہ حرکت مین آتا ہی اوسکا سایہ	جب کہا گیا حصین سی کہ اوسکو آگی بڑہا تو اوسے آگے بڑہا
فَيُورِدُهَا فِي الصَّفِّ حَتَّى يُزِيرَهَا	حِيَاضَ الْمَنَايَا يَقْطُرُ الْمَوْتَ وَالدَّمَا
پس لاتا ہی اوسکو صف کارزار مین یانکہ دکھلاوی اوسکو	چشمے موت کے کہ وہ ٹپکاتا ہی موت و خون کو
تَرَاهُ إِذَا مَا كَانَ يَوْمُ كَرِيهَةٍ	أَبَى فِيهِ إِلَّا عِزَّةً وَتَكَرُّمَا
تو اوسکو دیکھیگا جب ہوگا روز جنگ	کہ وہ باز رہیگا ایسی سے صاحب غلبہ و بزرگی کو

وَاَجملَ صَبرًا حِینَ یُدعَی اِلَی الوَغَا	اِذَا کَانَ اَصوَاتُ الرِّجَالِ تَغَمغُمَا
اور خوب کیا صبر و استقامت جب بلایا جنگ کو	جسوقت کہ تہین آوازین مردان کارزار کی پست
وَقَد صَبَرَت عَکٌّ وَلَخمٌ وَحِمیَرٌ	لِمَذحِجَ حَتّٰی اَورَثُوهَا تَنَدُّمَا
وبتحقیق صبر کیا قبیلہ عک اور لخم و حمیر نے	بمقابلہ قبیلہ مذحج کے تاآنکہ وارث کیا مذحج نے اونکو پشیمانی کا
وَنَادَت جُذَامٌ یَا لَمَذحِجَ وَیحَکُم	جَزَی اللهُ شَرًّا اَیُّنَا کَانَ اَظلَمَا
اور ندا دی قبیلہ جذام نے مذحج کو کہ وای تم پر	خدا جزای بد دے اوسکو جو ہم مین کا بڑا ظالم ہے
اَمَا تَتَّقُونَ اللهَ فِی حُرُمَاتِنَا	وَمَا قَرَّبَ الرَّحمٰنُ مِنَّا وَعَظَّمَا
کیا تم ڈرتے نہین ہو در باب ہماری نسوان کے	اور اوس چیز سے کہ نزدیک کیا ہے خدا نے ہمسے اور بزرگ داشت کی
جَزَی اللهُ قَومًا قَاتَلُوا فِی لِقَائِهِم	لَدَی المَوتِ قِدمًا مَا اَعَزَّ وَاَکرَمَا
اور جزای خیر دے خدا اوس قوم کو جنہون نے مقاتلہ کیا اونکی لڑائی میں	سامنے موت کے پیش قدم اور غالب تر و مکرم تر
رَبِیعَةَ اَعنِی اِنَّهُم اَهلُ نَجدَةٍ	وَبَاسٍ اِذَا لَاقُوا خَمِیسًا عَرَمرَمَا
قبیلہ ربیعہ کو مین ارادہ کرتا ہون کہ وہ اہل شجاعت ہین	او سخت کار ہین جب ملاقات کرتے ہین لشکر انبوہ کثیر سے
اَذَقنَا ابنَ هِندٍ طَعنَنَا وَضِرَابَنَا	بِاَسیَافِنَا حَتّٰی تَوَلّٰی وَاَحجَمَا
ہمنے چکھایا پسر ہند کو زخم اپنی نیزی کا اور دار اپنا	ساتھہ اپنی تلوار ونکی تا آنکہ اوسنے پشت پہیری اور جنگ سے باز ماند
وَوَلّٰی یُنَادِی زِبرِقَانَ بنَ ظَالِمٍ	وَذَا کَلَعٍ یَدعُو کُرَیبًا وَاَنعُمَا
اور پشت پہیری اوسنے اور پکارا زبرقان پسر ظالم کو	اور ذوکلع کو اور وہ پکارا کریب کو اور اوسکو …
وَعَمرًا وَنُعمَانًا وَبِشرًا وَمَالِکًا	وَحَوشَبَ وَالدَّاعِی مُعَاوِیَ اَظلَمَا
اور پکارا عمرو کو و نعمان و بشر و مالک کو	اور حوشب کو اور پکارنے والا معاویہ تہا کہ تاریکی
وَکُرزَ بنَ نَبهَانٍ وَابنَی مُحَرِّقٍ	وَحَرثًا وَقَینًا وَعُبَیدًا وَاَسلَمَا
اور پکارا اوسنے کرز پسر نبہان کو و ہر دو پسران محرق کو	اور حرث کو و قین کو اور عبید او اسلمان کو

حکایت حرب صفین و ذکر قبائل ہمدان و بازنمودن فضائل و مدایح ایشان

حکایت جنگ صفین کی اور ذکر قبائل ہمدان کا اور بیان فضائل کا انکے

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْخَيْلَ تُقْرَعُ بِالْقَنَا	فَوَارِسُهَا حُمْرُ الْعُيُونِ دَوَامِي
اور جب مینے دیکھا گھوڑونکو کہ کوفت ہوتی ہین تیزونسی	اور سوار اونکے سرخ چشم اور خون آلودہ ہین
وَأَقْبَلَ رَهْجٌ فِي السَّمَاءِ كَأَنَّهُ	غَمَامَةُ دَجْنٍ مُلْبَسٌ بِقَتَامِ
اور بلند ہوئی گرد آسمان پر گویا کہ وہ	ابر ہین ایسی ابر تیرہ جو لباس پوشیدہ ہین گرد سے
وَنَادَى ابْنُ هِنْدٍ ذَا الْكَلَاعِ وَيَحْصُبًا	وَكِنْدَةَ فِي لَخْمٍ وَحَيِّ جُذَامِ
اور پکارا ابن ہند ذو الکلاع و یحصب کو	اور بنی کندہ کو درمیان قبیلہ لخم و قبیلہ جذام کے
تَيَمَّمْتُ هَمْدَانَ الَّذِينَ هُمُ هُمُ	إِذَا نَابَ أَمْرٌ جُنَّتِي وَحُسَامِي
مینے قصد کیا قبیلہ ہمدان کا کہ وہی وہ ہین	جب اپہونچے کار سخت تو وہ میری سپر و نیزہ ہین
وَنَادَيْتُ فِيهِمْ دَعْوَةً فَأَجَابَنِي	فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ غَيْرُ لِئَامِ
اور مینے پکارا اونمین پکار کر پس جواب دیا مجھکو یعنی قبول کیا میری پکار	اکثر سواران ہمدان نے سوا ناکسان کے
فَوَارِسُ مِنْ هَمْدَانَ لَيْسُوا بِعُزَّلٍ	غَدَاةَ الْوَغَى مِنْ يَشْكُرٍ وَشِبَامِ
سواران ہمدان کہ وہ نہ تھی غیر مسلح	صباح جنگ کو گروہ یشکر و شبام سے
وَمِنْ أَرْحَبَ الشُّمِّ الْمُطَاعِينَ بِالْقَنَا	وَرُهْمٍ وَأَحْيَاءِ السَّبِيعِ وَيَامِ
اور گروہ ارحب سے بزرگ مارنے والے نیزونکے	اور قبیلہ رہم و احیاء سبیع و یام
وَمِنْ كُلِّ حَيٍّ قَدْ أَتَتْنِي فَوَارِسٌ	ذَوُو نَجَدَاتٍ فِي اللِّقَاءِ كِرَامِ
اور ہر ایک قبیلہ سے تحقیق آئی میری پاس سوار	صاحبان شجاعت کارزار بزرگ ہین
بِكُلِّ رُدَيْنِيٍّ وَعَضْبٍ تَخَالُهُ	إِذَا اخْتَلَفَ الْأَقْوَامُ شُعْلَ ضِرَامِ
بہر نیزہ ردینی و شمشیر کہ تو خیال کرے اوسکو	جسوقت کہ مختلف ہون فوجین شعلہ افروختہ
يَقُودُهُمُ حَامِي الْحَقِيقَةِ مِنْهُمُ	سَعِيدُ بْنُ قَيْسٍ وَالْكَرِيمُ مُحَامِي
کھینچتا ہے اونکو حامی حقیقی اونمین سے	وہ سعید بن قیس ہے اور بزرگ حمایت کرتے ہین
فَخَاضُوا لَظَاهَا وَاصْطَلَوْا بِشَرَارِهَا	وَكَانُوا لَدَى الْهَيْجَا كَشَرْبِ مُدَامِ
پیٹھ گئے شعلونمین اوس لڑائی کے اور گرم ہوئے اوسکی شرارونسے	اور تھے وہ وقت جنگ کے مے نوشان

جزى الله همدان الجنان فانهم
جزای خیر دے خدا ہمدان کو بہشتون مین کہ ہر آئینہ وہ
سمام العدى في كل يوم خصام
زہر ہین واسطے دشمنون کے ہر روز خصومت کرنے مین

لهمدان اخلاق ودين يزينهم
واسطے ہمدان کے اخلاق ہین اور دین اونکو زینت دیتا
ولين اذا لاقوا وحسن كلام
اور نرم دل ہین جب وہ ملاقات کرتے ہین اور خوش گفتار

متى تاتهم في دارهم لضيافة
جب تو اونکے گھر مین آوے بطریق ضیافت
تبت عندهم في غبطة وطعام
شب باش رہے تو اونکے یہان نکوئی احوال و طعام

الا ان همدان الكرام اعزة
آگاہ ہو کہ تحقیق ہمدان نزدیک بزرگون کے عزیز ہین
كما عز ركن البيت عند مقام
جسطرح ہے رکن خانۂ کعبہ نزدیک مقام ابراہیم کے

اناس يحبون النبي ورهطه
اکثر آدمی ہین کہ وہ محبت رکھتے ہین نبی سے اور اوسکے
سراع الى الهيجاء غير كهام
کہ دوڑتے ہین طرف جنگ کے نہ تاخیر کرنیوالے

اذا كنت بوابا على باب جنة
جب ہونگا مین دربان دروازۂ جنت پر
اقول لهمدان ادخلوا بسلام
کہونگا ہمدانیون کو داخل ہو بسلامتی

حکایت قتل یکی از مفسدین و اظہار شرف خود بحسب دین

حکایت قتل ایک مفسد کی اور اظہار اپنے شرف کا موافق دین کے

ضربته بالسيف وسط الهامة
مین نے تلوار ماری اوسکو درمیان سر کے
بشفرة صارمة هذامة
ساتھ تیزی شمشیر بران کے

فبتكت من جسمه عظامه
پس کاٹین مین نے اوسکے بدن سے اوسکی ہڈیان
وبينت من انفه ارغامه
اور ظاہر کیا اوسکی ناک کو خاک پر ملانا اوسکا

انا علي صاحب الصمصامة
مین ہون علی صاحب شمشیر
وصاحب الحوض لدى القيامة
اور صاحب حوض کوثر ہون قیامت مین

اخو نبي الله ذي العلامة
برادر پیغمبر خدا کا جو صاحب علامت نبوت تھے
قد قال اذ عممني العمامة
اور تحقیق کہ انھون نے فرمایا جسوقت سر پر میرے عمامہ کیا

اَنتَ اَخِی وَمَعدِنُ الکَرَامَۃ ۔۔۔ وَمَن لَہٗ مِن بَعدِی اَلاِمَامَۃ

فرمایا کہ تو میرا برادر اور معدن بزرگی ہے ۔۔۔ اور تو وہ شخص ہے کہ جسکے لیے بعد میرے امامت ہے

مرثیہ ہاشم و یاران محبت آئین کہ شہادت یافتند در صفین

مرثیہ ہاشم اور یاران محبت آئین کا جنھون نے شہادت پائی جنگ صفین مین

جَزَی اللّٰہُ خَیرًا عُصبَۃً اَیَّ عُصبَۃٍ ۔۔۔ حِسَانَ وُجُوہٍ صُرِّعُوا حَولَ ہَاشِمٍ

جزای خیر دے خدا اون جوانمردون کو کیسی جوانمرد ۔۔۔ نیک رو شہید پڑی ہوئے گرد ہاشم پسر عتبہ کے

شَقِیقٌ وَعَبدُ اللّٰہِ مِنہُم وَمَعبَدٌ ۔۔۔ وَنَبہَانُ وَابنَا ہَاشِمٍ ذِی المَکَارِمِ

وہ شقیق تھا اور عبد اللہ اونمین سے اور معبد ۔۔۔ اور نبہان اور دو تون پسر ہاشم کے صاحبان بزرگی

وَعُروَۃُ لَا یَنأَی فَقَد کَانَ فَارِسًا ۔۔۔ اِذَا الحَربُ ہَاجَت بِالقَنَا وَالصَّوَارِمِ

اور عروہ کہ پھر آئنہ وہ دور ہوا بیشک سوار تھا ۔۔۔ جسوقت برپا ہوئی جنگ نیزے اور شمشیر سے

اِذَا اختَلَفَ الاَبطَالُ وَاشتَبَکَ القَنَا ۔۔۔ وَکَانَ حَدِیثُ القَومِ ضَربُ الجَمَاجِمِ

جسوقت آمد و شد ہوئی بہادرونکی باہم چلی انی نیزونکی ۔۔۔ اور تھا کلام قوم کا مارنا کاسۂ سرونکو

تحریک سلسلہ حرب در صفین و باز نمودن اتفاق ارباب دین

تحریک سلسلہ جنگ صفین مین ۔۔۔ اور ظاہر کرنا اتفاق کو ارباب دین کا

مَا عِلَّتِی وَاَنَا جَلدٌ حَازِمٌ ۔۔۔ وَفِی یَمِینِی ذُو غِرَارٍ صَارِمٌ

کیا چیز ہی مجھو باز رکھنے والی حالانکہ مین جلد کار ہون ۔۔۔ اور میرے دست راست مین شمشیر تیز گردن برندہ ہے

وَعَن یَمِینِی مَذحِجُ القَمَاقِمِ ۔۔۔ وَعَن یَسَارِی وَائِلُ الخَضَارِمِ

اور جانب دست راست میرے قبیلہ مذحج سردار ہین ۔۔۔ اور میرے جانب دست چپ کے قبیلہ وائل ہین اہل عطا

اَلقَلبُ حَولِی مُضَرُ الجَمَاجِمِ ۔۔۔ وَاَقبَلَت ہَمدَانُ وَالاَکَارِمُ

اور درمیان لشکر گرد میرے قبیلہ مضر ہین اصل عرب ۔۔۔ اور وارد ہوئے ہمدان اور بزرگ قبیلے

وَالاَزدُ مِن بَعدُ لَنَا دَعَائِمُ ۔۔۔ وَالحَقُّ فِی النَّاسِ قَدِیمٌ دَائِمٌ

اور بعد ازان قبیلہ ازد ہمارے لیے ارکان ہین ۔۔۔ اور حق تعالی درمیان آدمیونکے قدیم اور دائم ہے

اظہار ملال واندوہ تمام از قتل اعیان قبیلہ شبام

اظہار ملال اور اندوہ کا قتل اعیان قبیلہ شبام سے

وَصِحْتُ بِقَيْلِ شِبَامٍ فَلَمْ تُجِبْنِي	لِيَعْزِزْ عَلَيَّ مَا لَقِيَتْ شِبَامُ
میں نے آواز دی قبیلہ شبام کو مگر انھوں نے میری (؟)	بہت شاق ہے مجھ پر سختی سے ملاقات کی شبام نے

مذمت بعضی از قبائل عرب برذالت ونا رسب

مذمت بعضی قبائل عرب کی ساتھ رذالت اور نسب ہے کے

وَأَنْتَنُ مِنْ حَشٍّ لِّيُوَا أَقْرَبُ مِنْ خَنًا	وَأَخْمَدُ لَوْ نِيرَانًا وَأَخْمَلُ أَنْجُمَا
وہ زیادہ بدبو دار ہیں بیت الخلا سے اور نزدیک تر ہیں بدکاری سے	بہت مردہ آتش ہیں اور گمنام ستارے یعنی حسب میں
مَوَالِيُ آبَاءٍ شَرُّ مَنْ وَطِئَ الْحَصَا	صُمِّيَ قَلْبَيْنِ لَا أُذْنٌ وَلَا فَمَا
آزاد کردہ ہیں نعمت کے بدترین چلنے والوں کی سنگریزوں پر	آزاد کردہ قبیلے جیسے ہیں خود نہ کان ہیں نہ منہ
فَمَا سَبَقُوا قَوْمًا بِوِتْرٍ وَلَا دَمٍ	وَلَا نَقَضُوا أَوْتَارًا أَدْرَكُوا دَمَا
پس انھوں نے سبقت نہ کی کسی قوم سے کینہ کشی اور خونریزی	اور نہ توڑا کینہ کو اور نہ عوض لیا خون کا
وَلَا قَامَ مِنْهُمْ قَائِمٌ فِي جَمَاعَةٍ	لِيَحْمِلَ ضَيْمًا أَوْ لِيَدْفَعَ مَغْرَمَا
اور نہ کھڑا ہوا کوئی کھڑا ہونے والا ان میں سے درمیان کسی	تا اٹھاوے سختی کو یا دفع کرے جو جانا اور ادا کرنا

ارشاد راہ قناعت ومنع اظہار حاجت باہل لئامت

حکم راہ قناعت کا اور ممانعت اظہار حاجت کی لئیموں سے

لَا تَكُنْ لِلْعَيْشِ مَجْرُوحَ الْفُؤَادِ	إِنَّمَا الرِّزْقُ عَلَى اللهِ الْكَرِيمِ
نہ ہو عیش کے لیے زخمی دل	جز این نیست کہ رزق اللہ کریم پر ہے
كُنْ غَنِيَّ الْقَلْبِ وَاقْنَعْ بِالْقَلِيلِ	مُتْ وَلَا تَطْلُبْ مَعِيشًا مِنْ لَئِيمٍ
بے پروا ہو اور قناعت کر تھوڑے پر	مر جا اور نہ طلب کر عیش کو لئیم سے

ابتہال ومناجات باقاضی الحاجات

عاجزی اور مناجات درگاہ قاضی الحاجات

إلهي أنت ذو فضل ومنّ ❊ وإني ذو خطايا فاعف عني

بالہ تو ذو فضل اور ذو منت ہے ❊ اور میں خطاکار پس عفو کر مجھسے

وظني فيك يا ربي جميل ❊ فحقق يا إلهي حسن ظني

اور یقین میرا تیری نسبت خوب ہے اے میرے پروردگار ❊ پس راست کر یا اللہ میری خوبی یقین کو

تضرع وزاری بحضرت باری

تضرع اور زاری بدرگاہ باری

إلهي لا تعذبني فإني ❊ مقر بالذي قد كان مني

اے میرے مالک مجھے عذاب نہ کر کہ میں ❊ مقر ہوں ساتھ اوس امر کے جو مجھسے ہوا

فكم من زلة لي في الخطايا ❊ عضضت أناملي وقرعت سني

پس بہت ہیں میرے لیے لغزش قدم گناہوں میں ❊ میں نے دانتوں سے کاٹیں انگلیاں اپنی اور دانتوں کو کوٹا

يظن الناس بي خيرا وإني ❊ لشر الناس إن لم تعف عني

پس گمان کرتے ہیں آدمی میرے ساتھ خیر کا حالانکہ میں ❊ بدترین مردم ہوں اگر تو درگزر نہ کرے مجھسے

وبين يدي محتبس طويل ❊ كأني قد دعيت له كأني

اور میرے سامنے باز داشت دراز ہے ❊ گویا کہ میں اوسی کے لیے بلایا گیا ہوں

أجن بزهرة الدنيا جنونا ❊ ويفنى العمر منها بالتمني

دیوانہ ہوں ساتھ خوش روائی دنیا کے آرزو دیوانگی ❊ اور فنا ہوئی عمر اسمیں ساتھ تمنا کے

فلو أني صدقت الزهد فيها ❊ قلبت لأهلها ظهر المجن

پس اگر دوست رکھتا میں ترک کو دنیا میں ❊ پھیرتا میں واسطے اہل دنیا کے پشت سپر

نصیحت قرة العین امیر المومنین حسین علیہ السلام

نصیحت امیر المومنین قرة العین حسین علیہ السلام کو

ومن كرمت طبايعه تحلى ❊ بآداب مفضلة حسان

اور جو شخص کہ کریم ہے طبیعت اوسکی وہ آراستہ ہوگا ❊ آداب فاضلہ اور متصف بخوبیہا

وَمَنْ قَلَّتْ مَطَامِعُهُ تَغَطَّى — مِنَ الدُّنْيَا بِأَثْوَابِ الْأَمَانِ
اور جو کوئی کم ہو طمع اوسکی وہ پنہایا جائیگا — دنیا سے لباس امان کا

وَمَا يَدْرِي الْفَتَى مَاذَا يُلَاقِي — إِذَا مَا عَاشَ مِنْ حَدَثِ الزَّمَانِ
اور نہین جانتا کوئی جوان کہ وہ کس شر سے ملاقات — حادثہ زمانے سے جبتک وہ زندہ رہیگا

فَإِنْ غَدَرَتْ بِكَ الْأَيَّامُ فَاصْبِرْ — وَكُنْ بِاللّٰهِ مَحْمُودَ الْمَعَانِي
پس اگر جفا کرے تیرے ساتھ زمانہ تو صبر کر — اور رہ ساتھ خدا کے ستودہ مقاصد

وَلَا تَكُ سَاكِنًا فِي دَارِ ذُلٍّ — فَإِنَّ اللّٰهَ يَقْرُنُ بِالْهَوَانِ
اور نہو سکونت گزین سرای خواری مین — کہ درحقیقت خواری زمانہ گذارے گی ساتھ خواری کے

وَإِنْ أَوْلَاكَ ذُو كَرَمٍ جَمِيلًا — فَكُنْ بِالشُّكْرِ مُنْطَلِقَ اللِّسَانِ
اور اگر دیوین تجکو صاحبان کرم خوبی سے — پس ساتھ شکر گزاری کے زبان گویا

امر بصبر کہ مفتاح مطالب و مصباح مآربست

امر بصبر کہ کلید مطالب اور چراغ مقاصد ہے

اَلصَّبْرُ مِفْتَاحُ مَا يُرَجَّى — وَكُلُّ خَيْرٍ بِهِ يَكُونُ
صبر کرنا کلید اوس چیز کی ہے جسکی امید ہو — اور ساری نیکیاں اوس سے ہوتی ہین

فَاصْبِرْ وَإِنْ طَالَتِ اللَّيَالِي — فَرُبَّمَا طَاوَعَ الْحَزُونُ
پس صبر کر اگرچہ دراز ہو روزگار — پس اکثر ہوتا ہے کہ رام ہوتے ہین جہان شوخ

وَرُبَّمَا نِيلَ بِاصْطِبَارٍ — مَا قِيلَ هَيْهَاتَ لَا يَكُونُ
اور اکثر اپنے مقصد کو پہونچتا ہے بسبب صبر کے — جو کچھ کہا جائے اوسکو دور ہے اور نہوگا

نہی از کراہت مکروہ دنیوی کہ مشتمل ست بر حکم و مصالح معنوی

منع کراہت اور مکارہ دنیا سے کہ مشتمل ہے حکم اور مصالح باطنی پر

لَا تَكْرَهِ الْمَكْرُوهَ عِنْدَ نُزُولِهِ — إِنَّ الْحَوَادِثَ لَمْ تَزَلْ مُتَبَايِنَهْ
نہ خواہان مکارہ دنیویکو جسوقت وہ نازل ہون — تحقیق کہ آفات دنیا ہمیشہ پیدا ہوتے رہے ہین

كَمْ نِعْمَةٍ لَمْ تَسْتَقِلَّ بِشُكْرِهَا ‏ لِلّٰهِ فِي طَيِّ الْمَكَارِهِ كَامِنَةً

اکثر نعمتیں ہین کہ نہین مستقل ہوا تو اسکے شکر مین ‏ واسطے خدا کے کہ طی دشوار یون مین کار آمد ہی

اشارت برضا وآسودن ومنع از جان بغصه فرسودن

اشاره برضا اور آسودگی اور منع غصه اور جان فرسودگی سی

هَوِّنِ الْأَمْرَ تَعِشْ فِي رَاحَةٍ ‏ قَلَّ مَا هَوَّنْتَ إِلَّا سَيَهُونُ

آسان رکھو کام زندگی کریگا تو راحت مین ‏ کمتر ہی وہ کام جسکو تو آسان کرے مگر آسان ہوا ہی

لَيْسَ أَمْرُ الْمَرْءِ سَهْلًا كُلُّهُ ‏ إِنَّمَا الْأَمْرُ سُهُولٌ وَحُزُونٌ

نہین ہین سارے کام آدمیون کے سہل ‏ کہ نہین ہی ہر کام مگر آسان اور دشوار

تَطْلُبُ الرَّاحَةَ فِي دَارِ الْعَنَا ‏ خَابَ مَنْ يَطْلُبُ شَيْئًا لَا يَكُونُ

تو طلب کرتا ہی آسایش جایگاه رنج مین ‏ محروم ہوا وہ شخص جسنے ڈہونڈہا اس چیز کو جو نہین ہی

امر بغنیمت شمردن اقبال ونواختن درویشان با افضال

حکم واسطے غنیمت جاننے اقبال کے اور بخشایش بحال درویشان بافضال

إِذَا هَبَّتْ رِيَاحُكَ فَاغْتَنِمْهَا ‏ فَعُقْبَى كُلِّ خَافِقَةٍ سُكُونُ

جب چلی ہوا تیرے اقبال کی تو اوسکو غنیمت جان ‏ کہ انجام جنبیدگی ہر ہوا کا سکون ہے

وَلَا تَغْفُلْ عَنِ الْإِحْسَانِ فِيهَا ‏ فَلَا تَدْرِي السُّكُونُ مَتَى يَكُونُ

غفلت نہ کر احسان کرنے سے اوس ہوا مین ‏ کہ تو نہین جانتا ہی ٹھہرنی کو ہوا کے کہ کب ٹھیگی

شکایت از جور وجفای روزگار ودعوی تحمل واصطبار

شکایت جور وجفاے زمانہ کی اور دعوی صبر وتحمل کا

تَنَكَّرَ لِي دَهْرِي وَلَمْ يَدْرِ أَنَّنِي ‏ أُعِزُّ وَرَوْعَاتُ الْخُطُوبِ تَهُونُ

تغیر ہوا میرے سے زمانے کو اور نہین جانتا ہی وہ کہ مین ‏ غالب ہونگا درحالیکہ خطرات آفت کام آسان ہوتی ہین

فَظَلَّ يُرِينِي الْخَطْبَ كَيْفَ اعْتِدَاؤُهُ ‏ وَبِتُّ أُرِيهِ الصَّبْرَ كَيْفَ يَكُونُ

بس دن گزرتا ہی کہ دکھلاوی مجکو کام بڑا کہ کیونکر ہوتا ہی ‏ اور شب گزاری کرتا ہون کہ دکھلاؤن اوسکو صبر کیونکر

اظہار ذلت خوردن از دست روزگار و پختہ شدن باتش اضطرار

اظہار ذلت پانے کا زمانے کے ہاتھ سے اور پختہ ہونا آتش اضطرار مین

الدَّهرُ أَدَّبَنِي وَاليَأسُ أَغنَانِي ۔ وَالقُوتُ أَقنَعَنِي وَالصَّبرُ رَبَّانِي

زمانے نے ادب دیا مجکو اور ناامیدی نے غنی کیا مجکو ۔ اور قوت نے قناعت دی مجھے اور صبر نے مجھے پرورش کیا

وَأَحكَمَتنِي مِنَ الأَيَّامِ تَجرِبَةٌ ۔ حَتَّى نَهَيتُ الَّذِي قَد كَانَ يَنهَانِي

اور استوار کیا مجکو زمانے کے تجربے نے ۔ یہانتک کہ باز رکھا مین نے اوس شخص کو کہ باز رکھتا تھا مجکو

نہی از فروتنی با مردم دنی و تنبیہ بر تفویض امر بفیاض غنی

منع کرنا فروتنی سے ساتھ مردم دنی کے اور سپردگی کام کی فیاض غنی کو

لَا تَخضَعَنَّ لِمَخلُوقٍ عَلَى طَمَعٍ ۔ فَإِنَّ ذَلِكَ وَهنٌ مِنكَ فِي الدِّينِ

فروتنی نہ کر واسطے مخلوق کے طمع پر ۔ کہ درحقیقت یہ حقارت ہی تیرے دین مین

وَاستَرزِقِ اللهَ مِمَّا فِي خَزَائِنِهِ ۔ فَإِنَّمَا الأَمرُ بَينَ الكَافِ وَالنُّونِ

اور طلب رزق کر خدا سے جو اوسکے خزانون مین ہی ۔ پس نہین ہی کوئی امر مگر درمیان کاف و نون یعنی امر

إِنَّ الَّذِي أَنتَ تَرجُوهُ وَتَأمُلُهُ ۔ مِنَ البَرِيَّةِ مِسكِينُ بنُ مِسكِينِ

بتحقیق کہ جس شخص کو تو امید اور آرزو رکھتا ہے ۔ وہ خلق خدا ہی جو مسکین پسر مسکین ہے

مَا أَحسَنَ الجُودَ فِي الدُّنيَا وَفِي الدِّينِ ۔ وَأَقبَحَ البُخلَ فِيمَن صِيغَ مِن طِينِ

بخشش کیا خوب ہی دنیا اور دین مین ۔ اور بہت بری بخل اوسمین جسکا کالبد بنا ہی مٹی سے

مَا أَحسَنَ الدِّينَ وَالدُّنيَا إِذَا اجتَمَعَا ۔ لَا بَارَكَ اللهُ فِي الدُّنيَا بِلَا دِينِ

کیا خوب ہی دین اور دنیا جب دونون جمع ہون ۔ خدا برکت نہ دے دنیا مین جو بے دین کے ہو

لَو كَانَ بِاللُّبِّ يَزدَادُ اللَّبِيبُ غِنًى ۔ لَكَانَ كُلُّ لَبِيبٍ مِثلَ قَارُونِ

اگر ہوتا کہ دانش سے زیادہ ہوتی دانشمند کو توانگری ۔ تو ہوتا ہر دانشمند قارون

لَكِنَّمَا الرِّزقُ بِالمِيزَانِ مِن حَكَمٍ ۔ يُعطِي اللَّبِيبَ وَيُعطِي كُلَّ مَأفُونِ

ولیکن روزی ترازو مین ہی جانب خدای حکیم کے ۔ کہ دیتا ہی دانشمند کو اور دیتا ہی نادان کو

دم زدن از لوازم تقدیر و منع کردن از حیلہ و تدبیر

دم زنی لوازم تقدیر سے اور منع کرنا حیلے اور تدبیر سے

ما لا يكون فلا يكون بحيلة ... أبدا وما هو كائن سيكون

جو چیز نہیں ہونی ہے تو نہیں ہوتی چارہ گری سے ... کبھی اور جو ہونے والا ہے البتہ ہوتا ہے

سيكون ما هو كائن في وقته ... وأخو الجهالة متعب محزون

اور قریب ہے کہ ہو وہ شی جو ہونیوالی ہے اپنے وقت میں ... اور برادر جہالت کا رنجیدہ اور اندوہگین ہے

يسعى القوي فلا ينال بسعيه ... حظا ويحظى عاجز ومهين

کوشش کرتا ہے مرد قوی پس نہیں پہونچتا ہے اپنی کوشش سے ... بہرہ مندی کو اور بہرہ مند ہوتا ہے مرد سست و خوار

ارشاد بتسلیم و خورسندی و منع از عجب و خودپسندی

ارشاد تسلیم اور خرسندی کا اور منع عجب اور خودپسندی سے

إذا المرء لم يرض ما أمكنه ... ولم يأت من أمره أزينه

جب آدمی نہیں راضی ہوتا اوس سے جو ممکن ہے اوسکو ... اور نہیں آتا اپنے کام سے کہ آراستہ کرے اوسکو

وأعجب بالعجب فاقتاده ... وتاه به التيه فاستحسنه

اور تعجب میں ڈالا جاتا ہے ساتھ تکبر کے پس وہ کھینچتا ہے ... اور سرگشتہ کرتی ہے اوسکو سرگشتگی کہ اور سکو وہ نیک جانتا ہے

فدعه فقد ساء تدبيره ... سيضحك يوما ويبكي سنه

پس چھوڑ اوسکو کہ بد ہے تدبیر اوسکی ... شاید کہ خندہ کرے گا کسی روز اور گریہ کریگا سال بھر

دلالت بآتش تقوی افروختن و ارشاد بنام نیک اندوختن

دلالت نفس بتقوی اور ارشاد تحصیل نام نیک

صن عن نفسك الحياء وصنها ... اتق الدنيا ولا تأمنها

ساختہ و پرداختہ کر اپنے نفس کے حیا کو اور نگاہ رکھ ... اور پرہیز کر دنیا سے اور بےخطر نہو اوس سے

إنما جئتها لتستقبل الموت ... وأدخلتها لتخرج عنها

نہیں آیا ہے تو دنیا میں مگر واسطے موت کے ... اور لایا گیا ہے تو دنیا میں تاکہ نکلے تو اوس سے

سَوفَ یَبقَی الحَدِیثُ بَعدَکَ فَانظُر — اَیَّ اُحدُوثَۃٍ تُحِبُّ فَکُنہَا

قریب ہو کہ باقی رہو ذکر بعد تیرے پس نگاہ کر — کہ کس بات کو تو دوست رکھتا ہو تو وہ بات خود ہوجا

بیان بی اعتباری جہان وسرعت انقلاب زمان

بیان سے اعتباری جہان کا اور سرعت انقلاب زمانے کی

دُنیَا تَحَوَّلُ بِاَہلِہَا — فِی کُلِّ یَومٍ مَرَّتَینِ

دنیا منقلب کرتی ہو اپنے اہل کو — ہر روز دو بار یعنی صبح اور شام

فَغُدُوُّہَا لِتَجَمُّعٍ — وَرَوَاحُہَا لِشَتَاتِ بَینٍ

پس صبح اوسکی واسطے جمع کرنیکے ہو — اور شام اوسکی واسطے پراگندگی اور جدائی

شکایت از مردم منافق کہ بدل مخالفند وبزبان موافق

شکایت مردم منافق کی کہ دل سے مخالف ہیں اور زبان سے موافق

ھٰذَا زَمَانٌ لَیسَ اِخوَانُہٗ — یَا اَیُّہَا المَرءُ بِاِخوَانٍ

یہ وہ زمانہ ہو کہ نہیں ہیں برادر اوسکے — اے شخص ساتھ برادروں کے

اِخوَانُہٗ کُلُّہَا ظَالِمٌ — لَہُم لِسَانَانِ وَوَجہَانِ

برادر اوسکے سب ظالم ہیں — اونکے لیے دو زبان اور دو دہان ہیں

یَلقَاکَ بِالبِشرِ وَفِی قَلبِہٖ — دَاءٌ یُوَارِیہِ بِکِتمَانٍ

ملاقات کرتے ہیں تجسے ساتھ خوش روئی کی اور دل میں اونکے — درد بغض ہو کہ اوسکو وہ درپردہ پوشیدہ رکھتے ہیں

حَتّٰی اِذَا مَا غِبتَ عَن عَینِہٖ — رَمَاکَ بِالزُّورِ وَبِالبُہتَانِ

یہانتک کہ جب تو غائب ہوتا ہو اوسکی نظر سے — غیبت کرتا ہو تیری یعنی دشنام دیتا ہو دروغگوئی اور تہمت سے

ھٰذَا زَمَانٌ ھٰکَذَا اَہلُہٗ — بِالوُدِّ لَا یَصدُقُکَ اِثنَانِ

یہ زمانہ ہو اور ایسے ہی ہیں اہل اوسکے — کہ ساتھ دوستی کے دوست نہیں رکھتے ہیں تجکو دو آدمی

یَا اَیُّہَا المَرءُ کُن مُفرَدًا — دَہرَکَ لَا تَانَس بِاِنسَانٍ

اے شخص رہا کر تنہا — [illegible]

مبالغہ در محافظت زنان از مردان ومنع از مساہلہ در شان جمیع نادان

بابعہ حفاظت عورتون مین مردونسے اور منع سہولت سے شان مین سب نادانونکی

لا يأمنن على النساء أخ أخا — ما في الرجال على النساء أمين

ہرگز بیخطر نہو نسوان پر کوئی برادر کسی برادر سے — کہ نہین ہر آدمیون مین عورتون پر کوئی امین

كل الرجال وإن تعفف جهده — لا بد أن بنظرة سيخون

کہ ہر ایک آدمیونسے اگرچہ پارسا ہو درحالیکہ کوشش کرے جہد — چارہ نہین کہ ہر آئنہ ایک نظر مین خیانت نہ کرے

والقبر أوفى من وثقت بعهده — ما للنساء سوى القبور حصون

اور قبر زیادہ وفادار ہے اوس شخص سے جسکا تو اعتبار کرے — کہ نہین ہے سوای قبر کے واسطے عورتونکے جای امن

بیان بیوفائی وسستی زنان گمراہ کہ از خلق واقفند ونہ از خدا آگاہ

بیان بیوفائی اور سستی گمراہ عورتونکا کہ خلق سے واقف ہین اور نہ خدا سے آگاہ

لئن حلفت لا ينقض النأي عهدها — فليس لمخضوب البنان يمين

اگر تو قسم کھائے کہ توڑے گا آدمیونسے پیمان کو — پس نہین ہے واسطے اوس شخص کے جو سر انگشتانکو رنگین کرے

وإن هي أعطتك الليان فإنها — لغيرك من خلانها ستلين

اور اگرچہ وہ عورت تیرے ساتھ نرمی کرے تو درحقیقت وہ — واسطے تیرے غیر کے اپنے دوستونسے قریب ہے کہ نرمی کریگی

تمتع بها ما ساعفتك ولا تكن — عليك شجى في الصدر حين تبين

فائدہ لے اوس سے جبتک وہ یاری گری کرے تجھسے اور نہو — تجھپر کوئی اندوہ دلمین جسوقت وہ جدا ہو

اظہار حرمان در عین وصال ودم زدن از عطش درمیان زلال

اظہار محرومی کا عین وصال مین اور دم زنی تشنگی سے درمیان آب شیرین کے

قالوا حبيبك داني منك مقترب — وأنت ذو وله في الحب حيران

کہنےوالون نے کہا ہے کہ محبوب تیرا تجھسے نزدیک ہے — اور تو حیرت کرنیوالا ہے محبت مین سرگشتہ

قلت قد يحمل الماء الطهور على — ظهر البعير ويسري وهو ظمآن

خطاب صواب حقایق مآب بامیر المومنین عمر بن الخطاب رض

خطاب باصواب حقیقت مآب حضرت امیرالمومنین عمر بن الخطاب کو

إِنَّا نُعَزِّيكَ لَا أَنَّا عَلَى ثِقَةٍ	مِنَ الْحَيَوٰةِ وَلَكِنْ سُنَّةُ الدِّينِ
مین تجھ کو عزا و تسلی دیتا ہون نہ یہ کہ مین اوپر اعتماد کے	زندگانی سے ولیکن سنت دین ہے
فَلَا الْمُعَزِّي بِبَاقٍ بَعْدَ مَيِّتِهِ	وَلَا الْمُعَزَّى وَلَوْ عَاشَا إِلَى حِينِ
پس نہین ہے عزا دیا ہوا باقی بعد موت کے	اور نہ عزا دینے والا اگرچہ زندہ رہے کسی زمانے تک

نہی از ارتکاب غربت کہ موجب مشقت و کربت

منع مسافرت سے کہ موجب جدائی و سختی کا ہے

يَا قَوْمِ لَا تَرْغَبُوا فِي غُرْبَةٍ أَبَدًا	إِنَّ الْغَرِيبَ غَرِيبٌ حَيْثُ مَا كَانَا
ای قوم رغبت نہ کرو غربت مین کبھی	کہ درحقیقت مسافر مسافر رہتا ہے جہان کہین جاتا ہے

شکایت از فسق فاسقان و فجور منافقان

شکایت فسق فاسقون کی اور فجور منافقون کی

لَوْلَا الَّذِينَ لَهُمْ وِرْدٌ يَقُومُونَا	وَآخَرُونَ لَهُمْ سَرْدٌ يَصُومُونَا
اگر نہ ہوتی نوبت ان مردم کے لیے جو قیام نماز رکھتے ہین	اور دوسرون کے لیے پیاپے روزہ رکھنا کہ روزہ رکھتے ہین
لَدُكْدِكَتْ أَرْضُكُمْ مِنْ تَحْتِكُمْ سَحَرًا	لِأَنَّكُمْ قَوْمُ سُوءٍ مَا تُطِيعُونَا
شیلہ ہوجاتی زمین تمہاری تلے تمہارے ہر سحر کو	اسلیے کہ تم قوم بد ہو ہماری اطاعت نہین کرتے

نفی تاثیر نجوم در اہل حقائق و علوم

دوری تاثیر نجوم سے بیچ بیچ اہل حقائق اور علوم کے

أَتَانِي يُهَدِّدُنِي بِالنُّجُومِ	وَمَا شُؤْمُ مِنْ شَرِّهَا كَائِنٌ
نجومی میرے پاس آکر مجھے ڈراتا ہے پرستش ستارون سے	اور جو کچھ گذشتہ ستارون سے ہونے والا ہو
ذُنُوبِي أَخَافُ فَأَمَّا النُّجُومُ	فَإِنِّي مِنْ شَرِّهَا آمِنٌ
اور مین گناہون کو ڈرتا ہون لیکن ستا[illegible]	[illegible]

تحسین فال حاوت مآل

تحسین فال سعادت مآل کی

تَفَاَّلْ بِمَا تَهْوٰی یَکُنْ فَلَقَلَّمَا ... یُقَالُ لِشَیْءٍ کَانَ اَلّا تَحَقَّقَا

فال اور شگون دیکھو ساتھ اوس امر کے کہ تو خواہش کرتا ہو کہ ... کہا جاوے کسی شے کو کہ ہوگی مگر ہو تی ہاے

دم زدن از شرف وحسب و اظہار علو نسب

دم زنی شرافت اور حسب کے اور اظہار بلندی ہمتی کا

نَحْنُ الْکِرَامُ بَنُو الْکِرَامِ ... وَطِفْلُنَا فِی الْمَهْدِ یُکَنّٰی

ہم بزرگان زمانہ سے ہیں اور اولاد بزرگان ... اور طفل ہمارا گہوارے میں کنیت اور نام رکھا جاتا

اِنَّا اِذَا قَعَدَ اللِّئَامُ ... عَلٰی بِسَاطِ الْعِزِّ قُمْنَا

ہم وہ ہیں کہ جب بیٹھتے ہیں کمینے ... فرش عزت پر تو ہم اوٹھ کر کھڑے ہو تے ہیں

معما باسم شریف محمد بر وفق حساب ابجد

معما باسم شریف حضرت محمد موافق حساب ابجد کے

اَلَا خُذْ وَعْدَ مُوسٰی مَرَّتَیْنِ ... وَضَعْ اَصْلَ الطَّبَائِعِ تَحْتَ ذَیْنِ

لے وعدہ موسیٰ کا دو بار ... اور رکھ اصل ہر چہار طبائع نیچے ان دو کے

وَسِکَّةُ خَانِ شِطْرَنْجٍ فَخُذْهَا ... وَاَدْرِجْ بَیْنَ ذَیْنِ الْمُدْرَجَیْنِ

اور سکہ خان یعنی گوٹی شطرنج بس لے اوسکو ... اور درج کر درمیان اون دو کے جو درج کیے ہوئے ہیں

فَذٰلِکَ اِسْمُ مَنْ یَهْوَاهُ قَلْبِی ... وَقَلْبُ جَمِیْعِ مَنْ فِی الْخَافِقَیْنِ

پس یہ نام ہے اوس شخص کا کہ دوست رکھتا ہے اوسکو دل میرا ... اور دل سبھونکا جو مشرق و مغرب میں ہیں

خطاب بفاطمہؑ برای اطعام مسکینی خوردہ کہ سورۂ ہل اتی بسبب او نزول کردہ

خطاب فاطمہؑ سے واسطے طعام کھلانے مسکین غم خوردہ کے جسکی وجہ سے سورہ ہل اتی نازل ہوئی

فَاطِمَ ذَاتَ الْمَجْدِ وَالْیَقِیْنِ ... یَا بِنْتَ خَیْرِ النَّاسِ اَجْمَعِیْنَ

اے فاطمہ جو صاحب بزرگی اور صاحب یقین کی ہے ... اے دختر بہترین تمام آدمیوں کی

أَمَا تَرَيْنَ بَائِسَ الْمِسْكِيْنِ — قَدْ قَامَ بِالْبَابِ لَهُ حَنِيْنُ

کیا نہیں دیکھتی ہے تو مرد سختی رسیدہ بیچارہ کو — تحقیق کہ وہ کھڑا ہے دروازے پر اور اسکو ہے زاری ہے

يَدْعُوْا إِلَى اللهِ وَيَسْتَكِيْنُ — يَشْكُوْا إِلَيْنَا جَائِعٌ حَزِيْنُ

دعا کرتا ہے خدا سے اور زاری کرتا ہے — شکوہ کرتا ہے ہماری طرف گرسنگی کا اور اندوہگین ہے

كُلُّ امْرِءٍ بِكَسْبِهِ رَهِيْنُ — وَفَاعِلُ الْخَيْرَاتِ مَنْ يَدِيْنُ

ہر شخص اپنے عمل میں گرو ہے — اور فاعل نکوئی کا قرض دہندہ ہے

مَوْعِدُهُ فِيْ جَنَّةِ عِلِّيِّيْنَ — حَرَّمَهَا اللهُ عَلَى الضَّنِيْنِ

وعدہ گاہ اوسکا جنت میں علیین ہے — کہ حرام کیا ہے اوسکو خدا نے اوپر بخیل کے

وَلِلْبَخِيْلِ مَوْقِفٌ حَزِيْنُ — تَهْوِيْ بِهِ النَّارُ إِلَى سِجِّيْنِ

اور واسطے بخیل کے جائے توقف ہے غمناک — گرائیگی اوسکو آتش اندر سجین کے طبقہ اسفل میں

شَرَابُهُ الْحَمِيْمُ وَالْغِسْلِيْنُ — يَمْكُثُ فِيْهِ الدَّهْرَ وَالسِّنِيْنَ

آب نوش اوسکا آب جوش زدہ اور ریم بدن ہے — سکونت کریگا اوسمیں مدتوں اور برسوں

جواب فاطمہ رض بروجہ اطاعت بامید بہشت و شفاعت

جواب فاطمہ کا از روی اطاعت کے بامید بہشت اور شفاعت

أَمْرُكَ سَمْعٌ يَا ابْنَ عَمٍّ وَطَاعَةٌ — أُطْعِمُهُ وَلَا أُبَالِي السَّاعَةَ

امر تیرا سمع اور طاعت ہے اے پسر میرے عم کے — میں اوسکو کھانا دونگی اور نہیں پروا مجھکو ساعت کی

أَرْجُوْا إِذَا أَشْبَعْتُ ذَا الْمَجَاعَةِ — أَنْ أَدْخُلَ الْخُلْدَ وَلِيْ شَفَاعَةٌ

میں آرزو رکھتی ہوں کہ جب سیر کر دینگی بھوکے کو — یہ کہ میں داخل ہونگی جنت میں اور ہوگی میرے لئے شفاعت

شکایت از مشرکان بایذای عثمان بن مظعون و تہدید و تخویف آن قوم ملعون

شکایت مشرکوں سے بوجہ ایذا رسانی عثمان بن مظعون کے اور تہدید قوم آزار دہندہ کی

أَمِنْ تَذَكُّرِ قَوْمٍ غَيْرِ مَلْعُوْنٍ — أَصْبَحْتَ مُكْتَئِبًا تَبْكِيْ كَمَحْزُوْنٍ

کیا یاد کرنے سے اوس قوم کے جو نفرین کی ہوئی نہیں ہے — ہو گیا تو غمناک (خطاب بخود) کہ روتا ہے مثل کسی اندوہگین کے

أمن تذكر أقوام ذوي سفه — يغشون بالظلم من يدعو إلى الدين

کیا یاد کرنا اون قوموں کا جو صاحبان حماقت ہین — کہ ڈہانپ لیتے ہین ظلم سے اوسکو جو بلاتا ہے طرف دین کی

لا ينتهون عن الفحشاء ما أمروا — والغدر فيهم سبيل غير مأمون

وہ نہین باز رہتے کردار بد سے جب سے وہ مامور ہوئے — اور عہد شکنی اونکی درمیان طریقہ غیر امن ہے

ألا يرون أقل الله خيرهم — إنا غضبنا لعثمان بن مظعون

کیا وہ نہین دیکھتے ہین کہ خدا نے اونکی خیر کو گھٹا دیا — کہ ہم نے غضب کیا اونپر واسطے عثمان بن مظعون کے

إذ يلطمون ولا يخشون مقلته — طعنا دراكا وضربا غير مرهون

جب وہ طمانچے مارتے تھے اونکو اور نہین ڈرتے تھے اونکی آنکھ سے — از روی نیزہ زنی پیاپے اور شمشیر زنی غیر سست کے

فسوف نجزيهم إن لم نمت عجلا — كيلا بكيل جزاء غير مغبون

پس قریب ہے کہ ہم اونکو بدلا دینگے اگر نہ مرے جلد — پیمایش ہے پیمانہ واسطے جزا دہی کے بے کم و کاست

أو ينتهون عن الأمر الذي وقفوا — فيه ويرضون منا بعد بالدون

یا باز رہین اوس فعل سے جسکے لیے آمادہ اور ایستادہ تہے — اوس کردار مین اور راضی ہونگے وہ ہمسے بعد اسکے

ونمنع الضيم من يرجو اهتضامنا — بكل مطرد في الكف مسنون

اور ہم باز رکھین گے ستم کرنے سے اوسکو جو آرزو رکھتا ہے ستم — ساتھ ہر تیغ روان کے پنجے مین تیز کی ہوئی

ومرهفات كأن الملح خالطها — نشفي بها الداء من هام المجانين

اور تلواروں سے گویا وہ نمک آمیختہ ہین — ہم شفا دیتے ہین اوس سے درد سر کو دیوانون کے

حتى يقر رجال لا حلوم لهم — بعد الصعوبة بالإسماح واللين

تا اقرار کرین وہ مردمان جنکو عقل نہین ہے — بعد سرکشی کے فرمان پذیری اور نرمی سے

أو يؤمنوا بكتاب منزل عجب — على نبي كموسى أو كذي النون

یا کہ ایمان لاوین ساتھ کتاب کے جو نازل کی ہوئی خوش آیندہ ہے — اوپر محمد نبی کے مانند موسی یا مانند یونس کے

يأتي بأمر جلي غير ذي عوج — كما تبين في آيات ياسين

کہ لاتی ہے امر روشن جسمین کجی نہین — جیسا کہ واضح ہوا ہے آیات یاسین مین

تہدید کفار نگونسار در بدر سعادت آثار

تہدید کفار نگونسار کی جنگ بدر مین

قَدْ عَرَفَ الْحَرْبُ الْعَوَانُ أَنِّي ... بَازِلُ عَامَيْنِ حَدِيثٌ سِنِّي

بتحقیق کہ پہچانا ہی اوس جنگ نے جو واقع ہو چکی ہی کہ ... مین بیش برا آور وہ تو دمسالہ آغاز عمر ہون

سَنَحْنَحُ اللَّيْلِ كَأَنِّي جِنِّي ... أَسْتَقْبِلُ الْحَرْبَ بِكُلِّ فَنِّ

در پیش آیا مین شب کو گویا مین جن ہون ... پیش آیا مین حرب کو ساتھ ہر قسم فن جنگ کے

مَعِي سِلَاحِي وَمَعِي مِجَنِّي ... وَصَارِمٌ يُذْهِبُ كُلَّ ضِغْنِ

ہمراہ میرے میری سلاح اور میرے پاس میری سپر ہی ... اور وہ شمشیر ہے جو لیجاتی ہی ہر کینہ کو

أُقْصِي بِهِ كُلَّ عَدُوٍّ عَنِّي ... لِمِثْلِ هٰذَا وَلَدَتْنِي أُمِّي

دور کرتا ہون مین ساتھ اوسکی ہر دشمن کو اپنے سے ... اسیواسطے میری مادر نے مجھے جنا ہی

تخویف یکی از کفار بہ تیغ ظفر نگار

ڈرانا ایک کافر کو تیغ آبدار سے

سَيْفُ رَسُولِ اللّٰهِ فِي يَمِينِي ... وَفِي يَسَارِي قَاطِعُ الْوَتِينِ

شمشیر رسول اللہ کی میرے دست راست مین ہی ... اور میرے دست چپ مین کاٹنے والی رگ گردن کی ہی

وَكُلُّ مَنْ بَارَزَنِي يَجِينِي ... أَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ عَنْ قَرِينِي

اور ہر کوئی مبارزت کرے مجھسے چاہیے کہ آئے ... مین مارتا ہون اوسکو تلوار سے ابن صاحب کی جانب سے

مُحَمَّدٍ وَعَنْ سَبِيلِ الدِّينِ ... هٰذَا قَلِيلٌ عَنْ طِلَابِ الْعِينِ

کہ وہ محمد ہی اور جانب راہ دین سے ... کمتر ہین جو طالبان حور عین ہین

تہدید یکی از اشرار بہ تیغ آتشبار

تہدید ایک کی شریرون سے ساتھ تلوار آتشبار کے

الْيَوْمَ أَبْلُو حَسَبِي وَدِينِي ... بِصَارِمٍ تَحْمِلُهُ يَمِينِي

آج آزماؤنگا مین اپنی بزرگی حسب اور اپنے دین کو ... اور شمشیر سے جسکو میرے دست راست نے اوٹھایا ہی

عِنْدَ اللِّقَاءِ اَحْمِیْ بِهٖ عَرِیْنِیْ

ہنگام جنگ کے نگاہداری کرونگا مین اوس جگہ کی

نقش تیغ او کہ مرآت قدرت بودہ و چہرہ نصرت در آن بنمودہ

آنکہ نقش تیغ آئینہ قدرت تہا اور جبین چہرۂ نصرت نمایان تہا

اَسَدٌ عَلٰی اَسَدٍ یَصُوْلُ بِصَارِمٍ ۔۔۔ عَضْبٍ یَمَانٍ فِیْ یَمِیْنِ یَمَانِ

شیرون کے شیر حملہ کرتے ہین بہ شمشیر ۔۔۔ تیز دم یمانی بدست مرد یمنی

خطاب در حرب جمل بمحمد بن حنیفہ علیہ اصناف السلام والتحیہ

خطاب جنگ جمل مین محمد بن حنفیہ سے اوپر سلام اور تحیہ

اَقْحِمْ فَلَنْ تَنَالَکَ الْاَسِنَّهْ ۔۔۔ وَاِنَّ لِلْمَوْتِ عَلَیْکَ جُنَّهْ

قدم آگے بڑھا کہ ہرگز نہ پہونچینگے تجکو سنانہای نیزہ ۔۔۔ بتحقیق کہ واسطے موت کے تجپر سپر ہے

خطاب عمرو بن عاص در صفین بمردم کوفہ و لشکر امیر المومنین

خطاب عمرو بن عاص کا جنگ صفین مین مردم کوفہ اور لشکر امیر المومنین سے

یَا قَادَةَ الْکُوْفَةِ مِنْ اَهْلِ الْفِتَنْ ۔۔۔ یَا قَاتِلِیْ عُثْمَانَ ذَاکَ الْمُؤْتَمَنْ

ای سرکردہ کوفہ اہل فتنہ و فساد ۔۔۔ ای قاتلان عثمان کہ وہ اعتماد کردہ تہا

کَفٰی بِهٰذَا حَزَنًا مِنَ الْحَزَنْ ۔۔۔ اَضْرِبُکُمْ وَلَا اَرٰی اَبَا الْحَسَنْ

کافی ہو ساتھ اس حادثے کے اندوہ سے ۔۔۔ تمکو مین تلوارین مارونگا اور نہ دیکھونگا ابو الحسن کو

جواب و با حسن عبارات و ابین استعارات

جواب اوسکا ساتھ حسن عبارت اور روشن استعارے کے

اَنَا الْاِمَامُ الْقُرَشِیُّ الْمُؤْتَمَنْ ۔۔۔ اَلْمَاجِدُ الْاَبْلَجُ لَیْثٌ کَالْقَطَنْ

مین امام ہون قرشی اعتماد کیا گیا ۔۔۔ بزرگ کشادہ ابرو شیر مثل کوہ قطن کے

یَرْضٰی بِهٖ السَّادَةُ اَهْلُ الْیَمَنْ ۔۔۔ مِنْ سَاکِنِیْ نَجْدٍ وَمِنْ اَهْلِ عَدَنْ

خوش ہوتے ہین اوس سے سرداران اہل یمن ۔۔۔ کہ ساکنان نجد بلاد عرب ہین اور اہل عدن

أَبُو حُسَيْنٍ فَاعْلَمَنْ وَأَبُو حَسَنْ

پس جان تو کہ وہ پدر حسن اور پدر حسین ہے

تخویف معاندان و مخالفان دین بعد از قتل حریث غلام معاویہ در صفین

تخویف معاندان دین کی بعد قتل حریث غلام معاویہ کے جنگ صفین میں

أَلَا احْذَرُوا فِي حَرْبِكُمْ أَبَا الْحَسَنْ — وَلَا تَرُومُوهُ فَذَا مِنَ الْغَبَنْ

کیا نہیں ڈرتے ہو تم اپنی جنگ میں ابو الحسن سے — اور نہ ڈھونڈھو اوسکو کہ یہ زیان سے ہے

فَإِنَّهُ يَدُقُّكُمْ دَقَّ الطَّحَنْ — وَلَا يَخَافُ فِي الْهِيَاجِ مِنْ وَهَنْ

کہ وہ تمکو پیسیگا پینا چکی کا — اور نہ ڈریگا وقت کارزار سستی سے

وَقَدْ غُذِيَ فِي الْبَأْسِ فِي وَقْتِ اللَّبَنْ

اور درحقیقت وہ غذا دیا گیا ہے ساتھ سختی جنگ کے وقت شیرخواری کی

خطاب عبد اللہ بن وہب راسبی در نہروان بہ لشکر مرتضی علیہم التحیۃ والرضوان

خطاب عبد اللہ بن وہب راسبی کو نہروان میں ساتھ لشکر مرتضیٰ علیہ التحیۃ والرضوان کے

أَضْرِبُكُمْ وَلَا أَرَى أَبَا الْحَسَنْ — ذَاكَ الَّذِي ظَلَّ إِلَى الدُّنْيَا رَكَنْ

میں تلوار میں ماروں گا تمکو اور نہ دیکھونگا یعنی نہ ڈرونگا ابو الحسن کو — کہ وہ ہے جو ہو گیا ہے طرف دنیا کے میل کرنے والا

جواب و باملح اشارات و افصح عبارات

جواب اوسکا باشارت ملیح و عبارت فصیحہ

يَا أَيُّهَا الْمُشْرِكُ يَا مَنِ افْتَتَنْ — وَالْمُتَمَنِّي أَنْ يَرَى أَبَا الْحَسَنْ

اے مشرک اے وہ آدمی جو فتنہ انگیز ہے — اور آرزو رکھتا ہے کہ دیکھے ابو الحسن کو

إِلَيَّ فَانْظُرْ أَيُّنَا يَلْقَى الْغَبَنْ

طرف میری پس دیکھ کون ہم میں سے پہونچتا ہے زیان کو

بیان اعتلای ارباب ضلال و ابتلای اصحاب کمال

بیان تعلی ارباب گمراہی کا اور مبتلا ہونا اصحاب کمال کا

أرى حمراً ترعى وتعلف ما تهوى … وأسداً جياعاً تظمأ الدهر ما تروى

میں دیکھتا ہوں گدھوں کو کہ چرتے ہیں گھاس جسقدر چاہتے ہیں … اور بھوکے شیروں کو کہ پیاسے رہتے زمانہ میں سیراب نہیں ہوتے

وأشراف قوم ما ينالون قوتهم … وقوماً لئاماً تأكل المن والسلوى

اور بزرگان قوم نہیں پہونچتے ہیں اپنی روزی کو … اور دیکھتا ہوں قوم کمینوں کو کہ کہاتے ہیں من وسلوی

قضاء لخلاق الخلائق سابق … وليس على رد القضا احد يقوى

یہ قضا وقدر ہے واسطے خلاق خلائق کے سابق سے … اور نہیں کوئی رد کرے قضائے الٰہی پر زور مند

ومن عرف الدهر الخؤن وصرفه … تصبر للبلوى ولم يظهر الشكوى

اور جسنے پہچانا زمانہ خیانت کنندہ کو اور اوسکے انقلاب کو … وہ صبر کریگا بلاؤں پر اور نہ ظاہر کریگا شکوہ

خطاب بفرقۂ باغیہ مشتمل بر تنبیہ معاویہ

خطاب فرقہ باغیہ کو مشتمل تنبیہ معاویہ

اضربكم ولا أرى معاويه … الاخزر العظيم الحاويه

میں تلوار ماروں گا تمکو اور نہ دیکھوں گا معاویہ کو … تنگ چشم کلان شکم

هوت به في النار أم هاويه … جاوره فيها كلاب عاويه

گریگی اوسکو آتش میں مادر اوسکی ہاویہ یعنی جہنم … ہمسایہ اوسکے ہونگے سگان بانگ کنندہ یعنی بہونکنے والے

ارشاد بتحمل وشکیبائی وہدایت بطریق دانائی

ارشاد تحمل وشکیبائی اور ہدایت بطریق دانائی

كن للمكاره بالعزاء مقطعاً … فلعل يوماً لا ترى ما تكره

ہو تو ناخوش چیزوں کا صبر سے قطع کرنے والا … پس شاید کہ کسی روز کہ نہ دیکھیگا تو اوس چیز کو جسکو تو ناگوار جانتا ہے

فلربما استتر الفتى فتنافست … فيه العيون وانه لمموه

پس اکثر پوشیدہ رہیگا جوانمرد پس رغبت کرینگی … اوس میں آنکھیں حال آنکہ فریب کیا گیا ہو گا

ولربما خزن الكريم لسانه … حذر الجواب وانه لمفوه

اور البتہ اکثر نگاہداشت کرتے ہیں بزرگوار اپنی زبانکو … خوف زبان سے کہ ہر آئینہ وہ زبان دراز ہے

ولربما ابتسم الوقور من الأذى ❊ وفؤاده من حره يتأوه

اور اکثر تبسم کرتا ہی مرد آہستہ کار ایذا اوٹھانے سے ❊ وحال آنکہ دل اوسکا اوسکی گرمی سے نالان ہی

اظہار آثار تحمل وفروتنی ومنع از انبساط با مردم دنی

اظہار آثار تحمل اور فروتنی کا اور منع خورسندی سے ساتھ مردم دنی کے

أصم عن الكلم المحفظات ❊ وأحلم والحلم بي أشبه

گران گوش رہتا ہون مین اون سخنان سے جو خشم آور ہین ❊ اور بردبار ہوتا ہون کہ بردباری ساتھ میرے مانوس ہی

وإني لأترك جل المقال ❊ لئلا أجاب بما أكره

اور تحقیق کہ مین ترک کرتا ہون بہت گوئی کو ❊ تا مین جواب نہ پاؤن اوس چیز سے جو ناگوار جانتا ہون

إذا ما اجترت سفاه السفيه ❊ علي فإني أنا الأسفه

جب مین کھینچتا ہون حماقت احمق کو ❊ اپنے اوپر تو پھر آئینہ مین خود احمق ہوتا ہون

فلا تغترر برواء الرجال ❊ وإن زخرفوا لك أو موهوا

پس فریفتہ نہو دیکھنے آدمیون سے ❊ اگرچہ وہ آراستہ کرین تیرے لیے یا فریب دین

فكم من فتى يعجب الناظرين ❊ له ألسن وله أوجه

اور اکثر جوان ہین جو خوش آتے ہین دیکھنے والونکو ❊ اوسکے لیے بہت سی زبانین ہین اور بہت سے منھ ہین

ينام إذا حضر المكرمات ❊ وعند الدناءة يستنبه

وہ سوتا ہی جب اوسکے پاس آتی ہین بزرگیان ❊ اور نزدیک دناءت کے ہوشیار ہوتا ہی

ہدایت برعایت یاران محبت شعار در وقت دولت ومساعدت روزگار

ہدایت ساتھ رعایت یاران محبت شعار کے وقت دولت و مساعدت روزگار کے

ليس الكريم الذي إن نال منزلة ❊ أو نال مالا على إخوانه باهى

نہین ہی مرد بزرگ وہ کہ اگر وہ پہونچے کسی مرتبے کو ❊ یا پہونچے مال کو تو وہ اپنے برادر پر فخر کرے

الحر يزداد للإخوان تكرمة ❊ إن نال فضلا من السلطان أو جاها

مرد آزاد زیادہ کرتا ہی واسطے برادرون کی تکریم کو ❊ اگر پہونچتا ہی فضل مال کو بادشاہ سے یا جاہ کو

خطاب بحضرت مصطفی صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم و اظہار اخلاص و صفا

خطاب بحضرت مصطفیٰ اور اظہار اخلاص و صفائی کا

یا اکرم الخلق علی اللہ ... والمصطفی بالشرف الناھی
ای بزرگترین خلق پیش خدای عزو جل ... اور برگزیدہ از روی شرافت شایان کے

محمد المختار مہما اتی ... من محدث مستفظع ناھی
وہ محمد برگزیدہ ہین کہ جب آوے ... کوئی امر حادث شدید بازدارندہ از کار

فاندب لہ حیدر الا غیرہ ... فلیس بالغمر و لا اللاھی
پس پکار اوسکے لیے حیدر کو نہ اوسکی غیر کو ... کہ وہ نہین ہی بے خرد نہ بازی کرنیوالا

تری عماد الکفر من سیفہ ... منتکسا باطلہ واھی
تو دیکھیگا ستون کفر کو اوسکی تلوار سے ... سرنگون گرا ہوا باطل سمجھنے والا اوسکا سست ضرب سے

ھل العدی الا ذئاب عوت ... مع کل ناس نفسہ ساھی
نہین ہین دشمن مگر گرگ ہین کہ شور کرتی ہین ... ساتھ ہر آدمی کے جس کا نفس غافل ہو

سیھزم الجمع علی عقبہ ... بحیدر و النصر للہ
جلد ہزیمت دیجائیگی وہ گروہ اپنی پیچھی ... بسبب حیدر کے اور نصرت دینا فعل خدا کا ہی

شمردن اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ

شمار کرنا اخلاق حمیدہ و صفات پسندیدہ کا

ان المکارم اخلاق مطھرۃ ... فالدین اولھا والعقل ثانیھا
بتحقیق کہ بزرگیان اخلاق پاکیزہ ہین ... پس دین اول اخلاق اور عقل خلق دوم ہی

والعلم ثالثھا والحلم رابعھا ... والجود خامسھا والفضل سادسھا
اور علم اوسکا تیسرا اور حلم اوسکا چوتھا ہی ... اور جود اوسکا پانچوان اور فضل اوسکا چھٹا ہی

والبر سابعھا والصبر ثامنھا ... والشکر تاسعھا واللین باقیھا
اور احسان کرنا اوسکا ساتوان اور صبر اوسکا آٹھوان ہی ... اور شکر نوان اوسکا اور نرمی با مردم بقیہ دس کا ہی

والنفس تعلم انی لا اصادقها ۔۔۔ ولست ارشد الا حين اعصيها

اور نفس جانتا ہی کہ مین اوسکے ساتھ راستباز نہین ہون ۔۔۔ اور نہین ہوتا ہون مین راہ راست پانیوالا مگر جب کہ اوس نفس کا عصیان کرون

ذکر صفات ارباب کمال و نعوت اصحاب جلال

ذکر صفات ارباب کمال کا اور نعت اصحاب جلال کی

ومحترس من نفسه خوف ذلة ۔۔۔ تكون عليه حجة هي ما هيا

حراست رکہنیوالا اپنے نفس کا خوف لغزش سی ۔۔۔ کہ ہوتی ہی وہ حجت اوسپر جبتک کہ وہ لغزش ہی

فقلص برديه وافضى بقلبه ۔۔۔ الى البر والتقوى فنال الامانيا

پس لیے اوسنی اپنے دو جامے اور پہونچایا اپنے دلکو ۔۔۔ طرف نیکوکاری و پرہیزگاری کے اور پہونچا اپنی آرزوؤنکو

وجانب اسباب السفاهة والخنا ۔۔۔ عفافا وتنزيها فاصبح عاليا

اور دوری کی اُسنے اسباب حماقت و خیانت سی ۔۔۔ از روی پارسائی اور پاکی نفس کے پس ہوگیا وہ صاحب بزرگی کے

وصان عن الفحشاء نفسا كريمة ۔۔۔ ابت همة الا العلى والمعاليا

اور نگاہ رکہا اوسنی بدکاری سی اپنی نفس بزرگ کو ۔۔۔ کہ وہ باز رہی قصد بدسی مگر قصد کری بزرگی و برتری کا

تراه اذا ما طاش ذو الجهل والصبا ۔۔۔ حليما ووقورا صائن النفس هاديا

جسوقت تو دیکہتا ہی اوسکو سبکی کرتا ہی جاہل اور کودکی ۔۔۔ درحالیکہ وہ بردبار صاحب وقار نگاہ رکہنے والا نفس کا راہنما ہی

له حلم كهل في صرامة حازم ۔۔۔ وفي العين ان ابصرت ابصرت ساهيا

اوسکی بردباری مرد نیمہ عمر کی ہی دلیری و بیداری مین ۔۔۔ اور آنکہ مین اگر تو دیکہی تو غفلت دیکہی

يروق صفاء الماء منه بوجهه ۔۔۔ فاصبح منه الماء في الوجه صافيا

خوش آتی ہی صفائی پانی کی اوس سی وبرو اوسکے ۔۔۔ پس ہی اوس سی آب اپنے چہرہ مین صاف

صبورا على ريب الزمان وصرفه ۔۔۔ كتوما لاسرار الضمير مداريا

صابر اوپر سختی زمانہ اور اوسکے انقلاب کی ۔۔۔ پوشیدہ رکہنیوالا اسرار دل کا مدارا کرنیوالا ہی

له همة تعلو على كل همة ۔۔۔ كما قد علا البدر النجوم الدراريا

اوسکی ہمت بلند ہوتی ہی ہر ہمت پر ۔۔۔ جسطرح بلند ہی رتبہ بدر کا ستارہای روشن پر

وَمِنْ فَضْلِهٖ يَرْعىٰ ذِمَامًا لِجَارِهٖ ۔ وَيَحْفَظُ مِنْهُ الْعَهْدَ اِذْ ظَلَّ رَاعِيًا

اپنے فضل سے نگاہ رکھتا ہے عہد اپنے ہمسایہ کا ۔ اور حفظ میں رکھتا ہے اوس سے عہد کو جب تک آپ نگاہدار

مدح فقر و دستمندی و ارشاد بقناعت و خرسندی

مدح فقر و آرزومندی کی اور ارشاد بقناعت و خرسندی

اَلنَّفْسُ تَجْزَعُ اَنْ تَكُوْنَ فَقِيْرَةً ۔ وَالْفَقْرُ خَيْرٌ مِّنْ غِنًى يُّطْغِيْهَا

نفس انسان بے صبری کرتا ہے اس سے کہ ہو جاوے محتاج ۔ و حال آنکہ محتاجی بہتر ہے اوس تونگری سے کہ اوسکو گمراہ کرے

وَغِنَى النُّفُوْسِ هُوَ الْكَفَافُ وَاِنْ اَبَتْ ۔ فَجَمِيْعُ مَا فِي الْاَرْضِ لَا يَكْفِيْهَا

اور بے نیازی نفس کی وہ کفاف روزی ہے اور اگر اس سے انحراف کرے ۔ پس تمام جو کچھ زمین میں ہے اوسکو کافی نہ ہوگا

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف و واسطۂ علو اشرافست

ترغیب بقناعت کہ اشرف اوصاف سے ہے اور واسطۂ بلندی اشراف ہے

اَلْغِنىٰ فِي النُّفُوْسِ وَالْفَقْرُ فِيْهَا ۔ اِنْ تَجَزَّتْ فَقَلَّ مَا يُجْزِيْهَا

بے نیازی نفوس میں ہے اور فقر بھی اونہیں میں ہے ۔ اگر قناعت کرے تو بس کم ہے وہ شی جو کافی ہو تجھکو

عَلِّلِ النَّفْسَ بِالْقُنُوْعِ وَاِلَّا ۔ طَلَبَتْ مِنْكَ فَوْقَ مَا يَكْفِيْهَا

مشغول رکھ نفس کو ساتھ قناعت کے ورنہ ۔ طلب کرے گا نفس تجھسے زیادہ اوس سے جو تجھے کفایت کرے

لَيْسَ فِيْمَا مَضىٰ وَلَا فِي الَّذِيْ ۔ لَمْ يَاْتِ مِنْ لَذَّةٍ لِّمُسْتَحْلِيْهَا

نہیں ہے جو زمانہ گذرا اوس میں اور نہ بیچ اوسکے ۔ جو نہیں آیا ہے کچھ لذت کہ شیرین کرے اوسکو

مَا اَنْتَ طُوْلَ عُمْرِكَ مَا عُمِّرْتَ ۔ بِالسَّاعَةِ الَّتِيْ اَنْتَ فِيْهَا

نہیں تو اپنی درازی عمر میں کہ نہیں عمر دیا گیا ہے تو ۔ مگر اس ساعت کہ جسمین تو زندہ ہے

منع نفس از صفات ذمیمہ و گذرانیدن او از مرتبۂ بہیمہ

منع نفس کا صفات ذمیمہ سے اور اوتارنا اسکا مرتبۂ بہایم سے

اِذَا مَا شِئْتَ اَنْ تَحْيٰ حَيٰوةً حُلْوَةَ الْمَحْيَا ۔ فَلَا تَحْسُدْ وَلَا تَبْخَلْ وَلَا تَحْرِصْ عَلَى الدُّنْيَا

جب تو چاہے کہ زندگانی کرے زندہ رہنا شیرین زندگانی ۔ تو رشک نہ کر اور نہ بخل اور نہ حرص دنیا پر

منع از غبار حرص انگیختن و آبرو پیش ہر کس ریختن

منع غبار اوٹھانی حرص سی اور آبرو ریزی سی آگے ہر کسی سکے

إذا أظمأتك أكف الرجال ۔ كفتك القناعة شبعاً وريّاً

جب تشنہ رکھیں تجکو ہاتھ آدمیوں کے ۔ توکافی ہوگی تجکو قناعت سا سیری و سیرابی کے

فكن رجلاً رجله في الثرى ۔ وهامة همته في الثريا

پس ہو تو وہ مرد جسکا قدم خاک پر ہو ۔ اور سر اوسکی ہمت کا بالای پروین

أبياً لنائل ذي ثروة ۔ تراه لما في يديه أبيا

انکار ہی واسطی صاحب عطا صاحب تونگری کی ۔ کہ دیکھی تو اوسکو واسطے اوس چیز کی جو اوسکے ہاتھ میں ہو انکار

فإن إراقة ماء الحياة ۔ دون إراقة ماء المحيا

بتحقیق کہ بہانا آب حیات کا ۔ آسان ہی آبرو ریزی سے

ہدایت نفس برضا و تنبیہ او باطاعت قضا

ہدایت نفس کی رضا پر اور تنبیہ اوسکی باطاعت قضا و قدر

لا تعتبن على العباد فإنما ۔ يأتيك رزقك حين يؤذن فيه

عتاب کر بندگان خدا پر کہ سوا اسکے نہیں ہی ۔ کہ آویگی تجکو روزی تیری جس وقت اذن دیا جائیگا روزی کو

سبق القضاء لوقته فكأنه ۔ يأتيك خير الوقت أو تأتيه

سابق گذری قضا و قدر واسطے اپنی وقت کی پس گویا کہ وہ ۔ آویگی تیری پاس بہتر وقتیں یا آویگا تو اوسکے پاس

فثقن بمولاك الكريم فإنه ۔ للعبد أرأف من أب ببنيه

پس اعتماد رکھ ساتھ اپنی خداوند کریم کہ درحقیقت وہ ۔ واسطے بندہ کے بڑا مہربان ہی زیادہ پدر سی جو مہربان اپنی اولاد

واشم غناك وكن لفقرك صائناً ۔ يضني حشاك وأنت لا تبديه

اور ظاہر کر اپنی بی نیازی کو اور ہو اپنی فقر کا نگاہدارندہ ۔ کہ وہ گرانی کرتا ہی تیری شکم کو اور تو اوسکو ظاہر نہیں کرتا

والحر ينحل جسمه إعدامه ۔ فكأنه من نفسه يخفيه

اور مرد آزاد لاغر کرتی ہی اوسکے اندام کو ناداری اوسکی ۔ پس گویا کہ وہ اپنی نفس سی اوسکو چھپاتا ہے

تنفیر نفس از دنیا کہ محل فناست و ترغیب او بعقبی کہ منزل بقاست

نفرت دینا نفس کو دنیا سے کہ محل فنا ہے اور رغبت دینی اوسکی عقبی منزل بقا سے

اَلنَّفْسُ تَبْکِیْ عَلَی الدُّنْیَا وَقَدْ عَلِمَتْ
نفس روتا ہے دنیا پر اور خوب جانتا ہے

اَنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرْکُ مَا فِیْهَا
کہ در حقیقت سلامتی دنیا سے ترک کرنا ان چیزونکا ہے جو اوسمین ہین

لَا دَارَ لِلْمَرْءِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَسْکُنُهَا
نہین ہے کوئی گہر مرد کے لیے بعد موت کہ جسمین وہ ساکن ہو

اِلَّا الَّتِیْ کَانَ قَبْلَ الْمَوْتِ بَانِیْهَا
مگر وہ گہر کہ قبل موت کے اوسکا بنانے والا تہا

فَاِنْ بَنَاهَا بِخَیْرٍ طَابَ مَسْکَنُهَا
اگر بنایا اوسکو ساتہہ نیکوئی کے تو خوب ہے سکونت کرنا اوس

وَاِنْ بَنَاهَا بِشَرٍّ خَابَ ثَاوِیْهَا
اور اگر بنایا اوسکو ساتہہ بدی کے بے بہرہ ہوگا مقیم اوسکا

اَیْنَ الْمُلُوْکُ الَّتِیْ کَانَتْ مُسَلَّطَةً
کہان ہین وہ سب بادشاہ جو مسلط تہے

حَتّٰی سَقَاهَا بِکَاسِ الْمَوْتِ سَاقِیْهَا
تا آنکہ پلایا انکو کاسہ موت کا ساقی موت نے

لِکُلِّ نَفْسٍ وَاِنْ کَانَتْ عَلٰی وَجَلٍ
واسطے ہر نفس کے اگرچہ وہ اوپر خوف کے ہے

مِنَ الْمَنِیَّةِ اٰمَالٌ یُقَوِّیْهَا
موت سے امیدین ہین جو اوسکو قوی دل رکہتی ہین

فَالْمَرْءُ یَبْسُطُهَا وَالدَّهْرُ یَقْبِضُهَا
اور مرد کشادہ کرتا ہے امید کو اور زمانہ اوسکو

وَالنَّفْسُ تَنْشُرُهَا وَالْمَوْتُ یَطْوِیْهَا
اور نفس پراگندہ کرتا ہے امید کو اور موت اوسکو لپیٹتی ہے

اَمْوَالُنَا لِذَوِی الْمِیْرَاثِ نَجْمَعُهَا
مال ہمارے ہین کہ واسطے میراث کے ہم اوسکو جمع کرتے ہین

وَدُوْرُنَا لِخَرَابِ الدَّهْرِ نَبْنِیْهَا
اور مکانات ہمارے ہین کہ واسطے ویرانہ کرنے زمانہ کے ہم اوسکو بناتے ہین

کَمْ مِنْ مَدَائِنَ فِی الْاٰفَاقِ قَدْ بُنِیَتْ
بہت سے شہر ہین دنیا مین تحقیق کہ وہ آباد کیے گئے

اَمْسَتْ خَرَابًا وَدَانَ الْمَوْتُ اَهْلِیْهَا
پس ہوگئی وہ برباد اور نزدیک ہوئی موت اونکے اہل کے

تخویف نفس بحشر و تہدید او بنشر

تخویف نفس کی ساتہہ حشر کے اور تہدید اوسکی ساتہہ نشر کے

وَلَوْ اَنَّا اِذَا مِتْنَا تُرِکْنَا
کاش کہ ہم جب مرتے چہوڑے جاتے

لَکَانَ الْمَوْتُ رَاحَةَ کُلِّ حَیٍّ
تو ہوتی موت آسایش ہر زندہ کو

وَلٰكِنَّا إِذَا مِتْنَا بُعِثْنَا	وَنُسْأَلُ بَعْدَهُ عَنْ كُلِّ شَيْءٍ
ولیکن جب ہم مرین گے تو اوٹھائے جائین گے	اور سوال کیے جاوینگے بعد اسکے ہر شے سے

آرزو کردن عدم از غایت محنت و الم

آرزو کرنا عدم کی شدت محنت و الم مین

لَيْتَ أُمِّي لَمْ تَلِدْنِي لَيْتَنِي كُنْتُ صَبِيًّا	لَيْتَنِي كُنْتُ حَشِيشًا أَكَلَتْنِي الْبُهْمُ نِيًّا
کاش ماں میری نہ جنتی مجکو کاش ہوتا مین بچہ	کاش ہوتا مین سبزہ کہ کہا جاتے مجکو بہائم کچا

بیان تنگی صدر و سینہ از مستجبات در آن گنجینہ جہت عدم تحمل با قصان و اہل کینہ

بیان تنگی سینہ کا کہ مستجبات سے اوسمین خزانہ ہی بباعث عدم تحمل کے ساتھ خبر دینے والون اور کینہ ورونکے

وَفِي النَّفْسِ لُبَانَاتٌ	إِذَا ضَاقَ لَهَا صَدْرِي
اور نفس مین کتنی حاجتین ہین	جب تنگ ہوا اوسکے لیے میرا سینہ
نَكَتُّ الْأَرْضَ بِالْكَفِّ	وَأَبْدَيْتُ لَهَا سِرِّي
کھودی مین نے زمین ہاتھ سے	اور ظاہر کیا اوسکے لیے اپنا بھید
فَمَهْمَا تُنْبِتُ الْأَرْضُ	فَذَاكَ النَّبْتُ مِنْ بَذْرِي
پس جسوقت کہ اگاتی زمین	پس یہ کھیتی اوسکے لیے ہی جو بوتا ہی

شکایت از روزگار کہ مظہر شور و شرست و ہر روز کہ می آید از روز سابق بترست

شکایت زمانے سے کہ مظہر شور و شر ہے اور ہر روز کہ آتا ہی بدتر ہے روز سابق سے

عَجَبًا لِلزَّمَانِ فِي حَالَتَيْهِ	وَبَلَاءٍ دُفِعْتُ مِنْهُ إِلَيْهِ
تعجب ہی زمانہ سے دونوں حالت مین اوسکی	اور اوس بلامین کہ حوالہ کیا گیا ہون مین زمانہ سے طرف بلا کے
رُبَّ يَوْمٍ بَكَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا	صِرْتُ فِي غَيْرِهِ بَكَيْتُ عَلَيْهِ
بہت دنون رویا مین زمانے سے پس جب	کہ ہوا مین غیر روز زمانے مین تو رویا مین اوپر زمانہ کے

برانگیختن نفس بجانب عبادت و توجہ دل بتحصیل سعادت

برانگیختہ کرنا نفس کو عبادت پر اور متوجہ کرنا دل کا حصول سعادت پر

یا نفس قومی فقد قام الوریٰ ۔ ان ینم الناس فذو العرش یریٰ

ای نفس اوٹھ آمادہ ہو کہ ہر آئینہ اوٹھی ہی تمام خلق ۔ اگر سوتے ہین آدمی پس خداوند عرش بینا و بیدار ہی

وانت یا عین دعی عنی الکریٰ ۔ عند الصباح یحمد القوم السریٰ

اور تو اہی آنکھ چھوڑ مجھسے خواب کو ۔ کہ صبح کو ستائش کرتی ہی قوم گذر جانے شب کی

استدلال از تکلم بر شرافت وخساست مردم

استدلال تکلم سے اوپر شرافت وخساست مردم کے

من لم یکن عنصرہ طیبا ۔ لم یخرج الطیب من فیہ

جو کوئی کہ ہو اصل خلقت اوسکی پاک ۔ نہ نکلیگا کلام پاکیزہ اوسکے منہ سے

اصل الفتی یخفی ولکنہ ۔ من فعلہ یعرف ما فیہ

اصل جوان کی مخفی ہوتی ہی ولیکن ۔ اوسکی کردار سے پہچانا جاتا ہی جو کچھ اوسمین ہی

بیان آنکہ حرص تابع حیوۃ ست وحرمان لازم ممات ست

بیان اس امر کا کہ حرص تابع حیات ہی اور محرومی لازم ممات سے ہے

وفی قبض کف الطفل عند ولودہ ۔ دلیل علی الحرص المرکب فی الحی

اور بند رہنے مین پنجہ طفل کے وقت ولادت ۔ دلیل ہی اوپر حرص کے جو مرکب ہی زندہ مین

وفی بسطہا عند الممات مواعظ ۔ الا فانظرونی قد خرجت بلا شیٔ

اور کشادگی کف دست مین وقت ممات کے موعظہ ہی ۔ آگاہ ہو دیکھو مجھے کہ مین چلا بغیر کسی چیز کے

مرثیہ سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مرثیہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا

الا طرق الناعی بلیل فراعنی ۔ وارقنی لما استہل منادیا

آگاہ ہو کہ آیا خبر دینے والا مرگ کا رات کو پس ڈرایا اوسنے ۔ اور بیخواب کیا مجکو جب آواز بلند ہوئی منادی کی

فقلت لہ لما رایت الذی اتی ۔ اغیر رسول اللہ اصبحت ناعیا

پس مین نے اوس سے کہا جسوقت مین نے دیکھا اوسکو جو خبر لایا ۔ کہ کیا غیر رسول اللہ کے ہوا تو خبر مرگ دینے والا

فحقق ما اشفقت منه ولم يبل ... وكان خليلي عدتي وجماليا

پس ثابت ہوئی وہ چیز جسکو مین ڈرا اور اوس سے کچھ باک نکیا ... اور تہا وہ دوست ساز گار میرا اور صاحب خوبیوں کا

فوالله ما انساك احمد ما مشت ... بي العيس يوما وجاوزت واديا

اور بخدا کہ مین تجکو نہ بہولونگا احمد جبتک لیجائین گے ... تجکو شتران روزانہ اور گزر کرونگا وادی کو

وكنت متى اهبط من الارض تلعة ... اري اثر قبلي حديثا وعافيا

اور ہوئین کہ جب اترونگا مین پشتۂ زمین سے ... اور دیکھونگا مین جوکچھ میرے پہلے تہا نشان نیا و پرانا

جواد تشظى الخيل عنه كانما ... يرون به ليثا عليهن ضاريا

جوجوانمرد کہ اوس سے گریز کرتے ہین سوار گویا کہ وہ ... دیکھتے ہین اوسکو شیر کہ اونپر وہ شکار کرنیوالا ہو

من الاسد قد احمى العرين مهابة ... تفادى سباع الارض منه تفاديا

وہ اون شیرونمین سے ہے جو نگاہداری کرے جنگل کی ... خلاصی ڈہونڈہتے ہین اوس سے درندے زمین کے اندر سے

شديد جري الصدر نهد مصدر ... هو الليث معديا عليه وعاديا

مرد شدید دلیر سینہ بزرگوار فراخ سینہ ... کہ وہ ایسا شیر ہے جسپر حملہ کیا گیا اور وہ بھی حملہ آور ہے

ليبك رسول الله خيل مغيرة ... تثير غبارا كالضبابة كابيا

چاہیے کہ روئین رسول اللہ پر سواران شتابندہ ... جو غبار اوٹھاتے ہین مانند ابر ہای تیرہ کے

ليبك رسول الله صف مقدم ... اذا كان ضرب الهام نقفا تقاليا

اور چاہیے کہ روئین رسول اللہ پر آگے صف کرکے ... جبکہ ہو مارنا سرونکو توڑکر اور ڈہونڈہ کر

مفاخرت بعلاقۂ فاطمہؓ و حسنؓ و حسینؓ و شجاعت بدر و احد و حنین

مفاخرت ساتھہ تعلق فاطمہؓ اور حسنؓ اور حسینؓ کی اور فخر و شجاعت بدر اور احد اور حنین پر

انا للفخر اليها وبنفسي اتقيها ... نعمة من سامك السبع ما اخصنيها

مین اوروہی فخر جاتا ہون طرف اوسکی اور اپنی جان سے ... نعمت سے جو بلند کرنے والی ہفت آسمان سے کہ خاص

لن ترى في حومة الهيجاء لي فيها شبيها ... ولي السبقة في الاسلام طفلا ووجيها

ہرگز نہ دیکھیگا تو جنگ مین میرے لیے ہمسر ... اور مجہے سبقت ہے اسلام مین طفلی اور ہنگام رشناسی

وَلِي الْقَرَابَةُ إِنْ قَامَ شَرِيفٌ يَنْمِيهَا | رَزَقَنِي بِالْعِلْمِ رِزْقاً فِيهِ صِرْتُ فَقِيهَا

اور میرے لیے قرابت ہے اگر قائم ہو کوئی شریف کہ | روزی دی ہے مجکو علم سے روزی دینا کہ ہوا میں اوس سے

وَلِيَ الْفَخْرُ عَلَى النَّاسِ بِعِرْسِي وَبَنِيهَا | ثُمَّ فَخْرِي بِرَسُولِ اللّٰهِ إِذْ زَوَّجَنِيهَا

اور مجکو فخر ہے آدمیوں پر بسبب اپنی زوجہ اور اوسکے فرزندوں کے | پھر فخر میرا بسبب رسول اللہ کے ہے جبکہ اپنی دختر کو میری زوجہ کیا

لِي مَقَامَاتٌ بِبَدْرٍ حِينَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا | وَبِأُحُدٍ وَحُنَيْنٍ لِي صَوْلَاتٌ تَلِيهَا

میرے لیے مقامات ہیں جنگ بدر میں جسوقت لوگ اوسمیں حیران تھے | اور احد اور حنین میں میرے لیے حملے تھے نزدیک اون مقامات کے

وَأَنَا الْحَامِلُ لِلرَّايَةِ حَقّاً أَحْتَوِيهَا | وَأَنَا الْقَاتِلُ عَمْراً يَوْمَ حَارَ النَّاسُ فِيهَا

اور میں حامل علم لشکر ہوں اور حق کے گرداگرد تھا میں | اور میں قاتل عمرو ابن عبدود تھا جس روز سب آدمی وہان سرگردان

وَإِذَا أَضْرَمَ حَرْباً أَحْمَدُ قَدَّمَنِيهَا | وَإِذَا نَادَى رَسُولُ اللّٰهِ نَحْوِي قُلْتُ إِيهَا

اور جب افروختہ کیا آتش حرب کو احمد نے مقدم کیا مجکو | اور جب ندا دی رسول اللہ نے میری جانب تو میں نے کہا کہ حاضر

وَأَنَا الْمُسْتَقِي كَأْساً لَذَّةُ الْأَنْفُسِ فِيهَا | هِبَةُ اللّٰهِ فَمَنْ مِثْلِي فِي الدُّنْيَا شَبِيهَا

اور میں پلایا ہوا ہوں جام سے ایسا جسمیں لذت جان و دل کی ہے | وہ عطیہ خدا ہے پس کون ہے میرا مثل دنیا میں مشابہ میں

در مزدن از شجاعت سعادت آثار در وقت قتل یکی از کفار

در مزدنی شجاعت سے وقت قتل ایک کافر کے

أَنَا مُذْ كُنْتُ صَبِيّاً | ثَابِتُ الْقَلْبِ جَرِيّاً

میں جسوقت سے کہ طفل تھا | ثابت قلب ہوں اور دلاور

أُبْطِلُ الْأَبْطَالَ قَهْراً | ثُمَّ لَا أَفْزَعُ شَيْئاً

بیکار کرتا ہوں میں دلیروں کو اپنے قہر سے | بعد ازان نہیں ڈرتا میں کسی شے سے

يَا سِبَاعَ الْبَرِّ سِيفِي | وَكُلِي ذَا اللَّحْمَ نِيّاً

اے درندگان دشت چرو تم | اور کھاؤ تم اونکا گوشت خام

جواب او بالفاظ فصیحہ و عبارات صحیحہ

جواب اوسکا بالفاظ فصیحہ اور عبارات صحیحہ

يا ايها المبتغي عليا	اني اراك جاهلا غبيا
اى ڈھونڈنے والے علی کے	مین دیکھتا ہون تجکو جاہل غبی یعنے احمق
قد كنت عن لقائه غنيا	هلم فادن ههنا اليا
درحقیقت تو اوسکو دیکھنے سے بے پروا تھا	آ پس نزدیک ہو یہان ساتھ میرے

خطاب یکی از اہل عداوت بلشکر مرتضیٰ رض از غایت شقاوت

خطاب ایک دشمن کا ساتھ لشکر مرتضیٰ کے نہایت شقاوت سے

اضربكم ولا ارى عليا	البسه ابيض مشرفيا
مارتا ہون مین تمکو اور نہین دیکھتا علی کو	مارونگا مین اوسکو تلوار آبدار

ارشاد تفویض توکل بر خالق جزو کل

ارشاد ساتھ سپردگی اور توکل کی اوپر خالق جزو کل کے

وكم لله من لطف خفي	يدق خفاه عن فهم الذكي
اور بہت ہین خدا کے لطف پوشیدہ	کہ باریک ہے پوشیدگی اوسکی فہم دانشمند سے
وكم يسر اتى من بعد عسر	وفرج كربة القلب الشجي
اور اکثر راحت ہے کہ آتی ہے بعد رنج کے	اور کشادہ کرتا ہے اندوہ دل اندوہگین کو
وكم امر تساء به صباحا	وتاتيك المسرة بالعشي
اور اکثر امر ہین کہ اندوہناک ہوتا ہے تو اوس سے صبح کو	اور آتی ہے تجکو مسرت شام مین
اذا ضاقت بك الاحوال يوما	فثق بالواحد الفرد العلي
جسوقت تنگ ہوتین تجہ پر حالتین کسی روز	تو اعتماد رکھ ساتھ تنہا یکتا برتر کے
توسل بالنبي فكل خطب	يهون اذا توسل بالنبي
وسیلہ کر حضرت نبی کا پس ہر مشکل	آسان ہوتی ہے جب وسیلہ کیا جاتا ہے ساتھ نبی کے
ولا تجزع اذا ما ناب خطب	فكم لله من لطف خفي
اور خوف نکر جب آوے کوئی مشکل	پس بہت ہین خدا کی مہربانیان پوشیدہ

وبالمولی العلی ابی تراب	وبالنور البهی الفاطمی
اور وسیلہ کر ساتھ حضرت علی کے	اور ساتھ نور روشن حضرت فاطمہ کے
وبالاطهار اهل الذکر حقاً	سلالة احمد ولد الوصی
اور ساتھ آل پاک صاحب ذکر حق کے	جو خلاصہ خاندان حضرت احمد اور اولاد وصی ہین
جری قلم القضاء بما یکون	فسیان التحرك والسکون
جاری ہوا قلم قضا کا اوپر جو ہو گا	پس مقرر ہو گئی حرکت اور سکون
جنون منك ان تسعی لرزق	وترزق فی غشاوته الجنین
جنون ہے تیرا اگر تو کوشش کرے رزق کے لیے	اور رزق دیا جاتا ہے جنین اپنی جھلی مین

تتمه نثر لالی من کلام امیر المومنین علی علیه السلام

تتمہ نثر گوہر بار کلام امیر المومنین علیہ السلام سے

مجلس العلم روضة الجنة	مهلكة المرء جدة طبعه
مجلس علم کی باغ ہے جنت کا	ہلاکی انسان کی اوسکی تیزی طبیعت ہے
مصاحبة الاشرار رکوب البحر	ما ندم من سکت
صحبت شریرون کی دریا کی سواری ہے	نہین پشیمان ہوا جو چپ رہا
مجلس الکرام حصون الکلام	منقبة المرء تحت لسانه
مجلس کریمون کی قلعہ ہے کلام کا	منقبت آدمی کی اوسکے زبان کے نیچے ہے

مجالسة الاحداث مفسدة الدین

صحبت نوعمرون کی مفسد دین ہے

باب النون

نور المؤمن قیام اللیل	نسیان الموت صدء القلب
نور ایماندار کا رات کا قیام ہے	بھولنا موت کا زنگ ہے دل کا

نُورُ القَبرِ فِی الصَّلوٰةِ فِی الظُّلَمِ

نور قبر کا نماز مین ہی اندھیرون مین

تَغَیَّب اِلیٰ نَفسِکَ حِینَ شَابَ رَاسُکَ

غور کر اپنی نفس پر جب سفید ہو سر تیرا

ثُمَّ آمِنًا تَکُن فِی اَمهَدِ الفُرُشِ

پھر ہو امن پائیدار قبر مین

نَیلُ المُنیٰ فِی الغِنیٰ

پہونچنا مراد کا بے نیازی مین ہی

نَارُ الفُرقَةِ اَحَرُّ مِن نَارِ جَهَنَّمَ

آگ فرقت کی بہت تیز ہی جہنم کی آگ سے

نُورُ مَشِیبِکَ لَا تُظلِمهُ بِالمَعصِیَةِ

نور اپنی بڑہاپی کا نہ اندھیرا کر گناہ سے

نُورُ الوَجهِ فِی الصِّدقِ

روشنی چہرہ کی سچائی مین ہے

باب الواو

وَالَاکَ مَن لَم یُعَادِکَ

مدد گار تیری جسے نہ دشمن رکھیگا تو

وَضعُ الاِحسَانِ فِی غَیرِ مَوضِعِهِ ظُلمٌ

احسان کرنا اوسکے غیر مقام مین ظلم ہی

وِزرُ صَدَقَةِ المَنَّانِ اَکثَرُ مِن اَجرِهِ

گرانی صدقہ منان کی زیادہ ہی اوسکے اجر سی

وِلَایَةُ الاَحمَقِ سَرِیعُ الزَّوَالِ

حکومت احمق کی جلد جاتی رہتی ہی

وَیلٌ لِمَن سَاءَ خُلقُهُ وَقَبُحَ خَلقُهُ

خرابی ہی اوسکی جو بد خلق ہوا اور بد صورت

وَحدَةُ المَرءِ خَیرٌ مِن جَلِیسِ السُّوءِ

تنہائی انسان کی بہتر ہی برے ہمصحبت سی

وَاَسَالَ مَن تَغَافَلَ عَنکَ

اور پوچھا گیا جو غافل ہوا تجھ سے

وَیلٌ لِلحَسُودِ مِن حَسَدِهِ وَقَالَ

خرابی ہی حاسد کی اوسکے حسد سی اور فرمایا

وَلِیُّ الطِّفلِ مَرزُوقٌ وَقَالَ

ولی طفل کا رزق دیا گیا ہی۔ اور فرمایا

وَیلٌ لِمَن وَتَرَ الاَحرَارَ وَقَالَ

خرابی ہی اوسکی جسنے کینہ رکھا نیکونسی۔ اور فرمایا

باب الهاء

هَمُّ الْمَرْءِ بِقَدْرِ هِمَّتِهٖ

فکر و غم انسان کا موافق اوسکی ہمت کے ہی

هَيْهَاتَ مَنْ نُصْحُهُ الْعَدُوُّ

افسوس کہ جسکو نصیحت کی دشمن نے

هَمُّ السَّعِيْدِ اٰخِرَتُهٗ وَقَالَ

فکر نیک بخت کا اوسکی آخرت ہی اور فرمایا

هَمُّ الشَّقِيِّ دُنْيَاهُ وَقَالَ

اور فکر بدبخت کا اوسکی دنیا ہی اور فرمایا

هَلَاكُ الْمَرْءِ فِي الْعُجْبِ

ہلاکت آدمی کی خود بینی میں ہی

هَرَبُكَ مِنْ نَفْسِكَ اَنْفَعُ مِنْ هَرَبِكَ مِنَ الْاَسَدِ

بھاگنا تیرا اپنے نفس سے بہت فائدہ مند ہے بہ نسبت بھاگنے

هَامَةُ الْمَرْءِ هِمَّتُهٗ وَقَالَ

سرداری آدمی کی اوسکی ہمت ہی اور فرمایا

هَاشِمُ الثَّرِيْدِ غَيْرُ اٰكِلِهٖ

توڑنیوالا روٹی کا شوربے میں سوا اوسکے کھانیوالے کی ہے

هَلَكَ الْحَرِيْصُ وَهُوَ لَا يَعْلَمُ

ہلاک ہوا حریص اور وہ نہیں جانتا

هِمَّةُ الْمَرْءِ قِيْمَتُهٗ

ہمت آدمی کی اوسکی قیمت ہی

هَاتِ مَا عِنْدَكَ تُعْرَفُ بِهٖ

لا جو تیری پاس ہی تو پہچانا جائے اوس سے

باب اللام مع الالف

لَا فَقْرَ لِلْعَاقِلِ

نہیں محتاجی عاقل کو

لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا مُرُوَّةَ لَهٗ وَقَالَ

نہیں دین بے مروت کو اور فرمایا

لَا كَرَامَةَ لِلْكَاذِبِ

نہیں بندگی جھوٹے کو

لَا رَاحَةَ لِحَسُوْدٍ

نہیں راحت حاسد کو

لَا غَمَّ لِلْقَانِعِ

نہیں غم قناعت کرنے والے کو

لَا حُرْمَةَ لِلْفَاسِقِ

نہیں حرمت بدکار کو

لَا وَفَاءَ لِلْمَرْاَةِ

نہیں وفا عورت کے لیے

لَا قَذَفَ لِلْفَاحِشِ

نہیں بہتان گوئی واسطے بدکار کی

لا ایمان لمن لا امان له	لا غنی لمن لا فضل له
نہین ہی ایمان اوسکو جسکو امان نہین	نہین ہی بے نیازی اوسکی لیے جسکی لیے بزرگی نہین

باب الیاء

یأتیك ما قدر لك	یعمل النمام فی ساعة فتنة اشهر
ملیگا تجھکو جو مقدر کیا گیا تیرے لیے	کام کرتا ہی سخن چین ایک ساعت مین مہینون کے فتنے کا
یزید الصدقة فی العمر	یطلبك الرزق کما تطلبه
زیادہ ہوتے ہین صدقے عمر مین	ڈھونڈھتی ہی تجھکو روزی جسطرح تو ڈھونڈھتا ہی اوسکو
یأمن الخائف اذا وصل الی ما خافه	یصیر امر الصبور الی مراده
امن پاتا ہی ڈرنے والا جب پہونچتا ہی مقام خوف پر	پہونچتی ہین کام صابر کے مراد کو
یبلغ المرء بالصدق منازل الکبار	یسد المرقومة بالاحسان الیهم
پہونچتا ہی آدمی سچائی سے بڑی منزلون کو	مٹ جاتا ہی لکھا ہوا ساتھ احسان کے اونکی طرف
یأس القلب راحة النفس	یسعد الرجل بمصاحبة السعید
ناامیدی قلب کی راحت نفس کی ہی	نیکبخت ہوتا ہی آدمی نیکبختون کی مصاحبت سے

باب [illegible]

[illegible]	متفرقات	[illegible]

خذ الفرار والطلق	وشئ یشبه البرق
لے پارہ اور ابرک	اور وہ شئ جو بجلی سے مشابہ ہی
فادرجها یکن ملکا	للغرب والشرق
پس ملا اوسکو ہوگا بادشاہ	مغرب اور مشرق کا

جراحات السنان لها التيام ولا يلتام ما جرح اللسان
زخم نیزے کے بھر آتے ہیں اور نہیں بھرتا ہے زخم زبان کا

بجد لا بجد كل مجد وما جد بلا جد بمجد
کوشش سے نہ دادا سے ہے بزرگی ہر اور نہیں کوئی دادا بغیر بزرگی کے دادا

بقدر الكد تقسم المعالي فمن طلب العلى سهر الليالي
بقدر کوشش کے تقسیم ہوتی ہے بزرگی پس جسنے طلب کی بزرگی جاگا ہے راتوں کو

تروم العز ثم تنام ليلا يغوص البحر من طلب اللآلي
ڈھونڈھتا ہے تو عزت تو جاگ رات کو غوطہ لگاتا ہے دریا میں جو شخص ڈھونڈھتا ہے موتیوں کو

ومن طلب العلى من غير كد اضاع العمر في طلب المحال
اور جس شخص نے طلب کی رفعت بغیر مشقت کے ضائع کیا عمر کو بیچ طلب محال کے

بقدر الكد يعطى ما تروم فمن دام العلى ليلا يقوم
موافق محنت کے دی جاتی ہے وہ چیز جو ڈھونڈھتا ہے پس جس شخص نے ہمیشہ رکھا فائدے کو رات کو قیام کیا

وايام الحداثة فاغتنمها الا ان الحداثة لا تدوم
اور دن جوانی کے غنیمت جان اوسکو ہشیار ہو کہ ہمیشہ جوانی نہیں رہتی ہے

دع عن نفسك التكاسل والتواني والا فاثبتن في ذا الهوان
چھوڑ اے نفس کسل اور سستی کو ورنہ پس ثابت رہ اس ذلت میں

فلم ار للكسالى الحظ يعطى سوى ندم وحرمان الاماني
پس نہیں دیکھتا میں واسطے کسلمندوں کے لذات سوائے نادم ہونے ناامیدی آرزوؤں کی

قطعه تاریخ طبع سابق

چکیده قلم جواهر رقم افصح الفصحا ابلغ البلغا شاعر بی همتا ناظم یکتا خواجه محمد مرتضی خان بهادر تخلص بقا ملقب به مستند الشعرا خلد الله فی جنات العلی

خواجه قطب الدین احمد حاجی حافظ ابن الحسن   در فضائل این برادرزاده من اصطفی

خواجه نجم الدین احمد والد مغفور این   مثل نجم الدین کبری بود آن نجم الهدی

چون نباشد همچو آب را همچو فرزند سعید   ایده الله این واب صل علی صل علی

این سعادتمند دیوان مسلمانان پسند   از کلام خاص امام علی مرتضی

با کمال لطف تصحیح و وفور حسن خط   بهر اهل دین بطبع آورد بی من اذی

چند دیوان بتقدیس بیان قدسی حدیث   واجب التعظیم بعد از مصحف جل وعلی

شان اهل این کلام از کشف پیدا بود   بهر این حق در حق خاصش بگفته هل اتی

ختم گردیده رسالت هم خلافت ختم گشت   زین سبب شد جانشین آخرین مصطفی

حیدر و صفدر لقب مولی امیر المومنین   بر نگین نام او زیباست نقش لا فتی

چون ز علم اولین و آخرین او را بود   زانکه باب العلم فرمودش رسول مجتبی

قنبر من خواجه تاشی خواجه تاشی از ازل   زان غلام مرتضی ام زان غلام مرتضی

قنبرش رتبه فضل بلا سے حیدر   آمده من کنت مولاه حدیث مصطفی

نسبت خود و سخن زان حضرت آورم درست   آیه انما الذین آمنوا شد مکتفی

وصف این والاجناب هم کلام اقدسش   سورت شمس الضحی و هیئت بدر الدجی

من سها و ذره بوده چون توانم شرح کرد   این یکی کم در دجی زان دگر کم در ضحی

خوشتر ست الکنون که بهر طبع این فکر می کنی   جان نثار مصطفی و دل فدای مرتضی

سنه ۹۹	در حروف با نقط تاریخ هجری می بقاست طبع دیوان از علی مرتضی صل علی	هجری

خاتمۃ الطبع

ہزار ہزار شکر پروردگار عالم کا کہ اوسکے فضل و کرم سے دیوان بدیع البیان حضرت سیدنا و مولانا علی بن
ابیطالب علیہ التحیۃ والرضوان نہایت صحت و صفائی سے مع ترجمہ اردو عام فہم جدید کے مطبع نامی
شہر لکھنؤ میں [illegible] کے اہتمام سے ماہ مبارک رمضان [illegible] ہجری مطابق ماہ
[illegible] سنہ عیسوی میں بار اول بعد تحقیق ترجمہ مطبوع ہوا اللہ تعالیٰ اس مجموعہ نصائح بے بہا
سے تمام مومنین با صدق و یقین کو نفع پہونچاوے اور اپر عمل کرنے کی توفیق رفیق دے۔ واقعی یہ وہ مجموعہ
نصائح [illegible] ہدایت نامہ ہر صغیر و کبیر ہے کہ جسمین ہزارہا نظم در منثور اور نثر منظوم [illegible]
[illegible] گوش ہوش شنوا ہے ظاہر ہے کہ یہ نظم عالی ذریعہ حصول ہر مقصد ہر کار اور وسیلہ راحت ہر مضطر
[illegible] گنجایش نہیں۔ لہذا صرف ایک روایت امام شافعی رحمہ اللہ کی اسکی شان
میں بیان کرنا کافی سمجھا جاتی ہے جس سے اسکی کمال عظمت بخوبی سمجھ میں آتی ہے۔ [illegible] نفحۃ الریاحین
میں مرقوم ہے کہ ایک بادشاہ نے [illegible] اپنے ملازم کے سپرد کیا تھا اتفاقاً [illegible] لڑکے نے توڑ ڈالا اوس
[illegible] کو سخت اضطراب ہوا ناگاہ ایک فقیر آیا اور کہا کہ یہ چار بیت پڑھ اوسنے پڑھے [illegible] ایک شخص
[illegible] بادشاہ کی لونڈی بیمار ہو گئی طبیبوں نے جواہر دینے کو بتایا ہی لہذا بادشاہ نے حکم دیا ہی کہ اوس
جواہر کو توڑ کے باریک کر کے لا۔ پس یہ ملازم نہایت شاد ہوا اور مطلب دلی اوسکا ببرکت
[illegible] ابیات کے بر آیا۔ خداے تعالیٰ بہ تصدق اپنے حبیب کے اسی طرح تمام مسلمانوں کو
اس نظم [illegible] سے مستفید و فیضیاب کرے اور اسکے نصائح پر کاربند ہونے کی توفیق دے اور
ہر [illegible] جو جسکے مطلب کے موافق ہو وہ اپنے حصول کے لیے ورد کرے خدا نے چاہا
تو چند روز میں ببرکت اس کلام برکت فرجام کے اپنے مقصد دلی کو پہونچے گا اور تمام آفتون او

اشتہارات

اخبار الاخیار (فی) اخبار الاخیار

اس کتاب نایاب مین حالات وکرامات وولادت ووفات اولیاے کرام وحضرات صوفیہ عظام کا بیان ہے قیمت فی جلد ۸/ محصولڈاک ۱/

دیوان حافظ جلی قلم

اگرچہ یہ متبرک دیوان صدہا بار طبع ہو چکا ہے مگر ابکی بار مطبع نامی نے سوا اسے جدید تحشی کے فرہنگ بھی بڑہادی ہے قیمت فی جلد ۱۳/ محصولڈاک ۲/

دیوان حضرت خواجہ معین الدین چشتی رح

اس دیوان کی تعریف کرنا چھوٹا منہ بڑی بات اہل معرفت ہی خوب اس دیوان کی قدر جانتے ہین قیمت فی جلد ۵/ محصولڈاک ۱/

دیوان حضرت غوث الاعظم رح

حضرت غوث پاک کے تصانیف کثیرہ مین یہ دیوان بھی اہل دل کے واسطے لائق قدر ہے قیمت فی جلد ۵/ محصولڈاک ۱/

دیوان غنی

یہ بات دعوے کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اس شان سے اسقدر واضح یہ دیوان کسی اور مطبع مین طبع نہین ہوا ہے خصوصاً فرہنگ نے اور بھی اسکے ہر شعر کو بڑہا دیا قیمت فی جلد ۱۲/ محصولڈاک ۱/

مجمع الحسنات (فی ذکر) اشرف الکائنات

یہ مجموعہ تین رسالون کا مولفہ مولوی حافظ حاجی بالعلیخان صاحب کا اردو زبان مین سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نہایت معتبر تاریخ ہے اہل اسلام کو اپنے پیغمبر کی تاریخی حالات دریافت کرنے کے واسطے یہ کتاب عمدہ ذریعہ ہے قیمت فی جلد عہ/ محصولڈاک ۳/

مجموعہ وظائف مع ترجمہ اردو

اس مجموعہ مین اسماے باری تعالے وقصیدہ بردہ وقصیدہ حضرت غوث پاک وحزب البحر ودعاے حاضری ودرود مستغاث ودعاے حیدری ودعاے اسم اعظم ودرود اکبر کلان ودرود معظم ودعاے سیفی ودعاے رقاب واوراد دعاے گنج العرش ودرود تاج واسماے سرور عالم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم وغیرہ وغیرہ مع خواص وفضائل شامل ہے قیمت فی جلد ۶/ محصولڈاک ۱/

پندنامہ حضرت فریدالدین عطار

یہ مشہور کتاب اخلاق حضرت فریدالدین عطار رح کی تالیف سے ہے قیمت فی جلد ۱/ محصولڈاک ۱/

دیوان نیاز

یہ دیوان شاہ نیاز احمد مرحوم بریلوی کی یادگار ہے قیمت فی جلد ۱۲/ محصولڈاک ۱/

میلاد شریف علامہ برزنجی

یہ مشہور اور مستند کتاب مولود شریف کی نہایت معروف ہے اسکے نسبت یہ لکھنا محض فضول ہے کیونکہ اسکی عربی زبان مین نہی عام مسلمانون اسکے مطالعہ سے محروم تھے اب مطبع کو نہایت خوشی ہے کہ کتاب مع ترجمہ اردو کے طبع ہوئی ہے قیمت فی جلد ۳/ محصولڈاک ۱/

التماس

یہ جملہ کتب نہایت ارزان قیمت سے بذریعہ ویلیوپےایبل ارسال ہوسکتی ہین اور ہر قسم کا کام مطبع مین طبع ہوتا ہے جسکا نرخ خط وکتابت سے دریافت ہوگا۔ فہرست کتب کتبخانہ تجارتی مطبع نامی ودیگر اشیاء کی علیحدہ چھپی موجود ہے شائقین کی خدمت مین بلاقیمت بعد وصول ٹکٹ ایک آنہ کا ٹکٹ بھیجنے سے بذریعہ ڈاک ارسال کیجاتی ہے۔

العبد

ولی اللہ مہتمم مطبع نامی لکھنؤ کٹرہ ابو تراب خان ڈالیگنج

اعلان

[illegible] اس مطبع مین ہر قسم کی
کتابین عربی - فارسی - اردو - ناگری
[illegible] ہمیشہ [illegible] فیریاکش
[illegible] علوم و تاجران کتب
[illegible] سے ارسال کیجاتی ہین -
[illegible] دیگر اشیاے ساختہ [illegible]
[illegible] بھیجنے سے پڑھ والا [illegible]
بیجا سکتی ہے -
[illegible] قطب الدین احمد عفا عنہ

[illegible] مطبع نامی لکھنؤ محفوظ ہے

[illegible]